کہ سبب کفار و نیست قولہ تعالی یا ایہا الناس انا خلقناکم من
ذکر و انثی وجعلناکم شعوبا و قبائل لتعارفوا قولہ حضرت
صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شعوب وہ جماعت ہے کہ نسبت رکھتی
ہو اور قبائل وہ جماعت کہ منسوب بہ آبا و اجداد ہو اور بعضی کہتے ہیں
کہ شعوب عام قبائل سے ہے مثل خزیمہ شعب کے کہ مشتمل ہے قبائل
متعددہ پر مثل قبیلہ کنانہ وغیرہ کی حاصل اینکہ تفاخر بسبب شعوب
اور قبائل کی نہیں بلکہ فخر تقوی اور پرہیزگاری سے ہے تکملہ
زبر و بینات در رکوع سیزدہم قولہ تعالی اولئک ہم الصادقون
حرف میں بینات اوسکی بات سے کہ جس نے زمین نکلی اوس سے یہ عبارت
المؤمن الصادق المجاہد علی الوصی جدا

سورة ق بسم الله الرحمن الرحيم مكية

آیاتها کلماتها ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کی جو رحمن رحیم ہے حروفها رکوعها

ق والقرآن المجيد بل عجبوا أن جاءهم
قسم ہے قاف کی اور قرآن بزرگ کی بلکہ تعجب کرتے ہیں وے کہ آیا انکو
منذر منهم فقال الكافرون هذا شيء عجيب
ڈرانے والا اونکی جنس سے پس کہا کافروں نے یہ شے ہے عجیب
أإذا متنا وكنا ترابا ذلك رجع بعيد قد
آیا جس وقت کہ مر جاوینگے ہم اور ہو جاوینگے ہم مٹی پھر زندہ ہونگے یعنی عود کرنا دور ہے عقل سے
علمنا ما تنقص الأرض منهم وعندنا
جانتے ہیں ہم جو کچھ کہ کم کرتی ہے زمین اوس سے اور نزدیک ہمارے

ق

ابی بن کعب سی روایت ہی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو شخص
اس سورہ کو پڑہی سکرات موت اوسپر آسان ہوتی ہی اور فراخ روزی ہوتی ہی
اور نامہ عمل اوسکا داہنی ہاتہہ مین ملتا ہی اور حساب اوسکا آسانی ہوتا ہی ابن عباس سی
مروی ہی کہ قاف ایک اسم ہی اسما الہی سی اور نزدیک بعض کی وہ اسم ہی کہ جسکی اول میں
قاف ہو مثل قادر اور قدیر اور قاہر اور قابض وغیرہ کی نزدیک بعضونکی اشارہ
ہی قرآن کی یا اشارہ بکلمہ قضی ہی یعنی احمد استقامت کر احکام الہی پر یا اشارہ ہی کہ
اللہ قائم بالقسط ہی اور بعضون نی کہا ہی نام پہاڑ کا ہی کہ حق تعالی نی قسم اوسکی کہائی
ہی اور وہ ایسا پہاڑ ہی کہ تمام کرہ زمین کو احاطہ کئی ہی اور زمرد سبز سی ہی اور کنارہ آسمان کا
اوسی پی متصل ہی اور سبزی آسمان کی بسبب عکس اوسی پہاڑ کی ہی اور نیچی ہر مرد کی جو بیچ دنیا
مین ہی اوسی پہاڑ سی ہی اور یہ ضحاک سی منقول ہی اور وہب بن منبہ سی روایت ہی کہ ذوالقرنین نی سیر کرتی
کوہ قاف پر پہنچی پس مین اوسکی بہت پہاڑ چہوٹی نظر آئی جو گرد اوسکی تہی اونسی پوچہا کہ یہ کون پہاڑ ہی
بولا ہونی کہ یہ کوہ قاف ہی پہر اوسکی سوال کیا کہ چیمہ نی پہاڑ کیسی مین کہا اونہون نی کہ رگیں میری ہین کوئی
شہر ایسا نہین ہی کہ اوسکی رگ وہان تک نہ پہنچی ہو موجب ارادہ خدا کا متعلق ہوتا ہی زلزلہ زمین کی ہونی کا
حکم ہوتا ہی کہ رگ اوس مین کو حرکت دیتی ہین پہر سوال کیا ذوالقرنین نی عظمت خدا سی کچہہ اور خبر دو کہا
اوسنی کہ یہی ہماری پیچہی زمین ہی پانسو برس کی طول و عرض اوسکا پانچ برس کی راہ ہی اور پہاڑ اوسمین ہی
اور زمین کی دوسری ... برف سی بہری ہی اور بعضی کہتی ہین کہ قاف سوگند بقدرت الہی ہی بنابر اوسکی معنی یہ ہین
قسم ساتہہ حقیت قاف و مجید قرآن کی قولہ قد علمنا ما تنقص الارض منهم وعندنا كتاب
حفیظ تہوڑی اور کہی حضرت رسالتپناہ نی فرمایا کہ جمیع اعضا آدمی پوشیدہ اور فنا ہو جاتی ہی مگر ...

كِتَابٌ حَفِيظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ
ہی حفظ کرنیوالی بلکہ تکذیب کی اونہون نی ساتہہ حق کی جسوقت کہ آیا اونکو قرآن پس وہ بیچ
مَرِيجٍ ۝ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا
اضطراب کی ہین آیا پس نہین دیکہتی ہین وہ طرف آسمان کی اوپر اپنی کیونکر بنایا اوسکو اور زینت دی اوسکو
وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۝ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ
اور نہین واسطی اوسکی کوئی سوراخ اور زمین کو کشادہ کیا ہمنی اوسکو اور ڈالی ہمنی بیچ اوسکی پہاڑ
وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ
اور جمایا ہمنی بیچ اوسکی ہر قسم نیک و بہتر کو واسطی دیکہنی عبرت اور نصیحت کی واسطی ہر بندہ
مُنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَ
رجوع کرنیوالی کی اور اوتارا ہمنی آسمان سی پانی برکت کیا گیا پس جمایا ہمنی بسبب اوسکی باغوں کو اور
حَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ۝ رِزْقًا لِلْعِبَادِ
دانہ زراعت کی قابل کاٹنی کی اور درخت خرما کی بلند ہی واسطی اوسکی کلی ہی تہ بتہ روزی واسطی بندون کی
وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
اور زندہ کیا ہمنی بیچ اوسکی شہر خشک کو اسیطرح سی نکلنا ہی قبرون سی اور تکذیب کی قبل اونکی قوم نوح نی
أَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ
اصحاب رس اور ثمود نی اور عاد اور فرعون اور برادران لوط نی اور صاحبان ایکہ
وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝ أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ
اور گروہ تبع نی ہر ایک نی تکذیب کی رسولون کی پس ثابت ہوا وعدہ عذاب کا آیا پس ہم تہک گئی ساتہہ خلق اول کی بلکہ وہ بیچ شک کی ہین خلق جدید سی

متعفن کی جیسی ہم کہ بندی ہین دہو دہی کہتی ہین کہ قبر پست اور ابتدائی چوتڑ کا ہی وگل نہ جاویگی
اوس سی عضا بتمام مرتب ہو گی بقدرت خداوند کریم آدمیکو حدیث صحیح مین وارد ہی کہ
نبیا اور اولیا اور شہید ہرگز بوسیدہ نہین ہوتی ہین بلکہ اوسی حالت اول مین رہین
گے اور واصحاب الرس عکرمہ سی منقول ہی کہ صحاب رس ایک جماعت تہی
کہ پیغمبر اپنی کو حنظلہ بن صفوان تہی شہید کیا اور کنوین مین ڈال دیا اور اوسکا
کو سنگ سی بہر دیا اور اقوال اور بہی ہین اونکی خوف طول کی ذکر نہوی

ولقد خلقنا الانسان ونعلم ما توسوس به نفسه
اور ہم نی تحقیق کہ پیدا کیا ہی انسانکو اور جانتی ہین ہم اوس چیز کو کہ جو وسوسہ کرتا ہی ساتہہ اوسکی نفس اوسکا
ونحن اقرب اليه من حبل الوريد ○ اذ يتلقى المتلقيان
اور ہم ہین قریب طرف اوسکی رگ گردن سی جبوقت کہ ملاقات کرتی ہین دو نو فرشتی
عن اليمين وعن الشمال قعيد ○ ما يلفظ من قول الا
دہنی سی اور بائین سی کہ بیٹہی ہین نہین نکالتا ہی کوئی سخن
لديه رقيب عتيد ○ وجاءت سكرة الموت
نزدیک اوسکی ہی نگہبانی کرنی والا موجود اور لاوی بیہوشی موت کے
بالحق ذلك ما كنت منه تحيد ○ ونفخ في الصور ذلك
حق کو یہہ موت وہ کہ تہا تو اوس سی کنارہ کرنی والا اور پہونکا جاویگا بیچ صور کی کہ یہہ
يوم الوعيد ○ وجاءت كل نفس معها سائق وشهيد
روز وعدہ کا ہے اور آوی گا ہر نفس کہ ساتہہ اوسکی ہانکنی والا ہوگا اور گواہ ہوگا

شهيد ○ لقد كنت في غفلة من هذا فكشفنا عنك
اور گواہ ہوگا تحقیق کہ تہا تو بیچ بیخبری کی اس سی پس کہولا ہمنے تجہے
غطاءك فبصرك اليوم حديد ○ وقال قرينه هذا ما
پردہ تیری کو پس آنکہہ تیری آج کی دن تیز ہوئے اور کہیگا فرشتہ کہ نزدیک اوسکی ہی یہہ ہی وہ جو
لدي عتيد ○ القيا في جهنم كل كفار عنيد ○ مناع
نزدیک میری موجود ہی ڈالو تم دونو بیچ دوزخ کی بہت کفر کرنی والی دشمن کو بہت منع کرنی والا
للخير معتد مريب ○ الذي جعل مع الله الها اخر
بہلی چیز کو تجاوز کرنی والا شک کرنی والا ایسا ہی وہ کہ گردانا ساتہہ خدا کی معبود دوسرا
فالقياه في العذاب الشديد ○ قال قرينه ربنا ما اطغيته
پس ڈالو تم دونو اوسکو بیچ عذاب سخت کے کہا شیطان ہمنشین اوسکی نے اے پروردگار ہمارے نہین گمراہ کیا مینی اوسکو
ولكن كان في ضلال بعيد ○ قال لا تختصموا لدي وقد
ولیکن تہا بیچ گمراہی دور کی کہا نہ جہگڑا کرو تم نزدیک میری اور تحقیق کہ
قدمت اليكم بالوعيد ○ ما يبدل القول لدي وما انا بظلام للعبيد ○ ع
بہیجا ہی مینی طرف تمہاری ڈرانی والی کو نہین تغیر ہوتا ہی سخن نزدیک میری اور نہین ہم ستم کرنی والی بندونکی
وكل نفس معها سائق وشهيد محمد بن مسلمہ نی حبیب بن یزید الحشی سی روایت کی ہی وہ اور ابو جعفر سی
اور کلام مولا زید جناب موسی کی کہا اونہوں نی کہ سنا ہی مینی حضرت سی کہ مراد سائق سی
[illegible] ہی اور مراد شہید سی عملی ہین اور یہہ روایت طریقہ اہل سنت مین ہی قولہ [illegible]
محمد بن تمیم دہلی سی روایت ہی کہ شریک بن عبداللہ کہتا ہی کہ مین بعیادت سلمان

کہا تہا مرض ت اوسکی مین ناگاہ ابو حنیفہ اور ابو لیلی اور ابن شبرمہ یہ اوس مجلس مین [illegible]
اعمش سی کہا اونہون نی کہ تو اب تم توبہ سی قریب ہوا ہی چاہیی کہ استغفار کرو [illegible]
اور بعد اسکی کہا کہ تو محبت علی صلوات اللہ علیہ مین غلو بہت رکہتا تہا اور بہت [illegible]
بنو ہاشم شان اوسکی مین نقل کرتا تہا اور لوگون کو وادی بلاغت مین ڈالتا تہا اور [illegible]
رہنا ایسی کلام سی بہتر تہا پس چاہیی کہ توان سب باتون سی توبہ کرکے صلاح [illegible]
اعمش اس سخن کو ابو حنیفہ سی متوجہ بطرف اقارب و اصحاب اپنی کی ہوا اور کہا کہ مجہی [illegible]
رکہو چنانچہ موجب اوسکی عمل مین لاؤ پہر کہا اونی کہ ای ابو حنیفہ آگاہ ہو کہ [illegible]
حکم اونی کہا ہی سنا ہی مینی ہر گاہ روز قیامت ہوگا خطاب رب العزت کی ہوویگا کہ ای محمد و علی [illegible]
کہ جو کوئی دشمن تمہارا دنیا مین اسکو دوزخ مین ڈالو اور جو شخص کہ محبت تمہاری رکہتا ہو اوسکو بہشت مین [illegible]
علی بنا بر فرمودۂ خدا کنارۂ دوزخ پر کہڑی ہونگی اور کہینگی کہ ای جہنم لی لی تو اسکو [illegible]
کہ یہ مجہسی ہی وا القیا فی جہنم [illegible]
علی کو ابو حنیفہ [illegible] اس حدیث کی [illegible] کہا کہ اس مجلس سی [illegible]
لیکن ابو حنیفہ مع اصحاب اپنی مجلس سی [illegible]

تکملہ

فائدہ [illegible]
[illegible]
هو ابو حفص [illegible]

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ
جس دن کہینگی ہم دوزخ کو کیا بہر گئی تو اور کہیگی وہ کیا ہی کچھ زیادہ ہے

مَزِيدٍ ۝ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝ هَٰذَا مَا
زیادہ اور نزدیک کی جاویگی بہشت واسطی پرہیزگاروں کی دور نہ ہوگی یہ ہی جو کچھ کہ

تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ
وعدہ دی گئی تہا تم واسطی ہر توبہ کرنی والی نگاہ رکہنی والی کی جو شخص کہ ڈرا رحمن سی بن دیکھی

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ
اور لایا دل رجوع کرنی والا اندر آؤ بہشت مین سلامتی سی یہ دن ہے

الْخُلُودِ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۝ وَكَمْ
ہمیشہ کا واسطی اونکی جو کچھ چاہین بیچ اسکی اور نزدیک ہمارے زیادہ ہے اور بہت

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا
ہلاک کیا ہمنی آگی اونکی اہل زمانہ سی وی سخت تر تہی اونسی قوت مین پس رستہ ڈہونڈتی پہری

فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَحِيصٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَنْ كَانَ
بیچ شہرون کی آیا ہی کوئی جگہ بہاگنی کی تحقیق بیچ اسکی نصیحت ہی واسطی اوس شخص کی کہ ہو واسطی اوسکی

لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ
دل یا لگاوی کان کو اور وہ حاضر ہو اور البتہ پیدا کیا ہمنی آسمانون کو

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ۝
اور زمین کو اور جو کچھ کہ درمیان انکی ہی بیچ چہ دن کی اور نہیں پہونچا ہمکو ماندگی سی کچھ

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
پس صبر کر اوپر اوسکی جو کہتی ہین اور تسبیح کر ساتہ حمد پروردگار اپنی کی پہلی نکلنی آفتاب کی

وقبل الغروب ○ ومن اليل فسبحه وادبار السجود ○

اور پہلے ڈوبنی کی اور رات سی پس تسبیح کر اوسکی پیچھے سجدونکی

واستمع يوم يناد المناد من مكان قريب ○ يوم يسمعون

اور سن تو اوس دن کہ آواز دیگا آواز دینی والا جاگہ نزدیک سی جسدن کہ سنینگی

الصيحة بالحق ذلك يوم الخروج ○ انا نحن نحي و

اوس چیخ کو ساتھ حق کی یہہ ہی دن نکلنی کا قبرون سی تحقیق ہم ہی زندہ کرتی ہین

نميت والينا المصير ○ يوم تشقق الارض عنهم سراعا

اور مارتی ہین اور طرف ہماری ہی پھر جانا جسدن کہ شگافتہ ہوگی زمین اون سی دوڑتی ہوئی

ذلك حشر علينا يسير ○ نحن اعلم بما يقولون وما انت

یہہ جمع کرنا مردون کا اوپر ہماری آسان ہی ہم جانتی ہین اوسکو جو کہتی ہین اور نہین تو

عليهم بجبار فذكر بالقران من يخاف وعيد ○

اوپر اونکی جبر کرنیوالا پس نصیحت کر ساتھ قرآن کی اوس شخص کو کہ جو ڈرتا ہی وعدہ ہماری سی

قوله فی ستة ايام مراد اوس سی روز یکشنبہ سی تا شنبہ [illegible] من الیہود [illegible]

بناہی سنیچر کو ... اسی سبب سی یہود کی ہیں ... اوسکو غضب اوپر اونکی ... [illegible]

کرا وہی کہتی ہین یہود کہ [illegible] ... جو شخص علی ... [illegible]

فادعوا کا انتقام لینی ... قوله وادبار السجود جناب امیر المومنین ... [illegible]

ہی مراد ادبار السجود سی دو رکعت نماز کی ہی بعد مغرب کی اور ... مراد ادبار النجوم سی ... [illegible]

صبح کی ہی یہہ قول حسن بن علی علیہما السلام سی منقول ہی اور حسن بصری اور شعبی ... [illegible]

ع

اور وارد ہی خبر مین کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑہی قبل از کلام کہ کسی طرح کی گفت و شنید ... [illegible]

بابا لکافرون تلاوت کری اور رکعت دوم مین بعد فاتحہ قل ہو اللہ پڑہی ... [illegible]

لکہی جاتی ہی ... ابن عباس اور مجاہد نی نقل کیا ہی کہ مراد ہی تعقیب صلوة [illegible]

تکملہ رکوع شانزدہم قوله يوم نقول لجهنم هل امتلات و تقول هل من مزيد ... [illegible]

... فی الاولی لا احبه العدو فی

تبعها واحق بها واهلها

سورة الذاريات مكية

سورہ ذاریات کہ مین نازل ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے رحمن و رحیم کی

والذاريات ذروا ○ فالحاملات وقرا ○ فالجاريات يسرا ○

قسم ہی ساتھ ہواؤں کی ... اوٹھانی والیون بوجھ کی ... چلنی والیون آسانی سی ... [illegible]

فالمقسمات امرا ○ انما توعدون لصادق ○ وان الدين

پس تقسیم کرنی والی فرشتون کی کامونکی ... وعدہ دیئی ہوئی تم ... اور جزا ... [illegible]

لواقع ○ والسماء ذات الحبك ○ انكم لفي قول مختلف ○ يؤفك

ہونیوالی ہی اور قسم ہی آسمان صاحب راہونکی ... تم البتہ بیچ سخن مختلف کی ہو ... [illegible]

عنه من افك ○ قتل الخراصون ○ الذين هم في غمرة

اوس سی ... مارے گئے جھوٹے ایسی لوگ کہ وہ بیچ نادانی کی ہین

سَاهُونَ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ
غفلت کرنی والی سوال کرتی ہین کب ہی دن جزا کا جس دن وی آگ پر
يُفْتَنُونَ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ
جاوینگی چکہو تم جلنی اپنی کو یہہ وہی ہی کہ تہی ساتہ اوسکی جلدی کرتی
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ
بیشک پرہیزگار بیچ باغون اور چشمہای روان کی ہین درحالیکہ لینی والی ہین اوس چیز کو جو دیا انکو ربنی انکی
إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا
بیشک وہ تہی قبل اسکی نیکوکار تہی وہ کمتر رات سی سوتی والی یعنی بہت
يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
عبادت کرتی تہی اور تہی صبح کو وہ طلب آمرزش کرنی والی اور بیچ مالون کی انکی حصہ
لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ وَفِي
واسطی سوال کرنی والونکی اور سوال نکرنی والونکی اور بیچ زمین کی نشانیان ہین واسطی یقین کرنی والونکی اور بیچ
أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ
نفسہای تمہاری کی پس نہین دیکہتی تم اور بیچ آسمانون کی ہی رزق تمہارا اور جو وعدہ دیے جاتی ہو
فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ع
پس قسم ہی رب کی آسمان اور زمین کی بیشک وہ البتہ سچ ہی مانند اوسکی کہ تم باتین کرتی ہو

ابی بن کعب نی نبی سی روایت کی ہی کہ جو شخص اس سورہ کو پڑہی بعدد ہر ہوا کی کہ دنیا میں چلتی
ہی حق تعالی دس نیکیان اوسکی نامہ عمل مین لکہتا ہی اور دس گناہ محو کرتا ہی اور امام جعفر

صادق سی مروی ہی کہ جو شخص سورہ والذاریات کو شب یا روز مین پڑہی حق تعالی اوسکو معاش
مین اچہا کرتا ہی اور روزی کو کشادہ کرتا ہی اور ایک نور قبر اوسکی مین پیدا کرتا ہی کہ تا روز قیامت
وہ قبر روشن ہی فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ اصمعی سی مروی ہی کہ ایک روز بصرہ کی جامع
مسجد مین گیا مین اثنای راہ مین ایک عرب کہ مشابہ اجلاف اور رہزنان کی ایک شتر سوار
تہا اور شمشیر حمائل کی تہا اور کمان بازو مین تہی ہرگاہ نزدیک میری پہنچا سلام کیا اوسنی اور
کہا کہ تو کون سی قبیلہ سی ہی تو کہا مین نی کہ اولاد اصمعی سی کہا اوسنی کہ جہوٹ کہتا ہی تو اولاد اصمعی
نہین ہی تو کہان سی آتا ہی کہا اوسنی کہ کہان سی آتا ہی تو کہا مین نی ایسی جگہ سی آتا ہون
کہ تلاوت کلام خدا ہوتی تہی کہا اوسنی کہ خدا کا کلام کوئی ہی کہ انسان اوسکو پڑہتی ہین کہا
مین نی کہ ہان کہا کہ پڑہ تو وہ شخص کہتا ہی کہ مین نی سورہ والذاریات کو تلاوت کیا مین نی
جس وقت کہ اس آیہ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ کو تلاوت کیا اوس شخص نی کہا کہ ای اصمعی بخدا اسکو کہ دوبارہ
مین بہی کہ یہہ کلام خدا ہی کہ محمد پر بہیجا ہی کہا مین نی کہ بحق اوس خدا کی کہ محمد کو خلق پر مبعوث کیا ہی
کہ یہہ کلام خدا ہی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر نازل کیا ہی اعرابی نی جس وقت یہہ کلام سنا شتر سی
اوترا اور اوس شتر کو مار ڈالا اور پارہ پارہ کیا ہمراہ جلد کی اور مجہسی کہا کہ یاری میری کر
اسکو درویشون پر تصدق کر دون مین پس تیغ کو توڑا اور کمان کو خاک مین پنہان کیا اور متوجہ
بیابان ہوا اور تلاوت کی کہ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ بعد اسکی اصمعی کہتا ہی کہ مین نی اپنی کو
ملامت کی اور کہا کہ ای نفس سالہای دراز گذری کہ مین اس آیت کو تلاوت کرتا تہا پند پذیر
نہوا اوس عرب جلف نی کہ ایکبار سنا پند پذیر ہوا اور اپنی حرکات ناشایستہ مثل رہزنی وغیرہ
کی ترک کیا بعد اسکی اصمعی کہتا ہی کہ مین نی اوس عرب کو نہ دیکہا تا اینکہ ہمراہ رشید کی حج کو گیا مین

ایکروز ظرف مین تہا مین کہ بس پشت میری سی کسی نی آواز دی کہ اتنی ...

تہا اور زرد ہو گیا تہا بعد اسکی سلام علیک کی اور مجکو مقام ابراہیم مین لی گیا کہ ...

کو بار دیگر تلاوت کر ہر گاہ اتنا ئی تلاوت اس آیہ کو پہنچا وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ

مجہہ پروردگار نی وعدہ کیا تہا یا منی بعد اسکی کہا کہ اور تلاوت کر جبکہ اس آیہ کو پہنچا ...

الارض انہ لحق مثل ما انکم تنطقون اور اس عرب نے نعرہ مارا اور کہا کہ کون ہی کہ خدا کو غضب ...

کون ہی کہ کلام اوسکی کو تصدیق نکرتی وہ حق تعالی سو گند کہائی حق قول اپنی کی ...

کی تکرار کی اور جان حق تسلیم کیا اور سعید زہری کہتا ہی پیغمبر نی فرمایا کہ اگر ایک تم مین ...

تہا اوسکی تئی جس طرح مرگ اوسکو پہنچتی ہی و جناب پیغمبر کی قول ہی کہ ...

اسمین جو بنانی کا ... قسمی ... رزق ہی ...

بین ... پاجاتی مثل مرنا کی ...

سبب ... آدم کی ہی بکلمۃ ... الصادق ...

و علی ...

ستارہ ...

جنان ...

هَلْ أَتٰكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرٰهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ○ إِذْ دَخَلُوا

ایا آیا تجکو — سخن — مہمان — ابراہیم — بزرگی کئی گئی کا جسوقت آئے

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ○ فَرَاغَ

نزدیک اوسکی پس کہا انہون نی سلام — کہا ابراہیم نی بہر سلام ایک گروہ ہو نا آشنا پس متوجہ ہوا

إِلىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ○ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا

طرف اہل بیتی کی پس لائی گوسالہ — بریان کو — پس نزدیک لایا اوسکو طرف اونکی کہا کیا نہین

تَأْكُلُونَ ○ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ وَ

کہاتی تم — پس لیا اور نی — طرف کو کہا انکو کی نہ خوف کر تو اور

بَشَّرُوهُ بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ ○ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا

بشارت دی اوسکو بیتی دانا کے — پس متوجہ ہوئی زن ابراہیم ...

وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ○ قَالُوا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ

اور کہا سارہ نی پیر اور بانجہ ہون مین — کہا اونہون نی اسیطرحسی کہا پروردگار تیری نی بیشک وہی ...

فائدہ حدیث ضیف ابراہیم المکرمین بروایت ابن عباس یہ

مہمان بارہ فرشتہ قوم لوط کی ہلاکی کو ابراہیم پر نازل ہوئی تہی صاحب ... ان کی نزدیک

چار فرشتے تہی جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور چوتہا عزرائیل ... اور نزدیک

بعضے کی وہی پہلی فرشتی تہی اور بعضون نی کہا ہی کہ دس فرشتے تہی دسوان ...

الجزء السابع ... العشر (?)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ○ قَالُوا إِنَّا

کہا ابراہیم نی پس کیا ہی کام تمہارا ای فرستادون — کہا اونہون نی بیشک ہم

أُرْسِلْنَا إِلىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ○ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

بہیجے گئی ہین طرف گروہ گنہگارون کے — تاکہ نازل کرین ہم اوپر انکی — پتہر کو

مِنْ طِينٍ ○ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ○

گل پختہ سے کہ نام لکہا تہی — نزدیک — پروردگار تیری کی واسطی حد سی گذر نیوالون کی

فاخرجنا من كان فيها من المؤمنين ○ فما وجدنا
پس نکالا ہمنے اوس شخص کو کہ تھا بیچ اوس بستی کے مومنین سی پس نہیں پایا ہمنے
فيها غير بيت من المسلمين ○ وتركنا فيها آية للذين
بیچ اوسکے سوائی ایک گھر کے مسلمانوں سی اور باقی رکھا ہمنے بیچ اوسکے نشانی واسطے اون لوگوں کے کہ
يخافون العذاب الاليم ○ وفي موسى اذ ارسلنا
ڈرتے ہیں عذاب دردناک سی اور بیچ قصہ موسی کی جس وقت کہ بھیجا ہمنے اوسکو
الى فرعون بسلطان مبين ○ فتولى بركنه وقال
طرف فرعون کی ساتھ حجت روشن کی پس پھیر لیا منہ ساتھ اپنے کے اور کہا
ساحر او مجنون ○ فاخذناه وجنوده فنبذناهم
جادوگر ہی یا دیوانہ ہی پس لیا ہمنے اوسکو اور لشکر اوسکے کو پس ڈالا ہمنے
في اليم وهو مليم ○ وفي عاد اذ ارسلنا عليهم
بیچ دریا کے اور وہ ملامت کیا گیا تھا اور بیچ قصہ عاد کی جب بھیجا ہمنے اوپر اونکے
الريح العقيم ○ ما تذر من شيء اتت عليه الا
ہوا بانجھ کو نہیں چھوڑتی کسی چیز کو کہ آتی اوپر اوسکی مگر
جعلته كالرميم ○ وفي ثمود اذ قيل لهم تمتعوا
کردیا اوسکو مانند ہڈی ریزہ ریزہ کی اور بیچ قصہ ثمود کی جس وقت کہا گیا واسطے اونکے فائدہ اوٹھاؤ
حتى حين ○ فعتوا عن امر ربهم فاخذتهم الصاعقة
تا وقت خاص پس سرکشی کی اونہوں نے فرمان پروردگار اپنے سے پس پکڑا اونکو کڑک نے

وهم ينظرون ○ فما استطاعوا من قيام وما كانوا
اور وہ دیکھتے تھے پس نہیں طاقت پائی اونہوں نے کھڑے ہونے کی اور نہ تھے
منتصرين ○ وقوم نوح من قبل انهم كانوا قوما فاسقين ع
بدلہ لینے والے اور بھی ہلاک کیا قوم نوح کو پہلے اس سے تحقیق وہ تھے قوم بدکار
والسماء بنيناها بايد وانا لموسعون ○ والارض
اور آسمان کو بنایا ہمنے اوسکو ساتھ قوت اپنی کے اور تحقیق ہم البتہ کشادگی والے ہیں اور زمین کو
فرشناها فنعم الماهدون ○ ومن كل شيء خلقنا زوجين
بچھایا ہمنے اوسکو پس خوب ہیں بچھانے والے ہم اور ہر چیز سے پیدا کئے ہمنے دو جوڑے کہ
لعلكم تذكرون ○ ففروا الى الله اني لكم منه نذير مبين
شاید کہ تم نصیحت پکڑو پس دوڑو طرف اللہ کی تحقیق میں واسطے تمہارے اوس سے ڈرانے والا ظاہر ہوں
ولا تجعلوا مع الله الها اخر اني لكم منه نذير مبين ○
اور نہ ٹھہراؤ ساتھ اللہ کے معبود دوسرا تحقیق میں واسطے تمہارے اوس سے ڈرانے والا ظاہر ہوں
كذلك ما اتى الذين من قبلهم من رسول الا قالوا ساحر
اسیطرح نہیں آیا اون لوگوں کی پاس جو پہلے اونکے سی کوئی رسول مگر کہا اونہوں نی جادوگر
او مجنون ○ اتواصوا به بل هم قوم طاغون ○ فتول
یا دیوانہ ہی آیا وصیت کی تھی اونہوں نے ساتھ اوسکے بلکہ وہ گروہ ہیں سرکش پس منہ پھیر
عنهم فما انت بملوم ○ وذكر فان الذكرى تنفع
اونسے پس نہیں تو ملامت کیا ہوا اور نصیحت کر پس تحقیق نصیحت نفع دیتی ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

مومنین کو اور نہیں پیدا کیا میں نے جن کو اور انسان کو مگر تاکہ عبادت کریں

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ

اور نہیں ارادہ کرتا ہوں میں ان سے روزی کا اور نہیں ارادہ کرتا ہوں میں کہ کھانا دیں مجھ کو تحقیق اللہ وہ

هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا

وہی روزی دینے والا صاحب توانائی استوار پس بیشک واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کیا

(۴) مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

مانند حصہ یاران ان کی کے پس نہ طلب جلدی کریں مجھ سے پس عذاب

ع كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

کہ کافر ہوئے ہیں عذاب اون کے دن سے کہ وعدہ دیے گئے ہیں

ففروا الى الله اني لكم منه نذير مبين پس رجوع کرو تم کفر کی طرف توحید خدا کی

جانب طاعت اور ... امام جعفر صادق ... آئی ہے ... حج کرو

... بتحقیق ...

اوس سے ... طرف خدا کی ...

اور انی لکم منه نذیر مبین ...

دلانا ... وذكر فان الذكرى تنفع المؤمنين ...

... فتول عنهم فما

انت بملوم کوئی شخص ہم میں سے ... معلوم ...

... نازل ہوئے اور جب آیت فان الذكرى تنفع ... نازل ہوئے خوشحال ہوئے

آياتها كلماتها سورة الطور مكية حروفها ركوعها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدای رحمن اور رحیم کے

وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَ

قسم ہے طور سینا کی اور قسم کتاب لکھی ہوئی کی بیچ ورق کشادہ کے اور قسم

الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ

خانہ آباد یعنی کعبہ کی اور قسم ہے سقف بلند کے اور قسم ہے دریا

الْمَسْجُوْرِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝

... بیشک عذاب ... واقع ہونے والا ہے نہیں ہے اوسکو کوئی دفع کرنے والا

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝

جس دن ... اور روان ہوں گے پہاڑ روانہ ہونے کی

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝

پس خرابی ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے وہ لوگ کہ بیچ گفتگو کی ... کرتے ہیں

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ

جس دن کہ دھکیلے جائیں گے طرف آتش جہنم کی ... یہ ہے آگ وہ کہ

كنتم بها تكذبون ۝ أفسحر هذا أم أنتم لا تبصرون ۝

جسکو تھے تم اوسکو جھوٹ کرتے آیا پس جادو ہی یہ یا تم نہیں دیکھتے

اصلوها فاصبروا أو لا تصبروا سواء عليكم إنما

داخل ہو دوزخ میں پس صبر کرو تم یا نہ صبر کرو تم برابر ہی تم پر سوا اسکی نہیں

تجزون ما كنتم تعملون ۝ إن المتقين في جنات ونعيم

جزا دی جاوگی تم اوسکی کہ تھی تم عمل کرتی تحقیق پرہیزگار بیچ باغوں کے ہیں اور نعمت کی

فاكهين بما آتاهم ربهم ووقاهم ربهم عذاب الجحيم

خوش ہونیوالی ساتھ اوسکی کہ دیا ہی اونکو پروردگار اونکی نی اور بچاویگا اونکو پروردگار اونکا عذاب دوزخ سے

كلوا واشربوا هنيئا بما كنتم تعملون ۝ متكئين

کہاؤ تم اور پیو تم گوارا ساتھ اوسکی کہ تھی تم عمل کرنی والی تکیہ لگانیوالی

على سرر مصفوفة وزوجناهم بحور عين ۝ والذين

اوپر تختوں کی صف باندھی ہوئی اور بیاہ دینگی ہم اونکو زنان سفید اندام سی آنکھ والیوں کی اور وہ لوگ کہ

آمنوا واتبعتهم ذريتهم بإيمان ألحقنا بهم ذريتهم

ایمان لاتی ہیں اور پیروی کرتی ہیں اونکی اولاد اونکی ساتھ ایمان کی ملا دینگی ہم ساتھ اونکی اولاد اونکی

وما ألتناهم من عملهم من شيء كل امرئ بما كسب رهين

اور نہیں ناقص کرینگی ہم اونکو عمل اونکی سی کچھ ثواب سی ہر ایک مرد ساتھ اوسکی کہ کمایا ہی گرو ہی

وأمددناهم بفاكهة ولحم مما يشتهون ۝ يتنازعون

اور زیادہ کرینگی ہم اونکو میوہ جات سی اور گوشت اوس چیز سی کہ خواہش کرینگی وہ باہم لینگی وہ

يتنازعون فيها كأسا لا لغو فيها ولا تأثيم ۝ ويطوف عليهم

بیچ بہشت کے پیالی کہ نہیں بیہودہ گوئی بیچ اوسکی اور نہ گناہ ہی اور گرد پھرینگی اوپر اونکی

غلمان لهم كأنهم لؤلؤ مكنون ۝ وأقبل بعضهم على بعض

خادمان واسطی اونکی گویا کہ وہ موتی ہیں صدف کے بیچ اور متوجہ ہوگی بعضی اونکی اوپر بعض کی

يتساءلون ۝ قالوا إنا كنا قبل في أهلنا مشفقين ۝ فمن الله

پوچھتی ہوئی کہینگی تحقیق ہم تھی پہلی اسکی بیچ اہل اپنی کی ڈرتی ہوئی پس احسان کیا [illegible]

علينا ووقانا عذاب السموم ۝ إنا كنا من قبل ندعوه إنه هو البر الرحيم

[illegible]

ابن کثیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ جو شخص سورہ والطور کو پڑھے حق تعالی اوسکو
عذاب سی نجات دیوی اور بہشت نعیم میں اوسکو جگہ دیوی اور محمد بن ہشام نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی
نقل کی ہی جو کوئی اس سورہ کو تلاوت کری حق تعالی خیر دنیا اور آخرت اوسکو عطا فرماوی
والطور یعنی سوگند طور سینا کہ پہاڑ ہی جسکو کہتی ہیں اور مدین میں ہی کہ موسی علیہ السلام
اوسپر کلام حق کو سنتی تھی اور تخصیص اس پہاڑ کی بجہت برکت اور زیادتی نفع کی ہی اور
بعض [illegible] فاضل مراد اس طور سی دو پہاڑ ہیں کہ ایک کا نام [illegible] بسبب زیادتی [illegible] کی کہ
دوسری کو زیتا کہتی ہیں باعث زیادتی زیتون کی اور طور لغت [illegible] ہی یعنی قسم ساتھ [illegible]
[illegible] عالم غیب سی عالم ظاہر میں والبحر المسجور سعید بن جبیر سی منقول ہی کہ [illegible]
[illegible] ایک یہودی سی پوچھا کہ کتاب تمہاری میں دوزخ کس مقام پر ہی کہا وہ
[illegible] حضرت نی فرمایا کہ اس قوم میں [illegible] معلوم ہوتی ہی کسو کہ حق تعالی فرماتا ہی والبحر المسجور

جناب یعقوب سی منقول ہی کہ جاہی کوئی شخص یا مین سفر کری کر جاہی کوچ کو جاوی ...
اسوطی کرہی دنیا کی آتش ہی اور نہی آتش کی بہر دریا ہی اور پہر نہی اوسکی آتش ...
ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ روز قیامت مین یا کو آتش سی پر کرینگی اور اوس ...
روشن کرینگی اور بروایت دیگر جمیع دریا کو روز قیامت کی آتش سوزان کرینگی اور ...
مجتمع کرکی دوزخ مین روان کرینگی اور جناب امیر سی مروی ہی کہ بحر مسجور ایک دریا ہی ...
عمق اوسکا مقابل ہفت آسمان و زمین کی اور اوس مین پانی کا ڑہا مانند منی کی کہ اوسکو ...
وقت جلانی مردونکی حق تعالی اوسکو حکم کریگا چالیس صباح قبور مردگان پر برسی اور ...
اوس سی نرہ ہوگی اور قبر و ن سی باہر آوینگی قولہ الحقنا بہم حضرت رسالت پناہ سی ...
کہ حق تعالی اولاد مومن کا درجہ بلند کریگا بانیرتبہ کہ درجہ پدر کو پہنچاوین اگرچہ ذریت ...
لائق اوسی درجہ کی نہوتا چشم اوسکی بسبب اس مرتبہ عالی کی روشن ہو ابن عباس ...
کہ ہر گاہ مومن اپنی درجہ کو پہنچتا ہی کہتا ہی کہ بارخدایا والدین میری کہان ہین ...
کہ اونسی کوئی عمل ایسا نہین ہوا ہی کہ اس مرتبہ کو پہنچین و مومن کہیگا کہ خداوند ...
ساتہہ نسل اپنی کی اونکو بخشی حق تعالی فرماویگا کہ سب والدین اور فرزندان کو ...
حاضر کرو اور جناب امیر المومنین سی روایت ہی کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ ...
فرزند مومنین بہشت مین ہونگی و ر بعد اسکی اس آیت کو تلاوت فرمایا قولہ وقیٰنا عذاب السموم ...
مین کہا انکو عذاب اوس آتش کی تند ہوائی تند کی ہو نہایت گرمی مین کہ نفوذ کرتی ...
بیچ ان بعضی کہتی ہین کہ سموم نام دوزخ کا تکملہ زبر و جنات رکوع دوم سیپارہ ...
قولہ الذین آمنوا وہ جو ایمان لائی اونکی باپ بہتر ہوئی مین علی ہدایت اللہ ...

بایمان الحقنا بہم ذریتہم وما التناہم من عملہم من شیء ... والذین آمنوا واتبعتہم ذریتہم ...
۹۲
... الذین آمنوا نبی محمد و علی ابن ابیطالب و فاطمہ و الحسن و الحسین ...
فذکر فما انت بنعمت ربک بکاہن ولا مجنون ۝ ام یقولون
... اوسکی تربص ... اور دیوانہ بلکہ کہتی ہین وہ
شاعر نتربص بہ ریب المنون ۝ قل تربصوا فانی معکم من
... انتظار کرتی ہین ہم ساتہہ اوسکی ... حادثہ زمانہ کا کہو انتظار کرو ... تمہاری ساتہہ
المتربصین ۝ ام تامرہم احلامہم بہذا ام ہم قوم
انتظار کرنی والون سی بلکہ حکم کرتی ہین اونکو عقول اونکی ساتہہ اقوال ... کی بلکہ وہ ہین گروہ
طاغون ۝ ام یقولون تقولہ بل لا یؤمنون ۝ فلیاتوا بحدیث
... بلکہ کہتی ہین کہ بنایا ہی قرآن کو ... ایمان نہ لاوینگی وہ ... پس لاوین وہ
مثلہ ان کانوا صادقین ۝ ام خلقوا من غیر شیء ام ہم
مثل اسکی اگر ہون وہ راست گو آیا پیدا کئی گئی ہین وہ بغیر چیز کی یا وہ خود
الخالقون ۝ ام خلقوا السموات والارض بل لا یوقنون ۝
... آیا پیدا کیا اونہون نی افلاک اور زمین کو بلکہ نہین یقین لاتی ہین خلق پر حق کا
ام عندہم خزائن ربک ام ہم المصیطرون ۝ ام لہم سلم
آیا نزدیک اونکی خزینہ ہائی پروردگار تیری کی آیا وہ غالب بندگانی مین آیا واسطی اونکی نردبان ہی
یستمعون فیہ فلیات مستمعہم بسلطان مبین ۝ ام لہ
... پس چاہیی کہ شنونده اونکا دلیل ہویدا کو آیا واسطی خدا کی ہین

الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ○ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ

اور تمہاری واسطے بیٹے ہیں کیا سوال کرتا ہی تو انسی مزدوری کہ پس وہ تاوان سی دبے جاتے ہیں

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ○ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ

کیا نزدیک اونکی ہی چھپی باتیں غائبانہ کہ وہ لکھتے ہیں اوسکو کیا ارادہ رکھتے ہیں مکر کا پس وہ لوگ

كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ○ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

کافر ہوئے وہی مکر میں پکڑے گئے ہیں کیا واسطے اونکی خدا ہی سوائی خدا کی پاک ہی خدا اوس چیز سے

يُشْرِكُونَ ○ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ

کہ شریک لاتے ہیں وہ اور اگر دیکھیں وے ایک پارہ آسمان سے گرنے والا کہیں گے وہ بادل ہی

مَّرْكُومٌ ○ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ○

تہ بتہ پس چھوڑ دے انکو تا کہ ملاقی ہوں اوس اپنے دن کو کہ بیچ اوسکی ہلاک کیے جاوینگے وہ

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ○ وَإِنَّ

وہ روز ہی کہ نہ نفع دیگا اونکو مکر اونکا کچھ چیز سے اور نہ وہ مدد کیے جاوینگے اور بیشک

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○

واسطے اون لوگوں کی کہ ستم کیا اونہوں نی عذاب ہی سوائی اوسکی ولیکن اکثر اونکی نہیں جانتے ہیں

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ

اور صبر کر تو ای محمد واسطے حکم رب اپنے کے پس تحقیق تو بیچ آنکھوں ہماری کے ہی اور تسبیح کر ساتھ تعریف رب اپنے کے جس وقت

تَقُومُ ○ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ○

اوٹھتا ہی تو اور بعضی شب سی پس تسبیح پڑھ اوسکی اور پیچھے ڈوبنے ستاروں کے

مکیۃ ... روبنات رکوع سوم قوله ان الذين ظلموا ... ہیں ثبات اونکی

پان سی ... بس ہوتی ہیں ... اوس سی یہہ تبارك الى المصطفى الهادين حظهم

اياتها كلماتها سورة النجم مكية حروفها ركوعها

سورہ نجم مکی میں نازل ہوئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام خدای بخشنہ مہربان کی

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ○ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ○ وَمَا يَنطِقُ

قسم ہی اوس ستارہ کی جبکہ ساقط ہوا نہیں گمراہ ہوا صاحب تمہارا اور نہ بہکا اور نہیں بولتا ہی

عَنِ الْهَوَىٰ ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ○ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ○

خواہش سی نہیں ہی مگر وحی ہی کہ وحی کی گئی ہی تعلیم کیا محمد کو سخت قوت والے نے

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ○ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ○ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ○

صاحب قوت پس سیدھا ہوا اور وہ بیچ کنارے اعلی کے تھا پھر نزدیک ہوا پس پست ہوا

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ○ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ○

پس تھا فاصلہ بقدر دو کمان کی یا کمتر پس وحی کی طرف بندہ اپنی کی اوس چیز کو کہ وحی کیا

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ○ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ○ وَلَقَدْ رَآهُ

نہیں دروغ کہا قلب محمد نے اوس چیز کو کہ دیکھا کیا پس جھگڑا کرتے ہو تم اوس چیز پر کہ دیکھتا ہی اور تحقیق دیکھا

نَزْلَةً أُخْرَىٰ ○ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ○ عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ○

مرتبہ دیگر نزدیک درخت سدرة المنتہی کے نزدیک اوسکی ہی بہشت آرام گاہ

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝

اوس ہنگام میں کہ پوشیدہ کیا تھا سدرہ کو اوس چیز نے کہ پوشیدہ کیا تھا نہیں مائل ہوئی بینائی اور نہ متجاوز ہوئی

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ

بتحقیق دیکھا محمد نے نشانیوں سے پروردگار اپنے کی کو بزرگ ہے آیا پس دیکھا تمنے لات و عزیٰ کو

وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ۝

اور منات کو کہ تیسری ہے پچھلی آیا واسطے تمہارے ہے پسر اور واسطے اوسکی دختر

تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا

یہ قسمت اس ہنگام میں قسمت باطل ہے نہیں ہیں یہ اصنام مگر نام چند کہ نام رکہا ہے اونکا

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ

تمنی اور پدران تمہارے نی نہیں نازل کیا خدا نے اونکی ساتہہ کوئی دلیل نہیں پیروی کرتی ہیں

إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ

مگر گمان کی اور اوس چیز کی کہ خواہش کرتی ہیں نفس اونکی اور تحقیق کہ آئی اونکو جانب پروردگار اونکی سے

الْهُدَىٰ ۝ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّىٰ ۝ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝

ہدایت آیا واسطے انسان کی ہے جو چیز کہ آرزو کرتا ہے پس واسطے خدا کے ہے آخرت اور دنیا کی

ابی بن کعب نے روایت کی فرمایا پیغمبر خدا نے کہ جو سورہ کو پڑہے ... اوسکی ... تصدیق کرنیوالوں میں ہے

روایت ہے کہ جو ہر شب اس سورہ کو پڑہے ... اور نظر عالمیان میں ...

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ مفسرون نے لکہا ہے کہ سلمان اور بعضی صحابہ کبار نے جناب رسول خدا سے

استفسار کیا کہ وصی اور خلیفہ تمہارا کون ہے فرمایا کہ اوسکی شب جس کے خانہ پر ستارہ نازل ہو وہی خلیفہ میرا ہے جناب امیر کے

شب ہم خانہ اپنی پر تہی اور منتظر تہی کہ ستارہ ہمارے گہر پر نازل ہوگا جناب امیر کے قریب

اونکی اور اپنی میں مشغول تہی اور سمجہتی تہی کہ اگر ہمارے گہر پر نازل ہوگا تو ہم شکر اوسکا بجا لاوینگی

اور اگر نازل نہ ہوگا تو کچہ حرج نہیں چنانچہ منقول ہے کہ ستارہ زہرہ آسمان سے جدا ہوا اور بام خانہ فاطمہ پر

فرود آیا اور یہ آیت اوسکی طرف اشارہ ہے کہ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ہر گاہ منافقین نے کہا زبان طعن

پیغمبر پر کہولی اور کہا کہ پیغمبر محبت علی میں گمراہ ہوا ہے اور منقول ہے عروہ بن زبیر سے کہ بعد نزول

اس آیت کے عتبہ بن ابی لہب نے کہا کہ محمد کو ایذا پہونچاونگا میں چنانچہ نزدیک جناب رسالت مآب کے

آیا اور آپ کے منہ پر سر ہوا اور بیہودہ کہا اور کہا کافر ہوا میں بِالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ حضرت غمگین ہوئے اور

نفرین کیا اور کہا کہ بار خدایا ایک حیوان درندہ اپنی سے اوس پر مسلط کر تا اوسی کہا لے غرض اسکی بعد

قریش بقصد تجارت راہی ہوا اثنا راہ میں ایک منزل میں پہونچی کہ اوس جگہ ایک راہب کا تہا

اوس نے آواز دی کہ اس زمین میں شیر بہت رہتی ہیں پر خبردار رہو ابولہب نے کہا آج کی شب یارو گرد

گرو میری کہ میں ڈرتا ہوں پسر اپنی پر کہ محمد نے اوسی بد دعا کی ہے اہل قافلہ نے جمع بارونکی

ایکجا جمع کیا اور بالائی اوسکی عتبہ کو جگہ دی اور آپ گرد اوسکی سوئی اور شتروں کو اطراف اپنی پر

جب بعد رات گذری ایک شیر در آیا اور شتروں اور گذر اور ہر ایک کی سر پر قدم رکہکر سونگہتا تہا یہاں تک

عتبہ تک آیا اور اوسکو سونگہا عتبہ بیدار ہوا اور کہنی لگا قتلنی رب محمد یعنی قتل کیا مجکو پروردگار

محمد نے ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ بخاری اور مسلم نے ابن مسعود

سے نقل کی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ نے جبرئیل کو افق اعلیٰ میں مشاہدہ کیا کہ چہ سو بازو رکہتی تہی

جناب نے اونکو دیکہا کہ ساتہہ بازو اپنی کی مشرق سے مغرب تک گہیر لیا تہا بیہوش ہوئی اور بعد

جبرئیل کو بصورت آدمی پایا کہ نزدیک اونکی بیٹہی تہی اور ایک ہاتہہ اپنا اوپر سینہ مبارک کی اور

رکھی تھی اور ایک ہاتھ اونکا اوپر دوش مبارک کی تھا چنانچہ حق تعالی ساتھ اس کی
اس آیت کی طرف اشارہ فرماتا ہی کہ ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی یعنی بعد و کہنی جبرئیل کی اور نیچی
ہوئی کی نزدیک ہوتی جبرئیل پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ سی اوپر کی افق اعلی سی اور اعلی بات کی
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی پس فصل درمیان جبرئیل کی اور اوس جناب کی مثل مقدار دو
کمان [illegible] یا کمتر اوس سی پس وحی کی جبرئیل نی طرف اوسکی جو کہ وحی کرنا منظور تھا اور ذرا سی
کہ ضمیر ہو کی راجع طرف نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہی اور معنی اسکی یہ ہین کہ جبرئیل سے کھڑی ہوئی [illegible]
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ افق اعلی مین تھی یعنی آسمان دنیا سی قریب ہوئی تھی وقت جانی [illegible]
[illegible] اور مفسرین کہتی ہین کہ تمام مفسرین اس مقام مین ابتدا ہی عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی سی [illegible]
راجع طرف خدا کی ہین اور اس نی لکھا ہی احوال معراج مین کہ ثُمَّ دَنَی الْجَبَّارُ [illegible]
اور حسین بن فضل سی روایت کی ہی کہ معنی اسکی یہ ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ نزدیک ہوئی
ہاتھ وہان سی عرش پر مارا اور ہر گاہ قدم جگہ قرار کی تھی معلق ہوا پر کھڑی ہوئی اور [illegible]
نی اوسی وحی کی اور بعضی مفسرین نی کہا ہی کہ ضمیر فتدلی کی راجع طرف پیغمبر کی ہی اور
ضمیر کان کی راجع بقرب کہ درمیان پیغمبر کی اور خدا کی [illegible]
اوحی الی عبده کی راجع طرف حق تعالی ہی یعنی شب معراج مین حضرت [illegible] نزدیک [illegible]
درگاہ [illegible] ہی پس تکلم ہوئی [illegible] اور [illegible] ادا کر نی سجدہ شکر کی [illegible]
[illegible] قرب کی ہوئی چنانچہ مرتبہ قرب کا [illegible]
[illegible] مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی [illegible]
[illegible]

[illegible] کہ انکو نفع [illegible] عالم کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
اسی [illegible] امید شفاعت نزدیک [illegible] کی کہتی تھی اور [illegible] پیدا ہوتی تھین اونکو
زندہ زمین مین دفن کر دیتی تھی اور اونکا زندہ رہنا عیب جانتی تھی اسی پر خدا [illegible]
فرماتا ہی اَلَکُمُ الذَّکَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی

وَکَمْ مِّنْ مَّلَکٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا اِلَّا مِنْ بَعْدِ
اور بہت فرشتون سی [illegible] آسمانون کے نہیں فائدہ دیتی شفاعت انکی کسی [illegible] مگر پس از
اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَرْضٰی ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ
اذن دینی خدا کی واسطی جس کسی کی چاہتا ہی اور پسند کرتا ہی [illegible] وہ لوگ [illegible] ایمان لانی والی
بِالْاٰخِرَةِ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِکَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰی ۝ وَمَا لَهُمْ بِهٖ
ساتھ آخرت کی [illegible] نام رکھتی ہو ملائکہ کا [illegible]
مِنْ عِلْمٍ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ
[illegible]
شَیْئًا ۝ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی عَنْ ذِکْرِنَا وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیٰوةَ
[illegible]
الدُّنْیَا ۝ ذٰلِکَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ
[illegible]

ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

گمراہ ہوا راہ اوس کی سی اور وہی خوب جانتا ہی ساتھ اوس شخص کی کہ راہ پایا اور واسطی اللہ کی ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانون کی ہی

وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ ربع

اور جو کچھ کہ بیچ زمین کی ہی تاکہ جزا دیوے اون لوگون کو کہ برا کیا اونہون نے بعوض اوس چیز کی کہ عمل کیا اونہون نی اور جزا دیوے اون لوگون کو

أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

کہ نیک کیا اونہون نی بعوض نیکی وہ لوگ کہ پرہیز کرتی ہین بزرگ ہونی گناہ سے اور فواحش سی

إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ

مگر جو چھوٹے گناہ ہین تحقیق پروردگار تیرا کشادہ ہی مغفرت مین وہی خوب جانتا ہی تمکو جب کہ پیدا کیا تمکو

مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا

زمین سی اور جس وقت کہ تم جنین تھی بیچ پیٹون ماؤن اپنی کی پس نہ پاک کہو

أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۝ ع

اپنے تئین وہی خوب جانتا ہی ساتھ اوس شخص کی کہ پرہیزگار تر ہی

قولہ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ مراد کبائر سی وہ گناہ ہی
کہ جسکی حد اور وعید ہی اور صغائر وہ ہی کہ حد وعید اوسکی مقرر نہو اور مراد فواحش سی وہ
گناہ ہی کہ جسکی قباحت فاحش اور ظاہر ہو مثل زنا کی مصنفہ وغیرہ کی اور مولف کی نزدیک
کہ فواحش سی مراد مطلق قبائح ہی تاکید کہ نام لیا قبل اور دبر کا زبان ہندی مین کہ
از گناہ نہین ہی اور تفسیر فواحش کی کما حقہ موجناب والد علیین مکان نی
موعظہ حسنہ کی بوجہ حسن بیان کیا ہی آور مراد لمم سی وہ گناہ صغیرہ ہی کہ

پہلے از ... کیا ہو اور بروایت ابن عباس مراد لمم سی وہ گناہ ہی کہ جو ایام جاہلیت مین
کیا ہو اور سبب نزول اس آیہ کا لکہا ہی کہ مشرکون نی مسلمانون سی کہا کہ تم زمانہ
جاہلیت مین معصیت کو عمل مین لاتی تھی اور ساتھ ہمارے اس امر مین شریک تھے
اور اب ہمکو تم عیب کرتی ہو اور ڈراتی ہو سو پہلی حق تعالی نی اس آیہ کو بھیجا کہ
وہ گناہ کہ زمان جاہلیت مین پہلی اسلام سی کیا تہا وہ معاف اور عفو ہی درستی کہ
پروردگار تیرا واسع المغفرۃ ہی ایک اکابر سی منقول ہی کہ اونسی مناجات مین کہا
کہ الہی پروردگار اگر تمام عالم تو جلاوے تو کیا ہی کہ ایک مشت خاک کو جلایا اور اگر بخشے تو
تو کیا ہی کہ ایک مشت خاک کو بخش دیا اوسوقت آواز ہاتف غیب سی آئی کہ ان اللہ
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اور حسن بصری نی ابو نواس شاعر کو خواب مین
دیکہا تو پوچھا کہ خدا نے تجھسی کیا کیا کہا کہ مجکو ... بخش دیا ...
... مین ... ہون نزدیک ...
عفو کی امید رکہتا ہی فرزند آدم سی پس کیونکر امید رکہون مین پروردگار اپنی

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۝ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ۝ أَعِنْدَهُ عِلْمُ

آیا پس دیکہا تو نی اوس شخص کو کہ روگردانی کی اوسنی اور دیا تھوڑا سا مال ... آیا نزدیک اوسکی ہی علم

الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۝ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ

غیب کا پس وہ دیکہتا ہی آیا نہین خبر دی گئی ساتھ اوس چیز کی کہ جو بیچ صحیفہ موسی کے ہی اور ابراہیم کی

الَّذِي وَفَّىٰ ۝ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝ وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ

جس نی وفا کیا احکام الہی ... کہ نہ اوٹہاوے اوٹہانیوالا بار گناہ دوسری کا اور یہ کہ نہین واسطی انسان کی

إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ

[illegible]

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ

[illegible]

أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ مِن نُّطْفَةٍ

مارتا ہے اور جلاتا ہے اور یہ کہ اسی نے پیدا کیا جوڑا نر اور مادہ

إِذَا تُمْنَىٰ ۝ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ

[illegible]

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝ وَ

[illegible]

ثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ

[illegible]

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ

[illegible]

هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِن

[illegible]

دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَتَضْحَكُونَ

سوائی خدا کی کوئی ظاہر کرنی والا ... پس اس قرآن سی تعجب کرتے ہو تم اور ہنستے ہو

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝ سجدہ ع

اور ہنستے ہو تم اور نہیں روتے ہو تم اور تم بازی کنندگان ہو پس سجدہ کرو تم واسطے خدا کے اور عبادت کرو تم

وانه هو اضحك وابكى یعنی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے یعنی اہل جنت کو بہشت میں ہنساتا ہے

اور اہل دوزخ کو دوزخ میں رلاتا ہے بعضوں نے کہا ہے ...

وانه رب الشعرى وانه اهلك عادا الاولى مراد شعری سے ستارہ ہے اسکو شعری یمانی کہتے ہیں

... شعری ... اور ذکر اس ستارہ کا ... کہ ...

کرتی تہی اور اسکو اپنا خدا جانتی تہی اور وجہ عبادت کی یہہ ہی کہ سب ستارے ...

چلتی ہیں اور یہہ طول میں چلتا ہی خلاصہ کلام یہہ ہی کہ شعری ستارہ مخلوق ہی خالق اور رب ...

والمؤتفكة اهوى ... نام شہر ہائی لوط کی ہیں کہ وہ چار شہر تہے سدوم اور ... اور عاموا اور سدوم

... شہر ہا لوط ... مذکور ہوا ... سورۃ النجم کی سجدہ واجب ہی ...

اٰیاتها کلماتها سورة القمر مکیة حروفها رکوعاتها

سورہ قمر مکے میں اوترا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدای رحمن اور رحیم کے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا

نزدیک ہوئی قیامت اور شگافتہ ہوا ماہتاب اور اگر دیکھیں ...

وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ

کہیں جادو ہی ... اور جھٹلایا اونہوں نے اور پیروی کی اونہوں نے ...

وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ

اور البتہ تحقیق آئی اونکو خبریں سابق سے وہ چیز کہ بیچ اوسکے ہے خوف [illegible]

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ

پس نہیں فائدہ دیتی ڈرانے والے [illegible] اوس روز کہ بلاویگا بلانے والا طرف چیز بری کے

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ

درحالیکہ ذلیل ہونگی آنکھیں اونکی باہر آئینگے وہ قبروں سے گویا کہ وہ ملخ ہیں پراگندہ

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ كَذَّبَتْ

[illegible]

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ فَدَعَا

[illegible]

رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ

[illegible]

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ

[illegible]

أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ وَلَقَد

[illegible]

تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ وَلَقَدْ

[illegible]

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ

اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن واسطے یاد کرنے کے پس آیا ہے کوئی پند لینے والا تکذیب کی گروہ عاد نے پس کیونکر

كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ

ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا تحقیق ہمنے بھیجا اوپر اونکے [illegible]

مُّسْتَمِرٍّ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ فَكَيْفَ كَانَ

[illegible]

ع عَذَابِي وَنُذُرِ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

عذاب میرا اور ڈرانا اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو واسطے یاد کرنے کے پس آیا ہے کوئی نصیحت لینے والا

حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اوس شخص کو بروز قیامت نکلے قبر سے ناقہ پر ناقہائے بہشت سے سوار کر کے داخل بہشت عدن کریں گے اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ بیان میں لکھا ہے کہ ابن عباس سے منقول ہے کہ شق قمر دو بار مکہ میں واقع ہوا ہے بعد کے آپ کو خدا تعالی نے بھیجا او زمانہ رکھنا ساعت کا نفیات ابن عباس سے ہے کہ کبھی ساعت قائم نہ ہوگا اور شق قمر ہونا ماہتاب کا آثار قرب قیامت سے ہے ابن عباس سے منقول ہے کہ مشرکین متفق ہو کر نزدیک محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کے آئے اور کہا کہ اے محمد اگر تو دعوی نبوت کا صادق ہے تو کر یہ چاند کو دو ٹکڑے الا ایمان تجھ پر نہ لاوینگے ہم حضرت نے فرمایا کہ اگر میں ماہتاب کو دو ٹکڑے کر دوں تو ایمان لاؤ گے کہا انہوں نے ایمان لاوینگے اور وہ شب چودھویں تھی کہ ماہتاب کامل ہوتا ہے حضرت نے دعا کی حق تعالی نے چاند کو ٹکڑے کیا اوس وقت حضرت نے آواز بلند کہا کہ دیکھو تم دیکھو تم باوجود اسکے مشرکوں نے انکار کیا اوسکو جادو سے تصور کیا قوله

خشعا ابصارهم يخرجون من الاجداث كانهم جراد منتشر

ڈرنی والی ہونگی آنکھیں اونکی نکلیں گی قبرون سی مانند ٹڈیان پراگندہ کی قصہ

ضرور نہیں ہی فدعا ربه انی مغلوب فانتصر مجاہد سی نقل کی ہی کہ نوح علیہ السلام

ہو جوت پٹتی قوم کو کرتی تہی قوم اونکو بڑی کلا کہونٹتی تہی یہان تک کہ بیہوش

تہی اور جسوقت ہوش مین آتی تہی فرماتی تہی رب العالمین تو اونکی گناہ سی درگذر

کہ یہہ نادان ہین اس مرتبہ مین کہ ظلم اونکا حد سی درگذرا بعد اسکی دعا کی کہ سب

قوم غرق ہوگی ہلاک ہوئی قوم عاد انا ارسلنا عليهم ريحا صرصرا في يوم نحس

بدرستیکہ بہیجا قوم عاد پر ہوا صرصر کو کہ نہایت سرد تہی یا نہایت آواز ہوتا کہ

اوسمین تہی مدت آٹھ رات اور آٹھ دن یہہ ہوا استمرری تا انیکہ تمام قوم

ہوئی وہ روز چہارشنبہ آخر ماہ صفر کا تہا اور منقول ہی محمد سحاق سی کہ جسوقت ہوا آئی

سات شخص کہ اقربای قوم عاد سی تہی اور جسیم تر تہی مثل عمر بن خالد کی اور حارث

کی اور سلغان اور علخال وغیرہ کی بہی عیال اپنی کو ایک دروکوہ مین لاکی

اوس دروازہ پر آپ کہڑی ہوتی وہلی دفع ہوا کی ہرگاہ باد نی شدت کی

بلند کرتی تہی اور پہاڑ پر مارتی تہی کہ پارہ ہوتی تہی اور سبکو ہلاک

كذبت ثمود بالنذر فقالوا ابشرا منا واحدا نتبعه انا

جہٹلایا قوم ثمود نی صالح کی ساتہ ... پس کہا اونہون نی ایک بشر کو ... کہ

اذا لفي ضلال وسعر ءالقي الذكر عليه من بيننا بل هو

کہ اوسوقت ہر آئینہ بیچ گمراہی کی اور ... کیا وحی نازل کی گئی اوپر اوسکی درمیان ہمارے سی

هو كذاب اشر سيعلمون غدا من الكذاب الاشر

دروغ گو ہی خود پسند قریب ہی کہ جانینگی فردا کون ہی دروغ گوی خود پسند

انا مرسلوا الناقة فتنة لهم فارتقبهم واصطبر ونبئهم

بدرستیکہ ہم بہیجنی والی ہین ناقہ کی واسطی امتحان کرنی اونکی کی پس انتظار کر اونکا اور صبر کر اور آگاہ کر اونکو

ان الماء قسمة بينهم كل شرب محتضر فنادوا صاحبهم

کہ پانی قسمت کیا ہی درمیان اونکے ہر ایک پینی والا اپنی وقت حاضر کیا گیا پس پکارا قوم ثمود نی یار اپنی کو

فتعاطى فعقر فكيف كان عذابي ونذر انا ارسلنا عليهم

پس لیا اوسنی شمشیر کو پس مارا ناقہ کو پس کیونکر تہا عذاب اور ڈرانا بدرستیکہ بہیجا ہمنی اوپر اونکی

صيحة واحدة فكانوا كهشيم المحتظر ولقد يسرنا القران

آواز ایک کو پس ہوئی وہ مانند درخت خشک کی اور ہر آئینہ تحقیق آسان کیا ہمنی قرآن کو

للذكر فهل من مدكر كذبت قوم لوط بالنذر انا ارسلنا

واسطی نصیحت کی پس آیا ہی کوئی پند پذیر جہٹلایا قوم لوط نی ساتہ ڈرانی کی بدرستیکہ بہیجا ہمنی

عليهم حاصبا الا ال لوط نجيناهم بسحر نعمة من عندنا

اوپر اونکی ہوائی سنگ بارندہ کو مگر آل لوط کو نجات دی ہمنی اونکو پچھلی رات ... نعمت تہی نزدیک ہمارے

كذلك نجزي من شكر ولقد انذرهم بطشتنا فتماروا

اسیطرح جزا دیتی ہین ہم اوس شخص کو کہ شکر کری اور بدرستیکہ ڈرایا لوط نی قوم اپنی کو سختی ہماری سی پس شک کیا

بالنذر ولقد راودوه عن ضيفه فطمسنا اعينهم

ساتہ ڈرانی کی اور ہر آئینہ تحقیق طلب کیا اونہونی لوط کو مہمانون سی پس محو کیا ہمنی چشمون اونکی کو

قال فما

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ

پس چکھو تم عذاب میرا اور ڈرانی میری اور البتہ تحقیق صبح آئی اونکو [illegible] عذاب [illegible] مستقر

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

پس چکھو تم عذاب میرا اور ڈرانی میری اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنی قرآن کو [illegible]

ونبئهم ان الماء قسمة بينهم كل شرب محتضر یعنی آب چشمہ کو قسمت کرو درمیان انکی یعنی [illegible]

بنی آدم اور مواشی انکی کی ہو اور روز دیگر مخصوص ساتھ ناقہ کی ہو اور ہر کدام ان [illegible]

روز نوبت اپنی مین حاضر ہون اور اوسکو پئیں اور اوس ناقہ کا فیض [illegible]

اوسی پانی کی بقدر شیر حاصل ہوتا تھا کہ اوس قدر اوس پانی سی غنی ہو جاتی تھی [illegible]

پس امر کی قدار بن سالف بن جندع بن مہو [illegible] ناقہ کی تلوار اپنی [illegible]

سر راہ ناقہ کمین مین بیٹھا پس قطع کیا پاہای ناقہ کو ہر گاہ وزمین پر گری [illegible]

کیا اور لوگو پر تقسیم کیا اور بچہ اوسکا کوہ صنوبر پر آیا اور تین بار آواز کی [illegible]

آسمان کو کیا اور بعد تین دن جانے اوسکے عذاب اونپر نازل ہوا

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ

اور البتہ تحقیق کہ آیا آل فرعون کو ڈرانی والا [illegible] اونہوں نی نشانیاں ہماری کو سب [illegible]

أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ

لینے غالب و توانا کے [illegible]

فِي الزُّبُرِ ۝ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

بیچ کتابون کی [illegible] ہم ہیں جمع ہونی والی انتقام لینی [illegible]

وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ

اور پھیر دینگی پیٹھ اپنی کو بلکہ روز قیامت وعدہ گاہ عذاب اونکی ہی اور قیامت سخت تر ہی

وَأَمَرُّ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي

اور بہت تلخ [illegible] وہ لوگ کہ گنہگار ہیں بیچ گمراہی کی اور آتش سوزان کی [illegible]

النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ

آگ کی اوپر رو اپنی کے [illegible] آتش کو [illegible]

بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

ساتھ ایک اندازہ کے اور نہیں ہی امر ہمارا مگر کلمہ ایک مانند [illegible] بصر کے اور البتہ تحقیق ہلاک کیا ہمنی

أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ

مانند تمہارے کو پس ہی کوئی پند گیرندہ اور جو چیز کہ کیا ہی اونہوں نی [illegible] اور ہر

صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝

خورد و بزرگ لکھی ہوئی ہے [illegible] پرہیزگار بیچ باغہائی اور نہر کے

ع فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

بیچ مکان پسندیدہ کی نزدیک پادشاہ صاحب قدرت کے

عند مليك مقتدر خبر میں اوروہی کہ ایک روز موسی علیہ السلام مناجات کو جاتی تھی [illegible]

ویرانی پر پہونچی اوسمین ایک آواز نالہ پیدا ہوئی نگاہ کیا کہ ایک برہنہ خاک پر لیٹا ہی

اور ایک خشت زیر سر ہی اور عورت اپنی کو ایک پلاس سی پوشیدہ کیا ہی اور اوس [illegible]

مین کچھ کلمات کہتا ہی موسی قریب اوسکی گئی سنا کہ کہتا ہی کہ الٰہی ترکی غربت [illegible]

وَوَجَدَنِی تَعرِفُ فَاقَتِی وَفَقرِی یہ بعد اسکی موسی علیہ السلام نے مناجات کو [illegible]

جسوقت ارادہ مراجعت کا کیا خطاب رب الارباب پہونچا کہ اے موسی پیغام [illegible]

اور احوال اوسکا مجہہ عرض نہ کیا موسی نے کہا کہ بار خدایا تو عالم ہی کہ وہ [illegible]

وحدت اور وحشت اپنی کی کرتا تہا اور شکایت فقر و فاقہ بیان کرتا تہا حق تعالی نے فرمایا

کہ اوسکو سلام میرا پہونچا اور کہہ کہ تو تنہا نہیں ہی میں خداوند تیرا ہون کہ انیس تیرا ہون

اور تو غریب نہیں ہی میں جلیس تیرا ہون اور درویش نہیں ہی تو میں وکیل [illegible]

موسی علیہ السلام آئی اور بالین اوس درویش کی بیٹہی اور پیغام خدا کو ادا کیا [illegible]

یا کلیم اللہ میرا کیا رتبہ ہی کہ خداوند عالم حدیث میری پوچہی اور جواب وہی [illegible]

جان تجہ پر تسلیم ہو موسی علیہ السلام ہمراہ اشراف بنی اسرائیل کی آئی کہ تا اوسی دفن کرین

جب اوس ویرانی میں آئی اوسی نہ دیکہا پلاس عورت اور خشت کو دیکہا مناجات کیا [illegible]

خدایا یہہ درویش کیا ہوا زمین نے اوسی نگل لیا یا گرگ نے اوسی کہا لیا جبرئیل آئی [illegible]

کہ اے موسی حق تعالی کہتا ہی کہ یہہ بدگمانی ہی کہ ہمارے دوست پر لیجاتا ہی [illegible]

شیطان نے اوسکو بعد مرگ ڈہونڈہا نہ پایا اور ملک الموت وقت نزع آیا اور اوسکو

نہ پایا اور منکر نکیر آئی اور اوسکو قبر میں نہ پایا اور رضوان نے جنت میں ڈہونڈہا

اور مالک نے دوزخ میں ڈہونڈہا نہ پایا موسی نے کہا خدایا پس کہان گیا خطاب رب الارباب پہنچا کہ دوست

ہمنشین ہوتا مگر نزدیک دوست کی اور اوسکی طرف اشارہ ہی فِی مَقعَدِ صِدقٍ [illegible]

تکملہ زبر و بینات رکوع نہم اِنَّ المُتَّقِینَ تو صرف میں بینات اوسکی ملفی یہہ ہوئی

نکلی اوس سی یہہ عبارت مولی علی ابن ابیطالب ہو ولی الاوصیاء [illegible]

۹۲ ۲۱۰۷

آیاتہا ۷۸ کلماتہا ۳۵۱ سورۃ الرحمن مکیۃ حروفہا ۱۶۳۶ ورکوعہا ۳

سورہ رحمن مکے میں نازل ہے

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدائے رحمن و رحیم کے

اَلرَّحمٰنُ ۝ عَلَّمَ القُرآنَ ۝ خَلَقَ الاِنسَانَ ۝ عَلَّمَهُ البَیَانَ ۝

رحمن نے تعلیم کیا ہی قرآن کو پیدا کیا انسان کو تعلیم کیا اسکو بیان مافی الضمیر کو

اَلشَّمسُ وَالقَمَرُ بِحُسبَانٍ ۝ وَّالنَّجمُ وَالشَّجَرُ یَسجُدَانِ ۝ وَالسَّمَآءَ

[illegible]

رَفَعَهَا وَوَضَعَ المِیزَانَ ۝ اَلَّا تَطغَوا فِی المِیزَانِ ۝ وَاَقِیمُوا الوَزنَ

[illegible] تاکہ نہ تجاوز کرو تم بیچ وزن کرنے کے اور قائم کرو وزن کو

بِالقِسطِ وَلَا تُخسِرُوا المِیزَانَ ۝ وَالاَرضَ وَضَعَهَا لِلاَنَامِ ۝

ساتھ عدل کے اور نہ کم کرو ترازو کو اور پیدا کیا زمین کو وضع کیا اوسکو واسطے لوگوں کے

فِیهَا فَاکِهَةٌ وَّالنَّخلُ ذَاتُ الاَکمَامِ ۝ وَالحَبُّ ذُو العَصفِ

بیچ اوسکی میوہ ہاین اور نخل ہین صاحب غلاف اور دانہ ہین صاحب [illegible]

وَالرَّیحَانُ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ خَلَقَ الاِنسَانَ مِن

[illegible] پس ساتھ کس نعمت [illegible] کی تکذیب کرتے ہو تم پیدا کیا انسان کو

صَلصَالٍ کَالفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الجَآنَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝

[illegible] مانند ٹیکری کے اور پیدا کیا جنوں کو [illegible] آتش سے

فبای آلاء ربکما تکذبان ۝ رب المشرقین ورب المغربین

پس کون کون نعمت پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم دونو پروردگار مشرق کا اور پروردگار مغرب کا

فبای آلاء ربکما تکذبان ۝ مرج البحرین یلتقیان ۝ بینهما

پس کون کون نعمت پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم دونو رواں کیا دونو دریا کو باہم متصل بیچ ان کے

برزخ لا یبغیان ۝ فبای آلاء ربکما تکذبان ۝ یخرج منهما

پردہ ہے نہیں زیادتی کرتے دونو پس کون کون نعمت پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم دونو نکلتا ہے ان سے

اللؤلؤ والمرجان ۝ فبای آلاء ربکما تکذبان

مروارید کلاں اور مونگا پس کون کون نعمت پروردگار اپنی کے تکذیب کرتے ہو تم

وله الجوار المنشئات فی البحر کالاعلام ۝ فبای آلاء

اور واسطے اسی کے کشتی ہائی چلنے والی ہیں کہ دریا بیچ دریا کے مانند پہاڑ کی پس کون کون نعمت

تکذبان ۝ کل من علیها فان ۝ ویبقی وجه ربک ذو ع

تکذیب کرتے ہو تم دونو جو کوئی کہ ہے اوپر زمین کی فنا ہونے والا اور باقی رہیگی ذات پروردگار تیرے کی صاحب

الجلال والاکرام ۝ فبای آلاء ربکما تکذبان ۝ یسئله من

عظمت اور بزرگی کے پس کون کون نعمت پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم دونو سوال کرتا ہے اس سے

فی السموات والارض کل یوم هو فی شان ۝ فبای آلاء

بیچ آسمانوں کے ہیں اور زمین میں ہر روز وہ بیچ ایک امر کی شان کے ہے پس

ربکما تکذبان ۝ سنفرغ لکم ایه الثقلان ۝ فبای

پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم دونو قریب ہے کہ فارغ ہونگے ہم واسطے تمہارے اے دو گروہ

فبای آلاء ربکما تکذبان ۝ یا معشر الجن والانس

پس کون کون نعمت پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم دونو اے گروہ جن اور انس

ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض

اگر طاقت رکھتے ہو تم یہ کہ باہر جاؤ تم اطراف آسمانوں سے اور زمین سے

فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان ۝ فبای آلاء ربکما

پس جاؤ تم نہ جا سکو گے تم مگر ساتھ سلطان اور غلبہ کے پس کون کون نعمت پروردگار اپنی کی

تکذبان ۝ یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا

تکذیب کرتے ہو تم دونو بھیجا جائیگا اوپر تم دونو کی شعلہ آتش سے اور تانبا گرم

تنتصران ۝ فبای آلاء ربکما تکذبان ۝ فاذا انشقت السماء

بدلا نہ لے سکو گے تم دونو پس کون کون نعمت پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم دونو پس جب شق ہو جاوے گا آسمان

فکانت وردة کالدهان ۝ فبای آلاء ربکما تکذبان

پس ہو گا گلاب کی طرح سرخ مانند روغن تیل کی پس کون کون نعمت پروردگار اپنی کی تکذیب

فیومئذ لا یسئل عن ذنبه انس ولا جان ۝ فبای آلاء ربکما

پس اس دن نہ سوال کیا جائیگا گناہ اپنی سے انسان اور نہ جنات پس کون کون نعمت پروردگار

تکذبان ۝ یعرف المجرمون بسیماهم فیؤخذ بالنواصی و

تکذیب کرتے ہو تم دونو پہچانے جاوینگے گنہگار ساتھ نشانی اپنی کے پس پکڑے جاوینگے ساتھ پیشانی اور

الاقدام ۝ فبای آلاء ربکما تکذبان ۝ هذه جهنم التی

قدموں کی پس کون کون نعمت پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم دونو یہ ہے دوزخ وہ کہ

ع

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ فَبِأَيِّ

جھٹلاتی تھی ساتھ اوسکی گنہگاران پھیرینگی وہ بیچ درمیان دوزخ کی اور درمیان پانی گرم

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

نعمات کے پروردگار اپنے کے

تکذیب کرو گی تم دونو

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نی آبای کرام اپنی سی نقل کی ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی
فرمایا کہ ہر چیز کی واسطی ایک عروس ہی عروس قرآن سورہ رحمن ہی ابوبصیر
ابی عبداللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اون حضرت نی فرمایا کہ ترک
سورہ رحمن نکرو کہ یہہ سورہ دل منافقین مین قرار نہین لیتا اور روز قیامت
پروردگار اپنی کی بہ نیکو صورت آتا ہی اور ایسی جگہہ پر کہڑا ہوتا ہی کہ
سی اقرب ہی کہ اور کسی شخص کا رتبہ نہین ہی کہ اس موضع کو پہونچی
خطاب کریگا کہ کون لوگ تہی کہ دنیا مین تلاوت تیری کرتی تہی وہ سورہ
لیگا حق تعالیٰ اون لوگو کی مونہہ کو سفید و نورانی کریگا اور کہیگا کہ جس شخص کو
رکہتی ہو شفاعت کرو پس وہ تلاوت کرنی والی جس جس کی چاہینگی شفاعت
کرینگی اور جو شخص کہ اس سورہ کو پڑہی اللہ تعالیٰ دو فرشتی معین کرتا ہی کہ
اوسکی تا صبح کرین اگر صبح کو پڑہی تا شب حفاظت اوسکی کرین اور حماد بن عثمان
جناب امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ سورہ رحمن
پڑہنا روز جمعہ اور ہر گاہ تلاوت کرنے کہ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ
کہی سزاوار ہی کہ بعد اوسکی کہی لَا بِشَيْءٍ مِنْ آلَائِكَ رَبِّ نُكَذِّبُ

یعنی سجدہ کرتی ہی اس مقام مین فرمان برداریگی مین مثل فرمان بری سجدہ کنندہ کی
اور بعضون نی لکہا ہی کہ سجدہ اونکا سایہ کا متحرک ہونا اور زوال کا ملاحظہ اوسکی
کی سجدہ کرنا انکا دلالت رکہنا ہی اسبات پر کہ یہہ حادث مرجع کو ہی صانع اور
انکا ہی کہ وہ مستحق سجود ہی اور منقول ہی کہ سجدہ کرنا انکا
اور وقوف اوسپر نہین ہی جیسا کہ تسبیح انکی سی خبر نہین رکہتی ہم فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ یہہ خطاب ہی طرف بنی جان اور انسانکی اور یہہ کلام اس سورہ
مین کئی جگہہ وارد ہی اور حدیث صحیح مین جابر انصاری سی نقل ہی کہ حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی اس سورہ کو تا آخر پڑہا بعد اسکی فرمایا کہ کیا ہی
تمکو کہ خاموش ہو جیسا بنی جان شکوتر مین ہو تی کہ ہر بار جب مین پڑہتا تہا
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ بنی جان جواب مین کہتی تہی
لَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ یعنی ہم کسی چیز کو تمہاری نعمتونسی اے پروردگار ہمارے
تکذیب نہین کرتی ہین پس واسطی تیری ہی شکر و ستایش قوله خَلَقَ الْجَانَّ
مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ فتوحات مین مذکور ہی کہ مارج وہ آگ ہی کہ جو
ممزوج ہوا اور ہوا اوسکو شعلہ ور کرتی ہی پس جان مخلوق ہین دو عنصر سی کہ آتش ہی
اور ہوا ہی اور آدم کو پیدا کیا دو عنصر سی کہ خاک اور آب ہی اور جسوقت کہ
آب خاک باہم ملتی ہین اسکو طین کہتی ہین اور جسوقت ہوا و آتش مخلوط ہوتی ہین
اوسکو مارج کہتی ہین اور جسطرح سی کہ تناسل بشر مین بالقای آب نطفہ ہی رحم مین
اسیطرح سی تناسل جن مین بالقای ہوا ہی رحم جنیہ مین اور تفاوت آفرینش جان

اور آدم میں مدت ستاون ہزار برس کی تھی **تکملہ**

دہم قولہ **الانسان** سات حرف میں بینات اوسکی ... ہوتی ہیں

نکلی اوس سے یہ عبارت **ہو علی وصی النبی الامی بالحق** قولہ **الشمس**

پانچ حرف میں بینات اوسکی تین سو چالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت

ہو عمر قولہ **والقمر** چھ حرف میں بینات اوسکی دو سو نوے ہوتی ہیں

نکلی اوس سے یہ عبارت **وابوبکر ہو ولہ** قولہ **النجم** پانچ حرف میں

اوسکی تین سو سات ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت **ہو السید**

البہی محمد الہادی قولہ **الشجر** پانچ حرف میں بینات

دو سو باسٹھ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت **علی واولادہ**

قولہ **السماء** چھ حرف میں بینات اوسکی تین سو اکتیس ہوتی ہیں

سے یہ عبارت **وہو محمد المصطفی جلا** قولہ **الکل**

سات حرف میں بینات اوسکی تین سو اوستر ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت

علی الزکی و ولدہ الاوصیاء قولہ **المیزان** نو حرف میں زبر

دو سو انیس ہوتی ہیں اور بینات اوسکی تین سو اکتیس ہوتی ہیں مجموع

دونوکا ... نکلی اوس سے یہ عبارت **فی الامام العدل بالعدل**

جلا قولہ **واقیموا الوزن بالقسط ولا تخسروا المیزان** چوبیس حرف میں

بینات اوسکی ایک ہزار ایک سو باسی ہوتی ہیں نکلے اوس سے یہ عبارت

ای اطیعوا الامام العادل ولا تبخسوا بحقہ قولہ **فبای الاء ربکما**

تیرہ حرف میں بینات اوسکی چھ سو ستر ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت

محمد نبی اللہ امر علی الہادی وصیہ قولہ **البحرین**

سات حرف میں زبر اوسکی تین سو ایک ہوتی ہیں اور بینات اوسکی

گیارہ ہوتی ہیں مجموع اونہیں دونوکا پانسو بارہ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت

علی باب حبیب اللہ والزہراء قولہ **برزخ** چار حرف میں زبر

اٹھاسی ہوتی ہیں اور بینات اوسکی چار مجموع اونہیں دونوکا چھ سو بانوے

نکلی اوس سے یہ عبارت **محمد الہدی وہو سید النبیین والمرسلین**

قولہ **اللؤلؤ والمرجان** پندرہ حرف میں بینات اوسکی چھ سو بہتر ہوتی ہیں

نکلی اوس سے یہ عبارت **ہما الحسن والحسین سیدا اصحاب**

الجنان قولہ **کل یوم ہو فی شان** روایت کی ہے کہ جسوقت جناب

صلی اللہ علیہ وآلہ نے اس آیت کو تلاوت کیا پوچھا کہ شان اوسکی کیا ہے فرمایا

کہ شان اوسکی یہ ہے کہ گنہگار کو بخش دیتا ہے اور غمگین کو شاد

کرتا ہے اور ایک گروہ کو بلطف بلند کرتا ہے اور ایک جماعت کو

بخذلان نظر رحمت سے گرا دیتا ہے کشاف میں لکھا ہے کہ ایک بادشاہ نے تفسیر اس آیت میں

وزیر اپنے سے پوچھا اور اوسنے کہا کہ اے بادشاہ مجھکو مہلت دے

تا بیان ہکا کروں میں اوس بادشاہ نے مہلت دی پس وزیر متفکر و

دلتنگ گھر میں آیا ایک غلام سیاہ تھا اوسنے کہا کہ اے آقا میرے کس

بہت سے آپ غمگین ہیں کچھ جواب نہ دیا غلام نے کہا کہ اے مولا شاید عیب

سرور بخشے کاموں مین اور گرہ غم کو تیری ہی کہولون مین خواجہ
خواجہ نی حقیقت حال بیان کی غلام نے کہا کہ جا اور ایک ملک
سی کہہ کہ میرا غلام تفسیر اس آیت کی جانتا ہی خواجہ نی اسی صورت کو
عرض کیا بادشاہ نی کہا اوسی حاضر کرو وقتیکہ آیا پوچھا کہ ہر
روز جس کام مین ہی کہا کہ ای بادشاہ شان خدای یہہ ہی کہ ہر شب
کاہے روز مین ظاہر کردیتا ہی اور دنکو شب مین اور خارج کرتا ہے
زندہ کو مردہ سی اور مردہ کو زندہ سے اور شفا دیتا ہی بیمار کو اور
بیمار کرتا ہے تندرست کو اور فقیر کرتا ہے غنی کو اور غنی کرتا ہی فقیر کو
اور ذلیل کرتا ہے عزت دار کو اور عزت دیتا ہی ذلیل کو ملک نے
کہا کہ خوب کہا تو نے بعد اسکی حکم کیا کہ لباس وزارت وزیر کا نکال کر
اور اوس غلام کو پہنا دو اور اوس غلام کو منصب وزارت دیا غلام
نی کہا ای ملک شان پروردگار ہمارے سی یہ ہی کہ کل غلام تہا اور آج
وزیر ہوا ہون قولہ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ مجاہد اور ضحاک اور
قتادہ سی منقول ہی کہ تشبیہ اوسکی بروغن زیت اس جہت سی کہ ہر زیت
روغن زیت ایک رنگ دکہلاتا ہی پس آسمان اوس روز مانند گل سرخ
کی ہوگا مثل روغن گلاب کے اور مانند روغن کی اختلاف الوان مین ہوگا اور
یہہ اختلاف الوان زیت کا اوسوقت مین ہوتا ہی کہ جسوقت حرارت
ہو اور بسبب حرارت دوزخ کی جوش مین آویگا اور رنگ بہ رنگ ہوگا

ہوگا تکملہ ... رکوع یازدہم سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ... مین ختم
اسکی چارسو ... کلام اللہ المجید ...

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
اور واسطی اوس شخص کی کہ ڈری کہڑی ہونے سی آگی پروردگار اپنی کی دو بہشت ہین پس ساتہ کون نعمت پروردگار اپنی کی
تُكَذِّبَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
جہٹلاتے ہو تم دونو صاحبان شاخون ہین پس ساتہ کون نعمت پروردگار اپنی کی
تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ
جہٹلاتے ہو تم دونو بیچ ان دونو کی دو چشمہ ہین جاری ہین پس ساتہ کس نعمت
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ
پروردگار اپنے کی جہٹلاتے ہو تم دونو بیچ ان دونو کی ہر قسم میوہ جات سے
زَوْجَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ
دو طرح کی ہین پس ساتہ کس نعمت پروردگار اپنی کی جہٹلاتے ہو تم دونو تکیہ لگائے ہوئی ہین
عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ
اوپر فرشونکے کہ استر اونکے استبرق کی ہین
وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
اور میوہ جات دونو بہشتون کے نزدیک ہین پس ساتہ کس نعمت پروردگار اپنی کی
تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ
جہٹلاتے ہو تم دونو بیچ اونکے حورین ہین کوتاہ چشم ہین نامحرمون سی

لم يطمثهن انس قبلهم ولا جان ○

ہاتھ نہیں لگایا اونکو آدمی نے پہلے اونکے اور نہ جن نے

فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ كأنهن

پس ساتھ کون نعمت پروردگار اپنے کے تکذیب کرتے ہو تم گویا کہ وہ

الياقوت والمرجان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ هل جزاء

یاقوت اور مروارید ہیں پس ساتھ کون نعمات پروردگار اپنے کے تکذیب کرتے ہو تم نہیں ہے بدلا

الاحسان الا الاحسان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ ومن

نیکی کا مگر نیکی کرنا پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنے کی تکذیب کرتے ہو تم اور سوا

دونهما جنتان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ مدهامتان

اون دو بہشتوں کی دو بہشت اور ہیں پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم وہ دونو بہت سبز ہیں

فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ فيهما عينان نضاختان

پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم بیچ ان دونو کی دو چشمے ہیں جوش مارتے

فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ فيهما فاكهة ونخل ورمان ○

پس ساتھ کون نعمات پروردگار اپنے کی تکذیب کرتے ہو تم بیچ ان دونو کی میوے ہیں اور کھجوریں اور انار ہیں

فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ فيهن خيرات حسان ○ فبأي

پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم بیچ اونکی زنان نیک ہیں خوب صورت پس ساتھ کس

آلاء ربكما تكذبان ○ حور مقصورات في الخيام ○ فبأي

نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم حوریں بیٹھی رہنے والی بیچ خیموں کے پس ساتھ کس

فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ لم يطمثهن انس قبلهم

پس ساتھ کون نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم نہیں مس کیا اونکو آدمی نے پہلے اونکے

ولا جان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○ متكئين على رفرف

اور نہ جن نے پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم تکیہ لگائے بیٹھے اوپر مسندوں

خضر وعبقري حسان ○ فبأي آلاء ربكما تكذبان ○

سبز کے اور بچھونے منقش نفیس کے پس ساتھ کس نعمات پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم

ع تبارك اسم ربك ذي الجلال والاكرام ○

بزرگ ہے نام پروردگار تیرے کا کہ صاحب صفات جلال ہے اور صاحب صفت لطف ہے

ولمن خاف مقام ربه جنتان مراد دو بہشت سے ایک جنت عدن ہے اور ایک جنت نعیم ہے کہتے ہیں کہ ایک بہشت واسطے ادائے طاعت کی ہے اور دوسری بسبب ترک معصیت کے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک بہشت سونے کی اور ایک چاندی کی ہے یاقوت سرخ کی بنی ہے اور دوسری زبرجد سبز کی ہے اور خاک وہاں کی عنبر اور کافور ہے اور مٹی اوسمین کی مشک کی ہے اور کتاب موضح مین لکھا ہے کہ فصل درمیان دونو جنت کے سو برس کی راہ ہے اور درمیان ہر جنت کے عرش رحمان دکش مین ومن دونهما جنتان یعنی نزدیک ان دو جنت عدن اور نعیم کی دو بہشت اور ہیں بسبب نقل کرنی ان دو جنتوں کی ایمن اور یہی سرور حاصل ہو کا بطریق تیسرا اور تر کا اول ہے کہ ومن معنی پس مرتبہ کی ہے پس معنی یہ ہے کہ پست تر اوس دونو سابق ہے کہ واسطے سابقین کی ہے دو جنت دوسری مین واسطے اون لوگون کی

کہ تہیہ اونکا کمتر اور مؤید اسکی وہ روایت ہی کہ جسمین مذکور ہی کہ دو بوستان اول کے

واسطی مقربان درگاہ احدیت کی ہین کہ وہ لوگ سابقین مین محسوب ہین اور دو بوستان

دیگر واسطی اصحاب یمین کی ہین اور عیاشی نی محمد ابو بصیر سی روایت کی ہی کہ ...

علیہ السلام کی خدمت مین عرض کی مجھی آگاہ کیجئی مرد مومن سی اوسکی دنیا مین ...

ہو آیا بہشت مین درمیان اونکی تزویج اور وصلت ہوگی کہ نہین حضرت نی فرمایا کہ ...

عادل ہی و حکیم ہی ہر گاہ مرد افضل ہو زن سی اوسکو اختیار ہی کہ چاہی زوجیت ...

کری یا دوسری زن کو کہ مومنہ ہو اوسکو کری اور اگر عورت افضل ہی مرد سی اوسکو ...

کہ چاہی اپنی شوہر کو شوہر بنالے یا دوسری مرد مومن کو بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ ...

ہی سو سطلی کہ حق تعالی نی فرمایا کہ مِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ اور دیکھو کہ ...

کہ حق تعالی فرماتا ہی دَرَجَاتٍ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اور یہ درجات بقدر مراتب اعمال کی ہین ...

راوی نی عرض کی کہ یا ابن رسول اللہ اگر ارادہ ملاقات یکدیگر کا مومنین کہتی ہون ...

ملاقات ہوگی فرمایا کہ رہنی والی درجہ اعلی کی نیچی آسکتی ہین اور درجہ پستی والی درجہ اعلی کو ...

سکتی مین لیکن جب خواہش ملاقات باہم ہوتی ہی ایکدیگر ملاقات کرتی ہین ...

بروایت سعید جبیر ... [illegible]

یا دوست غمیہ ہی یا دوستی مریض ہی اور ... ایک شہری شہر یا سی جن سی اور ...

نسبت ... [illegible]

ایاتها ٩٦ کلماتها ٣٧٨ سورة الواقعة مکیة حروفها [illegible]

سورۂ واقعہ مکہ مین اوتری ہی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون بنام ...

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ

جس وقت کہ واقع ہوگی قیامت ... [illegible]

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ

جس وقت کہ جنبش دی جائیگی زمین حرکت سخت اور ریزہ ریزہ کی جائیگی پہاڑ ... پس ہوگا

هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۝ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا

مثل ذرات غبار کی ... اور ہوگے تم ... پس صحاب دست راست کیا ...

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ

صحاب دست راست اور دست چپ کیا ہین صحاب دست چپ

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ

... [illegible]

النَّعِيمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلٰى

... اور ... امت محمد سے ... اوپر

سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝ يَطُوفُ

... [illegible]

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّنْ

اوپر انکی لڑکی ... ہمیشہ رہنی والی ہین ساتھ کوزون کے اور آفتابوں کی اور پیالی

مَعِينٍ ۝ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

شراب پاک سی کہ نہیں درد سر کیا جاتی اونکو اوس سی اور نہ بیہوش کیے جاوینگے اور میوے

يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٌ عِينٌ كَأَمْثَالِ

کہ خواہش کرتی ہین وہ اور گوشت مرغ کی اوس سی کہ رغبت کرینگے اور گورے رنگ چشم کشادہ مانند

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا

مروارید ناسفتہ صدف کے واسطی عوض اوس کے جو تھی عمل کرتی والی نہین سنینگی بیچ بہشت

لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ

سخن بیہودہ اور نہ سخن گناہ کو مگر کہنی سلام سلام یعنی کہی تم اور صحاب دست راست

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ

کیا بزرگ ہین صحاب دست راست بیچ درخت بیری بی خار کے اور بیچ درخت

وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوعَةٍ

اور بیچ سایہ دراز کے اور پانی جاری ہمیشگی کی اور میوہ ہر قسم کا بہت کہ

وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ۝ فَجَعَلْنَاهُنَّ

اور نہیں منع کیا جاتی اور فرش بلند کیے گئے تحقیق کہ ہم نی پیدا کیا اون عورتون کو

أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ع

دختران باکرہ ... واسطی اصحاب دست راست کے گروہ ...

سورہ واقعہ مین نازل ہوا وہ نہ ناوین آیتین مین عیاشی نی ابی جعفر علیہ السلام سی روایت کی

کہ جو شخص ہر شب سورہ واقعہ کو تلاوت کری قبل از خواب نجات مین ہوگا

مثل شب چاردہ کی ہوگا اور ابی بصیر نی حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی

کہ جو کوئی شب جمعہ اس سورہ کو پڑہی حق تعالیٰ اوسکو دوست اپنا کرتا ہی اور محبت اوسکے

دل خلائق مین ڈالتا ہی اور ہرگز دنیا مین فقر اور محتاجگی نہین دیکھتا ہی اور آفتہای

دنیا سی محفوظ رہتا ہی اور رفقای حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی ہوگا

بیچ قولہ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ابو ذر غفاری رحمۃ اللہ علیہ نی جناب رسول خدا صلی اللہ

علیہ سی روایت کی ہی کہ اوس جناب نی خطاب بحضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ

کیا کہ ای علی تو اول ایمان مجہی لایا ہی اور پہلی وہ شخص کہ مصافحہ مجہی قیامت مین

کریگا تو ہوگا اور تو صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہی کہ فرق کریگا تو حق کو باطل سی

اور تو یعسوب مسلمین ہی اور مال یعسوب ظالمین ہی اور احمد بن حنبل نی مسند مین ابی لیلی

روایت کی ہی کہ سید انبیا صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کہ صدیق تین شخص مین ایک مومن

آل یٰسین کہ وہ حبیب نجار ہی اور دوسری مومن آل فرعون کہ حزقیل ہی اور تیسری علی

بن ابی طالب مین کہ وہ افضل اونمین مین اور خطیب خوارزمی نی کہ ایک عظم علمای

اہل سنت سی ہی کتاب اربعین مین انس سی روایت کی ہی کہ مین نی رسول خدا صلی اللہ

علیہ وآلہ سی سنا کہ جب روز قیامت ہوگی علی ابن ابیطالب کو ان نامون سی ندا کرینگی یا

صدیق یا دال یا عابد یا ہادی یا مہدی یا فتی یا علی مرآیت وشیعتک الی الجنۃ

یعنی گذر کر تو اور شیعہ تیری طرف بہشت کی قولہ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ اور تختہای

مرصع کی ہوگی بانواع جواہر در اور یاقوت سی اور کلینی نی روایت کی ہی کہ طول ہر تخت کا

زیادہ کا ہی قولہ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ اور صحاب

دست راست وہ ہیں کہ اونکی بزرگی از روی استفہام کی اور تعجب کی ہی ذکر کیا

ہیں کہ میٹھی ہونگی یعنی درخت بیری خار کی اور یعنی درخت موز یعنی کیلا

یا میوی بھری ہونگی اور شگوفہ اونکی نہایت خوشبو ہونگی اور

اسواسطے ہی کہ اہل عرب ان دونوں درخت سی انس بہت رکھتی ہیں اور سایہ دراز

ہرگز کم نہوگا حدیث میں وارد ہی کہ بہشت میں درخت ہی کہ اگر سوار زیر چلی

اوسکی سایہ سی باہر نجاوی قوله وفرش مرفوعة حضرت امیر المومنین سی منقول ہی کہ

وہ ہی کہ سر زیر اوٹھائی ہونگی اور اہل عرب زوجہ کو فراش کہتی ہیں چنانچہ رسول

فرمایا الولد للفراش وللعاهر الحجر یعنی فرزند واسطی زوجہ کی اور واسطی زانی کی

ہی قوله عربا اترابا شوہران بار کہ سن اونکی تیتیس برس کی ہونگی

نکتہ زبر و بینات رکوع قوله السابقون السابقون

اور بینات اونکی ... ہوتی ہیں نکلی ... زبر و بینات ... کلمات

النبی وعلی والحسن والحسین والائمة الهدی من ولده

من الاولین بارہ حرف ہیں زبر اونکی ...

پانسی ہوتی ہیں مجموع ... ہزار ...

یہ عبارت وآیتک هابیل هو ابن آدم ومؤمن آل فرعون

صاحب یاسین ... قوله وقليل من الآخرين

... یہ عبارت علی الهادی هو نائب رسول الله

ایکسی ... ہوتی ہیں مجموع ...

... قوله مؤمن آل فرعون حبیب الله ... وثلة من الآخرين

... یہ عبارت علی ابن ابی طالب السید ...

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝

اور اصحاب دست چپ کیا ہیں اصحاب دست چپ کے

فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا

بیچ ہوا نہایت گرم اور آب نہایت گرم کی ہونگی اور بیچ سایہ دھوئیں نہایت سیاہ کی ہونگی نہیں

بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ ۝ اِنَّهُمْ کَانُوْا قَبْلَ ذٰلِکَ مُتْرَفِیْنَ ۝ وَکَانُوْا

... اور نہ فائدہ ... وہ پہلی اسکی دنیا میں پرورش ہوئی نازو نعمت کے اور تھی وہ

یُصِرُّوْنَ عَلَی الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ ۝ وَکَانُوْا یَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَ

اصرار کرنی والی اوپر گناہ کی کہ بزرگ ہی اور تھی وہ کہتی کیا جسوقت مر جاینگی ہم

کُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ

ہو جاینگی ہم خاک اور ہڈی ... کیا ہم اوٹھائی جاینگی ... پہلی ... ہمارے اگلی کہہ

اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

... اگلی اور پچھلی ... جمع کئی جاینگی طرف وقت روز معلوم کے

ثُمَّ اِنَّکُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰکِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝

... گروہ گمراہان تکذیب کرنی والی ... درخت سی ...

فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ

... والی ہو گی ... پس ... والی ہونگی اوپر اوسکی پانی گرم ...

شُرْبَ الْهِيمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا

پیاسے اونٹوں کی یہ ہی پیشکش اونکا روز جزا کو ہم نے پیدا کیا تمکو پس کیون نہیں

تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

باور کرتی تم سو بھلا دیکھا تم نے اسکو جو ڈالتے ہو رحم میں آیا تم پیدا کرتے ہو اسکو یا ہم

الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝

پیدا کرنی والی ہین ہم نے مقدر کیا درمیان تمہارے موت کو اور نہین ہین ہم کہ عاجز ہوجاوین

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ

اوپر اسکی کہ بدل کرین ہم مثل تمہاری اور دیگر بار پیدا کرین تمکو بیچ اسکی کہ نہین جانتے تم اور البتہ

عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝

معلوم کیا تمنی پیدایش پہلی کو پس کیون نہین یاد کرتی تم سو بھلا دیکھا تم نے جو بوتے ہو

أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

آیا تم ہو کہ جماتی ہو اسکو یا ہم ہین جمانے والی اوسکی اگر چاہین ہم البتہ کر دین اسکو

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝

گیاہ ریزہ ریزہ پس ہوگی تم افسوس کرتی کہ ہم البتہ تاوان زدہ ہین بلکہ ہم محروم ہین

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ

آیا پس دیکھا تمنی پانی کو کہ پیتے ہو تم آیا تم نے اتارا اسکو ابر سے

أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا

یا ہم ہین اتارنے والی ہین اگر چاہین ہم کر دین ہم اسکو تلخ اور شور پس کیون نہین

تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ

شکر کرتی تم آیا پس دیکھا تمنی آگ کو وہ کہ باہر لاتی ہو تم آیا تمنے پیدا کیا ہے

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً

درخت اوسکا یا ہم ہین پیدا کرنے والی ہم نے کر دیا اسکو یاد دہی کی

ع وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

اور فائدہ واسطی مسافروں کے پس تسبیح کر ساتھ نام پروردگار اپنی کی کہ بزرگ ہی

ف ۝ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ پس پینے والی ہونگی مانند تشنہ

شتر کی هیم جمع اهیم کی ہی اور وہ شتر ہی کہ علت هیام مبتلا ہو کہ وہ دیرینہ

مثل استسقا کی ہی کہ شتر کو لاحق ہوتا ہی اور بحث اس عارضہ کی جس قدر

پانی پی سیر نہین ہوتا ہی ف ۝ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ کیا ہے

ہم نے واسطی یاد دلانے لوگوں کی نار کے اور بیچ بیابانوں کی کہ آبادی سے خالی ہو اور واسطی اون لوگوں کی

کہ وہ زمین میں انتفاع کرتے ہیں اور نکالی اون قوتوں کی کہ اوس سے کھانا پکاتے ہیں

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝

پس قسم کھاتا ہون میں ساتھ جاہای ستارون کی اور بدرستی کہ یہ قسم ہی اگر جانو تم بزرگ

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ۝ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝

بدرستی کہ یہ قرآن بزرگ ہی بیچ لوح محفوظ کے نہین چھوتی اسکو مگر وہ لوگ کہ پاکیزہ ہین

تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۝

اتارا ہوا ہی پروردگار عالمون کی آیا پس ساتھ اس قرآن کی تم سستی کرتی ہو

فالرفعا

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ○ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ
اور گردانتے ہو تم حصہ اپنا اوس سے قرآن سے اور شکر تم تکذیب کرتے ہو تو پس کسواسطے نہیں [illegible]
الْحُلْقُوْمَ ○ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ○ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ
حلقوم کو اور تم اوسوقت میں دیکھنے والے ہوگے اور ہم قریب ہیں طرف اوس کے
مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ○ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ
تمسے و لیکن تم نہیں دیکھتے پس کسواسطے نہیں ہو تم کو [illegible] جزا دیے گئے
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
پھیرلاتے تم اوس روح کو اگر ہو تم راست گو پس لیکن اگر ہو
الْمُقَرَّبِيْنَ ○ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّةُ نَعِيْمٍ ○ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ
مقربوں سے پس واسطے اوسکے راحت ہے اور خوشبو ہے اور باغ نعمت اور لیکن اگر ہو
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○
اصحاب دہنے ہاتھ سے پس سلام ہے واسطے تیرے صحاب دہنے ہاتھ سے
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ○ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ○ وَّتَصْلِيَةُ
اور لیکن اگر ہو وہ تکذیب کنندگان گمراہان سے پس مہمانی ہے آب گرم سے [illegible]
جَحِيْمٍ ○ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ
جہنم میں تحقیق یہہ حق ہے یقین ہی پس تسبیح کر ساتھ نام پروردگار اپنے کے [illegible] ع
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ ○ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ مواقع سے مراد [illegible]
ستارہ کان ہی دلیل دل سے اثر استدلال موجود کا کیا [illegible]

زوال نہیں ہی پایہہ کہ ملائکہ کی وقت عبادت معلوم ہی یا وقت نزول رحمت او
رضوانکا ہی [illegible] کہ قسم اوسکی عظمت کی کہائی ہی قولہ لا یمسہ الا المطہرون
یعنی نہچہوئی لوح محفوظ مگر فرشتے اور امام محمد باقر اور امام جعفر صادق صلوات اللہ
علیہما سے روایت ہی کہ فرمایا کہ نہچہوئے قرآن کو وہ جماعت کہ پاک ہو حدث سے
کلمہ ہر دو بینات رکوع یازدہم قولہ وتجعلون رزقکم [illegible] حرف میں زبر اوسکی
نیس ہوتی میں اور بینات اوسکی چارسے چنتیس ہوتی میں مجموع اونیس و نو کی اکہتر
انسٹہہ ہوتی میں نکلی اوس سے یہہ عبارت انی احمد کرم النعماء صادر زقکم اللہ وما
من علیکم محمد النبی وال محمد قولہ انکم تکذبون دس حرف میں
اوسکی چارسے چوہتر ہوتی میں نکلی اوس سے یہہ عبارت یوحدہ علی الہادی الی [illegible]
قولہ وانتم حینئذ تنظرون سولہ حرف میں بینات اوسکی چارسے چھتیس ہوتی میں نکلی اوس سے
یہہ عبارت الی وصی نبی اللہ علی الہادی قولہ ونحن اقرب الیہ بارہ حرف میں بینات اوسکی چار
جہاستہہ ہوتی میں نکلی اوس سے یہہ عبارت یعنی الی علی بن ابیطالب قولہ
من اصحاب الیمین تیرہ حرف میں بینات اوسکی پانسے بانوے ہوتی میں نکلی اوس سے
یہہ عبارت وہولاء موالی علی ابناء محمد الہادی قولہ من المقربین دس حرف
میں بینات اوسکی چارسے سنتالیس ہوتی میں نکلی اوس سے یہہ عبارت
ہو علی نائب محمد حبیب اللہ والیہما قولہ من المکذبین دس حرف
میں بینات اوسکی چارسے بہتر ہوتی میں نکلے اوس سے یہہ عبارت
وہولاء مجاہدون الامام علی وابنیہ

ایاتها ۲۹ کلماتها ۵۴۴ سورة الحدید مدنیة حروفها ۲۴۷۶ رکوعاتها ۴

سورہ حدید مدنی ہیں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن و رحیم کے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

تسبیح کیا واسطے خدا کے اوس چیز نے کہ جو بیچ آسمانوں و زمین کے ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

واسطے اوسکے ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہی سب شی پر

قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ

قادر ہے وہی سابق ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے اور وہی ساتھ ہر

شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ

شی کے واقف ہے وہ ایسا ہے کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا

روز کے بعد اوسکے غالب ہوا اوپر عرش کے جانتا ہے اوس چیز کو کہ داخل ہوتی ہے بیچ زمین کے اور جو کچھ

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ

نکلتا ہے اوس زمین سے اور جو کچھ کہ نازل ہوتا ہے آسمان سے اور جو چیز کہ عروج کرتی ہے بیچ اوسکے اور وہ

مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ

ساتھ تمہارے ہے جہاں کہیں ہو تم اور خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو تم بینا ہے واسطے اوسکے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ

بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی طرف خدا کی رجوع کرتی ہیں امور داخل کرتا ہے شب کو

فِی النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

بیچ روز کے اور داخل کرتا ہے روز کو بیچ شب کے اور وہ دانا ہے ساتھ اوس چیز کے کہ بیچ سینوں کے ہے

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ

ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کے اور رسول اوسکے کے اور خرچ کرو اوس چیز کو کہ کیا تمکو خلیفہ اوسکا بیچ اوسکے

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا

پس وہ لوگ کہ ایمان لاتے تم میں سے اور نفقہ کیا مال کو واسطے اونکے مزدوری بزرگ ہے اور کیا ہے واسطے تمہارے

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ

ایمان لاتے ہو تم ساتھ خدا کے اور رسول کہ بلاتا ہے تمکو تا ایمان لاؤ تم ساتھ پروردگار اپنے کے اور تحقیق

اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ

لیا عہد تمہارا اگر ہو تم ایمان لانے والے وہ ایسا ہے کہ

يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

نازل کرتا ہے اوپر بندے اپنے کے معجزہ واضح روشن تاکہ نکالے تمکو تاریکی سے

اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا

طرف روشنی ایمان کی اور تحقیق کہ خدا ساتھ تمہارے مہربان ہے رحیم ہے اور کیا ہے واسطے تمہارے کہ نہیں خرچ کرتے

فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بیچ راہ خدا کے اور واسطے خدا کے ہے جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور زمین کے

یستوی منکم من انفق من قبل الفتح وقاتل اولئک

نہیں برابر ہو سکتے تم میں وہ شخص کہ جسنے نفقہ کیا آگے فتح مکہ سے اور جہاد کیا یہ وہ لوگ

اعظم درجة من الذین انفقوا من بعد وقاتلوا و

بزرگ تر ہیں از روی درجہ کے ان لوگوں سے کہ نفقہ کیا انہوں نے بعد فتح مکہ کے اور قتال کیا

کلا وعد الله الحسنیٰ والله بما تعملون خبیر

ہر ایک کو وعدہ کیا ہے خدا نے نیکی کا اور خدا ساتھ اوس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم واقف ہے

حضرت ابی عبد الله علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نماز فرضیہ میں سورہ حدید و
سورہ مجادلہ کی مداومت کرے حق تعالی ہرگز عذاب اوپر اوسکے نکریگا اور نظر
اوسکی کریگا جمیع آفات سے قوله تعالی هو الاول والآخر والظاهر والباطن
هو بکل شیء علیم حدیث میں وارد ہے کہ ایکروز رسول خدا صلی الله علیہ وآلہ
منبر پر تھے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ اس آیہ کے کیا معنی ہیں انہوں نے عرض کی کہ خدا اور
رسول دانا تر ہے بعد اسکے فرمایا کہ بالائے زمین کیا ہے انہوں نے کہا کہ خدا اور رسول
اوسکو خوب جانتا ہے بعد اسکے فرمایا بالائے زمین آسمان دنیا ہے اور اوپر اوسکے
آسمان ہیں کہ فاصلہ ہر ایک آسمانوں کو پانچ سے برس کی راہ کا ہے پھر فرمایا
سے نیچے زمین کی زمین دوسری ہے اور فاصلہ ان ساتوں میں کا پانچ پانچ سو برس
راہ ہے مثل آسمانوں کی اور بعد اسکے فرمایا کہ اگر خدا کو بالائے آسمان ہفتم پکارو تو جواب
دیگا اور اگر نیچے زمین کی ندا کرو تو جواب دیگا اور ہر جگہ موجود ہے جس جگہ سے پکارو
جواب دیگا بعد اسکے یہ آیت تلاوت فرمائی هو الاول والآخر والظاهر

حدیث

والباطن قوله لا یستوی منکم من انفق قبل الفتح وقاتل اولئک اعظم
درجة من الذین انفقوا من بعد وقاتلوا وکلا وعد الله الحسنی والله بما تعملون خبیر

اہل سنت جماعت اس آیہ میں تخصیص ابی بکر کی ثابت کرتے ہیں چنانچہ بیضاوی اور حسینی …
نزلت لابی بکر لانه اول من اسلم واول من انفق فی سبیل الله یعنی نازل ہوئی یہ آیت واسطے
ابو بکر کے واسطے کہ اول وہ شخص ہے کہ ایمان لایا اور اول وہ شخص ہے کہ نفقہ کیا راہ
خدا کی یہ محض غلط اور تعصب ہے کس واسطے کہ السابقون السابقون میں گذرا کہ امیر المومنین صلوات الله
علیہ سابق تر اسلام اور سخاوت میں اور شجاعت میں تھے اور سب بزرگی انہی کا …
ہے کسیلئے واسطے شہرت سخاوت اور شجاعت کی نہیں پائی جاتی چنانچہ سخاوت …
کی اس مرتبہ میں تھی کہ باوجود گرسنگی غیر کو کھانا اوٹھا دیا اور خود پانی سے افطار کرکے روزہ رکھا
…چنانچہ یطعمون الطعام علی حبه مسکینا ویتیما واسیرا دلیل تام ہے کہ سورہ
دہر میں مفصل اسکی توضیح بیان ہوگی انشاء الله تعالی اور مشہور ہے کہ آپ نے فرمایا کہ …
…
…
…
… هو الاول والآخر والظاهر والباطن …
… ای علی اول المومنین ایمانا واخر الاوصیاء
الاولاد فالظاهر علی الاعداء ناجی الاحباء والباطن فی العلم

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ

کون ہے وہ شخص جو کہ قرض دیوے خدا کو قرض نیک پس دو چند کرے اوسکو [illegible]

أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ

اجر بزرگ ہے یاد کرو جس دن دیکھے تو مومنین اور مومنات کو کہ چلتا ہے نور اونکا

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

آگے اونکے اور ساتھ جانب داہنے کی بشارت ہے تمکو آج کے دن باغ ہیں کہ جاری ہیں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

نیچے اونکے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اوسکے یہ وہی ہے مراد پانا بزرگ

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا

اوس دن کہ کہینگے منافقین اور زنان منافقہ واسطے اون لوگوں کے کہ ایمان لائے [illegible]

نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ

کہ لیں ہم نور تمہارے سے کہا رجوع کرو تم پیچھے کی دنیا میں پس ڈھونڈو تم روشنی [illegible]

بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ

[illegible]

قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ

[illegible]

فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ

[illegible]

حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُورُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ

[illegible]

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْوَاكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ

[illegible]

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ

[illegible]

اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

[illegible]

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ

[illegible]

فَاسِقُونَ ۝ اعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ

[illegible]

بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَ

[illegible]

الْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ

[illegible]

وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

[illegible]

الصِّدِّيقُونَ ۝ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

صدیقان ہیں اور شہیدان ہیں نزدیک رب اپنے کی واسطے اونکے ہے مزدوری اونکی اور نور اونکا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

اور جو لوگ کافر ہوئے اور تکذیب کی اونہوں نے ساتھ آیتوں ہماری کے یہ لوگ صاحب دوزخ کے ہیں

وہاں بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

ابن مسعود سے نقل کی ہے کہ مومنین موافق قدر اپنی کی مغرور ہونگے کہ نور عملی اونکا [illegible]

دست بہت اونکی ساتھ ہوگا کہ بہشت میں داخل ہونگے اوسوقت فرشتے استقبال کر [illegible]

اور کہینگے کہ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ یعنی بشارت ہو تمکو آجکے دن [illegible] وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ [illegible]

منہال قصاب روایت کرتا ہے کہ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]

مجکو شہادت نصیب ہو حضرت نے فرمایا کہ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ شُهَدَاءُ [illegible]

بعد اسکی یہ آیت تلاوت فرمائی وَالَّذِينَ آمَنُوا الخ تکملہ [illegible]

بسورۃ [illegible] حروف میں نبات اوسکی [illegible]

محمد [illegible] الْأَرْض [illegible]

عبارت [illegible] بَعْدَ مَوْتِهَا [illegible]

ہوتی میں نکلی اوس سے یہ عبارت [illegible]

اوسکی تین سے تیس ہوتی میں نکلی اوس سے یہ عبارت [illegible]

حروف میں نبات اوسکی تین سے [illegible]

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ

جان لو کہ زندگانی دنیا بازیچہ ہے اور لہو اور زینت اور فخر کرنا [illegible]

بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ

آپس میں اور زیادتی چاہنی بیچ مال کی اور اولاد کی مانند بارش کی [illegible]

الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَ

[illegible]

فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ

بیچ آخرت کی عذاب سخت ہے اور مغفرت ہے جانب خدا سے اور خوشنودی ہے

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ

اور نہیں ہے زندگانی دنیا مگر متاع فریب سبقت کرو تم طرف مغفرت کے

مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ

جانب پروردگار اپنے سے اور طرف بہشت کے [illegible] مانند عرض آسمان اور زمین کی ہے [illegible]

لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن

[illegible]

يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ

[illegible]

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا

بیچ زمین کی اور نہ بیچ نفسہای تمہاری کی مگر لکھی ہے بیچ لوح محفوظ کی آگی اسکی کہ پیدا کریں ہم [illegible]

إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا

یہ سہل ہے اور پر خدا کے آسان ہے تاکہ نہ اندوہگین ہو تم اوپر اوس چیز کے کہ فوت ہوئی تم سے

تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ الَّذِينَ

خوش ہو تم ساتھ اوس چیز کی کہ آتی تمکو اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہے ہر متکبر فخر کرنیوالے کو جو لوگ

يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ

بخل کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخل کی اور جو شخص کہ روگردانی کرے پس بیشک اللہ وہی

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ○ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا

بے نیاز ہی ستودہ ہی اور بیشک بھیجا ہمنے رسولوں کو ساتھ معجزات روشن کی اور اوتارا

مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا

ساتھ اونکے کتاب اور میزان کو تاکہ قائم ہوں لوگ ساتھ عدل کے اور اوتارا

الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ

آہن کو بیچ اوسکے آہن کی کارزار سخت ہی اور منفعت ہے واسطے آدمیوں کے اور تاکہ جانے خدا

مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ع

اوس شخص کو کہ نصرت کرتا ہی دین اوسکی کی بیچ حالت غیب کے بیشک خدا توانا ہے غالب

قوله اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ

حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سے مروی ہی کہ فرمایا کہ ای عمار لذتیں دنیا کی

کہ لذت دنیا کی چھہ چیزیں ہیں مطعوم اور مشروب اور ملبوس اور مشموم اور مرکوب اور منکوح

کھانا اور پینا اور لباس اور خوشبوئی اور سواری اور نکاح بہترین طعام

لیکن وہ کیا ہی لعاب بن مگس ہی اور بہترین مشروبات پانی ہی کہ جسمیں برابر ہیں سب حیوانات شریک ہیں

بہترین لباس ریشم ہی وہ فضلہ کرم ہی اور بہترین خوشبو مشک ہی کہ وہ خون آہو ہی اور بہترین سواری

اور گھوڑا ہی بیشتر جنگ میں اوسی پر مارے جاتے ہیں اور بہترین نکاح عورت ہی کہ ملاپ ہی وہ

بیچ کی چیز ہی پس اوسکی ابتدا اور انتہا کی معلوم ہے اور ایسی منقول ہی کہ فرمایا دنیا اول و آخر

اوسکا غم اور اندوہ ہی اور اسکا فنا ہی اسپر بن سعید کسی کی دنیا اصل عرب کی ہی غم اور

نہیں ہی جس شخص کی پاس پہنچتی ہی غم اور اوسکی آفت اور علد فنا ہوجاتی ہی اور

مثل دنیا کی مانند باران کی ہی ال نہرا کمثل غیث قوله لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا

تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ الخ جناب امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ سے منقول ہی کہ ای فرزند آدم

کس لیے غمناک ہوتا ہی واسطے اوس چیز کے کہ جو تجھسے فوت ہو گئی اور کس لیے

اور خوش ہوتا ہی اوس چیز سے کہ جو آئی ہی کہ مانع تیری نہ ہوگی قوله وَأَنْزَلْنَا

الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ الخ ابن عباس سے مروی ہے

کہ جب حضرت آدم علیہ السلام بہشت سے دنیا میں تشریف لائے تو اونکے پاس تین چیزیں آہن کی تھیں

پانچ چیزیں تھیں اور ہتھوڑا اور چھوٹی بڑی اور رسوئی اور جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ

وآلہ سے منقول ہی کہ خدا تعالی نے چار چیزوں کو برکت آسمان سے بھیجا پانی اور آگ اور لوہا اور نمک

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا

اور بیشک بھیجا ہمنے نوح کو اور ابراہیم کو اور گردانا ہمنے بیچ ذریت اون دونوں کے

النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ○

نبوت کو اور کتاب کو پس اونمیں سے بعضی ہدایت یافتہ ہیں اور بہت اونمیں سے فاسق ہیں

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

پھر پیچھے بھیجے ہم نے اوپر قدموں انکے رسولوں اپنے اور پیچھے بھیجا ہم نے عیسی بیٹے مریم کو

وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً

اور دیا ہم نے اسکو انجیل اور کر دیا ہم نے بیچ دل ان لوگوں کے کہ متابعت کی انہوں نے [illegible]

وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ

رحمت کو اور رہبانیت کو کہ احداث کیا تھا انہوں نے نہیں لکھا تھا ہم نے اسکو اوپر انکے

إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ

رضامندی خدا کی۔ پس نہ رعایت کی انہوں نے [illegible]

آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کہ ایمان لائے تھے [illegible] اور بہت انہیں سے خارج [illegible] ہیں اے وہ لوگ کہ

آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ

ایمان لائے ہو ڈرو تم خدا سے اور ایمان لاؤ ساتھ رسول اوسکے کی دیگا تم کو دو حصہ رحمت اپنی سے

وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور کرے گا واسطے تمہارے [illegible] اور بخشے گا واسطے تمہارے اور خدا بخشنے والا [illegible]

لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ

تاکہ نہ جانیں اہل کتاب کہ نہیں قادر ہیں اوپر [illegible]

اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

خدا کے اور یہ کہ فضل بدست خدا کے ہے دیتا ہے اوسکو جسکو کہ چاہتا ہے اور خدا صاحب فضل [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ [illegible]

[illegible] علی ابن ابی طالب [illegible]

[illegible] ركوع [illegible]

[illegible]

اياتها ٢٢ سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ حروفها [illegible] ركوعها ٣

سورۂ مجادلہ مدینے میں نازل ہوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے [illegible]

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى

تحقیق سنا خدا نے سخن عورت [illegible] مناظرہ کرتی تھی بیچ [illegible] اور شکایت کرتی تھی طرف

اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ الَّذِينَ

خدا کی اور خدا [illegible] تم دونوں کا [illegible]

يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ

[illegible] کرتے ہیں تم میں سے عورتوں [illegible] نہیں ہیں [illegible]

إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ

[illegible] انہوں نے [illegible] کہتے ہیں [illegible]

وزورا وان الله لعفو غفور ○ والذين يظاهرون من

اور جھوٹ کو بدرستی کہ خدا البتہ عفو کرنے والا ہے بخشنے والا ہے اور جو لوگ کہ صیغہ ظہار کا جاری کرتے ہیں

نسائهم ثم يعودون لما قالوا فتحرير رقبة من قبل ان

عورتوں اپنی سے پھر عود کرتے ہیں اوپر اوس چیز کی کہ کہا انہوں نے پس آزاد کرنا ہے ایک بردہ کا پہلے اس سے

يتماسا ذلكم توعظون به والله بما تعملون خبير ○ فمن

کہ مجامعت کریں وہ اوس سے یہ جو ہے تمہاری نصیحت کی جاتی ہے ساتھ اوسکے اور خدا ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے پس جو شخص

لم يجد فصيام شهرين متتابعين من قبل ان يتماسا فمن

نہ پاوے غلام پس روزہ رکھنا ہے دو مہینے کے پے درپے پہلے اوس سے کہ مس کریں پس جو شخص

لم يستطع فاطعام ستين مسكينا ذلك لتؤمنوا بالله

نہ طاقت رکھے روزہ کی پس کھانا کھلانا ہے ساٹھ مسکین کا یہ جو ہے واسطے اس کے ہے کہ ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کے

ورسوله وتلك حدود الله وللكافرين عذاب اليم ○ ان

اور رسول اوسکے کی اور یہ جو ہے حدیں ہیں خدا کی اور واسطے کافروں کے ہے عذاب درد ناک بدرستیکہ

الذين يحادون الله ورسوله كبتوا كما كبت الذين من

لوگ کہ خلاف کرتے ہیں خدا کی اور رسول اوسکی کی ذلیل کئے جاوینگے جیسے کہ ذلیل کئے گئے وہ لوگ کہ

قبلهم وقد انزلنا ايات بينات وللكافرين عذاب

پہلے اون سے تھے اور تحقیق نازل کیا ہم نے آیتیں روشن کو اور واسطے کافروں کے ہے عذاب

مهين ○ يوم يبعثهم الله جميعا فينبئهم بما عملوا احصاه

خوار کنندہ بیچ اوس دن کے کہ برانگیختہ کرے گا خدا تمام اونکو پس آگاہ کریگا اونکو ساتھ اوس چیز کے کہ عمل کیا اونہوں نے

احصاه الله ونسوه والله على كل شيء شهيد ○

گنا ہے اوسکو خدا نے اور فراموش کیا اونہوں نے اوسکو اور خدا اوپر ہر چیز کے گواہ ہے

ابی ابن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو کوئی سورہ مجادلہ کو تلاوت کرے
بیچ عمل میں اوسکی لکھا جاوے گا کہ یہ گروہ خدا سے ہے کوئی اور شے باقی نہ رہیگا اور جنگ اوسکی
کرینگے اور اکثر مفسرین آدمیوں کی معتبر اور باوثوق معلوم ہوگا مخفی نہ رہے کہ جب ختم کیا سورہ حدید
کو خدا نے ساتھ ذکر فضل کی شروع کیا سورہ مجادلہ کو اوپر بیان فضل اور قبول دعا کی
قد سمع الله قول التي تجادلك في زوجها وتشتكي الى الله منقول ہے کہ ایک عورت خولہ بنت
ثعلبہ کہ انصار سے تھی اور قوم خزرج سے تھی ایک روز نماز پڑھتی تھی شوہر اوسکا اوس بن
صامت کہ برادر عبادہ کا تھا حالت رکوع اور سجود میں نگاہ کرتا تھا چونکہ وہ خوبصورت نیکو
اندام تھی خواہش اوس پر غالب ہوئی چنانچہ بعد فراغ نماز درخواست خلوت کی کی تھی
اوس سبب کی اوسنی انکار کیا اوس وقت وہ غصہ ہوا اور کہا انت کظهر امي یعنی تو مجہ پر
مثل پشت مادر میری کی ہے اوسکو صیغہ ظہار کہتی ہیں قسم طلاق سے ہے اور حکم اسکا حرام ہو جانا
مجامعت کا ہے تا وقتیکہ کفارہ نہ دے اور زمانہ جاہلیت میں طلاق مطلق ظہار سے ہو جاتا
تہا اوس بعد کہنی اسکی کی پشیمان ہوا خولہ سے کہا کہ گمان میرا یہ ہے کہ تو مجہ پر حرام ہو گئی
میں اب جا کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے پوچھ نہیں سکتا ہوں پس خولہ خدمت میں
حضرت کی آئی وقتیکہ عائشہ سر مبارک اوس جناب کا دھو رہی تھی اوسنے عرض کی یا
رسول اللہ اوس نے بسبب نادانی کی صیغہ ظہار میری ساتھ پڑھا اور اب نادم ہوا ہے آپ
اب میں کچھ ارشاد کیجئے کہ باعث موصلت میری کا ہو حضرت نے فرمایا کہ گمان میرا یہ ہے کہ تو

حرام ہوگی جو بعد اسکی پھر اوسنی عرض کی کہ پھر یہی کلمہ حضرت نے فرمایا آخر الامر اوسنی [illegible]

اپنا کہ اونہایا اور کہا کہ بار خدایا میں تیری ہی شکایت کرتی ہوں تجہی سے اپنے فقر و فاقہ کی [illegible]

اور تنہائی اپنی سی پس نازل کر اوپر اپنے نبی کے وہ چیز کہ جسمیں خلاصی ہو میری [illegible]

اوسنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی عرض کی حالت اپنی کہا مگر ازکہ حضرت پر آثار وحی [illegible]

چنانچہ آپ کا سر مبارک دہویا گیا تہا کہ وحی حضرت پر نازل ہوئی اور خطاب فی خولہ [illegible]

حاضر کر بعد اسکی یہ آیت قد سمع اللہ سے للکافرین عذاب الیم تک تلاوت کی اوس سی حضرت نے [illegible]

درمیان طلاق اور رجوع کرنی کی در صورت رجوع کرنی کی کفارہ ہی ایک بندہ [illegible]

اگر میسر نہو تو دو ماہ روزہ رکہی پی در پی اور اگر طاقت نہو تو ساٹھ مسکین کو کہانا دے قبل مقاربت [illegible]

عرض کی یا رسول اللہ بندہ میرے پاس نہیں ہے اور وہ مہینہ روزہ بہی کیا جا سکتا کہ میں [illegible]

دو مرتبہ کہاتا ہوں اور اگر نہ کہاؤں تو بیمار ہوں اور [illegible] آنکہوں کی جاتی رہتی [illegible]

پاس طعام مسکین کی دینی کو نہیں ہے [illegible] پندرہ صاع [illegible] اوسکو دیا کہ [illegible]

خواہ نخواہ [illegible] مستحق [illegible] تقسیم فرمایا اور حکم [illegible] استغفار [illegible]

دلیل [illegible] استغفار کافی ہی **تکملہ** [illegible]

فی ذو [illegible] الزہراء [illegible]

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُ

آیا نہیں دیکھا تو نے کہ تحقیق اللہ جانتا ہے اوس چیز کو کہ بیچ آسمانوں کی ہے اور جو کچھ کہ بیچ زمین کی ہے [illegible]

ونُ مِنْ نَجْوٰى ثَلٰثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِ

راز کہنا تین شخص کا مگر وہ خدا چوتہا اونکا ہی اور نہ پانچ شخص کا مگر وہ [illegible]

سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ

ششم اونکا ہی اور نہ کم اس سی ہی اور نہ زیادہ مگر کہ وہ ساتہ اونکی ہی [illegible]

أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

جس جگہ کہ ہوں وہ بعد اسکی خبر دیگا اونکو ساتہ اوس چیز کی کہ عمل کیا اونہوں نی دن قیامت کی تحقیق [illegible] ہر

شَيْءٍ عَلِيمٌ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُودُونَ

چیز کی دانا ہی آیا نہیں دیکھا تو نی طرف اون لوگوں کی کہ باز رکہی گئی راز کہنی سی پہر [illegible]

لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

واسطی اوس چیز کی کہ منع کی گئی تہی اوس سی اور راز کہتی ہیں [illegible] ساتہ گناہ [illegible]

الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُولُونَ

پیغمبر کی اور جس وقت آویں تیری پاس [illegible] کہتی ہیں

فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ

درمیان اپنی کیوں نہیں عذاب کرتا ہمکو خدا ساتہ اوس چیز کی کہ کہتی ہیں ہم [illegible]

يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ

[illegible] بازگشت ہی ای وہ لوگو کہ ایمان لائے [illegible] راز کہو تم

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا

پس نہ راز کہو تم ساتہ گناہ اور تعدی اور نافرمانی رسول کی اور راز کہو تم

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

ساتہ نیکی اور پرہیزگاری کی اور ڈرو خدا سی ایسا وہ خدا کہ طرف اوسکی حشر کئی جاؤگی تم [illegible]

النجوى من الشيطان ليحزن الذين آمنوا وليس بضارهم

کانا پھوسی شیطان سے ہے تاکہ اندوہناک کرے اون لوگون کو کہ ایمان لائے اور نہین ضرر پہنچانے والا ان کو [illegible]

شيئا الا باذن الله وعلى الله فليتوكل المؤمنون ٥ يا ايها

اصلا مگر ساتھ حکم خدا کی اور اوپر خدا کی پس چاہیے کہ توکل کرین ایمان لانے والے

الذين آمنوا اذا قيل لكم تفسحوا في المجالس فافسحوا يفسح الله

لوگ کہ ایمان لائے جس وقت کہا جاتا ہے واسطے تمہارے کشادہ کرو بیچ مجلسون کی پس کشادہ کرو [illegible]

لكم واذا قيل انشزوا فانشزوا يرفع الله الذين آمنوا منكم

واسطے تمہارے اور جس وقت کہا جاوے کہ اٹھو پس اٹھو بلند کرے خدا اون لوگون کو کہ ایمان لائے [illegible]

والذين اوتوا العلم درجات والله بما تعملون خبير ٥

اور اون لوگون کو کہ دیے گئے علم [illegible] درجے اور خدا ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو تم دانا

يا ايها الذين آمنوا اذا ناجيتم الرسول فقدموا بين يدي

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے جس وقت کہ راز کہو تم رسول سے پس مقدم کرو تم آگے

نجواكم صدقة ذلك خير لكم واطهر فان لم تجدوا

اپنی سرگوشی کے صدقہ دینے کو یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور پاکیزہ تر پس اگر نہ پاؤ تم

فان الله غفور رحيم ءاشفقتم ان تقدموا بين يدي

پس تحقیق کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے آیا ڈرے تم [illegible] مقدم کرو تم آگے

نجواكم صدقات فاذ لم تفعلوا وتاب الله عليكم فاقيموا

سرگوشی اپنی کے صدقون سے پس جس وقت کہ نہ کیا تم نے اس کام کو اور [illegible] تمہارے پس برپا کرو

الصلوة واتوا الزكوة واطيعوا الله ورسوله والله خبير بما تعملون ٥

نماز کو اور دو تم زکوة کو اور اطاعت کرو تم خدا کی اور رسول اوس کے کی اور خدا دانا ہے ساتھ اوس چیز کے کہ کرتے ہو تم

قوله الم تر الى الذين نهوا عن النجوى الخ ابن عباس سے مروی ہے کہ یہود اور منافقون کو عادت تھی جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ لشکر کسی قوم پر بھیجتے تھے اور اوسکی خبر پہنچنے مین دیر ہوتی تھی تو نزدیک مومنون کے آپس مین سرگوشی کرکے گفتگو کرتی تھی کہ معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] اونہون نے [illegible] قتل ہوئے ہون [illegible] پس مومنین اس کلام کے سننے سے اندوہناک ہوتے تھے جس وقت یہ خبر حضرت کو پہونچی اونکو منع کیا کہ ایسی باتین مومنین سے نہ کرو دو تین روز باز رہے بعد اسکے پھر اونہین باتون مین مشغول ہوئے اوس وقت یہ آیہ مذکور الم تر الخ نازل ہوا قوله واذا جاؤك حيوك بما لم يحيك به الله ويقولون في انفسهم منقول ہے کہ اکثر یہودی نزدیک حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی آتے تھے اور کہتے تھے السام علیک اور لغت مین سام کی معنی قتل ہونے کے ہین حضرت اونکی جواب مین فرماتے تھے علیکم ایک روز نزدیک حضرت کی یہودی آئے اور وہی کہا عائشہ نے کہا کہ تمپر ہووے سام اور رد اور خشم اور دوری رحمت سے حضرت نے فرمایا کہ اے عائشہ نرمی اور خوبی اختیار کر کہ خدا نرمی کو دوست رکھتا ہے عائشہ نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ نے نہین سنا جو کہا انہون نے حضرت نے فرمایا مگر تم نے نہین سنا تو نے کہ مین نے اوپر اونہین کلام اونکا رد کیا اور دعا میری اونکی حق مین قبول ہے اور اونکا کہنا میرے حق مین اثر نہ کریگا قوله تعالى يرفع الله الذين آمنوا منكم والذين اوتوا العلم درجات والله بما تعملون خبير ابن عباس سے روایت کی ہے کہ زیادتی علمائے مومنین کی اوپر مرتبہ مومنین کی بقدر سات سو درجے کی ہے کہ درمیان ہر درجہ کی پانچ سو برس کی راہ کا فاصلہ ہے اور ابی ذر غفاری رحمہ [illegible]

مشغول ہی کہ جہان عالم میں حاضر ہوا تو ہزار رکعت نماز سنت سی اور عبادت ہزار [illegible]

اور حاضر ہوا اور ہزار جنازہ کی لوگون نی عرض کیا کہ یا حضرت آپ نی یہی افضل [illegible]

فرمایا کہ حالت قرآن نفع نہین دیتی مگر بعلم قولہ تعالیٰ یا ایہا الذین امنوا اذا ناجیتم [illegible]

فقدموا بین یدی نجواکم صدقة کشاف مین لکھا ہی کہ عبد اللہ بن عمر نی کہا [illegible]

کہ علی صلوات اللہ علیہ میں تین چیزین کہتا ہی کہ اگر ایک اونمین سی میری پاس ہوتی [illegible]

تر ہی شتران سرخ موی کہ میری پاس ہوتی ایک تزویج فاطمہ علیہا السلام [illegible]

عطا کرنا رسول خدا کا نشان کو روز خیبر کو جیسا کہ حضرت نی سطر میں فرمایا [illegible]

مین کلہ نشان ایسی شخص کو کہ دوست کہتا ہی اللہ کو اور رسول کو اور اللہ و رسول [illegible]

دوست رکہتی ہین اور کرار غیر فرار ہی یعنی مکرر لڑائیون میں لڑا ہی اور بھاگا [illegible]

تیسری آیہ نجوی ہی کہ جسوقت نازل ہوئی وہ آیت کسی نی اوسپر عمل نہین کیا مگر علی [illegible]

علیہ السلام اور موافق و مخالف نی حضرت امیر المومنین سی روایت کی ہی کہ [illegible]

فرمایا کہ کتاب خدا میں ایسی ایک آیت ہی کہ کسی نی اوسپر عمل نکیا سوائی میری [illegible]

عمل کرنی کی حقتعالی نی تخفیف اس آیت کو کہ حکم اوسکا منسوخ ہوا اور جامع [illegible]

اوسکو لکھا ہی کہ کسی شخص نی اس آیت پر عمل نکیا سوائی علی صلوات اللہ علیہ کی [illegible]

دلیل روشن تر فضیلت علی صلوات اللہ علیہ کی تمام اصحاب پر یہی ہی قولہ [illegible]

ما یکون من نجوی ثلثة الا هو رابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم ولا ادنی [illegible]

اکثر الا هو معهم اینما کانوا ثم ینبئهم بما عملوا یوم القیامة ان الله بکل شیء علیم [illegible]

اونمین تھی ہین کلی [illegible] وہم ابوبکر و عمر و ابو عبیدہ و عبد الرحمن بن عوف و سالم [illegible]

[illegible] المغفرة [illegible] کتبوا الکتاب بینهم [illegible] اهل المسجد [illegible]

[illegible]

الم تر الی الذین تولوا قوما غضب الله علیهم ما هم

[illegible]

منکم ولا منهم ویحلفون علی الکذب وهم یعلمون

[illegible] اسلام کی [illegible] جانتے ہین

اعد الله لهم عذابا شدیدا انهم ساء ما کانوا یعملون

[illegible] بہشتی [illegible] وہ عمل کرتے

اتخذوا ایمانهم جنة فصدوا عن سبیل الله فلهم عذاب

[illegible]

مهین لن تغنی عنهم اموالهم ولا اولادهم من الله

[illegible] اموال اونکی اور نہ اولاد اونکی [illegible]

شیئا اولئک اصحاب النار هم فیها خالدون یوم

[illegible]

یبعثهم الله جمیعا فیحلفون له کما یحلفون لکم ویحسبون

[illegible]

انهم علی شیء الا انهم هم الکاذبون استحوذ علیهم

[illegible]

السَّیطٰنُ فَاَنسٰهُم ذِکرَ اللّٰهِ اُولٰٓئِکَ حِزبُ الشَّیطٰن

شیطان پس فراموش کرا دی انکو ذکر خدا کو یہ گروہ شیطان کی ہی

اَلَآ اِنَّ حِزبَ الشَّیطٰنِ هُمُ الخٰسِرُونَ ۝ اِنَّ الَّذِینَ

آگاہ ہو جو بیشک گروہ شیطان وہی زیانکار ہیں بیشک جو لوگ

یُحَآدُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ اُولٰٓئِکَ فِی الاَذَلِّینَ ۝ کَتَبَ اللّٰهُ

کہ مخالفت کرتی ہیں خدا اور رسول اوسکی کی یہ گروہ بیچ ذلت داروں کی ہیں لکھا ہے خدا نے

لَاَغلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِی اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیزٌ ۝ لَا تَجِدُ قَومًا

ہر آئینہ غالب ہونگی ہم اور رسول ہمارے بیشک خدا قوی ہی غالب ہے نہ پاوی گا تو قوم

یُؤمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالیَومِ الاٰخِرِ یُوَآدُّونَ مَن حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ

کہ ایمان لاتی ساتھ خدا اور روز قیامت کی کہ دوستی کریں اوس شخص سی کہ مخالفت کرے خدا اور رسول اوسکی کی

وَلَو کَانُوٓا اٰبَآءَهُم اَو اَبنَآءَهُم اَو اِخوَانَهُم اَو عَشِیرَتَهُم

اگرچہ ہوں وہ پدران اونکی یا فرزندان اونکی یا برادران اونکی یا اقارب اونکی

اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِی قُلُوبِهِمُ الاِیمَانَ وَاَیَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنهُ

یہ گروہ ہیں کہ لکھا بیچ دلہای انکی کی ایمان کو اور تائید کی اونکی ساتھ روح کی اپنی

وَیُدخِلُهُم جَنّٰتٍ تَجرِی مِن تَحتِهَا الاَنهٰرُ خٰلِدِینَ

اور داخل کریگا اونکو خدا باغوں میں ایسی کہ جاری ہیں زیر درختان اونکی نہریں ہمیشہ رہنی والی ہیں

فِیهَا رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُم وَرَضُوا عَنهُ اُولٰٓئِکَ حِزبُ اللّٰهِ

بیچ اوسکی راضی ہی خدا اون سی اور خوشنود ہیں وہ اوس سی یہ لوگ گروہ خدا کی

اَلَآ اِنَّ حِزبَ اللّٰهِ هُمُ المُفلِحُونَ ۝

ہیں آگاہ ہو جو بیشک گروہ خدا کی وہی ہیں رستگار ہیں

اَلَم تَرَ اِلَی الَّذِینَ تَوَلَّوا قَومًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیهِم مَا هُم مِّنکُم وَلَا مِنهُم

منقول ہی کہ عادت منافقوں کی تہی کہ ساتھ یہودیوں کی دوستی کرکر راز مومنین کا اون پر افشا کرتی تھی عبد اللہ
بن ابی … مجلس میں … حضور … تھا اور باتیں … ایکروز پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
حجرہ طاہرہ میں بیٹھی تہی اور ایک جماعت صحابہ کی بہی حاضر تہی فرمایا کہ اسوقت ایک شخص آویگا
کہ دل اوسکا مثل متکبرین کی ہی اور نظر اوسکی مانند نظر شیاطین کی ہی ناگاہ وہ دیکھا
کہ … آیا ہی اور وہ ازرق چشم یعنی کنجی آنکہ اوسکی کرنجی تہیں حضرت نے فرمایا کہ کس لیے
تو اور ہمراہی تیری مجھکو گالیاں دیتی ہیں اوسنی قسم کہائی اور قوم کو اپنی لایا اونہوں نے
بہی قسم کہائی کہ ہرگز ہمنی بی ادبی نہیں کی ہی اوسوقت یہ آیہ مذکور الم تر الی الذین آخر تک

نازل ہوئی لَا تَجِدُ قَومًا یُّؤمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالیَومِ الاٰخِرِ یُوَآدُّونَ مَن حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ

منقول ہی کہ روز عبد اللہ بن سلول نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی آیا حضرت نے پانی پیا
وہ ہنوز اوس برتن میں باقی رہا اوسنی عرض کی یا رسول اللہ اگر اجازت ہو تو بقیہ اس پانی کو
لیجاؤں میں اور اپنی والدین کو پلاؤں تاکہ ساتھ برکت پانی کی دل انکا شرک سی پاک ہو
حضرت نے اجازت دی … عبداللہ … پانی کو اپنی باپ کے پاس لے گیا اور کہا کہ یہ جھوٹا رسول خدا کا ہی
اسکو پی تا اثر کرے اور نفاق سی پاک ہو اوسکی باپ نی … حضرت کو عرض
کیا اور کہا یا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ اگر آپ اجازت دیجیی تو اوسکی گردن ماروں حضرت نے
منع کیا … ساتھ نرمی اور مدارات کی حق تعالی نی یہہ آیہ مذکورہ لا تجد قوما آخر تک کو نازل کیا

تکملہ زیر و نہ ... رکوع سوم قوله الایمان ... ساتھ ... براو سکی ...
نکلی یہ عبارت ... یا محمد ... زینات اوسکی ... سے مروی ہیں نکلی ... امیر المومنین

اٰیاتها ۲۴ سورة الحشر مدنیة ۱۰۱ رکوعاتها ۳

سورۂ حشر مدینے میں نازل ہوئی

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بڑے مہربان بخشش والے کے

سبح للّٰه ما فی السمٰوٰت وما فی الارض وهو العزیز الحکیم

پاکی بولتا ہے اللہ کی جو کچھ ہے بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ زمین کے ہے اور وہی غالب ہے حکمت والا

هو الذی اخرج الذین کفروا من اهل الکتاب من دیارهم

وہی ہے جس نے نکالا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ہیں اہل کتاب سے گھروں ان کے سے

لاول الحشر ما ظننتم ان یخرجوا وظنوا انهم مانعتهم

واسطے اول اخراج کے نہیں گمان کیا تھا تم نے یہ کہ باہر جاویں گے اور گمان کیا انہوں نے ... بچانے والے ہیں

حصونهم من اللّٰه فاتٰهم اللّٰه من حیث لم یحتسبوا

قلعے ان کے عذاب خدا سے پس آیا ان کو عذاب اس جگہ سے کہ نہیں گمان تھا ان کو

وقذف فی قلوبهم الرعب یخربون بیوتهم بایدیهم

اور ڈالا خدا نے بیچ دلوں ان کے رعب خراب کرتے تھے گھروں اپنے کو ساتھ ہاتھوں اپنے کے

وایدی المؤمنین فاعتبروا یا اولی الابصار ۝ ولولا ان

اور دستہائے مومنین سے پس عبرت لو اے صاحبان بصیرت اور اگر نہ ہوتا یہ کہ

ان کتب اللّٰه علیهم الجلاء لعذبهم فی الدنیا ولهم فی

کہ لکھ دیا تھا اللہ نے اوپر ان کے جلا وطنی ہر آئینہ عذاب کرتا ان کو بیچ دنیا کے اور واسطے ان کے ہے بیچ

الاٰخرة عذاب النار ۝ ذٰلک بانهم شاقوا اللّٰه ورسوله

آخرت کے عذاب دوزخ کا یہ عذاب بسبب اس کے ہے کہ مخالفت کی انہوں نے خدا اور رسول اس کے کی

ومن یشاق اللّٰه فان اللّٰه شدید العقاب ۝ ما قطعتم

اور جو شخص کہ مخالفت کرے خدا سے پس تحقیق خدا ہے سخت عذاب کرنے والا جو چیز کہ قطع کیا تم نے

من لینة او ترکتموها قائمة علیٰ اصولها فباذن اللّٰه و

کھجور کے درخت سے یا ترک کیا تھا اس کو ایستادہ اوپر جڑ اپنی کے پس ساتھ حکم خدا کے ہے اور

لیخزی الفاسقین ۝ وما افاء اللّٰه علیٰ رسوله منهم فما

تاکہ رسوا کرے فاسقوں کو اور جس چیز کو کہ لوٹا دیا خدا نے اوپر رسول اپنے کے ان سے پس نہیں

اوجفتم علیه من خیل ولا رکاب ولٰکن اللّٰه یسلط

دوڑایا تھا تم نے اوپر اس کے کوئی گھوڑا اور نہ شتر اور لیکن خدا مسلط کرتا ہے

رسله علیٰ من یشاء ۚ واللّٰه علیٰ کل شیء قدیر ۝ ما افاء اللّٰه

رسولوں اپنے کو اوپر جس شخص کی کہ چاہتا ہے اور خدا اوپر ہر شے کے قادر ہے جو کچھ کہ لوٹا دیا خدا نے

علیٰ رسوله من اهل القریٰ فللّٰه وللرسول ولذی القربیٰ

اوپر رسول اپنے کے اہل دیہات سے پس واسطے اللہ کے ہے اور واسطے رسول کے اور واسطے قرابت والوں کے

والیتامیٰ والمساکین وابن السبیل کی لا یکون دولة

اور یتیموں کی اور درویشوں کی اور واسطے مسافروں کے تاکہ نہ ہووے دولت

بین الاغنیاء منکم وما آتاکم الرسول فخذوه وما ع

درمیان غنیوں کے تم سے اور جو کچھ دیوے تمکو رسول تو پس لو تم اوسکو اور جو کچھ

نهاکم عنه فانتهوا واتقوا الله ان الله شدید العقاب ربع

منع کرے تمکو پس باز رہو تم اور ڈرو تم اللہ سے تحقیق اللہ سخت ہے عذاب کا

ابو سعید مکاری نے حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص رات کو سورہ حشر پڑہے حق تعالی ایک فرشتہ اوسکے گہر مین بہیجتا ہے کہ تلوار کہینچے ہوئے اوسکے گہر کی حراست نگہبانی کرے اور ابی بن کعب نے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو کوئی سورہ حشر کو تلاوت کرے کوئی مخلوق نہین ہے آسمان اور زمین مین مگر اوسپر درود بہیجتا ہے اور اوسکے واسطے استغفار ہر ایک مخلوق کرتا ہے اور اگر اوس روز مر جاوے تو شہید مرتا ہے قوله تعالی هو الذی اخرج الذین کفروا من اهل الکتاب من دیارهم لاول الحشر منقول ہے کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سال چہارم ہجرت سے ہمراہ ایک جماعت خواص مومنین سے واسطے دیت دینے دو عامری کے کہ عامر بن امیہ ضمری نے اونکو قتل کیا تہا مکان پر یہود بنی نضیر کے گئے اور درمیان بنی نضیر اور عامر کے عہد اور پیمان تہا حضرت نے دیت دونو عامری مین اونسے درخواست کی کہا اونہون نے کہ سنا ہے اور قبول اوسکی مین جو حکم کیجئے عمل مین لاوین اور پوشیدہ کے مین باہمدیگر مشورہ کیا کہ محمد کو قتل کیا چاہئے کہ فرصت بہتر اس سے نہ ملے گی اسواسطے کہ جس دیوار کے سایہ مین حضرت بیٹہے ہیں اوسکے اوپر ایک پتہر لے گئے کہ اوس جناب پر گراوین فی الحال حضرت کو جبرئیل نے آگاہ کیا اوس جگہ سے حضرت اوٹہ کہڑے ہوئے اور اصحاب کو کہا کہ تم بیٹہے رہو اور

اور حضرت خود مدینہ مین تشریف لائے ہر گاہ حضرت کے آنے مین دیر ہوئی صحابہ حضرت کی تلاش کو نکلے درمیان راہ کے ایک شخص کو دیکہا کہ مدینہ سے آتا ہے استفسار احوال حضرت کا کیا کہا اونے کہ مین نے راہ مین دیکہا کہ وہ جناب مدینہ کو تشریف لیجاتے ہین پس صحابہ بہی مدینہ مین آئے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے مکر اور فریب یہودیون سے مطلع کیا بعد اسکے محمد بن مسلمہ کو قتل کعب بن اشرف کے حکم کیا کہ رئیس بنی نضیر تہا اور ابن مسلمہ ساتہ سالکان بن سلامہ کے اور تین شخص کے کہ ہے اوسکے طلب کعب مین مدینہ سے باہر نکلا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ بہی باہر آئے اور مدینہ سے جدا ایک مقام پر پہنچے محمد بن مسلمہ ہمراہ اپنے ساتہیون کے نزدیک کوٹہی کعب پہنچا ہمراہیون کو نیچے دیوار کے بٹہلایا اور کعب کو آواز دی کعب نے کہا تو کون ہے کہا اونے مین برادر رضاعی تیرا محمد بن مسلمہ ہون تیرے پاس آیا ہون کہ تجہسے چند درہم قرض لون مین اسواسطے کہ محمد مجہسے مطالبہ صدقہ کرتا ہے اور ہمارے پاس کچہ نہین ہے کعب نے آواز دی کہ مین قرض نہین دیتا ہون لیکن ساتہ گرو مال کے اونے کہا کہ ہم جگہ آ لو کہ مال گرو کعب کی اوسی شب شادی ہوئی تہی عروس نے جب آواز محمد بن مسلمہ کی سنی کہا کہ مین نہانی و کیلی نزدیک اوسکے اسواسطے کہ اس آواز سے سرخی خون کی معلوم کرتی ہون کعب نے بنا دستکانہ کیا اور زیر قصر آیا محمد بن مسلمہ نے اوس سے معانقہ کیا اور باہمدیگر کلام کرتے ہوے مکان سے دور ہوئے تاکہ صحرا کو پہونچے بعد اسکے محمد بن مسلمہ نے سر اوسکا زیر بغل لیا اور اپنے یارون نے اوسکو آواز دی اوس وقت کعب نے فریاد کی عروس نے آواز سنکر بنی نضیر کو آگاہ کیا سنکر وہ اپنے گہرون سے نکل کر وہان تک پہنچے تو اوسکو کشتہ پایا ابن مسلمہ مع ہمراہیان ان سے بہاگ کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے پاس چہپا پر گاہ دفعتہً صبح کا طلوع ہوا خبر قتل

تب حضرت کو پہونچی صحابہ خوش ہوئی بعد اسکی حضرت نی جنگ بنی نضیر کو حکم دیا اور حکم
درست ہوا وہ طرف ہوی اور محاصرہ انکی قلعوں کا کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی انکو کہا
کہ ہرگاہ مکر و فریب تمہارا ظاہر ہوا تم ہماری ہمسایگی سی دیار سی باہر نکل جاؤ دیا است مدارائی کی جو
پس دس روز کی مہلت دی کہ اس عرصہ مین نکل جاوین اور ابن ابی منافق نی نزدیک انکی
پیام بہیجا کہ تم اپنی مکانوں سی باہر جاؤ قلعوں مین رہو مین دو ہزار آدمی سی تمہاری کمک کو
پہنچتا ہون یہودی یہہ بات سنکر مغرور ہوئی اور بغاوت اختیار کی یہہ خبر جب حضرت کو
پہونچی پندرہ دن انکو محاصرہ کیا آخر الامر جلائی وطن قبول کیا حضرت نی فرمایا کہ اس
شرط پر جاؤ ہتیار اپنی رکہدو اور جسقدر کہ چار پائی تمہاری اوٹھا سکین مال اونکا [illegible]
اسی شرط پر جلائی وطن اونہون نی قبول کیا اور نواحی مدینہ کو چہوڑ کر اطراف شام مین
متوطن ہوئی مگر آل ابی الحقیق اور آل حیی بن اخطب کہ خیبر والون کی ساتہہ ملحق ہوئی خدا تعالی
سے بعضی اونکی حق مین یہہ آیہ نازل کیا هو الذی الخ اور مراد اول حشر سی اول اخراج انکا
ہی جو اسی طرف شام کی اور حشر کی معنی اخراج کی آئی ہین اور اول وقت حشر کی اسلئی فرمایا
ہی کہ اس قریہ کی ذلت پہلی انکو پہنچی تہی اور دوسرا حشر انکا جو ہی سو ابتدا [illegible]
یا دوسرا حشر انکا طرف قیامت کی ہی اسلئی کہ روایت مین آیا ہی کہ آخر الزمان مین ایک آگ
جانب مشرق سی پیدا ہوگی اور سب لوگونکو زمین شام کو لی جائیگی اور وہان اوس جگہ قیامت
قائم ہوگی پس حشر دوم شام مین ہوگا یا قیامت مین ہوگا اور عکرمہ نی ابن عباس سی
نقل کی ہی کہ جو شخص شک کری اس امر مین کہ زمین محشر زمین شام ہوگی چاہی کہ
اس آیہ کو تلاوت کری کہ اوپر [illegible] کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

و آلہ نی فرمایا کہ زمین محشر زمین شام ہی بعد اسکی حق تعالی نی آیہ مذکورہ بالا کو
بیان فرمایا مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ اُصُولِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
منقول ہے کہ زمان محاصرہ یہود مین حکم الہی نازل ہوا کہ درختہای خرما کو اونکی
کات ڈالو سوائی درخت عجوہ اور برنہ کی کہ بہترین قسم خرما کا ہی کہ محمد صلی اللہ
علیہ و آلہ نی مدینہ مین بویا تہا اور برنہ بہی اوسی قسم سی ہی اور عبد اللہ بن سلام
اور ابو لیلی مازنی اس مہم پر مامور ہوئی ابو لیلی نی چند قسم خرما کی کات ڈالی
اور کہا کہ کاٹنا انکا یہودونکو غمناک کرتا ہی اور عبد اللہ بن سلام بہترین اقسام کو کاٹتا
تہا اور کہتا تہا کہ خدا ان درختونکو بہر مسلمانون کی ہاتہہ مین دیگا پس کیون اونکی
[illegible] درختونکو کاٹون القصہ سبب اوسکی یہود غصہ مین ہوئی اور
جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ پر طعن کرتی تہی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
تم دعوی کرتی ہو کہ ہم عدل پر مامور ہین اور عدل سی تجاوز نہین کرتی ہم
[illegible] اصول ہی کہ خرمی کو کاٹنا جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ
پر یہ بات نہایت شاق ہوئی اور مسلمین ضعیف الایمان اندیشہ مین ہوئی کہ
مبادا کاٹنا درخت کا موجب تعدی اور فساد کا ہو اور درمیان اونکی
اختلاف واقع ہوا بعضون نی کہا کہ نہ کاٹو کہ داخل غنیمت ہی اور بعضون نی
کہا کہ کاٹا چاہئی واسطی رنج اور ذلت یہود کی اس اختلاف مین تہی کہ
حق تعالی نی یہ آیہ نازل کیا مَا قَطَعْتُمْ الخ وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ
مِنْهُمْ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ الخ منقول ہی کہ ہرگاہ

بنی نضیر نے جلا وطن کیا پچاس زرہ اور تین سو پچاس شمشیر انکی رہ گئی
تھی مخصوص محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہوئین اوس جناب نے سلاح کو بھی پایا
اور زمین وغیرہ کہ قابل نقل کے نہ تھی وہ بھی بعضی صحابون کو بخش دی
روایت مین وارد ہوا ہے کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نے یہ سب
پر تقسیم کیا انصار کو نہ دیا مگر تین شخصون کو ایک ابو دجانہ دوسرے سہل بن
حنیف اور تیسرے زید بن حمہ اور بنی نضیر سے زیادہ دو شخص کی ایمان نہین
لائے ایک سفیان بن عمر اور دوسرے سعد بن وہب اور رسول خدا صلی اللہ
علیہ و آلہ نے فتح پایا کہ مال اور ملک اونکا تصرف کیا اور پھر دیا حق تعالی نے
اونکی حق مین آیہ مذکورہ بالا کو وَمَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ
وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ
منہال بن عمرو روایت کرتا ہے کہ مین نے علی بن الحسین علیہ السلام سے سوال کیا کہ
مراد ذی القربی سے اور یتامی سے اور مساکین سے کہ جو اس آیت مین ہے کیا ہے فرمایا
هُمْ قُرَبَاؤُنَا وَيَتَامَانَا وَمَسَاكِينُنَا وَأَبْنَاءُ سَبِيلِنَا یعنی وے ہین خویشان
اور یتامی اور مسکینان ہمارے اور رہگذریان ہمارے اور فقہائے امامیہ کے نزدیک وے
فقرا اقارب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ ہین کہ بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب ہین نہ
اغنیا اونکے اور جناب امام جعفر صادق علیہ الصلوۃ والسلام سے
روایت ہے کہ ہم وہ جماعت ہین کہ حق تعالی نے فرض کیا ہے
بندون پر فرمانبرداری ہماری اور واسطے ہمارے مخصوص ہے

ہی انفال اور وہ مال کہ بہتر ہوا اور جیسے مثل اچھی گھوڑی کی اور لونڈی
خوبصورت اور ذرہ ہای قیمتی اور جو چیز کہ بی مثل اور با قیمت ہو
اور معلوم کیا چاہیے وہ اموال کہ ائمہ علیہم السلام اور حکام شرع
جس مین تصرف رکھتے ہین تین قسم ہی ایک تو ہی کہ مسلمانون سے لیا ہو
بسبیل زکوۃ چنانچہ آیہ صدقات مین مذکور ہوا ہے إِنَّمَا
الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ دوسری غنیمت
ہی کہ کفار سے بزور شمشیر لیا ہو اور حکم اوسکا آیہ وَاعْلَمُوا
أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ الخ مین معلوم ہوا ہی تیسرے سبیل فے
ہی وہ مال ہے کہ کفار سے ملک مسلمانون مین آیا ہو بے
لڑائی اور جنگ کی کہ گھوڑا اور شتر دوڑایا گیا ہو وہ مخصوص ہی
واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بیچ حال حیات
مین اس جناب کی اور بعد وفات اوس جناب کی جو شخص
قائم مقام اونکا ہو ائمہ ہدی علیہم السلام مین سے اور باجماع
فقہائے امامیہ کی کہ مستحقان فے اور خمس بنی ہاشم مین فرزندان
ابی طالب اور عباس سے تکملہ زبر و بینات رکوع
چہارم قولہ تعالی لِذِي الْقُرْبَىٰ دس حرف مین بینات اوسکی
زبر سے پندرہ ہوتے مین نکلے اوس سے یہ عبارت
ی والمؤلفۃ آل النبی الهادین قولہ تعالی والمساکین

و حرف ہین بینات اوسکی ہان سے سولہ ہوے
ہین نکلے اوس سے یہہ عبارت وَهُمْ آلُ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفَى قوله وَاتَّقُوا اللّٰهَ اوس ہوف ہین زبر
اوسکی ہان سے اسی ہوتے ہین اور بینات اوسکی
سی لو ہوے ہین مجموع اونہیں دونوکا ایک ہزار
ہوتا ہے نکلی اوس سے یہہ عبارت وَظَلَمَ آلَ
اَحْمَدَ الْهَادِي حَقًّا قوله فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ستر و ہوف ہین زبر اوسکی سات سے
اونیس ہوتے ہین اور بینات اوسکی آٹھ سے
چہہ ہوتے ہین مجموع اونہیں دونوکا ایک ہزار
ہان سے پچیس ہوتے ہین نکلے اوس سے یہہ عبارت
لِمَنْ ظَلَمَ آلَ مُحَمَّدٍ الْأُمِّيِّ هُمْ
لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ
واسطی درویشان ہجرت کنندہ کی کہ سی طرف مدینہ کی ایسی دو کہ نکالی گئے
دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ
خانہ اپنے سے اور اموال اپنی سے اور حالیکہ طلب کرتی ہین فضل کرنے
اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ
خدا کی اور خوشنودی خدا کی اور مدد کرتی ہین خدا کے اور رسول اوسکی

وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝
اور رسول اوسکی کی یہہ گروہ وہ بہت کو لوگون سے ہین
وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ
اور وہ لوگ کہ مقیم رہی گہر ہین اور ایمان ہین قبل مہاجرین کی
يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ
دوست رکہتے ہین انصار اوس شخص کو کہ ہجرت کرے طرف اونکی اور نہین پاتی ہین وہ
فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا
بیچ سینہ اپنی کے حاجت کو اوس چیز سے کہ دی گئی ہین مہاجرین
وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
اور اختیار کرتے ہین مہاجرین کو اوپر نفسون اپنے کے اور اگرچہ ہوساتہ اوسکے
خَصَاصَةٌ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ
احتیاج اور فقر جو شخص کہ باز رکہا گیا بخل نفس اپنی کی پس یہہ گروہ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَالَّذِينَ جَاءُوا
رستگاران سی ہین اور وہ لوگ کہ آئے
مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا
بعد مہاجرین اور انصار کے کہتے ہین وہ ای پروردگار ہمارے
اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بخش واسطے ہمارے اور واسطے اخوان ہمارے کی ایسی وہ کہ سبقت کی اونہون نے

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ

ساتھ ایمان کے اور نہ کر دل

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بیچ دلوں ہمارے کے حسد کو واسطے اون لوگوں کی کہ ایمان لائی

رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

اے پروردگار ہمارے بدرستیکہ تو مہربان ہے بخشندہ ہے

قوله تعالى وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ... تفسیر ابن مسعود سے روایت کی ہی کہ ایک شب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
نماز مغرب اور عشا سی فارغ ہوئی ایک مرد صفوف جماعت میں سی کھڑا ہوا اور کہا کہ ای
مہاجر اور انصار میں مرد غریب ہوں کچھ مجکو کھلاؤ جناب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی
کہا کہ ای مرد ذکر غربت مگر کہ دل میرا اندوہناک کیا تو نی بعد اسکی فرمایا کہ غریب چار ہیں ایک
مسجد کہ درمیان قوم ایک کی ہو اور وہ نماز پڑہیں وہ دوسری قرآن کہ گھر میں ہو اور
اور آدمی اوسکو تلاوت نکرین اور تیسری عالم کہ درمیان جماعت کی ہو اور اوس سی
مسائل نہ پوچھین اور چوتھی قیدی اہل اسلام سی جو درمیان کفار کی بعد اوسکی حضرت
نی فرمایا کہ کون ہی کہ اس مرد کو لیجاتی اور حاجت اسکی رفع کری تاکہ فردوس اعلیٰ کا
اوسکو جگہ ہو حضرت امیرالمومنین صلوات اللہ علیہ و آلہ اوٹھی اور ہاتھ سائل کا پکڑ کی گھر
اور کہا ای دختر رسول خدا اس مہمان کی حال پر نظر کرو اور کہا کچھ کہلاؤ حضرت فاطمہ علیہا السلام
نی فرمایا کہ گھر میں تھوڑا سا کہانا ہی اور حسنین علیہما السلام بہوکی ہیں اور تم بہی روزہ

ہو اور وہ کہانا بقدر ایک شخص کی ہی جناب امیر نی فرمایا کہ حاضر کرو حضرت فاطمہ علیہا السلام
نی اوسکو آگی مہمان کی رکہا جناب امیرالمومنین صلوات اللہ علیہ نی مہمان سی فرمایا کہ کہاؤ
بعد اوسکی خیال کیا کہ اگر میں نہ اسکی ساتھ کہاؤنگا تو بسبب شرمندگی مہمان بہی اور اگر
میں بہی کہاؤن تو اوسکو کفایت نکریگا پس ہاتھ حضرت نی بڑہایا گویا کہ اصلاح
چراغ منظور ہی اور اوس چراغ کو گل کر دیا اور حضرت فاطمہ کو جناب صلوات اللہ علیہ نی کہا
کہ تم چراغ اونکی لانی میں دیری کرو تا مہمان کہانی سی فارغ ہو اور خود وہ جناب
کہانی میں شریک ہوتی کہانا نہیں کہاتی تہی فقط دہان مبارک کو حرکت دیتی تہی
اور مہمان تصور کری کہ وہ حضرت بہی کہاتی ہیں بعد فراغ طعام کی جناب فاطمہ
علیہا السلام نی چراغ روشن کیا دیکہا کہ اوسی طرح موجود ہی کچھ کم نہیں ہوا ہی
حضرت نی فرمایا کہ ای درویش تو نی کہانا نہیں کہایا اوسنی عرض کی کہ میں
سیر ہو چکا بعد اوسکی جناب امیرالمومنین اور حسنین اور فاطمہ علیہم السلام نی تناول فرمایا
اور ہمسایہ میں بہی دیا کہ سب سیر ہوئی اور کہانا باقی تہا دوسری روز جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ تشریف لائی اور پوچہا کہ یا علی کل کی شب کیونکر گذری
حضرت نی فرمایا بخیر اور خوبی بعد اسکی جناب رسول خدا نی حکایت مہمان کی
کہانا کہلانے کی اور چراغ گل کرنی بعینہ نقل کی حضرت امیرالمومنین صلوات اللہ
علیہ نی فرمایا کہ آپ کو کسنی اس احوال سی مطلع کیا فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام نی مجکو
خبر دی اور یہ آیت مذکور بالا اونکی حق میں آئی نکتہ زبر و بینات رکوع پنجم قوله تعالى ومن يوق
شح نفسه بارہ حرف ہیں بینات اونکی تین ہیں اکاسی ہوتی ہیں نکلی بعد عبارت

علی شیء لو صبین فوق الذین سبقونا بالایمان — اور بخش ... بہن بہائیون

اونکی ... تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت ہی ... علی ہو قائل الکفر

الم تر الی الذین نافقوا یقولون لاخوانہم الذین کفروا

کیا نہیں دیکہا طرف اون لوگون کی کہ نفاق کیا اونہون نے کہتے ہین واسطے بہائیون اپنے کی اون لوگون کو کہ کفر کیا اونہون نے

من اہل الکتاب لئن اخرجتم لنخرجن معکم ولا نطیع

اہل کتاب سی اگر نکالی جاؤ تم ہر آئینہ باہر نکلینگے ہم ساتہ تمہارے اور نہ کہا مانینگے

فیکم احدا ابدا وان قوتلتم لننصرنکم واللہ یشہد انہم

بیچ تمہارے کسی کی ہرگز اور اگر قتل کیے جاؤ تم مدد کرینگے ہم تمہاری اور خدا گواہی دیتا ہی

لکاذبون ۝ لئن اخرجوا لا یخرجون معہم ولئن قوتلوا

ہر آئینہ وہی کاذب ہین اگر نکالی جاوینگے وہ نہ نکلینگے وہ ساتہ اونکے اور اگر مقاتلہ کیے جاوین

لا ینصرونہم ولئن نصروہم لیولن الادبار ثم لا ینصرون

نہ یاری کرینگے اونکی منافقین اور اگر مدد کرین اونکی اہل نفاق ہر آئینہ پہیرینگے پیٹہ ...

لانتم اشد رہبة فی صدورہم من اللہ ذلک بانہم

ہر آئینہ سخت تر ہو تم از روی خوف کی بیچ سینون اونکے طرف خدا سے یہ خوف بسبب ...

قوم لا یفقہون ۝ لا یقاتلونکم جمیعا الا فی قری محصنة

قوم ہین کہ نہیں سمجہتی ہین نہ مقاتلہ کرینگے وہ تمسی در حالیکہ مجتمع ہون مگر بیچ دیہات استوار کی

او من وراء جدر باسہم بینہم شدید تحسبہم جمیعا

یا پیچہی دیوارون سے کارزار اونکا درمیان اونکی سخت ہی گمان کرتا ہی تو اونکو

جمیعا وقلوبہم شتی ذلک بانہم قوم لا یعقلون ۝ کمثل

مجتمع اور قلوب اونکی متفرق ہین یہ بسبب اسکی ہی کہ وہ قوم ہین عقل نہیں رکہتے مانند اون

الذین من قبلہم قریبا ذاقوا وبال امرہم ولہم عذاب

لوگون کی کہ آگی اونکے تہے قریب چکہا اونہون نے جزا امر اپنی کو اور واسطے اونکی عذاب

الیم ۝ کمثل الشیطان اذ قال للانسان اکفر

دردناک ہی مانند مثل شیطان کے جسوقت کہ کہا واسطے انسان کے کفر کر

فلما کفر قال انی بری منک انی اخاف اللہ رب العالمین

پس جسوقت کہ کافر ہوا کہا شیطان نے بیزار ہون تجہسی تحقیق ڈرتا ہون مین ... پروردگار عالم

ع

فکان عاقبتہما انہما فی النار خالدین فیہا وذلک جزاء الظالمین

پس ہی عاقبت اون دونون کی یہ کہ دونو بیچ آتش کی ہین ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکی اور یہی عوض ظالمون کا

کمثل الشیطان اذ قال للانسان اکفر فلما کفر قال انی بری منک مراد ہی
انسان سی ابوجہل ہی کہ بدر کی لڑائی مین کہ شیطان اوسکی کمک کرتا تہا
اور کہتا تہا تو غالب ہی گا جسوقت ملائکہ کو دیکہا اوسوقت گریز کیا چنانچہ سابق اسکا
قصہ گذرا اور ابن عباس سی روایت کی ہی کہ مراد شیطان سی ابیض ہی کہ شریر
جنون کا ہی اور انسان سی مراد برصیصا عابد بنی اسرائیل ہی اور قصہ اوسکا
تفصیل سے تاریخ عجائب کی مندرج ہی بسبب طوال کی اس جگہہ نہیں لکہا اور انس ... [illegible]
... لو انزلنا ہذا القرآن سی آخر سورہ تک پڑہی تو اگر اوس ... کو قتال کری تو شہید مرد ہی
... روایت کی ہی حضرت نبی نے فرمایا کہ اسم اعظم ... آیت ... ہی کہ آخر سورہ حشر کی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ۝ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ
عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَ
تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
ع الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

آيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُورَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ حُرُوفُهَا رُكُوعُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ
تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ

الحق يخرجون الرسول واياكم ان تومنوا بالله ربكم

حق سی نکالتی ہین رسول کو اور تمکو بسبب اسکی کہ ایمان لاتی ہو تم ساتھ اللہ پروردگار اپنی کی

ان كنتم خرجتم جهادا في سبيلي وابتغاء مرضاتي

اگر ہو تم باہر آئی تم وطن سی واسطی جہاد کی بیچ راہ میری کی اور واسطی طلب

تسرون اليهم بالمودة وانا اعلم بما اخفيتم وما

خفیہ بھیجتی ہو تم طرف اونکی محبت کو اور مین دانا تر ہون ساتھ اوس چیز کی کہ چھپاتی ہو تم

اعلنتم ومن يفعله منكم فقد ضل سواء السبيل

کہ ظاہر کرتی ہو تم اور جو شخص کہ کرتا ہی اسکو تمسی پس تحقیق گم کیا راہ سیدھی

ان يثقفوكم يكونوا لكم اعداء ويبسطوا اليكم ايديهم

اگر پاوین تمکو کفار قریش ہونگی وہ واسطی تمہاری دشمنان اور کشادہ کرینگی وہ طرف تمہاری

والسنتهم بالسوء وودوا لو تكفرون لن تنفعكم

اور زبان اپنی کو ساتھ بدی کی اور دوست رکھتی ہین وہ اگر کافر ہو تم ہرگز نفع

ارحامكم ولا اولادكم يوم القيامة يفصل بينكم

اقربا تمہاری اور نہ فرزندان تمہاری روز قیامت کی جدائی کریگا درمیان تمہاری

والله بما تعملون بصير قد كانت لكم اسوة حسنة

خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم دانا ہی تحقیق ہی واسطی تمہاری پیروی نیک

في ابراهيم والذين معه اذ قالوا لقومهم انا برءوا

درباب ابراہیم کی اور درباب اون لوگون کی کہ ساتھ اوسکی تھی جب کہا انہون نی قوم اپنی کو

برآؤا منكم ومما تعبدون من دون الله كفرنا بكم

بیزار ہین تمسی اور اوس چیز سی کہ عبادت کرتی ہو تم ورای خدا کی کافر ہوئی ہم ساتھ تمہاری

وبدا بيننا وبينكم العداوة والبغضاء ابدا حتى

اور ظاہر ہوئی درمیان ہماری اور درمیان تمہاری دشمنی اور بغض ظاہری ہمیشہ تاآنکہ

تؤمنوا بالله وحده الا قول ابراهيم لابيه لاستغفرن

ایمان لاؤ تم ساتھ خدا ہی یکتا کی مگر کہنا ابراہیم کا واسطی پدر اپنی کی البتہ طلب بخشش کرونگا

لك وما املك لك من الله من شيء ربنا عليك

واسطی تیری اور نہین مالک ہون واسطی تیری سامنی عذاب خدا کی کسی چیز کو ای پروردگار ہماری اوپر تیری

توكلنا واليك انبنا واليك المصير ربنا لا تجعلنا

توکل کیا ہمنی اور طرف تیری رجوع کیا ہمنی اور طرف تیری ہی بازگشت ای پروردگار ہماری مت کر ہمکو

فتنة للذين كفروا واغفر لنا ربنا انك انت العزيز

محل آزمایش واسطی اون لوگون کی کہ کافر ہوئی اور بخشش کر واسطی ہماری ای پروردگار ہماری تحقیق کہ تو ہی غالب

الحكيم لقد كان لكم فيهم اسوة حسنة لمن كان

حکمت والا البتہ تحقیق ہی واسطی تمہاری درباب اونکی پیروی نیک واسطی اوس شخص کی

ع يرجوا الله واليوم الاخر ومن يتول فان الله هو الغني الحميد

کہ امید رکھتا ہی خدا اور روز آخرت کی اور جو شخص دوستی کری پس تحقیق خدا ہی بے پروا سزاوار حمد

ابی ابن کعب نی جناب رسالت مآب سی روایت کی ہی کہ جو شخص اس سورہ کو پڑہی

امتحان کریگا اور آئینہ اونکی روشن کریگا اونکی اور نقرا کو اور اولاد

تو یہ بہی کی یا ایہا الذین آمنوا لا تتخذوا عدوی (الخ) سال ششم ہجرت سی بعد واقعہ
بدر کی دو سال بطریق پوشیدگی کی قصد مکہ معظمہ کا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ رکہتی تہی سارہ کنیز منفیہ عمرو بن صیفی کی مدینہ مین آئی رسول خدا نی اوس سبب آنی
کا پوچہا کہا کہ کوئی نسبی والا غنا کا نرہا لوگ بدر مین مارے گئی کوئی کہانا دینی والا
نہین ہی کہانا اور کپڑا دو مین مکہ مین پہر جاؤن رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرزندان عبد المطلب
سی کہا کہ اسکو کچہ دو اونہون نی اوسکو جامہ اور دینار دئی اور زاد راہ دیا پس حاطب بن ابی بلتعہ نی
خط اہل مکہ کو لکہا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نیت مکہ کی رکہتی ہین تم
لوگ ہتیار درست کرلو اور مستعد جنگ کی ہو اونسی سارہ کو دس درم بابت اجرت
دی اور چادر اوڑہائی اور خط حوالہ کیا کہ اہل مکہ کو پہونچا اوس نی خط کو اپنی بالون
مین کہا اور روانہ مکہ ہوئی حضرت جبرئیل علیہ السلام نی جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ و آلہ کو اس ماجرے سی آگاہ کیا حضرت نی جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کو
ساتہ طلحہ اور زبیر اور عمار وغیرہ کی حکم دیا کہ جاؤ باغ حاجی مین ایک عورت
ملیگی خط اوس سی لی لینا جب وہ جناب اوس مقام پر پہونچی خط اوس سی طلب کیا
انکار کیا اوسکی اسباب کو تلاش کیا نپایا لوگون نی قصد پہرنی کا کیا جناب امیر نی فرمایا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی دروغ نہین کہا ہی جبرئیل نی خبر دی ہی حضرت نی شمشیر کہینچ کر
فرمایا تو مجہکو نہین پہچانتی ہی اگر تو نامہ نہ دیگی مین تیری گردن مارونگا پس
اور کہا کہ اے پسر ابیطالب منہ مجہسی پہیر لی تاکہ خط تجہکو دون بعد اسکی بال [illegible]
خط حوالہ کیا حضرت نی اوس نامہ کو خدمت مین رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی [illegible]

عسی اللہ ان یجعل بینکم وبین الذین عادیتم منہم
نزدیک ہی کہ خدا گردانی درمیان تمہارے اور درمیان اون لوگون کی کہ دشمنی رکہتی تہی تم اون سی
مودۃ واللہ قدیر واللہ غفور رحیم لا ینہکم اللہ
دوستی کو اور خدا قادر ہی اور خدا بخشندہ و مہربان ہی نہین منع کرتا تمکو خدا
عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من
اون لوگون سی کہ نہین کارزار کری واسطی دین کی اور نہین باہر کری تمکو
دیارکم ان تبروہم وتقسطوا الیہم ان اللہ یحب
گہرون تمہارے سی یہ کہ نیکی کرو تم اونسی اور حکم عدل کرو تم طرف اونکی [illegible] دوست رکہتا ہی
المقسطین انما ینہکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی
عدل کنندگان کو [illegible] منع کرتا ہی خدا اون لوگون کی کہ کارزار کیا ہی تمسی بیچ
الدین واخرجوکم من دیارکم وظاہروا علی اخراجکم ان
دین کے اور اخراج کیا تمکو خانہای تمہارے سی اور اعانت کی اونہون نی اوپر نکالنی تمہارے کی یہ کہ
تولوہم ومن یتولہم فاولئک ہم الظلمون یا ایہا
دوست رکہو اونکو اور جو شخص کہ دوست رکہی اونکو پس وہی کافرون سی ہین اے
الذین امنوا اذا جاءکم المؤمنت مہجرت فامتحنوہن
[illegible] ایمان لائے ہو جس وقت کہ آوین تمکو زنان مومنہ ہجرت کنندہ [illegible]
اللہ اعلم بایمانہن فان علمتموہن مؤمنت فلا ترجعوہن
[illegible] ایمان اونکی کا پس اگر جانو تم اونکو کہ مومنہ ہین پس [illegible]

إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَآتُوهُم

جانب کفار کے نہ وہ زنان حلال ہیں واسطے اونکے اور نہ وہ کفار حلال ہیں واسطے ان عورتوں کے اور دو شوہروں کو

مَّا أَنفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ

وہ چیز کہ خرچ کیا ہی واسطے اونکے اور نہیں ہی گناہ اوپر تمہارے ہی یہ کہ نکاح کرو تم اونسے جبکہ دیوے تم اونکو

أُجُورَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ

مہر ہای اونکی کو اور نہ دست آویز کرو تم ساتھ عقد ہای زنان کافرہ کے اور سوال کرو تم اوس چیز کو کہ خرچ کیا ہی تم نے

وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ

اور چاہیے سوال کریں کفار اوس چیز کو کہ خرچ کیا ہی اونہوں نے وہ کہ ذکر ہوا حکم خدا ہی کہ حکم کرتا ہی درمیان تمہارے اور خدا

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○ وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ

دانا ہی حکم کنندہ ہے اور اگر جاوے کوئی زنان تمہارے سے جانب کفار کے

فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا

پس غنیمت لو تم پس دو تم اونکو کہ گئی ہیں عورات اونکی مانند اوس چیز کہ خرچ کیا تھا

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ○ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

اور ڈرو تم خدا کو ایسا کہ تم ساتھ اوسکے ایمان لانے والے ہو اے پیغمبر

إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ

اوس وقت آویں تمہارے پاس زنان مومنہ کہ بیعت کریں تجھے اوپر اس کے کہ شرک نہ کریں

بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ

ساتھ خدا کے کسی چیز کو اور چوری نہ کریں اور نہ زنا کریں اور نہ قتل کریں اولاد اپنی

أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ

اولاد اپنی کو اور نہ آویں ساتھ دروغ کی کہ افترا کرتی ہوں اوسکو درمیان ہاتھوں اپنی کی

وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ

اور پاؤں اپنی کی اور نہ نافرمانی کریں تیری بیچ کام نیک کے پس بیعت کر اونسے اور

اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا

طلب آمرزش کر واسطے اونکے خدا سے بدرستی کہ خدا آمرزش کرنے والا مہربان ہی اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ

گروہ کہ ایمان لائے ہو نہ دوستی کرو تم اوس گروہ سے کہ غضب کیا خدا نے اوپر اونکے تحقیق

يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ

ناامید ہوئے وہ روز قیامت کے ثواب سے جیسے کہ ناامید ہوئے کافر اہل قبور سے

ولا تمسکوا بعصم الکوافر الخ یعنی نہ چنگل مارو تم ساتھ نکاح زنان کافر کی
وان فاتکم شیء من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم فاتوا الذین ذهبت
ازواجهم مثل ما انفقوا ابن عباس سے منقول ہی کہ چھ عورات مسلمان جدا ہو کے مرتد ہوئی کافر
ولی تھیں ایک ام حکم بنت ابو سفیان کہ زن عیاض بن شداد فہری تھی دوسری فاطمہ
بنت امیہ بن مغیرہ زوجہ عمر بن الخطاب کہ خواہر ام سلمہ تھی اور تیسری بروع بنت عقبہ منکوحہ شماس بن عثمان
اور چوتھی عبدہ بنت عبد العزی زن عمرو بن عبد ود پانچویں ہند بنت ابی جہل زوجہ ہشام بن
العاص چھٹی کلثوم بنت جرول زوجہ عمر بن خطاب مذکور پس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نے
مہر دلوا دیے قوله يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ

باللہ شیئا ولا یسرقن ولا یزنین ولا یقتلن اولادھن الخ منقول ہی کہ ہر گاہ حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ نی عورات سی بیعت لی فرمایا کہ شرک ساتھہ خدا کی نہ لانا اور چوری
اپنی اولاد کو قتل نکرنا یعنی اسقاط حمل نکرنا ہر گاہ ہند بنت عتبہ زن ابو سفیان نی
تاکید بیعت کی کی اور ہماری مرد و نکو نہ کی کسو سلی کہ لوگو نکی مرد کو فقط جہاد و اسلام
مین کہا کہ ابو سفیان مرد بخیل ہی مین مال اوسکا لیتی ہون ابو سفیان نی کہا وہ تجکو حلال
ولا یزنین مین کہا اگر کوئی زن آزاد ہی زنا کرے گی تو کیا ہی عمر بن خطاب ہنسی
تہا بعضا کسو سلی کہ ایام جاہلیت مین شدت سی زنا کیا تہا ولا یقتلن مین کہا کہ ہم تو
کو جوان کرین اور تم قتل کرو کسو سلی کہ حنظلہ پسر ابو سفیان کو حضرت نی جنگ بدر مین
ولا یاتین ببھتان یفترینہ بین ایدیھن وارجلھن یہہ کنایہ ہی کہ جورو غیر فرزند کو
طرف شوہر کی نسبت دی کسو سلی کہ شکم درمیان دونو ہاتہون کی ہی کہ فرزند کو
اوٹہاتی ہوتی ہی اور فرج کہ درمیان دونو پاؤن کی ہی کہ اوس سی فرزند
حاصل ہوتا ہی یعنی اولاد حرام نہ جنین اور دروغ نسبت طرف شوہر کے
نکرین ولا یعصینک فی معروف فبایعھن واستغفر لھن اللہ بخاری نی صحیح اپنی مین عائشہ سی روایت کی ہی کہ
کی عورتون کی ساتہہ بیعت ہی اور ہاتہہ حضرت نی کسی عورت کی ہاتہہ کو مس نکیا
یہہ ہی کہ عورات ہاتہہ اپنا پیالہ پانی مین رکہتی تہین اور وہ جناب ہاتہہ اپنا
تہی اور بعضی کہتی ہین کہ حضرت وقت بیعت عورات ہاتہہ پر کپڑا باندہ لیتی

اٰیاتھا ۱۴ کلماتھا ۲۲۱ سورۃ الصف مکیۃ حروفھا ۹۲۶ رکوعھا ۲

سورہ صف مکے میں نازل ہوئی

صو

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○
شروع کرتا ہون میں ساتھ نام خدا کی جو رحمن و رحیم ہے

سبح للہ ما فی السموات وما فی الارض وھو العزیز الحکیم ○
پاکی بیان کرتی ہی جو کچھہ بیچ آسمانو کی اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور وہ غالب دانا ہے

یا ایھا الذین امنوا لم تقولون ما لا تفعلون ○ کبر مقتا
اے لوگو کہ ایمان لائی ہو کسو سلی کہتی ہو تم اوس چیز کو کہ نہیں کرتی ہو تم بڑا ہی از روی غضب کے

نصف

عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون ○ ان اللہ یحب الذین
نزدیک خدا کی یہہ کہ کہو تم اوس چیز کو کہ نکرو تم بدرستی کہ خدا دوست رکہتا ہی اون لوگو کو

یقاتلون فی سبیلہ صفا کانھم بنیان مرصوص ○
کہ لڑتی ہین بیچ راہ اوسکی کی صف باندہ کی گویا کہ وی بنیاد ہی مضبوط کی گئی ہین

واذ قال موسی لقومہ یا قوم لم تؤذوننی وقد تعلمون
اور یاد کر ای محمد جب کہا موسی نی واسطی قوم اپنی کی ای گروہ کسو سلی رنج دیتی ہو تم مجکو در حالیکہ تحقیق جانتی ہو تم

انی رسول اللہ الیکم فلما زاغوا ازاغ اللہ قلوبھم واللہ
یہہ کہ مین بہیجا ہوا خدا کا ہون طرف تمہاری پس جس وقت پہر گئی وی پہیر دیا خدا نی دلون کو اونکی اور خدا

لا یھدی القوم الفاسقین ○ واذ قال عیسی ابن مریم
نہیں ہدایت کرتا قوم بدکارون کو اور یاد کر جس وقت کہ کہا عیسی پسر مریم نے

یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین
ای فرزندان یعقوب بدرستی کہ مین بہیجا ہوا خدا کا ہون طرف تمہاری در حالیکہ تصدیق کرنیوالا ہون واسطی اوس چیز کی کہ

يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ

آگے میرے ہی تورات سے اور بشارت دینے والا ہوں ساتھ ایک رسول کے آئیگا بعد میرے نام اوسکا

اَحْمَدُ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

احمد ہے پس جس وقت آیا پاس ان کے ساتھ معجزات کے کہا انہوں نے یہ جادو ہے ظاہر

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

اور کون شخص ستمگار تر ہے اوس شخص سے کہ باندھتا ہے اوپر خدا کے دروغ اور وہ بلایا جاتا ہے

اِلَى الْاِسْلَامِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ

طرف اسلام کے اور خدا نہیں ہدایت کرتا ہے گروہ ستمگاروں کو ارادہ کرتے ہیں

لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

تاکہ بجھاویں روشنی خدا کو ساتھ دہن اپنے کے اور خدا اتمام کرنے والا ہے [illegible]

الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ

کافرین وہ ایسا ہے کہ بھیجا رسول اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

حق کے تاکہ ظاہر کرے وہ اوسکو اوپر دین [illegible]

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ

لوگو کہ ایمان لائے ہو آیا دلالت کروں تمکو اوپر تجارت کے کہ نجات دیوے تمکو عذاب [illegible]

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کے [illegible] اور جہاد کرو تم

ع

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

ساتھ مالوں اپنی کی اور اپنی نفسوں کی یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

بخشے واسطے تمہارے گناہوں تمہارے کو اور داخل کرے تمکو بہشتوں میں جاری ہیں نیچے اوسکے

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

نہریں اور مکانات پاکیزہ بیچ بہشت ہمیشگی کے یہ رستگاری

الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَ

بڑی ہے اور دوسری نعمت کہ دوست رکھتے ہو تم اوسکو [illegible] فتح نزدیک ہے اور

بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ

خوشخبری دے مومنوں کو اے وہ گروہ کہ ایمان لائے ہو تم نصرت کرنے والے خدا کے

كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ

جس طرح کہا عیسیٰ بیٹے مریم نے واسطے حواریوں کے کون ہے [illegible]

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ

[illegible] ہم ہیں مددگار خدا کے پس ایمان لائے ایک گروہ بنی

اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ

اسرائیل کا اور کافر ہوئے ایک گروہ پس مدد کی ہمنے اون لوگوں کی کہ ایمان لائے اوپر دشمن اونکے

فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝

پس ہوئے وے غلبہ کرنے والے

ع

قوله يا ايها الذين آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون كبر مقتا عند الله ان

اکثر علما کا اعتقاد یہہ ہی کہ یہہ آیہ عام ہی یعنی جو کوئی ایک بات کرکہی اور خود نکری
عتاب مین داخل ہی پس وہ لوگ کہ خلق کو واسطی عمل خیر کی ارشاد کرتی ہین اور خود نکر
کرتی ہین اس توبیخ مین داخل ہین حدیث مین وارد ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی الله
علیہ وآلہ نی شب معراج مین دیکھا کہ بعضی ایسی لوگوں کی ہونٹ آتش کی قینچی سی کاٹی جاتی ہین
کی ہی کہ ایک بزرگ سی کہا کہ میری واسطی کلمات وعظ کی کہہ اونسی جواب دیا
بار دیگر اوس سی التماس کیا اوسوقت جواب دیا کہ آیا حکم کرتی ہو تم مین کسی خیر کو
بیان کرون اور خود اوسپر عمل نکرون مین اور بسبب اوسکی مین مقت خدا الٰہی غضب [illegible]
مین ہوجاؤن **تکملہ** [illegible] ات رکوع دہم قوله ان الله يحب الذين يقاتلون
في سبيله صفا كانهم بنيان مرصوص [illegible] حرف مین زبر اوسکی دو ہزار پانسی [illegible] ہوتی ہین
نکلی یہہ عبارت وہو علی ابن ابیطالب وحمزة اسد الله واسد رسوله وعبيدة ابن الحارث [illegible]
قوله نور الله ساٹھ حرف مین بینات اوسکی دو سی ستاون ہوتی ہین نکلی یہہ عبارت ولاية
علی الزکی الهاد قوله متم نوره سات حرف مین زبر اوسکی آٹھ سی بیرہ ہوتی ہین
نکلی یہہ عبارت [illegible] الهدى [illegible] قوله ولو كره [illegible] چودہ حرف مین بینات اوسکی پانسی [illegible]
مین نکلی یہہ عبارت محب علی وكيل المصطفى ولاية قوله بالهدى ودين الحق
چودہ حرف مین بینات اوسکی پانسی تیرہ ہوتی ہین نکلی یہہ عبارت بالولاء [illegible]
پھر اوس سی یہہ عبارت نکلی بالولاء لوصي محمد النبي هو علي قوله ليظهره على الدين كله
سترہ حرف مین بینات اوسکی پانسی [illegible] ہوتی ہین نکلی یہہ عبارت عند قيام قائم [illegible]

[illegible] فآمنت طائفة من بني اسرائيل ابن عباس سی منقول ہی کہ ہر گاہ عیسی آسمان پر گئی
ایک نی کہا کہ خدا تہی آسمان پر گئی اور ایک نی کہا کہ پسر خدا تہی خدا نی اوسکو طلب کیا اور
ایک جماعت کہ جو اہل اسلام تہی اونہون نی کہا کہ بندہ خدا تہی اور پیغمبر تہی پس درمیان
اونکی جنگ وجدال واقع ہوا اور وہ دونو فرقہ کافر غالب ہوئی مومنون پر تا آنکہ رسول
[illegible] تا آنکہ حضرت خاتم النبیین مبعوث ہوئی اور آنحضرت نی مومنین کی [illegible]
غالب ہوئی کفار پر **تکملہ** [illegible] ات رکوع یازدہم قوله [illegible]
پانچ حرف مین بینات اوسکی ایکسی [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت ہی ولاء علی پھر اوس سی یہہ عبارت نکلی ولاء علی حجة

اياتها كلماتها سورة الجمعة مكية حروفها ركوعها

سورہ جمعہ مکے مین نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کی رحمن ورحیم کی

يسبح لله ما في السموات وما في الارض الملك القدوس

پاکی بولتی ہی خدا کو جو چیز کہ بیچ آسمانوں کی اور جو چیز بیچ زمین کی [illegible] بادشاہ پاک ہی

العزيز الحكيم هو الذي بعث في الاميين رسولا منهم

غالب حکمت والا ہی وہ ایسا ہی کہ مبعوث کیا بیچ جاہلوں کی پیغمبر کو اونہین سی

يتلوا عليهم آياته ويزكيهم ويعلمهم الكتاب والحكمة

تلاوت کرتی ہی اوپر لوگوں کی آیات اوسکی کو اور پاک کرتی اونکو اور سکہلاتی ہی انکو قرآن اور دانائی کو

وان كانوا من قبل لفي ضلال مبين ○ وآخرين منهم لما
اور اگرچہ تھی وہ پہلے سے ہر آئینہ بیچ گمراہی ظاہر کے اور جماعت دوسری اونہی میں سے
يلحقوا بهم وهو العزيز الحكيم ○ ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء
نہیں ملی ہوئی اونکے ساتھ اور وہ غالب حکمت والا ہے یہ ہے فضل خدا کا دیتا ہے [illegible]
والله ذو الفضل العظيم ○ مثل الذين حملوا التوراة ثم لم
اور خدا صاحب بزرگی بڑا ہے مثل ان لوگوں کی کہ اوٹھائی گئی توریت [illegible]
يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا بئس مثل القوم الذين
اوٹھایا اوسکو مانند گدھے کی ہے کہ اوٹھاتا ہے کتابوں کو بری ہے مثال اوس گروہ کی کہ
كذبوا بآيات الله والله لا يهدي القوم الظالمين ○ قل يا ايها
تکذیب کرتی ہیں ساتھ نشانیوں خدا کی اور خدا نہیں ہدایت کرتا ہے قوم ستمگاروں کو کہہ [illegible]
الذين هادوا ان زعمتم انكم اولياء لله من دون الناس
لوگ کہ یہودی ہوئے اگر گمان کرتے ہو تم کہ بیشک تم دوست ہو خدا کے سوای تمام لوگوں کے
فتمنوا الموت ان كنتم صادقين ○ ولا يتمنونه ابدا بما قدمت
پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم راست گویان اور نہیں آرزو کرینگے وہ موت کی [illegible]
ايديهم والله عليم بالظالمين ○ قل ان الموت الذي
انہوں نے بھیجے اور خدا دانا ہے ساتھ ستمگاروں کی کہہ تو [illegible] بیشک موت [illegible]
تفرون منه فانه ملاقيكم ثم تردون الى عالم الغيب
بھاگتے ہو تم اوس سے پس بیشک وہ ملاقات کرنے والی ہے [illegible]

الغيب والشهادة فينبئكم بما كنتم تعملون ○
پوشیدہ کے اور ظاہر کے پس خبر دیگا تمہیں ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو تم

حضرت امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ سے روایت ہے کہ لازم ہے شیعیان ہمارے کو کہ
شب جمعہ میں [illegible] کو اور سبح اسم ربک کو پڑھیں اور نماز پیشین روز جمعہ میں اس سورہ کو اور
سورہ منافقین کو پڑھیں اور ہرگاہ اسطرح عمل کریں تو گویا مثل عمل رسول خدا کے بجا لائے ہیں اور جزائے
اون کی [illegible] واجب کی ہے قولہ تعالیٰ هو الذي بعث في الاميين رسولا [illegible] مراد ہے ناخواندہ اور
[illegible] کہ اگر تعلیم [illegible] لوگ اوسپر تہمت کر سکتے ہیں کہ یہ علم [illegible]
[illegible] امام [illegible] ام الکتاب [illegible] قرآن اور مضمون [illegible]
[illegible] خاتم الانبیا [illegible] کتاب [illegible] تکملہ [illegible]
[illegible] علی [illegible] و ولی الاوصیا

يا ايها الذين آمنوا اذا نودي للصلوة من يوم الجمعة
ای وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو جسوقت پکاری جاوے واسطی نماز کی روز جمعہ کے
فاسعوا الى ذكر الله وذروا البيع ذلكم خير لكم ان كنتم
پس دوڑو طرف ذکر خدا کی اور چھوڑو خرید و فروخت کو یہ بہتر ہے واسطی تمہارے اگر ہو تم کہ
تعلمون ○ فاذا قضيت الصلوة فانتشروا في الارض
جانتے ہو تم پس جسوقت کہ تمام ہو جاوے نماز پس منتشر ہو تم بیچ زمین کے
وابتغوا من فضل الله واذكروا الله كثيرا لعلكم
اور طلب کرو تم روزی کو فضل خدا سے اور یاد کرو تم خدا کو بہت شاید کہ تم

تَقِلْهُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ

اور جس وقت کہ دیکھتے ہیں وہ سوداگری کو اور کھیل ... اور چھوڑ دیتے ہیں تجھ کو

قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ع

کھڑا ہوا کہہ اے محمد جو کچھ ہے نزدیک خدا کے بہتر ہے کھیل سے اور سوداگری سے اور خدا بہتر ہے روزی دینے والوں کا

فوائد اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

مروی ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ سے کہ بہترین وہ روز کہ آفتاب طلوع
روز جمعہ ہے اور اوسی روز میں حق تعالی نے آدم کو پیدا کیا اور اوسی روز میں
بہشت میں لے گیا اور اوسی روز زمین پر بھیجا اور اسی روز میں قبض روح ہوگی اور قیامت اسی روز میں
ہوگی اور یہ روز نزدیک خدا کی یوم المزید ہے اور کوئی فرشتہ اور
نہیں ہے کہ اس روز تسبیح خدا میں مشغول نہو طلوع سے غروب تک
قیام قیامت کی اس روز میں ایک ساعت ہے کہ جو مومن اوس میں
اور وہ وقت ہے کہ امام جب خطبہ سے فارغ ہو

اٰيَاتُهَا ١١ كَلِمَاتُهَا ١٨٠ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ حُرُوْفُهَا ٩٧٦ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے جو بخشنے والا مہربان ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ

جس وقت آتے ہیں پاس تیرے منافقین کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو رسول خدا ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور خدا جانتا ہے بدرستی تو البتہ پیغمبر اوسکا ہے اور خدا گواہی دیتا ہے کہ منافقین

لَكٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

جھوٹے ہیں لیتے ہیں قسم اپنی کو سپر پس روکتے ہیں لوگوں کو راہ

اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا

خدا سے بدرستی کہ وہ برا ہے جو کہ عمل کرتے ہیں وہ یہ سبب اسکے ہے کہ ایمان لائے وہ پھر کافر ہوگئے

فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

پس مہر کی اوپر دلوں کے پس وہ نہیں سمجھتے ہیں اور جس وقت کہ دیکھتا ہے تو انکو تعجب میں ڈالتے ہیں

اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ

بدن اونکے اور اگر کہیں وہ سنتا ہے تو بات اونکی کو گویا کہ وہ لکڑی ہیں جو سہارے دی گئی ہیں

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ

گمان کرتے ہیں ہر آواز کو کہ اوپر اونکی ہے وہ دشمن ہیں پس پرہیز کر اونسے ہلاک کرے انکو

اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ

خدا کہاں کو پھیرے جاتے ہیں وہ اور جس وقت کہ کہا گیا واسطے اونکے آؤ تم کہ طلب آمرزش کرے واسطے تمہارے پیغمبر

اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝

خدا پھیرتے ہیں سر اپنے اور دیکھتا ہے تو انکو کہ منہ پھیرتے ہیں وہ اور وہ گردن کشی والے ہیں

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ

برابر ہے اوپر اونکے طلب آمرزش کرے تو واسطے اونکے یا نہ طلب آمرزش کرے واسطے اونکے ہرگز نہ بخشے گا

اللّٰهُ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○ هُمُ الَّذِيْنَ

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا وَ

لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ○

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا

الْاَذَلَّ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

لَا يَعْلَمُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ

اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْخٰسِرُوْنَ ○ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا

جَآءَ اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

آوےگی مرگ اوسکی اور خدا آگاہ ہی ساتھ اوسکی کہ عمل کرتی ہو تم

ابی بن کعب نی جناب سالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی ہی کہ جو شخص سورۂ منافقون کو پڑھی نفاق سی بری ہوتا ہی اور رشتہ منافقوں سی الگ ہوتا ہی اور ہرگاہ حق سبحانہ تعالے نی ختم سورۂ جمعہ کیا ساتھ اون چیزوں کی کہ علامات نفاق سی ہی چنانچہ نہی کیا ہی کلام سی وقت خطبہ میں یا مشغول ہونی لہو و لعب میں لہذا افتتاح اس سورہ کا بذکر اہل نفاق بار فرمایا وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ کہا ہی کہ عزت خدا باغ میں عز ملک و عزتہا اور عز عظمت اور عز کبریا اور عز ذوالجلال و علا اور عز جلال بہا اور عز عزت و رسول ہی باغ میں عز بعثت اور ابتدا اور عز اذان اور عز ندا اور عز تقدم و عز مصطفی اور عز ظہور براہ اور عز مومنین بہی باغ میں از جملہ عز تا جزہ ہی کہ الْاٰخِرُوْنَ السّٰبِقُوْنَ شہری سیر اور عز تیسیر ہی وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ سیکی طرف ہی اور عز بشری وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا کی حاصل ہوتا اور عز توقیر کہ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ سی معلوم ہوتا ہی اور عز تکبیر کہ اَكْرَمَكُمْ ... سی معلوم ہوتا ہی بِجُمْلَه زیر و بنیاد کو یہ چار دہم قرآن ہی جانتا المنافقون سورہ ہوت میں زیرا اوسکی اکہتر حارسی ہوتی میں نکلی اوس ہی حکم و لایة و وصیّت ابی طاہر قرآن سبحان اللہ اتنہ حرف میں زیرا و

ایک سی استیسوین موتی مین نکلی یہ عبارت علی ہو الہادی اور بینات ...

موتی مین نکلی یہ عبارت علی بن ابی طالب ہو الزکی قوله ذٰلک بانهم امنوا ثم

مین زبر اوسکی نوسی چھیالیس موتی مین نکلی اوس سی یہ عبارت بر سیالیک یا احمد

ولد آدم قوله ثم کفروا سات حرف مین زبر اوسکی آٹھ سی سینتالیس موتی مین نکلی یہ عبارت

بولایة وصیک ہو علی بالحق قوله فاذا قیل لهم تعالوا سو اوس حرف مین زبر

اوسکی ایک سی ... موتی مین نکلی اوس سی یہ عبارت یا ای احمد ...

ابن عم الرسول علی الهادی قوله ورأیتهم یصدون ...

مین زبر اوسکی انچاس سی ... موتی مین نکلی اوس سی یہ عبارت عن ولایة علی هو الامام

ایاتها کلماتها سورة التغابن مکیة حروفها ...

سورہ تغابن مکے مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کی رحمن رحیم کی

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ

پاکی بیان کرتی ہین واسطی اللہ کے جو چیز کہ بیچ آسمانون کے اور جو چیز کہ بیچ زمین کی ہے اوسکی بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اور واسطی اوسکی ہی ستایش اور وہ اوپر ہر چیز کی قدرت رکھنی والا ہی وہ ایسا ہی کہ پیدا کیا تمکو

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ

پس بعضی تم مین کے کافر ہین اور بعضی تم مین سی مومن ہین اور خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم دیکھنی والا ہے

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

پیدا کیا آسمانون اور زمین کو ساتھ حق کی اور تصویر کی تمہاری پس نیکو کی صورتین تمہاری

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا

اور اوسی طرف بازگشت ہے جانتا ہی وہ جو کچھ کہ بیچ آسمانون کی ہی اور زمین کی اور جانتا ہی اوسکو کہ

تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

چھپاتی ہو تم اور جو کہ ظاہر کرتی ہو تم اور خدا جانتا ہی ساتھ اوسکی کہ جو سینون کی بیچ ہی

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ

کیا نہین آئی تمکو خبرین اون لوگون کی کہ کافر ہوئی آگے کی پس چکھا اونہون نی وبال کام اپنی کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ

اور واسطی اونکی عذاب دردناک ہی یہ سبب اوسکی ہی کہ تھی کہ آتی پاس اونکے پیغمبر اونکا

بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا

ساتھ معجزات کے پس کہا اونہون نے کیا آدمی ہدایت کرتے ہین ہمکو پس کافر ہوئی اور پھر گئی

وَاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور بے پروا ہوا خدا اونسی اور خدا بے نیاز ہی ستودہ ہے گمان کیا اون لوگون نے جو کافر ہوئے

أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

کہ ہرگز نہ اوٹھائی جاوینگی وہ کہہ تو ای محمد کہ ہان سوگند ہی پروردگار میری کی البتہ اوٹھائی جاؤگے پھر البتہ خبر دیے جاؤگے ساتھ اوسکی کہ

عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

عمل کیا ہی تمنی اور یہ اوپر خدا کی آسان ہی پس ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کی اور رسول اوسکی

وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ○

اور ساتھ نور کی جو اتارا ہم نے اور خدا ساتھ اوسکے جو کرتے ہو تم خبردار ہی

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ

یاد کرو دن کو جمع کریگا تمکو واسطی روز جمع کی یہ روز ہی زیان کا اور جو شخص

يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ

کہ ایمان لاوی ساتھ خدا کی اور عمل کری نیک دور کریگا اوس سی گناہ اوسکی اور داخل کریگا اوسکو

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

بہشت مین کہ جاری ہین بیچ اوسکی نہرین ہمیشہ رہنے والی بیچ اوسکی ابد تک

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

یہ ہی بہتر کامیابی بزرگ ہے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئی اور تکذیب کی آیتون کو ہماری

ع أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○

یہ گروہ صاحبان آتش ہین ہمیشہ رہنے والی بیچ اوسکی اور بری ہی بازگشت اونکی

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ سی روایت کی ہی کہ جو شخص سورہ تغابن کو پڑہی وہ

مفاجات سی پناہ پاتا ہی اور جناب جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی سورہ تغابن

کو پڑہی نماز فریضہ مین روز قیامت یہ سورہ شفیع اوسکا ہوگا اور شاہد عدل

اعمال صالحہ کی وسطی اوسکی اور نکالی نہی کو جب تک کہ بہشت مین نہ لاوی مفارقت نہین کریگا

قولہ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ الخ یعنی بعضی تمسی منکر حق تعالی ہین مثل دہری اور

مشرکین وغیرہ کی اور بعضی تمسی ایمان لانی والی ہین اوپر وحدت اور خالقیت خدا کی

ہی اور تقدیم کفر کی اوپر ایمان کی بس اعتبار سی ہی کہ غلبہ اکثر اہل کفر ہین پہلی

کفر کو ایمان پر مقدم کیا قولہ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ حدیث نبوی مین وارد ہوئی

ہی کہ تغابن کی روز قیامت مین یہ ہی کہ کوئی شخص بہشت مین نہ جائیگا مگر یہ کہ دکہلا

دینگی اوسکو جگہ اوسکی کو دوزخ مین در صورتیکہ کافر ہوتا اور کوئی بندہ دوزخ مین نہ جائیگا

مگر یہ کہ دکہلاوینگی مکان اوسکا بہشت مین در حالیکہ نیکوکار ہوتا پس اوس دن مین مقام

کافر کا اوسی بیراثی بہشت مین لیگا اور کافر کو دوزخ اوسکی مقام مین بہیجا جائیگا پس تغابن

بمعنی نقصان اور زیانکاری کا تکملہ بر روحیات رکوع اول تر دہم قولہ فَمِنْكُمْ

كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ الخ انہار وحرف مین زبرا اوسکی آئنہ تشبیہ ہوتی ہین لکی اوس سی بیان ہوا

... قولہ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ...

... الأئمة النجباء من آل حبيب الله

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

نہین پہنچتی ہی کوئی مصیبت سی مگر ساتھ حکم خدا کی اور جو شخص ایمان لاوی ساتھ خدا کی

يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَ

ہدایت کرتا ہی دل اوسکی کو اور خدا ساتھ ہر چیز کی آگاہ ہے اور فرمانبرداری کرو تم خدا اور

أَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا

فرمانبرداری کرو تم رسول کی پس اگر روگردانی کرو تم پس سوائی اسکی نہین ہی اوپر پیغمبر ہمارے کے

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ○ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

پہنچانا ظاہر خدا ہی کہ نہین ہی معبود کوئی مگر وہ اور اوپر خدا کی پس چاہیے کہ توکل کرین

المؤمنون ○ يا ايها الذين امنوا ان من ازواجكم

مومنین ... اے وے گروہ کہ ایمان لائے ہو تم بدرستیکہ بعضی زنان تمہاری

واولادكم عدوا لكم فاحذروهم وان تعفوا و

اور فرزندان تمہارے سے دشمن ہیں واسطے تمہارے پس پرہیز کرو اونسے اور اگر معاف کرو تم

تصفحوا وتغفروا فان الله غفور رحيم ○ انما اموالكم

درگذر کرو تم اور بخشو وے تم اونکو پس بدرستیکہ خدا بخشنے والا مہربان ہے سوا اسکے نہیں کہ مال تمہارے

واولادكم فتنة والله عنده اجر عظيم ○ فاتقوا الله

اور اولاد تمہاری آزمائش ہے اور خدا ہے کہ نزدیک اوسکے مزدوری بڑی ہے پس ڈرو تم خدا سے

ما استطعتم واسمعوا واطيعوا وانفقوا خيرا

جس قدر طاقت رکھتے ہو اور سنو تم اور فرمان برداری کرو تم اور خرچ کرو تم بہتر

لانفسكم ومن يوق شح نفسه فاولئك هم المفلحون

واسطے نفسوں تمہاری کی اور جو شخص کہ بچایا گیا بخل نفس اپنے سے پس یہ گروہ وے ہیں نجات پانے والے

ان تقرضوا الله قرضا حسنا يضاعفه لكم و

اگر قرض دو تم خدا کو قرض نیک زیادہ کریگا اوسکو واسطے تمہارے [illegible]

والله شكور حليم ○ عالم الغيب والشهادة العزيز الحكيم ○ ع

اور خدا قدر دینے والا بردبار ہے جاننے والا پوشیدہ کا اور ظاہر کا ہے غالب [illegible]

فائدہ يا ايها الذين امنوا ان من ازواجكم واولادكم عدوا لكم فاحذروهم

ابن عباس سے مروی ہے کہ بعد ہجرت جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ ایک جماعت [illegible]

مکہ میں تھی ارادہ ہجرت کیا کہ مدینہ میں جا کے مقیم ہوں زنان اور فرزندان اونکی جو تھا

[illegible] اور زاری کی پیش آئے اور کہا کہ ہمکو ضایع اور سرگردان کرتے ہو بسبب التماس اونکی کی

[illegible] باز رہے سو واسطے حق تعالی نے اونکی مذمت میں یہ آیہ نازل کیا کہ ہوا اور مذکور

[illegible] انما اموالكم واولادكم فتنة والله عنده اجر عظيم [illegible]

اصحاب اہل [illegible] ہر گاہ ارادہ کیا کہ ہجرت کرے ازواج اور اولاد اونکی

جزع و زاری پیش آئے [illegible] جاتی ہو اور بی تیری کیونکر زندگانی کرینگے

[illegible] آزار اور ایذا [illegible] ہوا واسطے منع کی [illegible] آیہ کو نازل کیا اور حدیث

میں وارد ہے کہ روز قیامت ایک شخص کو حاضر کرینگے اور کہینگے اہل اور عیال

[illegible] اعمال تیری کہائی یعنی بسبب مشغولی اونکی حسنات کو تونے ترک

کیا اور بعض سالکین سے منقول ہے کہ العیال سوس الطاعات

یعنی سوس کیڑے کی ہیں کہ غلہ میں اور پشمینہ پر پڑتا ہے یعنی جیسے کہ کیڑے غلہ

پشمینہ کو ضایع کرتی ہیں اوسی طرح سے عیال باعث ضایع کرنے عبادت کی ہوتے ہیں

اياتها ۱۲ سورة الطلاق مكية ركوعها ۲

سورہ طلاق مکہ میں نازل ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بڑی بخشش والے مہربان کے

يا ايها النبي اذا طلقتم النساء فطلقوهن

اے گروہ پیغمبر کی جس وقت کہ طلاق دو تم عورات کو پس طلاق دو تم اونکو

دّتهنّ واحصوا العدّة واتّقوا الله ربّكم لا
عدت انکی ہے اور شمار کرو تم عدہ کو اور ڈرو تم خدا سے کہ پروردگار تمہارا ہے نہ
تخرجوهنّ من بيوتهنّ ولا يخرجن الّا ان يأتين
نکالو تم انکو گھروں سے انکے اور نہ نکلیں وہ مگر یہ کہ آویں ساتھ
بفاحشة مبيّنة وتلك حدود الله ومن يتعدّ
بے حیائی ظاہر کے اور یہ ہیں حدیں خدا کے اور جو کوئی کہ گزر جاوے
حدود الله فقد ظلم نفسه لا تدري لعلّ الله
حدود خدا سے پس تحقیق ستم کیا اوسنے ذات اپنی پر نہیں جانتا تو شاید کہ خدا
يحدث بعد ذلك امرا ○ فاذا بلغن اجلهنّ فامسكوهنّ
حادث کرے بعد اسکے کسی کام کو پس جسوقت کہ پہونچیں وہ عورتیں مدت اپنی کو
بمعروف او فارقوهنّ بمعروف واشهدوا ذوي
ساتھ نیکی کی یا جدا کرو انکو ساتھ نیکی کے اور گواہ کرو دو صاحبان
عدل منكم واقيموا الشّهادة لله ذلكم يوعظ به
عدل کو تم سے اور قایم کرو گواہی واسطے خدا کی یہ وہ چیز کہ پند دیا جاتا ہے
من كان يؤمن بالله واليوم الاخر ومن يتّق الله
جو شخص ہی کہ ایمان لایا ساتھ خدا کی اور روز قیامت کی اور جو شخص کہ ڈرے خدا سے
يجعل له مخرجا ○ ويرزقه من حيث لا يحتسب
کرتا ہی واسطے اسکی جگہ خلاصی کی اور روزی دیتا ہی اوسکو اوس جگہ سی کہ گمان نہیں رکھتا

ومن يتوكّل على الله فهو حسبه انّ الله بالغ امره
اور جو شخص کہ توکل کرے اوپر خدا کی پس کافی ہی اوسکو تحقیق کہ خدا پہونچانی والا ہی کام اپنی کو
قد جعل الله لكلّ شيء قدرا ○ والّائي يئسن
تحقیق کہ کر دیا ہی خدا نے واسطے ہر چیز کی ایک اندازہ اور وہ عورتیں کہ ناامید ہوں
من المحيض من نسائكم ان ارتبتم فعدّتهنّ ثلاثة
حیض سے زنان تمہاری سے اگر شک رکھتے ہو تم پس عدت انکی تین
اشهر والّائي لم يحضن واولات الاحمال
مہینے ہے اور وہ زنان کہ حایض نہیں ہوئیں اور زنان صاحبان حمل
اجلهنّ ان يضعن حملهنّ ومن يتّق الله يجعل له
عدت انکی یہ ہے کہ وضع کریں حمل اپنی کو اور جو شخص کہ ڈرے خدا سے کرتا ہی واسطے اوسکی
من امره يسرا ○ ذلك امر الله انزله اليكم ومن يتّق الله
کام اوسکی میں آسانی کو یہ حکم خدا کا ہے کہ نازل کیا ہے اوسکو طرف تمہاری اور جو شخص کہ ڈرے
يكفّر عنه سيّئاته ويعظم له اجرا ○ اسكنوهنّ
عفو کرتا ہی اوسکی برائیاں اوسکی اور بزرگ کرتا ہی واسطے اوسکی مزد اوسکو ساکن کرو اون زنانکو
من حيث سكنتم من وجدكم ولا تضارّوهنّ
جہاں رہتے ہو تم بقدر طاقت اپنی کی اور نہ رنج پہونچاؤ تم اونکو
لتضيّقوا عليهنّ وان كنّ اولات حمل فانفقوا
تا کہ تنگ کرو اوپر اونکی اگر ہوں وہ زنان صاحبان حمل پس نفقہ دو تم

عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ

اوپر اونکی تا آنکہ وضع حمل کرین اپنا پس اگر وہ دودھ پلاوین واسطی تمہاری پس دو اونکو

اُجُوْرَهُنَّ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

... اونکی کو سازگاری کرو تم درمیان اپنی ساتھ نیکی کی اور اگر سختی کرو تم

فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ

پس قریب ہی کہ شیر دیوی پہلی اوسکی زن دیگر تا کہ نفقہ دی صاحب تونگری اپنی سے اور جو شخص کہ

قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ

تنگ کری اوپر اوسکی روزی اوسکی پس چاہیئے کہ نفقہ دی اوس چیز سی کہ دیا ہی اوسکو خدا نی نہین تکلیف

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ ع

خدا نی کسی شخص کو مگر اوس چیز کی کہ دیا ہی اوسکو قریب ہی کہ ظاہر کری خدا بعد سختی کی آسانی کو

سورہ طلاق مکہ مین نازل ہوا چودہ آیتین ہین ابی بن کعب نی جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
روایت کی ہی کہ جو کوئی سورہ طلاق پڑہیگا اور شریعت پیغمبر پر مرا ہو خداوند کریم ...
نی جناب ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو شخص سورہ طلاق اور
تحریم کو نماز فریضہ مین پڑہی حق سبحانہ تعالی اوسکو اپنی پناہ مین رکہتا ہی اور ...
لیجاتا ہی قولہ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْہُنَّ لِعِدَّتِہِنَّ
مراد عدت سی ایام طہر یعنی جن دنون مین عورت حیض سی پاک رہتی کہ سو ... کی
محسوب ہوتی ہین اور معنی عدت کی جدا ہونا عورت کا شوہر سی تاکہ نئی عقد ...
جنسی ... کی بعد چند قسم سی ہین قسم اول پاک ہونا حیض سی قسم دوسری مہینا ہی کہ ...

ہی وہ عورت کہ وہ ایسی کہ سن حائضہ مین ہو اور حیض نہ رکھتی تین مہینا بعد طلاق کی منتظر رہی
اور چار مہینا دس دن وہ عورت کی ہین کہ شوہر اوسکا مر گیا ہو انتظار کری اور قسم
پنجم وضع حمل ہی خواہ حائضہ ہو یا نہو اور اگر شوہر اوس حاملہ کا فوت کری تو عدہ اوسکا
دور تر دونو مین کا ہی یعنی اگر چار مہینا دس دن زیادہ ہو وضع حمل سی تو اوس پر عمل کری اور
اگر نہو تو وضع حمل پر عمل کری قولہ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا خلاصہ معنی یہ ہی کہ طلاق دو
وقت طہر مین یعنی پاک رہین حیض مین اور اونکی عدہ کو شمار کرو اور گہرون سی اونکو نہ نکالو شاید کہ
پشیمان ہو طلاق سی اور رغبت کرو طرف اونکی بعد اسکی یعنی رجوع کرو طرف اونکی قولہ وَالّٰٓـئِیْ
یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ الخ یعنی مراد اس سی وہ عورتین ہین کہ جنکو حیض نہ آتی ہو اور ارتیاب بی یعنی شک ہی
اگر شک رکہتی ہو تم ساتھ اس کہ خون اونکا حیض ہی یا استحاضہ پس عدہ اونکی تین مہینی اور عبد الرحمن بن حجاج
نی امام جعفر صادق علیہ السلام سی نقل کی کہ پانچ عورتین ہین کہ جنکی طلاق ہر حال مین واقع ہوتی ہی ایک وہ کہ نو برس ہو دوسری وہ کہ
... ہو یعنی اوس کی ساتھ مقاربت نہ کی گئی ہو اور تیسری وہ کہ حیض سی ناامید ہو چکی ہو اور
... کہ بعضی ... حیض کی کتابی میں حضرت نی فرمایا کہ پچاس برس مین

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا

... فرمان رب اپنی سی اور پیغمبران اپنی سی پس حساب کیا ہم نی

حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ

... اور عذاب کیا ہم نی اونکو ... برا پس چکہا اونہون نی عقوبت

اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

کار اپنی کا ... انجام کار اونکا زیان کار ... مہیا کیا ... خدا نی واسطی اونکی

عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ

عذاب سخت کو پس ڈرو تم خدا سے اى صاحبان عقل وہ لوگ کہ

آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ

ایمان لائی تحقیق کہ نازل کیا ہے خدا نی طرف تمہاری ذکر کو رسول کو کہ تلاوت کرتا ہے اوپر تمہاری

آيَاتِ اللّٰهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

آیات خدا کو ایسی روشن ہیں تاکہ نکالی اون لوگوں کو کہ ایمان لائی اور عمل کیا اونہوں نے اچھا

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

اندھیرا کی طرف نور کی اور جو شخص کہ ایمان لاوی ساتھ خدا کے اور عمل کری اچھا

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

داخل کرتا ہی اوسکو جنات میں کہ جاری ہیں نیچی درختوں کی نہریں ہمیشہ رہنیوالی

فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللّٰهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ

بیچ اوسکی ابد وہی تحقیق کہ نیک کیا ہے خدا نے واسطی اوسکی رزق کو اللہ ایسا ہے کہ پیدا کیا

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ

سات آسمان اور زمین سے مثل اون کی اترتا ہی حکم درمیان اون کے

لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ

تاکہ جانو تم بیشک اللہ اوپر ہر شی کے قادر ہی اور بیشک اللہ تحقیق احاطہ کیا

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

ساتھ ہر شی کے ازروی علم کے

ع

کمالہ ... ربیات رکوع نورز وہم صالح المؤمنین تیر و حرف میں زیادہ ... [illegible]

... موتی میں ... عبارت علی الحادی ... [illegible]

[illegible] علی ... المصحف ... [illegible]

آياتها ۱۲ كلماتها ۲۴۹ سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ حروفها ۱۰۶۰ ركوعها ۲

سورہ تحریم مدنی ہے اوتری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کی رحمن اور رحیم کے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ

اى نبی کیوں حرام کرتا ہی تو اوس چیز کو کہ حلال کیا خدا نے واسطی تیری طلب کرتا ہی تو خوشی

أَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ

ازواج اپنی کے اور خدا بخشنی والا ہی مہربان ہی تحقیق کہ فرض کیا ہے خدا نے واسطی تمہاری

تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝

کھولنا قسموں تمہاری کو اور خدا مولی کارساز تمہارا ہی اور وہ دانا ہے حکمت کار

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ

اور جب پوشیدہ کہا نبی نے طرف بعضی ازواج اپنی کے سخن کو پس جب کہ خبر کیا

بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ

ساتھ اوسکے ... اور ظاہر کیا اوسکو خدا نے اوپر اوسکے جتایا بعض اوسکے کو اور اعراض کیا

بعض فلما نبأها به قالت من أنبأك هذا قال نبأني

بعض سے پس جب پیغمبر نے خبر دی اوسکو ساتھ اوسکے کہا اوسنے کسنے آگاہ کیا تجکو اسکا کہا خبر دی مجھکو

العليم الخبير ۝ إن تتوبا إلى الله فقد صغت قلوبكما

دانا بے خبردار نے اگر توبہ کرو تم دونو طرف خدا کی پس بتحقیق کہ برگشتہ ہوئی دل تمہارے

وإن تظاهرا عليه فإن الله هو مولاه وجبريل و

اور اگر گروہ کرو تم دونو اوپر اوسکی ارادہ کی پس تحقیق خدا ہی مددگار اوسکا ہی اور جبرئیل مددگار

صالح المؤمنين والملائكة بعد ذلك ظهير ۝

اور علی بن ابی طالب مددگار ہی اور ملائکہ بعد اسکی مددگار ہین

عسى ربه إن طلقكن أن يبدله أزواجا خيرا منكن

شاید کہ پروردگار اوسکا اگر طلاق دیگا تمکو یہ کہ عوض دیوی اوسکو ازواج نیک کو تمسے

مسلمات مؤمنات قانتات تائبات عابدات

ایسیاں وہ کہ اسلام لانی والی ایمان لانی والی فرمان بردار توبہ کرنی والی عبادت کرنی والیان

سائحات ثيبات وأبكارا ۝ يا أيها الذين آمنوا

روزہ رکھنے والیاں بیوہ شوہر دیدگان اور باکرہ ای وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو

قوا أنفسكم وأهليكم نارا وقودها الناس والحجارة

نگاہ رکھو نفسہا اپنی کو اور اہل اپنی کو آتش سے کہ ہیزم اوسکی لوگ ہین اور پتھر ہین

عليها ملائكة غلاظ شداد لا يعصون الله ما أمرهم

اوپر اوسکی فرشتگان سخت درشت نہیں [illegible] کرتی ہین [illegible]

ويفعلون ما يؤمرون ۝ يا أيها الذين كفروا لا تعتذروا

کرتی ہین اوس چیز کو کہ امر کیے گئی ہین ای وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہو عذر مت لاؤ

اليوم إنما تجزون ما كنتم تعملون ۝

آج کے دن جز این نیست کہ جزا دیے جاؤگی تم اوس چیز کی کہ تھی تم عمل کرتے

ابی بن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سے روایت کی ہی کہ جو کوئی سورہ تحریم کو پڑھی حق سبحانہ و تعالی اوسکو توبہ النصوح کرامت کرتا ہی یا ایہا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک روایت مشہور یہ ہی کہ سبب نزول اس آیہ کا یہ ہی کہ روزونکو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ نے قسمت کیا تھا درمیان اپنی ازواج کی ایک روز کہ نوبت حفصہ کی تھی حفصہ نے درخواست کی کہ میں اپنی باپ کی ملاقات کو جاتی ہوں اونحضرت نے اجازت دی بعد جانے اوسکی ماریہ قبطیہ کو کہ مادر ابراہیم تھی مقوقس بادشاہ سکندریہ نے بطور تحفہ کی اوس جناب کی خدمت میں بھیجا تھا بخانہ حفصہ طلب کیا اور اوسکو اپنی خدمت سے مشرف کیا حفصہ نے کہ گھر کو آئی دروازے کو بند دیکھا اور بر دروازے کی بیٹھی جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ باہر آئے عرق اوس جناب سے ٹپکتا تھا حفصہ اس بات پر مطلع ہوئی اور رونے لگی اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ آپ نے میری حرمت ضایع کی کہ اس طرح کی نوبت اور حرم میں میرے کی آپ نے فرمایا کہ یہ کنیز میری ہی حق تعالی نے مجھپر حلال کیا ہی تمکو تسلی رضامندی تیری کیا اوپر اپنی حرام کیا لیکن یہ بات نزدیک اپنی امانت رکھنا حفصہ نے [illegible] ظاہر کیا چونکہ عایشہ اور حفصہ میں محبت باہم تھی اور حجری ان دونوں کی قریب تھی [illegible] آزردی کہ ای خواہر خوشخبری ہو کہ ماریہ قبطیہ کو حضرت نے اپنی اوپر [illegible]

اور اپنے اوپر حرام کیا اور جب حضرت دوسری روز عائشہ کی گھر مین تشریف لائی اسبات کو
عائشہ نے بطور کنایہ حضرت سی کہا اوسوقت یہ سورہ نازل ہوا کہ کیون تو حرام کرتا [illegible]
اوس چیز کو کہ خدا نی حلال کی ہی اور خواہش کرتا ہی تو خوشنودی ازواج نبی کی [illegible]
کی طلب خوشنودی تیری کرین اور خدا بخشنی والا ہی مہربان یعنی ترک اولی اور فضل [illegible]
بلکہ باوجود ترک وہ ثواب کہ فضل اولی پر حاصل ہوتا ہی تجکو عطا کریگا اور عیاشی نی [illegible]
حضرت امام جعفر سی روایت کی ہی کہ ہرگاہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی ماریہ قبطیہ کو اوپر اپنی [illegible]
کیا اور چھپانی کو اوسکی تاکید فرمائی اور فرمایا کہ ایک راز اور بھی ہی کہ اوس [illegible]
اظہار نکرنا اور ہرگز افشا نکرنا کہ بعد میری ابابکر مالک اس امت کا ہوگا اور بادشاہی کریگا
وہ سنکر خوش ہوئی اور اون دونون رازکو عائشہ سی کہا اور اوسنی کہا ابوبکر اور عمر سی [illegible]
ملامت کی اور غضب کیا اور باب مکتوب اظہار مین سرزنش کی سو اسکی حق تعالی نی اشارہ کیا [illegible]
النبی الی بعض ازواجہ [illegible] قبطیہ کی بعض مفسرین نی نسبت طرف عائشہ کی لکھی ہی کہ [illegible]
سی قولہ فان اللہ ھو مولہ وجبریل وصالح المؤمنین تفسیر کرنی کی اینکی [illegible]
سی ہی اونمین لکھا ہی کہ مراد صالح مؤمنین سی جناب امیر المؤمنین علیہ السلام ہین اور حافظ ابو نعیم
اصفہانی نی کتاب حلیۃ الاولیا مین کہ [illegible] اوسکی سی ہی کہ صاحب [illegible]
آنسی روایت کی ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ صالح المؤمنین علی ابن ابیطالب ہین اور ثعلبی نی [illegible]
اس روایت کی تصدیق اور تائید کی ہی اور اسی طرح سدی نی ابی مالک سی اور مجاہد اور [illegible]
ابی صالح نی ابن عباس سی روایت کی ہی کہ یعنی اگر اون دونون نی اظہار راز [illegible]
کیا اور تشکر دہ اونکی کچھ ضرر نہوگا کیونکہ خدا اور جبریل اور علی علیہ السلام [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ
ای لوگو کہ ایمان لائی ہو توبہ کرو تم طرف خدا کی توبہ خالص قریب ہی کہ پروردگار
أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
معاف کریگا تمسی بدیہائی تمہاری کو اور داخل کریگا تمکو باغون مین کہ جاری ہین
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا
نیچی اوسکی نہرین یاد کرو اوس دن کو کہ نہ رسوا کریگا خدا نبی کو اور اون لوگون کو کہ ایمان لائی
مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ
ساتھ اوسکی نور اونکا چلتا ہی آگی اونکی اور جانب راست اونکی کہتی ہین وہ
رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
پروردگار ہمارے تمام کر واسطی ہمارے روشنی ہماری کو اور بخش واسطی ہمارے تحقیق کہ تو اوپر ہر شی کی قادر ہی
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ
ای گروہ نبی جہاد کر ساتھ کفار سی اور منافقین کی ساتھ اور درشتی کر اوپر اونکے
وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا
اور جای اونکی دوزخ ہی اور بری جای بازگشت ہی بیان کی خدا نی مثل کو
لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ
واسطی اون لوگونکی کہ کافر ہوئی اور زن نوح کی اور زن لوط کی تھین وہ دونو تحت حکم
عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا
دو بندون ہمارے سی کہ نیک تھی پس خیانت کی زوجہ نی اونکی پس دفع نکیا [illegible]

مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ

عذاب سی کچھ اور کہا گیا کہ داخل ہو تم دوزخ میں ساتھ داخل ہونے والوں کے

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ

اور بیان کیا اللہ نے مثل کو واسطے اون لوگوں کے کہ ایمان لائے زن فرعون کی جس وقت کہا

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ

اے پروردگار میرے بنا کر واسطے میرے نزدیک اپنے ایک گھر کو بیچ جنت کے اور نجات دے مجھکو فرعون کے اور

عَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ

عمل اوسکی سے اور نجات دے مجھکو قوم ستمگاروں سے اور مریم بیٹی عمران کی

الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ

نگاہ میں رکھا فرج اپنی کو حرام سے پس پھونک دیا ہم نے بیچ اوسکی روح اپنی طرف سے اور تصدیق کی

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

ساتھ کلمات رب اپنی کے اور کتابہائی اوسکے اور تھی وہ مریم فرمانبرداروں سے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے توبہ نصوح وہ ہے کہ توبہ کرے والا عود کرے

منقول ہے کہ توبہ نصوح استغفار زبان سے اور پشیمانی دل سے اور سدی سے مروی ہے

صحیح نہیں ہے مگر توبہ کرنے والا نصیحت کرے نفس اپنی کو اور تمام مومنین کو واسطے

کی واسطے کہ جسکی توبہ صحیح اور درست ہوگی وہ چاہیگا کہ لوگ مثل اوسکی ہو جاویں

ابن مسعود سے مروی ہے کہ توبہ نصوح پوشیدہ کرنی ہے ہر ویکھو کہ تابہ

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

زن نوح کا نام واہلہ تہا اور ان دونوں کی مثل دی ہے اور نام زن لوط کا واہلہ تہا کہ تہیں وہ دونوں

بیچ حکم دو بندوں نیک ہمارے سے کی پس خیانت کی اون دونوں نے اور خیانت

خیانت یا ساتھ کفر یا ساتھ سخن چینی کی تہی کہ جسکو سنا وہ تو ظاہر کر دیتی تہیں روایت صحیح

وارد ہے کہ زن نوح علیہ السلام ہمیشہ اپنی قوم سے کہتی تہی کہ نوح دیوانہ ہے اور احوال اسکا

مومن خوب طالب ہون کسو واسطے کہ مین ساتھ اسکی تہی مون اور زن لوط علیہ السلام نے قوم کو

مہمانوں کی حال سے آگاہ کیا چنانچہ قصہ اوسکا مذکور ہوا اور معنی خیانت کی زنا کی نہیں ہیں

واسطے کہ ابن عباس سے منقول ہے مَا بَغَتِ امْرَاَةُ نَبِيٍّ قَطُّ یعنی نہیں زنا کیا

ظاہر ہے معنی تر کے سبب افشاء راز کی دو نو زوجہ پیغمبر کی داخل دوزخ ہوئین پس اس سے

تنبیہ ہے ثابت ہوا کہ عائشہ اور حفصہ دونو داخل آتش دوزخ ہوئین جس طرح سے شرف زوجیت

ان دو کو آگے سے دیکہا اسی طرح سے بیہ دو نو بہی بسبب زوجیت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کے

نہ دے نجات نساء کو اسلئے کہ انہون نے افشاء راز کیا تہا

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ١٣١٣ حروف ٤٣٣ كلماتها ٣٠ آياتها ٢ ركوعها

سورہ ملک مکہ میں اوتری ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا بخشش والا اور مہربان سے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝

وہ ذات کہ بیچ ہاتھ اوسکی ہے بادشاہی اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

الذی خلق الموت والحیوة لیبلوکم ایکم احسن
ایسا کہ پیدا کیا موت کو اور حیات کو تاکہ آزمائش کرے تمہاری کہ کون تم میں سے بہتر ہے
عملا وھو العزیز الغفور ○ الذی خلق سبع سموت
ازروی عمل کی اور وہ غالب ہے آمرزش کرنے والا ایسا ہے وہ کہ پیدا کیا سات آسمان
طباقا ما تری فی خلق الرحمن من تفاوت فارجع
ایک اوپر دوسرے کے نہیں دیکھتا تو بیچ پیدا کرنے خدا کے کوئی فرق سے پس پھیر
البصر ھل تری من فطور ○ ثم ارجع البصر کرتین
بینائی کو بار دیکھتا ہے تو کچھ خلل سے بعد اسکے پھیر تو آنکھ کو دو بار
ینقلب الیک البصر خاسئا وھو حسیر ○ ولقد
پھر آئے گی طرف تیری آنکھ ذلیل ہو کر اور وہ تھکی ہوئی اور تحقیق
زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلناھا رجوما للشیطین
زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو ساتھ چراغوں کے اور کیا ہم نے ستاروں کو
واعتدنا لھم عذاب السعیر ○ وللذین کفروا بربھم
اور آمادہ کیا ہم نے واسطے انکی عذاب دوزخ کو اور واسطے انکی کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے
عذاب جھنم وبئس المصیر ○ اذا القوا فیھا سمعوا
عذاب دوزخ کا ہے اور بری جای بازگشت ہے جس وقت ڈالے جاینگے بیچ اسکے سنیں گے
شھیقا وھی تفور ○ تکاد تمیز من الغیظ کلما
آواز اسکی اور وہ جوش مارتی ہے نزدیک ہے کہ پارہ پارہ ہو جاوے غصے سے

فوج سالھم خزنتھا الم یاتکم نذیر ○ قالوا بلی قد جاءنا
ایک فوج اہل کفر سے سوال کریں گے ان سے خزینہ دار اسکی آیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانے والا کہا انہوں نے ہاں تحقیق آئی ہمکو
نذیر فکذبنا وقلنا ما نزل اللہ من شیء ان انتم الا
ڈرانے والا پس تکذیب کی ہم نے اور کہا ہم نے نہیں نازل کیا خدا نے کسی چیز کو نہیں ہو تم مگر
فی ضلال کبیر ○ وقالوا لو کنا نسمع او نعقل ما کنا فی
بیچ گمراہی بزرگ کے اور کہا انہوں نے اگر ہوتے ہم کہ سنتے ہم یا عقل کرتے ہم نہ ہوتے ہم بیچ
اصحب السعیر ○ فاعترفوا بذنبھم فسحقا لاصحب السعیر ○
صاحبان دوزخ کے پس اقرار کیا انہوں نے ساتھ گناہ اپنے کے پس دوری ہے واسطے صاحبان دوزخ کے
ان الذین یخشون ربھم بالغیب لھم مغفرة واجر کبیر ○
وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے ساتھ غایب کے واسطے انکی آمرزش ہے اور مزد بزرگ
واسروا قولکم او اجھروا بہ انہ علیم بذات الصدور ○
اور پوشیدہ کرو گفتگو اپنی یا ظاہر کرو تم اسکو تحقیق وہ دانا ہے ساتھ اسکے کہ بیچ سینوں کے
الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر ○
آیا نہیں جانتا ہے وہ شخص کہ پیدا کیا حال انکو وہ لطف کنندہ ہے دانا

(تفسیر) حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی کہ سورۂ تبارک الذی
بیدہ الملک فرایض میں پڑھے قبل اسکے کہ خواب کرے ہمیشہ حفاظت میں ہے صبح تک اور روز
قیامت امان خدا میں ہوگا تا وقتیکہ بہشت میں داخل ہو قولہ لیبلوکم ایکم احسن عملا
... ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے سوال کیا معنی کو معنی احسن عملا کی کیا ہیں

ع

فرمایا کہ یعنی حسن عقلا کی ہین یعنی کون ہی تمسی نیکوتر ہی از روی عقل کی ... خلق [illegible]
موت مین اور حیات مین حاصل معنی یہ ہین کہ کون نیکوتر ہی از روی عمل کی [illegible]
خالص ہی کی محض واسطی رضامندی حق تعالی کی ہو اور موافق سنت [illegible]
ہو سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا کعب الاحبار سی روایت کی ہی کہ طبقہ اول [illegible]
دنیا موج محکم ہی اور آسمان دوم سنگ مرمر سفید سی اور تیسرا آسمان [illegible]
چہارم روئین سی ہی اور پنجم نقرہ سی اور ششم طلا سی اور آسمان ہفتم یاقوت [illegible]
سی اور آسمان ہفتم سی تا عرش سات پردہ ہین اور درمیان ہر حجاب کی صحرا [illegible]
ہین نور کی کہ نہایت اوسکی خدا جانتا ہی اور نام اوس فرشتہ کا کہ موکل ہی [illegible]
[illegible] وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ یعنی کروانا ہمنی اون ستارون کو [illegible]
واسطی شیاطین کی اور کیفیت اسکی یہ ہی کہ ہر گاہ شیاطین واسطی دزدی کرنی کلمات [illegible]
کی قصد کیا کرتی ہین اور جب قریب [illegible] شعلہ آتش ستارہ [illegible] اپنی جگہ [illegible]
اس جہت سی کواکب آسمان مین ثبت کیتی گئی ہین اور رکہنا انکا بہی زائل نہین ہوا [illegible]
وقوع قیامت کی پس وہ شعلہ شیاطین کو جلا دیتا ہی [illegible]
کیا ہی ایک زینت آسمان ہی اور ایک رجم شیاطین اور ایک نشان راہ [illegible] دریا اور خشکی کو [illegible]

هُوَ الَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِيۡ مَنَاكِبِهَا
اور وہ ایسا خدا ہی کہ گردانا واسطی تمہاری زمین کو فرمان بردار پس چلو تم بیچ [illegible]
وَكُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ [illegible]
اور کہاؤ تم روزی خدا سے اور طرف اوسکی بازگشت ہی آیا نڈر ہو گئی ہو تم [illegible]

اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوۡرُ ۙ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ
یہ کہ دہنسا دیوی ساتہ تمہارے زمین پس ناگاہ وہ زمین مضطرب ہووی آیا بی ڈر ہو گئی ہو تم [illegible]
فِي السَّمَآءِ اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ
آسمان مین ہی یہ کہ بہیجے اوپر تمہارے [illegible] پس قریب ہی کہ جانو گی تم کیونکر تہا ڈرانا میرا
وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ۚ اَوَلَمۡ يَرَوۡا
اور البتہ تحقیق تکذیب کیا اون لوگون نی کہ اگلی اونکی پس کیونکر ہی عذاب [illegible] آیا نہین دیکہی وہ
اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقۡبِضۡنَ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ
طرف پرندون کی کہ بالای سر اونکی ہین در حالیکہ صف باندہی ہوتی ہین اور بند کرتی ہین [illegible]
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ۚ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِيۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ
[illegible] وہ ساتہ ہر شی کی دیکہنیوالا ہی آیا کون ہی وہ شخص کہ وہ لشکر ہی تمہارا مدد کرتا ہی
مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِيۡ غُرُوۡرٍ ۚ
سوای خدا کی نہین ہین کافرین مگر بیچ فریب کی
اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِيۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِيۡ
آیا کون ہی وہ شخص کہ رزق دیتا ہی تمکو اگر باز رکہی رزق اپنا بلکہ ستیزہ کیا بیچ
عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ؕ اَفَمَنۡ يَّمۡشِيۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ
[illegible] آیا پس جو شخص کہ چلتا ہی در حالیکہ برو افتادہ اوپر موہ اپنی کی راہ یافتہ [illegible]
يَّمۡشِيۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ؕ قُلۡ هُوَ الَّذِيۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ
[illegible] اوپر راہ استوار کی کہہ تو اے محمد وہ ایسا ہی کہ پیدا کیا تمکو

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

اور کر دیا واسطے تمہارے کو سنتی اور چشم اور دل ہا تھوڑا شکر کرتے ہو تم

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ

کہہ تو کہ وہ ایسا ہی کہ پیدا کیا تمکو اور پراگندہ کیا تمکو بیچ زمین اور طرف اوسکی حشر کیے جاؤگے [illegible]

مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ

کب ہو گا یہ وعدہ اگر ہو تم راست گو یوں سے کہہ تو ای محمد کہ جز این نیست کہ علم [illegible]

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ

اور سوائے این نیست کہ میں ہوں ڈرانے والا ظاہر کنندہ پس جس وقت کہ دیکھینگے وہ عذاب کو کہ نزدیک ہے [illegible]

كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

کہ کفر کیا اونہوں نے اور کہا جائیگا یہہ ہی کہ تھی تم ساتھ اوسکی دعوی کرتی تم کہہ تو ای محمد آیا دیکھی ہو تم

إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ

اگر ہلاک کرے مجکو خدا اور اون لوگوں کو کہ ساتھ ہمارے ہیں یا بخشش کرے ہمکو پس کون ہے پناہ دینے والا کافروں کا

مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

عذاب دردناک سے کہہ تو ای محمد وہ کہ ہم دعوت کرتے ہیں تمکو [illegible]

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

پس قریب ہی کہ جانوگے تم کون ہی بیچ گمراہی ظاہر کے کہہ ای محمد آیا دیکھی ہو تم

إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝ ع

اگر ہو جاوے پانی تمہارا خشک پس کون لاویگا واسطے تمہارے پانی

بڑی ریاکاری سوم قوله أفمن يمشي مكبا على وجهه أهدى [illegible] من بینات
آنسی بیخبر ہوتی ہیں نکلی ہیں عبارت اي من حاد عن ولاية علي [illegible]
على صراط مستقيم [illegible] میں بینات اوسکی تین سو [illegible] ہوتی ہیں نکلی ہیں عبارت
علي الهادي وصي النبي قوله فلما رأوه زلفة [illegible] اوسکی آئتیں [illegible]
بینات اي فلما رأوها لعلي الوصي من حب محمد قوله ومن معي [illegible] بینات
[illegible] ہوتی ہیں میں نکلے ہیں عبارت وهو علي الوصي

آیاتها ۵۲ كلماتها ۳۰۰ سورة النون مكية حروفها ۱۲۵۶ ركوعها ۲

سورۂ نون مکی میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کی رحمن اور رحیم کے

نٓ ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

قسم ہی قلم کی اور اوس چیز کی کہ لکھتے ہیں وہ نہیں ہی تو ساتھ نعمت پروردگار اپنی کے

بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ

دیوانہ اور تحقیق واسطے تیری ہر آئینہ ثواب ہی بغیر منت اور تحقیق تو ہر آئینہ اوپر خلق

عَظِيمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ

عظیم ہے پس قریب ہی کہ دیکھیگا تو اور دیکھینگے وہ کہ کون تم میں سی مجنون ہے تحقیق پروردگار تیرا

هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

وہ خوب جاننے والا ہی ساتھ اوس شخص کی کہ گمراہ ہوا راہ خدا سے اور وہ خوب جاننے والا ہی ساتھ ہدایت پانے والوں کے

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ وَلَا

پس اطاعت مت کر تکذیب کنندگان کی وہ دوست رکھتے ہین اگر نرمی کرے [illegible]

تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

فرمان برداری کر ہر سوگند کھانیوالی حقیر کو ایسا وہ کہ بڑا عیب جو [illegible]

مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝ أَن كَانَ ذَا مَالٍ

حد سی گذرنی والا گنہگار سخت خو بعد اس عیبوکی حرام زادہ بسبب اسکی کہ وہ ہی صاحب

وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

اور اولاد اور جسوقت کہ پڑہی جاتی اوپر اسکی آیات ہماری کہتا ہین قصی [illegible]

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

قریب ہی کہ داغ کرینگی اوپر سونڈ کے تحقیق ہم نی ازمایا ہمنی اونکو جیسا کہ ازمایا ہمنی [illegible]

إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ

جسوقت سوگند کہائی اونہون نی کہ کاٹینگی [illegible] صبح اور نکہا انشاء اللہ [illegible]

عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ

اوپر اوس باغ کی بلا [illegible] پس کیا اوسکو [illegible]

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ

پس پکارا [illegible] صبح کے وقت [illegible] اوپر کشتون اپنی کی اگر

صَارِمِينَ ۝ فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا

میوہ کاٹنی والی پس چلی [illegible] طرف باغ کی [illegible]

الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ۝ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝

اوپر تمہاری کوئی درویش اور صبح کی وقت گئی اوپر قصد منع مسکین کی [illegible]

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝

پس جسوقت دیکہا اوسکو کہا اونہون نی [illegible] بلکہ ہم محروم ہین [illegible]

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَ

کہا عادل اونکی نی کیا نہین کہا ہمنی واسطی تمہاری کیون نہین تسبیح کرتی تم کہا اونہون نی پاک ہی

رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ

پروردگار ہمارا البتہ تھی ہم ستمگار پس متوجہ ہوا بعض اونکی کے اوپر بعض کے ملامت کرتی

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ۝ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا

کہا اونہون نی ای خرابی ہماری تحقیق تھی ہم تجاوز کرنی والی حد سی شاید کہ پروردگار ہمارا بدل دیوی ہمکو

خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ

بہتر اوس باغ سی تحقیق ہم طرف پروردگار اپنی کی خواہش کرنی والی ہین [illegible] عذاب دنیا کا

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ ع

اور البتہ عذاب عقبی کا بڑا ہی اگر ہون وہ کہ علم رکہتے ہون

ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو شخص سورہ نون والقلم کو تلاوت کری فریضہ مین یا
نافلہ مین تا زندہ ہی حق تعالی اوسکو فقیری مین گرفتار نکری اور بعد موت کی فشار قبر سی امان
دیتا ہی [illegible] قلم مشہور ہی کہ نون و قلم [illegible] ہی اور تفصیل اسکی بذکر [illegible] ہی
کہ آیات غریبہ حق تعالی سی ہی کہ جسقدر حیوانات [illegible] پانی سی ہلاک ہوتی ہین بخلاف [illegible]

کی کہ زندگی اوسکی پانی مین ہی اور ابن عباس سی منقول ہی کہ مراد ہی [illegible]
کہ زمین اوسکی پشت پر ہی اور اوسکو بہموت کہتی ہین اور بروایت دیگر [illegible]
بروایت امیر المومنین نام اوسکا بہموت ہی اور خبر مین وارد ہی کہ ہر گاہ [illegible]
نی زمین کو پیدا کیا اور سات طبقی اوسکی کئی اور ایک فرشتہ کو خلق کیا اور [illegible]
مشرق سی مغرب تک پہونچاتی اور ان سات زمین کو دوش پر اوسکی رکہا [illegible]
وہانی قرار اوسکی ایک گاؤ فردوس سی بہیجی کہ چالیس ہزار پاؤن تہی [illegible]
قدم اوسکی کوہان پر رکہا اور ہر گاہ قدم فرشتہ کا حرکت کرتا تہا ایک [illegible]
پیدا کیا کہ طول اور عرض اوسکا پانسو برس کی راہ کا تہا اور اوسکو [illegible]
رکہا اور فرشتہ نی قدم اوس یاقوت پر رکہا اور وہانی قرار پایا گاؤ کی [illegible]
سبز پیدا کیا کہ کثافت یعنی موٹائی اوسکی بمقدار کثافت ہفت آسمان اور [illegible]
تہی اور اوس پتہر کو پشت ماہی پر رکہا کہ جسکا نام نون ہی اور وہ ماہی [illegible]
اور وہ پانی ہوا پر اور ہوا قدرت الہی پر کعب الاحبار سی مروی ہی کہ [illegible]
بسبب وسوسہ ابلیس چاہا کہ حرکت کری اور جو کچھ اوسکی پشت پر ہی گرا دی [illegible]
نی ایک جانور پیدا کیا کہ ناک مین اوسکی گیا اور دماغ تک پہنچا مچہلی نی [illegible]
فریاد کی فرمان پہونچا اوس جانور کو کہ باہر آوا اور دور ہو اوسکی کہڑا ہوتا [illegible]
اوسکی دماغ مین جاتا ہی بجہت اس دہشت کی حرکت سی باز رہی اور حضرت [illegible]
محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
نون ایک نہر ہی بہشت مین کہ حق تعالی نی حکم کیا کہ ہو جا تو روشنائی [illegible]

ہی کہ دودہ سی سفید ہی اور شہد سی شیرین ہی اور اوسکی قلم کو حکم کیا کہ لکہہ جن کو کہ جو موجود ہی [illegible]
[illegible] کی اور صحیح قول یہ ہی کہ نون نام فرشتہ کا ہی اور معنی اوسکی یہ ہین قسم ہی [illegible]
قلم [illegible] کی کہ جسکو لکہتی ہین فرشتی قلم ہائی نور سی [illegible] الفاظ [illegible] مراد قلم سی [illegible]
[illegible] مین آسمان و زمین ہی [illegible] لوح محفوظ مین لکہا جاتا ہی اور قول بعضونکا یہ ہی [illegible]
قلم [illegible] اس سی [illegible] اوسکی قسم ہی اور بعضونی لکہا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
کہ اول مخلوقات خدا قلم ہی بعد اوسکی بنظر ہیبت طرف اوسکی نگاہ کی شگاف اوسمین ہوا [illegible]
[illegible] نون کو پیدا کیا اور قلم نی اوس دوات سی جمیع حوادث کو یعنی جتنی احوال کہ قیامت تک [illegible]
سب لکہا اور [illegible] قلم سی ہی تمام کتابین [illegible] لکہی جاتی ہین اور احکام شریعت مصطفوی [illegible]
[illegible] ابن عباس سی مروی ہی کہ اول وہ چیز کہ نور محمد سی پیدا کیا قلم تہی [illegible]
بعد اوسکی قلم لوح پر جاری ہی اور تمامی [illegible] آئندہ [illegible] لکہا [illegible]
[illegible] پیغمبر خدا کا [illegible] تہا کہ ایک نور مسجد مین حضرت [illegible] اوسکی گرد [illegible]
[illegible] دامن مین [illegible] کہا کہ [illegible]
[illegible] کو منع فرمایا بعد اوسکی حضرت نی کہا کہ [illegible] جانتا ہی [illegible]
[illegible] حضرت نی فرمایا کہ [illegible] لیکن [illegible]
[illegible] کہ اگر [illegible] اس کیفیت پر [illegible]
[illegible] اوسکی سر [illegible] حضرت کی [illegible] کہا کہ اگر [illegible]
[illegible] حضرت نی فرمایا کہ [illegible] رسول اللہ [illegible] حضرت نی پوچہا کہ [illegible]
[illegible] اشہد ان لا الہ الا اللہ [illegible] اشہد ان محمدا رسول اللہ [illegible]

بدخلقی کہا کہ یا رسول اللہ تمام عالم میں کوئی شخص مجہسی زیادہ تر دشمن تمہارا نہ تہا اور اب مثل ...
زیادہ محبوب ہو ... دوستی آپکی ... نازل ہوا یہہ کس طرح سی ہی روایات میں ...
مذکور ہین کہ یہہ آیت ولید کی نسبت نازل ہوا قوله فلا تطع المكذبين ودوا لو تدهن فيدهنون
بن مغیرہ درمیان قریش کی بزرگ ہوا نہیں ... بعد اونکا اور ... طرف اپنی نسبت ...
روایت کی ہی کہ جب سپیمبر خدا نی مجلس قریش میں اس آیت کو پڑہا تمام عیوب کو ولید نی اپنی ...
پایا مگر حرام زادگی کو کہ اپنی ذات میں نہ پاتا تہا اور کہتا تہا کہ میں سید قریش ہوں ...
اور مرد مشہور ہی اور میں جانتا ہوں کہ محمد دروغ نہیں کہتا ہی یہہ کس طرح سی ہو کہ میں ...
غضبناک مجلس سی اوٹہہ کی اپنی ماکی پاس گیا شمشیر کہینچ لی اور ازروی تہدید کی سوال کیا
کہا کہ باپ تیرا زر جو لیت اور مرد ہی نہیں رکہتا تہا اور راوسکی ... تہی کہ چشم داشت ...
لینی کی رکہتی تہی مجہی شک آیا ایک غلام تہا کہ اوس سی مباشرت واقع ہوئی اور تو ...
اوسکا نتیجہ ہی حاصل یہہ کہ حق تعالی نی حبیب اپنی کو منع کیا کہ فرمان اس شخص کا نہ بجالاو ...

تکملہ زبر و بینات کوع سوم قوله ن ایک حرف ہی زبر اوسکی پچاس ہی تی ... زبر و بینات ...
مجموع اونہیں دونکی ایک سو چہہ ہوئی ... اوس سی عبارت احمد الحبیب ...
پانچ حرف ہیں اول و دوسرا ... قوله تعالى على سبيله ... پانچ حرف ہین ...
ایسی ... ایک سو ... ہو ... دو ... کیا ...
على يوم ... قوله ... اونکی ... ہی ...
مجموع اونہیں دونو کا چار سو ہا پچاسی ہوتا ہی نکلی اوس سی یہہ عبارت

عمر هو عدو آل احمد

۸۱۰ ۳۲۱

ان للمتقين عند ربهم جنات النعيم ○ افنجعل المسلمين كالمجرمين ○
[illegible]
ما لكم كيف تحكمون ○ ام لكم كتاب فيه تدرسون ○ ان لكم فيه لما
[illegible] ... آیا تمہاری کتاب ہی ... کتاب کہ بیچ اوسکی پڑہتی ہو تم ...
تخيرون ○ ام لكم ايمان علينا بالغة الى يوم القيمة ان لكم لما
... آیا تمہاری ... قسم عہد ... ہمارے ... روز قیامت تک ...
تحكمون ○ سلهم ايهم بذلك زعيم ○ ام لهم شركاء فليأتوا بشركائهم
... سوال کر ... کون ان میں سی ... ساتہ ... ضامن ...
ان كانوا صادقين ○ يوم يكشف عن ساق ويدعون الى السجود
اگر ہو تم ... کو ... بیچ اوس دن کی کہولا جائیگا ... اور بلائی جاوینگی طرف سجدی کے
فلا يستطيعون ○ خاشعة ابصارهم ترهقهم ذلة وقد كانوا
... در حالیکہ ... آنکہیں اونکی ... خواری ...
يدعون الى السجود وهم سالمون ○ فذرني ومن يكذب بهذا الحديث
... طرف سجدے کی ... در حالیکہ وہ ... اور اوس شخص کو ...
سنستدرجهم من حيث لا يعلمون ○ واملي لهم ان كيدي متين ○
... ہم اونکو ... ڈہیل دیتا ہوں ... مضبوط ہی
ام تسألهم اجرا فهم من مغرم مثقلون ○ ام عندهم الغيب فهم
... کیا مانگتا ہی تو اونسی مزدوری ... نزدیک اونکی ہی علم غیب کا ...

يكتمون ○ فاصبر لحكم ربك ولا تكن كصاحب الحوت اذ نادى

[illegible]

وهو مكظوم ○ لولا ان تداركه نعمة من ربه لنبذ بالعراء وهو

[illegible]

مذموم ○ فاجتباه ربه فجعله من الصالحين ○ وان يكاد الذين

[illegible]

كفروا ليزلقونك بابصارهم لما سمعوا الذكر ويقولون انه لمجنون ○

[illegible]

وما هو الا ذكر للعالمين ○

اور نہیں ہی وہ مگر نصیحت ہی واسطے عالم کے

قوله يكشف عن ساق یہ کنایہ ہی کشف حقایق امور سی یعنی اوس دن کشادہ کی جائیگی حصول ہر کار کی اور نمایاں ہوینگی حقایق اونکی اس حیثیت سی کہ سب اوس پر واقف ہون اور ابن عباس سی نقل ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ ہر گاہ روز قیامت ہو خلایق عرصات مین حاضر ہوگی اور حق تعالی درمیان ظالمین اور مظلومین کی حکم بعدل کریگا تا بحدیکہ اگر کوئی شخص شیر کو ساتھہ پانی کی ملا کر کی معرض بیع مین لایا ہوا اوسکو تکلیف کرینگی کہ شیر کو پانی سی جدا کر بعد اسکی منادی کریگا کہ جملہ خلایق سنینگی اور کہینگی ہر ایک بت کو عقب پیشوا اپنی کی جاوین پس جاوین اصنام تابع اصنام ہونگی اور مومنین اور منافقین حاضر رہینگی درگاہ کریمی مین

مین کہ ہم جدا ہی ہر حق ایمان لائی ہین اوس وقت حکم ہوگا کہ حجاب اوٹھا لو ایک نور انوار عظمت حق سی پیدا ہوگا اوس وقت لوگ سجدہ مین جاینگی اور منافقین کی پشت مانند ایک تختہ کی استادہ رہ جاینگی ہر چند چاہینگی کہ وہ بھی سجدہ کرین نہ کر سکینگی اور بعض ... اشارہ قول حق تعالی کا ہی یوم یکشف عن ساق اور صاحب کتاب فی الوسی شعر سی نقل کیا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ حق تعالی روز قیامت مین نور اپنی کو ساق عرش سی دکھلاویگا سب مومنین سجدہ مین جاینگی اور پشتہائی منافقین ایک تختہ ہو جاینگی اس طرح سی کہ گویا سیخہا ہی آہنی اونمین کوبیدہ کی ہین قوله فذرنی ہر گاہ شریعت مکہ فی تکذیب جناب نبوی کی اور خاطر عاطر سید عالم اون گفتار سی بہت اندوہناک ہوئی لہذا حق تعالی نی تسلی اون حضرت کی اور تخویف اہل کفر کی فرمایا کہ ای محمد فذرنی یعنی چھوڑ ای محمد مجھی اور اوس شخص کو کہ تکذیب تیری کی ہی ساتھہ فرمان کی یعنی مین اوسی سمجہہ لونگا اور اونکو جزا دونگا قوله وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک الخ منقول ہی کہ کوتاہ نظران قریش قبیلہ بنی اسد سی ایک جماعت کہ بد چشم و شہرت رکھتی تھی مدد اور معاون اپنا اونکو کیا اور بہت سی وعدہ دئے کہ اگر تم چشم زخم جمال سید عالم پر پہونچاؤ تو ہم تمکو غنی کرین اور بد چشمی انکی ایسی تھی کہ اگر ایک اونمین سی ارادہ گوشت کہانی کا کرتا تھا کنیز سی کہتا تھا کہ زنبیل [illegible] اور جب [illegible] ہر گاہ اونکو [illegible] دیکھتی تھی کہتی تھی کہ کیا نیک حیوان ہی اور شل [illegible] دیکھا [illegible] کی وہ گر [illegible] تھا اور صاحب اوسکا اوسکی ذبح کرتا

تہا اور یہی بہی کہ صدمہ دیتی تہی اور اگر وہ ارادہ کسی کی ہلاک کا کرتی تہی تو [illegible]
حاقہ کرتی تہی بعد اوسکی نظر اوس شخص پر ڈالتی تہی فی الحال مر جاتا تہا اور [illegible]
اس جماعت کی ایک شخص تہا کہ نظر جسپر ڈالتا تہا کہ چاہتا مر جاتا تہا یا مقتول ہو جاتا
اور اس مرد کو خیمہ سی باہر نکالنی دیتی تہی اور ہر کا خیمہ مین دلگیر ہوتا تہا [illegible]
اوٹہاتی تہی تا دیکہی وہ القصہ جماعت مذکور برابر رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ کی استادہ ہوئی اور وہ حضرت تلاوت قرآن کر رہی تہی جسوقت [illegible]
آنحضرت کو سنا کہا کہ مانند اس شخص کی نہین دیکہا ہمنی فصاحت اور [illegible]
مین اور حسن صوت و بہجت مین اوسوقت حقتعالی نی حفاظت اپنی حبیب کی کی
اور نظر بد سی بچایا اور یہہ آیت کو بہیجا وان یکاد الذین الخ اور خبرون [illegible]
کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ چشم بد شتر کو دیگ مین اور [illegible] داخل کرتی ہی
مرد کو قبر مین اور ایکروز جناب کورستان بقیع مین تشریف لی گئی اور [illegible]
[illegible] اکثر اہل قبور بسبب چشم زخم کی اس جگہہ پر قبر مین سوتی مین اور [illegible]
روایت کی کہ مین عرض کی کہ یا رسول اللہ فرزندان جعفر کو چشم زخم پہنچتا ہی کوئی افسون [illegible]
چیز تقدیر پر سبقت لیتی تو البتہ چشم زخم غالب ہوتی تو مین کہتا کہ چشم زخم [illegible]
[illegible] ہوا اور یہہ امر [illegible] ممکن الوقوع ہی اور جمیع مفسرین اسپر کہتی ہین [illegible]

تکملہ

اور علم الہدی نی بہی اس امر کو تجویز کیا ہی [illegible] زبر و بینات رکوع [illegible]
قولہ الذکر پانچ حرف مین [illegible] دوسی [illegible] موتی [illegible]
علیؑ وکیل حبیب اللہ [illegible] کو تین حرف مین [illegible] اوسکی ایک سی [illegible]

[illegible] ۱۱۳

آیاتہا ۵۲ کلماتہا ۲۵۶ سورۃ الحاقۃ مکیۃ حروفہا ۱۴۳۰ رکوعہا ۲

سورہ حاقہ مکہ مین نازل ہوئی وہ باون آیتین ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام — خدا بخشنی والی مہربان کی

الحاقۃ ○ ما الحاقۃ ○ وما ادرٰک ما الحاقۃ ○

ساعت حق — کیا ہی وہ ساعت — اور کیا تجہی معلوم کیا تو نی کہ کیا ہی ساعت حق

کذبت ثمود وعاد بالقارعۃ ○ فاما ثمود فاہلکوا

تکذیب کی قوم ثمود نی اور عاد نی ساتھ روز کوبندہ کی — پس لیکن قوم ثمود پس ہلاک کی گئی

بالطاغیۃ ○ واما عاد فاہلکوا بریح صرصر عاتیۃ

ساتھ سرکشی کی — اور لیکن قوم عاد پس ہلاک کی گئی ساتھ ہوا تند کہ حد سی گذر گئی والی

سخرہا علیہم سبع لیال وثمانیۃ ایام حسوما فتری

مسخر کیا اوسکو اوپر اونکی سات رات اور آٹہ دن پی درپی پس دیکہتا تو

القوم فیہا صرعی کانہم اعجاز نخل خاویۃ ○ فہل

قوم کو بیچ اوسکی ہلاک ہوئی گویا کہ وہ تنہ درخت خرما ہین بیچ مین خالی پس آیا

تری لہم من باقیۃ ○ وجاء فرعون ومن قبلہ و

دیکہتا ہی تو اونکی کوئی باقی ماندہ — اور آیا فرعون — اور جو تہی پہلی اوسکی اور

وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ

اور بستیاں الٹی ہوئی قوم لوط کی ساتھ خطا کے پس نافرمانی کی پیغمبر پروردگار اپنے کی

فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ۝ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ

پس پکڑا انکو پکڑنے سخت نے بدرستی کہ ہم نے جبکہ طغیانی کی پانی نے اوٹھایا ہم نے تمکو

فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ

بیچ کشتی چلنے والی کی تاکہ کریں ہم اوسکو واسطے تمہارے نصیحت اور نگاہ رکھیں اوسکو کان نگاہ رکھنے والے

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَ

پس جبوقت کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کی نفخہ یعنی پھونکنی واحد اور اوٹھائی جاویگی زمین اور

الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ

پہاڑ ٹکڑے ہونگی ٹکڑے ہونی ایک مرتبہ میں پس اوس دن واقع ہوگی واقع ہونیوالی

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ

اور ٹکڑے ہوگی آسمان پس یہ آسمان اوس دن سست ہوگا اور فرشتہ ہوگا اوپر

أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ

کناری اوسکی اور اوٹھاتی ہیں عرش پروردگار تیرے کو اوپر اپنی اوس روز آٹھ فرشتے

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

اوس دن عرض کئے جاؤگی تم نہیں پوشیدہ رہی اوپر خدا کے کردار تمہارا کوئی پس لیکن وہ شخص کہ دیا گیا

كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ۝ إِنِّي

نامہ اعمال اوسکا داہنی ہاتھ میں پس کہیگا آو پڑھو نوشتہ میرے کو بدرستیکہ میں

ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ

یقین کرتی والا تھا میں بیچ دنیا کے ملاقات کرنیوالا حساب اپنی کو ہوں پس وہ شخص بیچ عیش پسندیدہ کے ہوگا

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا

بیچ بہشت عالی کے میوہ اوسکی نزدیک ہیں کھاؤ تم اور پیو تم

ربع هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

راحت و گوارا ہو سبب اوس چیز کے کہ بھیجا تمنے اعمال نیک بیچ دنوں دنیا کی اور لیکن وہ شخص کہ دیا گیا

كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝

نامہ اعمال اوسکا بائیں ہاتھ میں پس کہیگا کاشکی نہ دیا جاتا میں نامہ عمل اپنی کو

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝

اور نہ جانتا میں کہ کیا ہی حساب میرا اے کاش کہ موت دنیا میں ہوتا حکم فنا میں

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ۝ خُذُوهُ

نہیں غنی کیا ہے مال میرے نے نابود ہوا مجھ سے غلبہ میرا لو تم اوسکو

فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا

پس طوق ڈالو اوسکو بعد اسکی جہنم میں داخل کرو بعد اسکی بیچ زنجیر کی کہ گز اوسکا

سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

ستر گز کا ہے پس لاؤ تم اوسکو بدرستیکہ تھا وہ کہ نہیں ایمان لاتا ساتھ خدا

الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ

عظیم کے اور نہیں تحریص کرتا تھا اوپر طعام دینے مسکین کے پس نہیں ہے

لَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ
دہلی اوسکا اوس دن حمایت کرنی والا اور نہیں ہی طعام مگر غسالہ دوزخیان
لَا یَاْکُلُهٗ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ
نہیں کہاتے ہین اسکو مگر گنہگاران

جابر بن جعفی ابی جعفر سی روایت کرتا ہی کہ جو شخص سورۂ حاقہ کو فرایض اور نوافل میں تلاوت کرے باعث تمامی ایمان ہی اور قاری اوسکا ہرگز بی ایمان نہین ہوتا اور خدا سی ملاقات کریگی قوله وَتَعِیَهَا اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ ابو الحسن الواحدی کہ اہل سنت سی ہی اور مشاہیر علما انکی سی ہی تفسیر اپنی مین کہ اسباب نزول نام اوسکا ہی لکہا کہ یہ آیہ شان علی بن ابیطالب صلوات اللہ علیہ مین نازل ہوا ہی اور روایت کی اونی سینا خود امیر المومنین سی کہ فرمایا کہ پیغمبر خدا نی مجہی اپنی سینی سی لگایا اور فرمایا کہ ای علی خدا نی امر کیا ہی کہ تجہی نزدیک اپنی بلاؤن اور تجہی تعلیم کرون اور جو کچہ کہ مین تعلیم کرون تو اوسکو سنا اور یاد کرا اور فراموش نکرنا اور ثعلبی بہی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ یہ آیہ شان علی ابیطالب مین وارد ہوا ہی وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّکَ فَوْقَهُمْ مروی ہی کہ حاملین عرش چار ہین مگر جب قیامت ہوگی تو چار فرشتی اور بہی اونکی کی بہیجیگا اور ایک حدیث مین ہی کہ بعضی انکی بصورت انسان ہین اور بعضی بصورت اسد اور بعضی بصورت گاؤ نر کی اور بعضی بشکل طایر کی **تکملہ** زبربینات پنجم سپارہ بست و نہم قوله وَمَنْ قَبْلَهٗ سات حرف مین زبر اوسکی دو ہی [illegible] مین نکلی اوس سی یہ عبارت ثمود الاول وحبیبه تعدی قوله وَالْمُؤْتَفِکٰتُ

۱۳۱ ۶۷

اس حرف مین زبر اوسکی نو سی چورسی ہوتی ہین نکلی اونکا یہ عبارت یعنی اَهْلُ الْبَصْرَةِ هُمُ الْجُهَّالُ قوله بِالْخَاطِئَةِ آٹہ حرف مین بینات اوسکی دو سی چہیاسٹہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت وحمیراء قوله اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ آٹہ حرف مین زبر اوسکی دو سی اکتیس ہوتی ہین اور حاق اوسکی تین سی چہتر ہوتی ہین اور مجموع اونہین دونو کا ایک ہزار چہ سے چودہ ہوتی ہین نکلی اوس سے یہ عبارت اُذُنُ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ وَصِیِّ اَحْمَدَ وَاعِیَةٌ قوله وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّکَ فَوْقَهُمْ یَوْمَئِذٍ ستائیس حرف مین زبر اوسکی دو ہزار آٹہ سے چورانوے ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت وَاُولٰئِکَ نُوْحٌ نَجِیُّ اللّٰهِ وَاِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ وَمُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ وَعِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ حَبِیْبُ اللّٰهِ وَعَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ هُمْ اَذْکِیَاءُ اللّٰهِ قوله فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا کِتٰبِیَهْ اکتالیس حرف مین زبر اوسکی دو ہزار اکیسی نانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت المرتضی علی الهادی ہو سید الائمة قوله وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ بیس حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار تین سی اکسٹہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت هو معاویة ابن الکافرة

۵۱۲ ۳۰۰ ۵۲۸

فلا اقسم بما تبصرون ○ وما لا تبصرون ○ انه

پس بہ قسم کہاتا ہون ساتھ اوس چیز کی کہ دیکھتے ہو تم اور اوس چیز کی کہ نہیں دیکھتے ہو تم

لقول رسول كريم ○ وما هو بقول شاعر قليلا

بہ تحقیق قول رسول بزرگ ہے اور نہیں ہی قرآن سخن شاعر کا اور تھوڑا

ما تؤمنون ○ ولا بقول كاهن قليلا ما تذكرون

وہ چیز کہ ایمان لاتی ہو تم اور نہیں ہی قول کاہن کا کم ہی وہ چیز کہ پند لیتے ہو

تنزيل من رب العالمين ○ ولو تقول علينا بعض

قرآن بھیجا ہوا ہی جانب پروردگار عالمیان سی اور اگر افترا کری اوپر ہمارے

الاقاويل ○ لاخذنا منه باليمين ○ ثم لقطعنا منه

سخن کو ہر آئینہ لیتے ہم اوسکو بدست راست پس ہر آئینہ قطع کرتے اوسکی

الوتين ○ فما منكم من احد عنه حاجزين ○ وانه

رگ دل کو پس نہین ہی کوئی شخص تم میں سے اوس سے منع کرنے والا اور

لتذكرة للمتقين ○ وانا لنعلم ان منكم مكذبين

ہر آئینہ پند ہی واسطی متقیون کے اور بہ درستی کہ ہم جانتے ہین ہر آئینہ بہ درستی کہ تم سی بعضی تکذیب کرنے والے ہین

وانه لحسرة على الكافرين ○ وانه لحق اليقين ○ فسبح

اور بہ درستی کہ وہی قرآن حسرت ہی اوپر کافرون کی اور بہ درستی کہ وہی ہر آئینہ حق یقینی ہی پس تسبیح

باسم ربك العظيم ○

ساتھ نام پروردگار اپنے کے کہ بزرگ ہی

ع

تکملہ زبر و بینات رکوع ششم سپارہ بست و نہم قوله وکانت

... کو سولہ حرف مین زبر اوسکی ایکسو سی ہوتی مین نکلی اوس سی

عبارت اتى ذو الجبريل في حب علي ووداده قوله تنزيل من رب العالمين

... حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار ... ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت

حب امير المؤمنين الهادي والولاية حقا قوله ولو تقول علينا

بارہ حرف مین زبر اوسکی سات سی اور تالیس ہوتی مین نکلی اوس سے

یہہ عبارت محمد الهدى سيد الانبياء والمرسلين

قوله وانه چار حرف مین بینات اوسکی ایک سی چوہتر ہوتی مین نکلے

اوس سی یہہ عبارت اتى ولاء علي حبه قوله وانه چار حرف مین بینات

اوسکی ایک سی چوہتر ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت اتى ان ولى الله قوله وانه

... حرف مین بینات اوسکی چوہتر ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ولاء علي حبه

اياتها كلماتها سورة المعارج مكية حروفها ركوعها

سورہ معارج کہ مین نازل ہوتی وہ چوالیس آیتین ہین

بسم الله الرحمن الرحيم ○

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا بخشنے والے مہربان کے

سال سائل بعذاب واقع ○ للكافرين ليس له دافع ○

سوال کیا سائل نے ساتھ عذاب کے ... واسطی کافرون کی نہین واسطی اوسکی دفع کرنے والا

مِنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ○ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ
جانب خدا کی کہ صاحب قرابت ہی عروج کرتی ہیں ملائکہ اور جبرئیل طرف عرش کی

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ○ فَاصْبِرْ
بیچ ایسے دن کی کہ ہو گی مقدار اوس کی پچاس ہزار برس کے پس صبر کر

صَبْرًا جَمِيلًا ○ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ○ وَنَرَاهُ قَرِيبًا ○
صبر نیک بدرستی کہ وہ دیکھتے ہیں اوسکو دور اور دیکھتے ہیں ہم اوسکو قریب

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ○ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ○
اوس دن کہ ہو گا آسمان مانند نقرہ گداختہ کے اور ہو گی پہاڑ مانند پشم کی دھنی ہوئی

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ○ يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ
اور نہیں سوال کیا جاتا کوئی دوست اپنے دوست کا دکھائی جاوینگی باہم دوست رکھتا ہی گنہگار اگر

يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ○ وَصَاحِبَتِهِ وَ
فدیہ دیوے عذاب روز سے ساتھ اولاد کے اور زن اپنی کے اور

أَخِيهِ ○ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ○ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
برادر اپنی کی اور ہم قوم اپنی کے ایسی وہ کہ جگہ دیتی اور جو کچھ کہ بیچ زمین کی ہے

جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ○ كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ ○ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ○
سبکو پھر نجات دیوے اوسکو ہرگز نہیں نجات پاویگا بدرستی کہ وہ ہی آتش شعلہ زن کھینچنے والی کھال کی

تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ○ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ○
بلاتی آتش اوس شخص کو کہ پشت کی طرف گردانی کرتی ہیں اور جمع کیا ہی مال کو پس نگاہ میں رکھا

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ○ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ○
بدرستی کہ آدمی پیدا کیا گیا ہی بہت حریص جب پہونچتی ہی اوسکو برائی بہت جزع کرتا ہی

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ○ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ○ الَّذِينَ
اور جس وقت کہ پہونچتی ہی اوسکو نیکی منع کرتا ہی طاقت نہیں مگر نماز پڑھنے والے ایسے وہ کہ

هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ○ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ
اوپر اپنی نماز کی مداومت کرنے والی ہیں اور وہ لوگ بیچ مال اونکی کے

حَقٌّ مَعْلُومٌ ○ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ○ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ
حق معاش ہی زکوٰۃ وغیرہ کی واسطی سایل کی اور محتاج کے اور وہ لوگ کہ تصدیق کرتے ہیں

بِيَوْمِ الدِّينِ ○ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ○
روز جزا کے اور وہ لوگ کہ وے عذاب پروردگار اپنی سی ڈرتے ہیں

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ○ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ
بدرستی کہ عذاب پروردگار اونکی کا نہیں امن میں ہے اور وہ لوگ کہ واسطی عورتیں اپنی کی

حَافِظُونَ ○ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
نگاہ رکھنے والے ہیں مگر اوپر ازواج اپنی کے یا وہ چیز کہ مالک ہوئی ہیں دست اونکے

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ○ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ
پس بدرستی کہ وہ غیر ملامت کیے گئے ہیں پس جو شخص کہ خواہش کرے سوائے اوسکی پس وہ گروہ

هُمُ الْعَادُونَ ○ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
وہی زیادتی والی ہیں جو رہے اور وہ لوگ کہ واسطی امانت اپنے کے اور پیمان اپنی کے

تبارک

ع

رٰاعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝

رعایت کنندگان ہین اور وہ لوگ کہ وہی ساتھ گواہیاں اپنی کی قیام کرنے والے ہین

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلٰوتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ فِیْ

اور وہ لوگ اوپر نماز اپنی کے حفاظت کرنی والے ہین یہہ گروہ

جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ ۝

بہشت کے بزرگ کیے گئے ہین

ابی جعفر علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو شخص سورۂ معارج کو پڑہی حق تعالی ... روز قیامت
مین گناہان اوسکی نہ پوچہی گا او بہشت مین ہمنشین محمد و آل محمد کر گا ... سَاۤئِلٌ
سَاۤئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۔ تفسیر ... مین لکہا ہی کہ بعد معرکۂ خم غدیر حارث بن نعمان ...
پر سوار ہوکر متوجہ مدینہ ہوا وقتیکہ مجلس حضرت مین آیا کہا کہ ای محمد تو نی ...
ہمکو آگاہ کیا قبول کیا ہمنی نماز پنجگانہ کو اور زکوۃ اور صوم اور حج کا اور جہاد کا ...
کیا تو نی فرمان برداری کی ہمنی اور ان سب باتو پر تو راضی نہوا تا اینکہ ...
ابیطالب یعنی علی کا لیکر کہا تو نی کہ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ
آیا یہہ امر جانب خدا سی تہا یا جانب اپنی سی جو پیغمبر نی کہا کہ جو کچہہ کہ حق ...
کہا مین نی بحکم خدا ہی اور غضبناک ہوکر اپنی گہر کو چلا اور کہا کہ ای پروردگار ...
امر سچ ہی اور راست ہی تو ایک پتہر آسمان سی نازل کر کہ اوس شخص کو ...
چنانچہ موافق درخواست اوسکی کی سنگ آسمانی گرا اور سر پر اوسکی ...
اور پا مین پاسی نکل آیا او سوقت مین یہہ آیہ نازل ہوئی سَاَلَ سَاۤئِلٌ رکوع ...

ہفتم سیپارہ و بیست و نہم قوله لِلْکٰفِرِیْنَ اثنہ حروف ہین زبر او علی
پانسی اکیس ہوتی ہین نکلے اوس سے یہہ عبارت بولاء علی الامام
الوصی و حبہ قوله اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلٰوتِهِمْ
دَآئِمُوْنَ اکیس حروف ہین زبر اوسکی ایک ہزار نو سی چہہ ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت وَهُمْ اَصْحَابُ الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ شِیْعَةِ
اٰلِ اَحْمَدَ حَقًّا قوله وَالَّذِیْنَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ
بیس حروف ہین زبر اوسکی ایک ہزار تین سی چار ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت اَیْ مَوَالِیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ فِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مُّعَیَّنٌ قوله
لِلسَّاۤئِلِ چہہ حروف ہین زبر اوسکی ایکسو تیس ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت اَحْمَدُ هُوَ الْبَاکِیْ قوله الْمَحْرُوْمِ
سات حروف ہین زبر اوسکی تین سو چیس ہوتی ہین نکلے اوس سے
یہہ عبارت وَلِیُّ اللّٰهِ هُوَ وَکِیْلُ اَحْمَدَ الْمَا

فَمَالِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا قِبَلَکَ مُهْطِعِیْنَ ۝ عَنِ الْیَمِیْنِ

پس کیا ہوا اون لوگوں کو کہ کافر ہوئی قبل اسکی درحالیکہ طرف تیری ... ہی کرتی والے ہین دست راست سے

وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ۝ اَیَطْمَعُ کُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ

اور دست چپ سی حالیکہ جماعت متفرق ہین آیا طمع کرتا ہی ہر ایک مردان سی بیچ کے

یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ۝ کَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ۝

داخل ساتہ مومنین کی بوستان نعمت مین نہین ... ہی بدرستیکہ پیدا کیا ہمنی اونکو اوس چیز سی کہ جانتی ہین وہ

فلا اقسم برب المشارق والمغارب انا لقادرون
پس نہیں قسم کہاتا ہوں میں ساتھ پروردگار مشارق اور مغارب کے بیشک ہم قادر ہیں

على ان نبدل خيرا منهم وما نحن بمسبوقين ○
اوپر اس چیز کی کہ بدل کریں ہم بہتر اون سے اور نہیں ہم سبقت کیے گئے

فذرهم يخوضوا ويلعبوا حتى يلاقوا يومهم الذي
پس ترک کر اونکو کہ خوض کریں وہ باطل میں اور مشغول رہیں تا آنکہ ملاقات کریں اوس دن اپنے سے کہ

يوعدون ○ يوم يخرجون من الاجداث سراعا
وعدہ دیے گئے ہیں وہ جس دن نکلیں گے وہ قبروں سے اور حالیکہ جلدی کرنے والے ہیں

كانهم الى نصب يوفضون ○ خاشعة ابصارهم
گویا کہ وہ طرف علم کی کہ جسکو کہا ہی جلدی کرتے ہیں اور حالیکہ ذکر نیوالی ہیں آنکھیں اونکی

ترهقهم ذلة ذلك اليوم الذي كانوا يوعدون ع
ہوتی ہے اونکو ذلت یہہ وہ روز ہے کہ وہی تہے کہ وعدہ دیے گئے

وما نحن بمسبوقين یعنی اگر ارادہ کسی امر کا کریں ہم کسطرح سے [illegible]
کرسکتی ہیں اور ہمکو عاجز کرسکتی ہیں پس ترک کر تو اونکو [illegible]
کریں وہ امور باطلہ میں اپنے اور بازیوں میں مشغول ہوں تکملہ [illegible]
رکوع ہشتم سیپارہ بست ونہم قولہ المشارق سات [illegible]
حرف ہیں زبر اوسکی جہہ سے بہتر ہوتی ہیں نکلے اوس سی [illegible]
الانبیاء نفہا احمد جدا قولہ والمغارب [illegible]

اوسکی ایکہزار دو سو اسی ہوتی ہیں نکلے اوس سی یہہ عبارت [illegible]
[illegible] علی لباسک قولہ الیوم الذی کانوا یوعدون [illegible]
زبر اوسکی ایکہزار پانسو ہوتی ہیں نکلی یہہ عبارت یوم خروج المہدی [illegible]

۲۸ ۲۲۴ ۹۵۹ ۲
ایاتها كلماتها سورة نوح مكية حروفها ركوعها
سورہ نوح مکہ میں نازل ہوا اوسمیں اٹھائیس آیتیں ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا بخشش والے مہربان کے

انا ارسلنا نوحا الى قومه ان انذر قومك من قبل
بیشک ہم نے بھیجا نوح کو طرف قوم اوسکی کے کہ خوف دلاؤ ڈراؤ قوم اپنی کو آگے اس سی

ان ياتيهم عذاب اليم ○ قال يا قوم انی لكم نذير
کہ آوے اونکو عذاب دردناک کہا نوح نے ای قوم میری تحقیق کہ میں تمکو ڈرانیوالا ہوں

مبين ○ ان اعبدوا الله واتقوه واطيعون ○ يغفر لكم
ظاہر یہہ کہ پرستش کرو تم خدا کی اور ڈرو تم اوس سے اور اطاعت کرو تم میری بخشیگا واسطے تمہارے

من ذنوبكم ويؤخركم الى اجل مسمى ان اجل الله
گناہان تمہارے اور رہنے دیگا تمکو تا مدت معین بدرستیکہ اجل خدا

اذا جاء لا يؤخر لو كنتم تعلمون ○ قال رب انی دعوت
جب آویگی نہیں مہلت دیجائیگی اگر ہو تم کہ جانتے تم کہا نوح نے پروردگار میں نے بلایا

قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا

قوم اپنی کو شب میں اور روز میں ۔ نزیادہ کیا اونکو دعوت میری نے مگر بھاگنے کو

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي

اور میں نے جب کبھی بلایا اونکو تاکہ بخشے تو اونکو کردا لیا اونہوں نے انگلیان اپنی

آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا

کانوں میں اور چھپایا اونہوں نے کپڑے اپنے اور اڑے رہے اور تکبر کیا

اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ

تکبر عجیب ۔ پھر میں نے بلایا اونکو پکار کر ۔ پھر میں نے ظاہر کہا

لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

واسطے اونکے اور چھپایا واسطے اونکے چھپانا ۔ پس کہا میں نے بخشش مانگو رب اپنے سے

إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا

بیشک وہ ہی بخشنے والا ۔ بھیجے گا آسمان کو تمپر برستا ہوا

وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل

اور مدد کریگا تمہاری ساتھ مالوں کے اور بیٹوں کے اور بنادیگا تمکو باغ اور بنادیگا

لَكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ

تمکو نہریں ۔ کیا ہی واسطے تمہارے نہیں امید رکھتے تم اللہ کی عظمت کی ۔ اور تحقیق

خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ

پیدا کیا تمکو طرح بطرح ۔ کیا نہیں دیکھا تم نے کس طرح پیدا کیا اللہ نے سات

سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ

آسمان کو تہ بہ تہ ۔ اور گردانا چاند کو ایک اونمیں روشنی اور گردانا

الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝

آفتاب کو چراغ ۔ اور خدا نے اوگایا تمکو زمین سے مثل نبات کی

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ

پھر پھیریگا تمکو بیچ زمین کی اور نکالیگا تمکو نکالنا ۔ اور خدا نے گردانا

لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

واسطے تمہارے زمین کو فرش ۔ تاکہ چلو تم اوس زمین میں راہوں کشادہ

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ

کہا نوح نے پروردگار میرے تحقیق وہ قوم نافرمانی کی میری اور پیروی کی اوس کی کہ نہیں زیادہ کیا اوسکو مال اوسکے نے

وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوا

اور فرزند اوسکی نے مگر زیان کو ۔ اور مکر کیا اونہوں نے مکر بڑا ۔ اور کہا انہوں نے

لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۝

نہ چھوڑو تم معبودوں اپنے کو اور نہ چھوڑو ود کو اور نہ سواع کو

وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا

اور نہ یغوث اور یعوق کو اور نسر کو ۔ اور تحقیق گمراہ کیا اونہوں نے بہتوں کو

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ

اور نہ زیادہ کر ظالموں کو مگر گمراہی ۔ ازجہت گناہان اونکی کے

قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۙ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي

آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا

اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ

لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا

وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل

لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ

خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ

سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ

الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ

لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ

وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوا

لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۝

وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ

اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ڈوبائی گئی وہ طوفان میں پس ڈالی گئی دوزخ میں پس نہ پایا انہوں نی واسطی اپنی سوائی خدا کی

اَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ

کوئی مددگار کہا نوح نی ای پروردگار میری نہ چھوڑ اوپر زمین کی

الْكَافِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ

کافروں سی کوئی رہنی والا تحقیق کہ تو اگر ترک کریگا انکو گمراہ کرینگی بندگان تیری

وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اور نہ پیدا کرینگی وہ مگر فاسق ناسپاس کو پروردگارا بخش واسطی میری اور واسطی ماں باپ میری

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا

اور واسطی اوس شخص کی کہ داخل ہی مسجد وغیرہ میں در حالت ایمان اور واسطی مومنوں کی اور مومنات کی اور

تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

زیادہ کر تو واسطی ستمگاروں کی مگر ہلاکت

نصف ع

ابی عبداللہ علیہ السلام مروی ہی کہ جو شخص سورۂ نوح کو پڑہی فریضہ میں یا نافلہ میں حق تعالی اوسکو گہر ابرار میں جگہ دیتا ہی اور تین جنتیں اوسکو عطا کرتا ہی واسطی اقسام اور انواع کی نعمتیں اوسکو دیگا قولہ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ثُمَّ اِنِّيْ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا روایت کی ہی کہ آشکارا اور بلند کہنا دعوت کو نوح علیہ السلام کا اسطرحسی تہا کہ در ہر ایک شخص کی جاتی تہی اور آواز دیتی تہی اور کہتی تہی کہ کہو تم لا الٰہ الا اللہ یعنی نہیں ہی کوئی معبود مگر خدا تا رستگار ہو تم اور جس جگہ کہ مجلس دیکہتی تہی تا

ربع

ہی اور کہتی تہی کہ کہو ای لوگو لا الٰہ الا اللہ اور پوشیدہ کہنا اسطرحسی تہا کہ جس وقت کسی کو دیکہتی تہی اپنی پاس بلاتی تہی اور تنہا اپنا اوس کی کان کی نزدیک کرتی تہی اور کہتی تہی کہہ تو لا الٰہ الا اللہ قولہ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَاۤءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا

منقول ہی کہ جب کسی طرح قوم نی نہ مانا او سوقت نوح علیہ السلام نی منہہ درگاہ الٰہی کی طرف کیا اور بد دعا اونکی حق میں کی چنانچہ روایت میں وارد ہی کہ چالیس برس یا بروایتی ستر برس پانی نہ برسا اور عورات کو اونکی بانجہ کر دیا بعد اسکی اون لوگوں نی رجوع کی طرف نوح کی او سوقت نوح علیہ السلام فرماتی تہی کہ کہا میں نی کہ طلب آمرزش کرو تم پروردگار اپنی سی بالتحقیق ہی وہ آمرزش کرنی والا بہیجیگا آسمان سی تمپر پانی اور مدد کریگا ساتہہ مال اور فرزند وغیرہ کی قلانسی نی اپنی تفسیر میں لکہا ہی کہ ایک شخص نزدیک جناب امیر المومنین علیہ السلام کی آیا اور کہا کہ میں نی گناہ بہت کئی ہیں دعا کیجئی کہ حق تعالی مجہکو بخشدی حضرت نی فرمایا کہ استغفار کر دوسری شخص نی عرض کی کہ پانی نہیں برستا ہی دعا کیجئی کہ پانی برسی حضرت نی فرمایا کہ استغفار کر تیسرا شخص آیا عرض کی کہ یا حضرت میں فقر و فاقہ میں گرفتار ہوں حضرت نی فرمایا استغفار کر چوتہا شخص آیا اوسنی عرض کی کہ میری مال بہت ہی اور اولاد نہیں ہی دعا کیجئی تاکہ اولاد ہووی حضرت نی فرمایا استغفار کر پانچواں شخص آیا اوسنی کہا کہ میری باغات ہیں لیکن میوہ نہیں ہوتا ہی دعا کیجئی حضرت

نے فرمایا استغفار کر پہر شخص آیا اوسنے عرض کی کہ یا حضرت نہرین ہماری
خشک ہو گئین حضرت نے فرمایا کہ استغفار کر ابن عباس کہتے ہین کہ مین
اوس جناب کی بیٹہا تہا پوچہا مین نے کہ یا حضرت آپنے چہ شخص کی سوال [illegible]
ایک کو استغفار کا فرمایا کہا حضرت نے کہ آیا تو نے نہین سنا ہے
کہ خدا فرماتا ہے اِسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ تا آخر آیہ تلاوت کی
محمد بن یوسف نے اپنے باپ سے نقل کی کہ مین نزدیک جناب امام
محمد باقر علیہ السلام کے تہا کہا مینے یا ابن رسول اللہ فدا ہون مین تیرے
میرے مال بہت ہے لیکن اولاد نہین ہے کوئی چارہ اور علاج فرمایئے
حضرت نے فرمایا استغفار کر پروردگار سے تا ایک سال آخر شب سو دفعہ
پڑہا کر اور اگر شب کو فوت ہو جاوے تو روز کو قضا کر اور فرمایا کہ قرآن
مین اِسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ تکملہ زبر و بینات رکوع نہم سپارہ و بت
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا سولہ حرف مین زبر ایک عدد آنین سے او ...
نکلی اوس سے یہ عبارت اَیْ فِیْ وِلَایَۃِ اَہْلِ بَیْتِ نَبِیِّ اللّٰہِ صلعم
۱۱۵ ۱۳۸ ۴۴۸ ۴۴۷ ۹۰ ۱۱

آیاتہا ۲۸ کلماتہا ۲۸۵ سورۃ الجن مکیۃ حروفہا ۷۵۹ رکوعہا ۲

سورہ جن مکہ مین نازل ہوا و اوسمین اٹھائیس آیتین ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتہہ نام خدا بخشنے والے مہربان کے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
کہہ اے محمد وحی کی گئی طرف میری یہ کہ سنا قرآن کو گروہ جن سے پس کہا اونہون نے بیشک ہم نے سنا قرآن
عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا
عجیب ہدایت کرتا ہے طرف رستی کی پس ایمان لائے ہم ساتہ اوسکے اور ہرگز شریک نہ کرینگے ساتہ پروردگار اپنے کے کسی کو
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ
اور بیشک بلند ہے بزرگی پروردگار ہمارا نہین لیا ہے زوجہ کو اور نہین فرزند کو اور بیشک وہ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ
تہا کہتا نادان ہمارا اوپر خدا کے سخن باطل کو اور بیشک ہم نے معلوم کیا تہا کہ ہرگز نہ
تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ
کہینگے آدمی اور جن اوپر خدا کے دروغ کو اور بیشک وہ تہے مردان
الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝
انسان سے پناہ لیتے تہے ساتہ مردان جن کے پس زیادہ کیا اونہون نے سرکشی کو
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا
اور بیشک اونہون نے گمان کیا جیسا گمان کیا تم نے کہ ہرگز نہین اوٹہاویگا خدا کسی کو اور بیشک ہم
لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝
نے ڈہونڈا آسمان کو پس پایا ہم نے اوسکو بہرا ہوا نگاہبان سخت سے اور شہابون سے
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ
اور بیشک ہم تہے کہ بیٹہتے تہے اوسمین جگہ بیٹہنے کی واسطے سننے کی پس جو کوئی سنتا ہے اب پاتا ہے واسطے اپنے

شِهَابًا رَّصَدًا ○ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ

ستارہ آتشبار کو گرنی والا ○ اور ہم نہیں جانتے کہ آیا بدی کا ارادہ کیا گیا ساتھ اونکی جو زمین میں ہیں

أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ○ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا

یا ارادہ کیا ساتھ اونکی پروردگار اونکی نی صلاح اونکی ○ اور یہ کہ ہم سی ہیں نیکوکار اور ہم سی

دُونَ ذَٰلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ○ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ

کمتر اوس سی ہیں ہم راہیں جدا جدا والی مختلف ○ اور یہ کہ ہم یقین کرتی ہیں کہ ہرگز عاجز نہ کر سکینگی

فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ○ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ

بیچ زمین کے اور ہرگز عاجز نہ کر سکینگی ہم اوسکو بھاگ کی ○ اور یہ کہ ہم نی جس وقت کہ سنا ہم نی ہدایت کو ایمان لائی ہم ساتھ اوسکی

فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ○ وَأَنَّا مِنَّا

پس جو کوئی کہ ایمان لاوی ساتھ پروردگار اپنی کی پس نہ ڈریگا نقصان کو اور نہ خواری کو ○ اور یہ کہ ہم میں سی

الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا

مسلمان ہیں اور ہم میں سی ستمگار ہیں پس جس شخص نی کہ اسلام قبول کیا پس وہ لوگ ڈھونڈھ لیا

رَشَدًا ○ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ○ وَأَن

راہ نیک کا ○ اور وہ ستم کرنی والی ہیں پس ہوئی وہ واسطی دوزخ کی لکڑی ○ اور

لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا

اگر ثابت رہینگی اوپر راہ اسلام کی البتہ پلاوینگی ہم اونکو پانی بہت

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا

تا آزمایش کریں ہم اونکو بیچ اوسکی اور جو شخص کہ روگردانی کرے یاد پروردگار اپنی کی سی داخل کریگا اوسکو عذاب

صَعَدًا ○ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ○

سخت میں ○ اور یہ کہ مسجدیں بیچ ملک خدا کی ہیں پس مت پکارو ساتھ خدا کے کسی کو

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ

اور یہ کہ جسوقت کھڑا ہوا بندہ خدا کا کہ محمد ہیں پکارتی ہی خدا کو نزدیک ہیں کہ ہوں وہ اوپر اوسکی

ع لِبَدًا ○

سورہ جن مکہ میں نازل ہوئی وہ اٹھائیس آیتیں ہیں عثمان بن سعید نی حضرت
ابی عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو شخص اس سورہ کو بہت پڑھی جب تک
دنیا میں ہی شر جنیان اور سحر اور مکر خلق سی امین ہیگا اور آخرت میں ساتھ محمد اور
اہلبیت اونکی کی رہیگا اور جب ملازمت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی مشرف ہوگا
تو کہیگا کہ اس سی بہتر کسی مرتبہ کی مجھی خواہش نہیں رہی اور سوای اس درجہ کے
دوسرا درجہ دوسری کی نہیں ہی قولہ تعالیٰ یعوذون برجال من الجن فزادوہم رہقا مقاتل نی کہا ہے
کہ اول جس شخص نی کہ تعویذ جن سی کیا ایک قوم تھی یمن سی اور بعد اوسکی ابو حنیفہ
بعد اسکی یہ تعویذ عرب میں مشہور ہی اور سب لوگوں نی تعویذات جنیات کی
حاصل کیے اور عکرمہ نی ابن ابی لباب انصاری سی روایت کی ہی کہ ایک وقت میں ساتھ باپ اپنی کے
اپنی سفر میں تہا کہ راہ میں رات ہوگئی نزدیک چرواہی بکری کی گئے ہم جب آدھی رات ہوئی
گرگ بھیڑیا بچہ بکری کو لیگیا چرواہی نی آواز دی عامر الوادی جارک منادی نی
آواز دی یا سرحان ارسلہ یعنی ای گرگ چھوڑ دی اوسکو بھیڑیی نی اوسکو چھوڑ دیا

دو اپنی کلام میں جیح کیا اکیہ او نکو صدمہ پہنچا حق تعالی نی اوسوقت یہ آیہ بہیجی [illegible]
برجالِہم قولہ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا
حسن بصری سی منقول ہی کہ مراد مساجد سی تمام روی زمین ہی کہ سجدہ [illegible]
بساط ہی چنانچہ یہ بیت دلیل ہی اس مطلب پر جُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ
مَسْجِدًا وَّ تُرَابُهَا طَهُوْرًا یعنی تمام زمین کو واسطی میری سجدہ گاہ اور خاک [illegible]
کنندہ ہی تا ہر جگہہ کہ ہو نمین نماز ادا کرو نمین اور اگر آب نپاوین تو خاک [illegible]
نزدیک بعضونکی مراد مسجد حرام ہی کہ قبلہ جمیع مساجد ہی اور بعضون [illegible]
مراد مساجد شیعہ مین کہ پیشانی اور دونو ہاتہہ اور دونو گہٹنی اور دونو [illegible]
ہیمین کہ یہ مساجد آفریدہ خدا مین پس چاہی کہ اونکو واسطی غیر خدا کی [illegible]
نرکہو چنانچہ معتصم نی ابی جعفر بن محمد بن علی موسی الرضا صلوات اللہ علیہم [illegible]
و مساجد اس آیت مین کہ واقع ہی معنی اوسکی کیا ہین حضرت نی [illegible]
الْاَعْضَاءُ السَّبْعَةُ الَّتِیْ یُسْجَدُ عَلَیْهَا یعنی مراد اوس سی عضای [illegible]
جسپر سجدہ ادا ہوتی قولہ وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ ابن عباس سی منقول [illegible]
کہ یہہ کلام قول جنان ہی اور بعد سی قرانکی ہر کاہ اپنی قوم مین مرجعت کی [illegible]
خبر دی کہ جسوقت کہ بندہ خدا محمد ایستادہ ہوتا ہی نماز صبح مین اور [illegible]
خدا کی واصحاب اونکی ازدحام کرتی مین [illegible] کرتی ہین یعنی اونکی نماز مین [illegible]
معنی لبدا کی ازدحام کرنی کی ہین اور خبر مین وارد ہی کہ دوشتر بن جناب [illegible]
عبد اللہ تہا سو واسطی کہ عبادت اور شعبدہ مین جسطرح سی کہ حضرت نبی نام کیا تہا

یا سی بعض کو مدت اوس قیام پر تہی واسطی حق تعالی نی وقت معراج بین [illegible]
ہم اوسکو یاد کیا کہ وہ یہہ ہی سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا اور یہی اس آیت مین و
تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ تکملہ زبعبارت کوع وہم سپارہ [illegible]
لَهُمْ قولہ اَلطَّرِیْقَةِ سات حرف مین زبر اوسکی سات سی پچاس ہوتی
مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وِلَایَةُ عَلِیٍّ وَّ اَوْلَادِهٖ هُؤُلَاءِ الْهَادِیْ [illegible]
قولہ ذِكْرِ رَبِّهٖ چہہ حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی
ستائیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَهُوَ اَبُو الْاَئِمَّةِ بِالْحَقِّ قولہ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ تیرہ حرف
مین زبر اوسکی دو سی اکتیس ہوتی ہین نکلے اوس سی یہہ عبارت
اَیِ الْاَوْصِیَاءِ اَوْلِیَاءِ الْاَزْكِیَاءِ قولہ وَاَنَّا لَمَّا
سَمِعْنَا الْهُدٰٓی اٰمَنَّا بِهٖ
تیس حرف مین زبر اوسکی چار سی ستانوے
ہوتے ہین نکلے اوس سی یہہ عبارت
مَنْ صَدَّقَ بِوِلَایَةِ عَلِیٍّ الْهَادِیْ لِلْحَقِّ
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ
کہہ تو اے محمد سوائی اسکے نہین ہے کہ ہم چاہتی ہین پروردگار اپنی کو اور نہین
اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ قُلْ
شریک کرتے ہم ساتہہ اوسکے کسی کو کہہ تو اے محمد

إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ○ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي

مین نہین مالک ہون واسطی تمھارے نقصان کا اور نہ بھلائی کا کہدی ای محمد ہرگز نہ بچاویگا مجھکو

مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ○ إِلَّا بَلَاغًا

... کوئی اور ہرگز نہین پاتا مین سوائی خدا کی جائی پناہ مگر پہنچانا

مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ

طرف خدا کی اور احکام اوسکا اور جو کوئی نافرمانی کری خدا کی اور پیغمبر اوسکا کی پس

لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ○ حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ

واسطی اوسکی ہی آتش دوزخ ہمیشہ رہنگی بیچ اوسکی ہمیشہ اوس وقت کہ دیکھین

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ○ قُلْ

پس قریب ہے کہ جانین گی اون لوگونکو ضعیف تر ... اور کمتر ... کہدی

إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي

نہین جانتا مین کہ آیا نزدیک ہی وہ ... وعدہ دی گئی تم یا کرے واسطی اوسکی پروردگار میرا

أَمَدًا ○ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ○ إِلَّا

زمانہ دراز جاننی والا ... انسان کا پس نہین ظاہر کرتا اوپر پوشیدہ کی اپنی کسیکو مگر

مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

جس شخص کو برگزیدہ کیا رسول سی پس تحقیق وہ چلاتا ہی آگی اوسکی سے

مِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ○ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ

پیچھی اوسکی سی رسول کو نگہبان تاکہ معلوم کری یہ کہ تحقیق پہنچا ... پیغام پروردگار

ع

وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ○

... اوسکو کہ جو نزدیک رسولونکی ہی اور گھیرا ہی ہر چیزکو ازروی شمار کی قوله

من خلفه رصدا خبر مین آیا ہی کہ جبرئیل علیہ السلام جب وحی لاتی ہمراہ اونکی
ستر ہزار فرشتی ہوتی تہی کہ واسطی محافظت وحی کی نازل ہوتی تہی اور شیاطین
کو دور کرتی تہی اس امر سی کہ مبادا کوئی کلمہ سنکر دزدی کرین اور کاہنونکو
سکہلادین اور سعید بن جبیر نی نقل کی ہی کہ چار فرشتی ہمراہ جبرئیل کی
ہوتی تہی واسطی حفاظت وحی کی اور ضحاک سی منقول ہی کہ پیغمبر مبعوث نہین ہوا مگر
ہمراہ اوسکی ایک جماعت ملائکہ کی ہوتی ہین کہ حفاظت اونکی اعدای جن و انس سی
کرتی ہین اور مقاتل سی مروی ہی کہ ہر گاہ حضرت باری نی ... پیغمبر کو مبعوث
کیا تہا ابلیس بصورت فرشتہ آیا تہا تا اونکو گمراہ کری لہذا حق تعالی نی
چند فرشتہ بہیجی تہی کہ تا اونکو دور کرین اور پیغمبرون سی کہتی تہی
کہ یہ ابلیس ہی ماحصل یہ ہی کہ ملائکہ حافظ او ناصر رسول خدا ہین **تکملہ**
زبدۃ البیان رکوع یازدہم سپارہ بست و نہم قولہ ورسالاتہ
آخر حرف مین زبر اوسکی سات کہ مین ہوتے مین نکلی اوس
سی یہ عبارت فی وانا امجد الانبیاء وفی علی وهو
امجد الاوصیاء قولہ من یعص اللہ ورسولہ عدد حروف
زبر اوسکی جو سی اونتالیس ہوتے مین نکلی اوس سی یہ عبارت
فی مودۃ ولی احمد قولہ حتی اذا

رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ سوا حرفین بینات اوسکی
چار ہوتے ہیں نکلے اوس سی یہ عبارت یعنی
الْمَهْدِيُّ وَأَنْصَارُهُ التُّرْكُ
٣٥٣ ٨٠ ٦٨

اٰيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ حُرُوْفُهَا رُكُوْعُهَا

سورت مزمل مکی ہیں نازل ہوئی وہ بیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا بخشایندہ مہربان کے

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ
اے پیغمبر جامہ پوشی ہوئی اوٹھہ تو بیچ شب کی مگر اندک شب سی کہ نصف شب کا یا کم

مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا
نصف سی بہت قلیل یا زیادہ کر اوسپر نصف سی اور قرآت کر قرآن کو قرات باریک

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ
بدرستی کہ ہم قریب ہی کہ وحی کرینگے اوپر تیرے سخن گران کو بدرستی کہ عبادت شب کی وہ ہے

أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا
سخت تر بیچ موافقت دل زبان کی اور درست تر از روی تلاوت کی بدرستی کہ واسطے تیرے بیچ روز کی آمد و شد بسیار

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ
اور یاد کر تو نام پروردگار اپنے کو اور متوجہ ہو طرف اوسکی متوجہ ہونا پروردگار مشرق

وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا
اور مغرب ہی نہیں ہی کوئی معبود مگر وہی خدا ہی برحق پس لی تو اوسکو کارساز اور صبر کر تو اوپر اوس چیز کی

يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ
کہتے ہیں وہی کفار اور قطع کر اون سی قطع نیک اور ترک کر مجھی ساتھ تکذیب کنندگان کے

أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ
ایسی وہ کہ صاحبان نعمت ہیں اور مہلت دی اونکو تھوڑی سی بدرستی کہ نزدیک ہمارے ہی بند ہای گران اور

جَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ
آتش بزرگ اور طعام ایسا کہ صاحب گلو گیر ہی اور عذاب دردناک ہی بیچ اوس دن کے

تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝
لرزیگی زمین اور کوہہا اور ہو گئی پہاڑ مثل ٹیلی ریگ گستردہ کی

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا
بدرستیکہ بھیجا ہمنی طرف تمہاری امی اہل کہ رسول کو درحالیکہ گواہ ہی اوپر تمہارے جیسا کہ بھیجا تھا

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ
طرف فرعون کے موسی کو پس نافرمانی کی فرعون نی موسی سے پس لیا ہمنی اوسکو

أَخْذًا وَبِيلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ
گرفتاری سخت پس کیونکر بچوگے اگر کفر کرو تم اپنی نفس کو اوس دن کے عذاب سے جو کر دیگا

الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ
لڑکوں کو بڈھی آسمان شکافتہ ہوگا اوس روز بسبب ہول اوس کے ہی وعدہ

مفعولا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

کیا گیا بدرستی کہ یہ آیتیں پند ہیں پس جو شخص کہ چاہی اپنے پروردگار کی طرف

سبیلا ۝

راہ

ابو جعفر علیہ السلام سی مروی ہی کہ خوانندہ اس سورۃ کا ہرگز محتاج نہیں ہوتا

منصور بن حازم نی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ جو شخص نماز عشاء

مین سورۂ مزمل کو پڑہی شب و روز شاہد اعمال صالحہ اوسکی کی ہوتی مین اور

یہ سورۃ بہی گواہ ہوتا ہی اور حق تعالیٰ حیات اور موت طیب اسکی

قرات کرتا ہی قولہ یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ منقول ہی کہ جناب رسالت

پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ ابتدای اسلام مین کہ نماز ادا کرتی تہی تو کمبل کی

تئین پوشیدہ رکہتی تہی او خدیجہ الکبریٰ سی منقول ہی کہ وہ کمبل نہ چادر کی

کا ادر ہتا تہا ساڑہی چودہ ہاتہہ کا اور عائشہ سی منقول ہی کہ یہ چادر

گز اور نصف تہا کہ نصف اوسکا مجہ پر تہا اور نصف دیگر بالای حضرت تہا کہ

اوس سی ادا کرتی تہی تانا اوسکا موئی بز سی اور بانا اوسکا موئی شتر کی

چنانچہ تہا ای نماز شب مین حضرت جبرئیل علیہ السلام آئی اور اس آیت کو

لائی قولہ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا جناب امیر المومنین علی صلوات اللہ علیہ نی فرمایا

کہ ترتیل محافظت قرآن ہی اور ادا کرنا حرفونکا مخارج سی اور ہر نہ

ہی کہ روشن کر حروف قرآن کو باین حیثیت کہ دی درپی نہ بزہ دیتی

تو اونکو بالکلیہ کہ بہت متصل کہ بہت پراکندہ مثل پراکندہ کی ریگ کی بیان کیا

دی کہ تلاوت مین آور ابو بصر نی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی

ہی کہ ترتیل وہ ہی کہ پیاپی پڑہی تو اوسکو اور جس صورت تلاوت کر

تو اوسکو اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ فردای قیامت کو

قرآن سی کہی کا کہ قرات کر اور بالا جا اور اوسکو جیطرحسی پڑہ کہ جس طرحسی دنیا

مین ترتیل پڑہتا تہا تحقیق کہ منزلت اور درجہ تیرا نزدیک تمام اوس آیت کے

ہی کہ قرات کرتا ہی قولہ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا یعنی ایسا کلام نازل

کرینگی ہم کہ مشتمل ہو تکالیف شاقہ پر از قبیل امر و نہی اور وعد ثواب اور وعید

عذاب پر اور اکثرون نی لکہا ہی کہ نزول وحی مین ثقل تمام سید عالم کو لاحق

ہوتا تہا چنانچہ عایشہ سی روایت ہی کہ نہایت سرما مین وقت نزول کی

جبین مبارک سی قطرات عرق ٹپکتی تہی اور اگر کسی شتر پر سوار ہوتی تہی دست

اور پای شتر خم ہوتی تہی وقت نزول وحی کے اور اگر

ران کسی صحابہ کی تکیہ ہوتا تہا خوف ٹوٹنی ران کا ہوتا تہا اور

اوسوقت روی گل برگ اون حضرت کا مثل گل کے چمن

مین روشن اور شگفتہ ہوتا تہا اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا تحقیق طویل و کشیدہ یعنی

تفرقات معاش اور مہام ملکی بہت ہین کہ فرصت ملنا روز

مین واسطی عبادت کی نہایت دشوار ہی لہذا عبادت شبکو رکہا

ہی او معنی سبحا کی تو تمام کی مین تکملہ برادر بینات رکوع

دوازدہم سپارہ بست ونہم قرآن ...
اوسکی نوسی چہپا سنتہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت
والمکتوب ہین زیر اوسکی نوسی اونسیہ ہوتی
نکلی اوس سی یہ عبارت بولایۃ وصیک علی اہلہ

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَ
بدرستی کہ پروردگار تیرا جانتا ہی کہ تو ایستادہ ہوتا ہی کمتر دو ثلث شب سی

نِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ
نصف اوسکی سی اور ثلث اوسکی سی اور ایک گروہ اون لوگون سی کہ ساتھ تیرے ہین اور خدا

يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
اندازہ کرتا ہی شبکو اور روز کو جانتا ہی خدا کہ ہرگز نہیں شمار کر سکوگی تم اوسکو پس رجوع کیا اوپر تمہارے

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ
پس پڑہو تم جس قدر آسان ہو قرآن سی جانتا ہی خدا اس بات کو کہ قریب ہی کہ ہونگی تم مین

مَرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ
بیمار اور وہ لوگ دو کہ سفر کرتے ہین بیچ زمین کے کہ طلب کرتی ہین

مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فضل خدا سے اور وہ دیگر ہین کہ کارزار کرتی ہین بیچ راہ خدا کے

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ
پس پڑہو تم جس قدر کہ آسان ہو اوس قرآن سی اور برپا رکہو تم نماز کو اور دو تم زکوٰۃ کو اور

أَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ
قرض دو خدا کو بقرض نیک اور جو چیز کہ پہلے سی آگی بہیجو گی تم واسطی نفسہای اپنی کی نیکی سی

تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ
پاؤگی تم اوسکو نزدیک خدا کے وہی بہتر ہی اور بزرگتر ہی از روی مزدوری کی اور طلب آمرزش کرو تم

ع إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
بدرستی کہ خدا بہت آمرزندہ مہربان ہی

آیاتہا کلماتہا سورۃ مدثر مکیۃ حروفہا رکوعہا
سورہ مدثر مکہ مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝
شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا بخشش والی مہربان کے

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ
اے کپڑا لپیٹنی والی اوٹھ پس ڈرا اور پروردگار اپنی کو پس تعظیم یاد کر اور کپڑی اپنی کو

فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ
پس پاک کر اور گناہ سی کنارا کر اور نہ احسان کر تو تاکہ طلب زیادتی کری تو اور واسطی رب اپنی کی

فَاصْبِرْ ۝ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ
پس صبر کر پس جس وقت ہوگا پہونکنا صور کے پس وہ روز روز قیامت اور سختی کے

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝
اوپر کافرون کی نہ آسان چہوڑ مجکو اور اوس شخص کو کہ پیدا کیا مین نی تنہا

وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ وَّمَهَّدْتُّ

اور کردانی مین واسطی اوسکی مال بہت کو اور فرزند کو کہ موجود ہین اور

لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝ كَلَّا اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

واسطی اوسکی فرش بعد اسکی طمع رکہتا ہی کہ زیادہ کرون مین نہین ہی بیشک وہ ہی واسطی آیتون ہماری

عَنِيْدًا ۝ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ

دشمن قریب ہے کہ پہنچاوین ہم اوسکو چڑھنی سخت کو بیشک سوچا اوسنی اور اندازہ کیا پس مارا جاوی

كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ

کس طرح اندازہ کیا تہا بعد اسکی مارا گیا کیونکر اندازہ کیا اوسنی بعد اسکی نظر کی اوسنی بعد اسکی

وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

چین بجبین ہوا بعد اسکی روگردان ہوا اور گردن کشی کی پس کہا اوسی کہ نہین ہی یہہ مگر جادو

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ

نہین ہی یہہ مگر بات آدمی کی قریب ہے کہ پہونچاوین ہم اوسکو دوزخ میں اور کیا

مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

کیا ہی دوزخ نہیں باقی رکہتی ہی کسی کو اور نہیں چھوڑتا ہی جلا کرنے والی بشرہ کو اوپر اوسکی

عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً وَّمَا

فرشتہ ہین اور نہین مقرر کیا ہمنی ملازمین آتش کو مگر فرشتون کو اور نہین

جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ

کردانا ہمنی شمار مولان اونکی کو مگر آزمایش واسطی اونکی کہ کافر ہوئی تاکہ یقین کرین وہ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

دیئی گئی ہین کتاب کو اور زیادہ کرین وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین ایمانکو اور نہ شک لاوین

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ

وہ لوگ کہ دئی گئی ہین کتاب کو اور مومنین شک نکرین اور تاکہ کہین وہ لوگ کہ بیچ

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

دلون اونکی کی بیماری شک ہی اور کہین کافرین کیا اراده کیا خدانی ساتہ اس

مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

مثل کی اسیطرحسی پہیرتا ہی خدا لطف اپنی کو جس شخص کی طرف چاہتا ہی اور ہدایت کرتا ہی جس شخص کو چاہتا

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝

اور نہین جانتا لشکرہای پروردگار تیرےکو مگر وہی اور نہین ہی وہ مگر نصیحت واسطی آدمی کی

محمد بن مسلم نے حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ جو کوئی کہ نماز

فریضہ مین سورہ مدثر پڑہی خدا پر واجب ہی کہ اوسکو ہمراہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی

ایک درجہ مین اور تا وقتیکہ دنیا مین ہی شقاوت نہین پہنچی ونیز جابر عبد اللہ

سی منقول ہی کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ بعد نزول وحی نازل ہوئی یک

مرتبہ طرح سی کہ آواز دی مجکو کہ ای محمد انک رسول اللہ پس ہر طرف دیکہا مین

کسی کو نہ دیکہا مین بالا دیکہا مینی اوس فرشتہ کو کہ غار حرا مین میری پاس آیا تہا

کرسی پر بیٹہا ہوا درمیان آسمان اور زمین کی سطوت اوسکی ہیبت سی خوف ہوا اور میں خانہ کی طرف آیا اور خانہ

خانہ خدیجہ مین کیا مین اور کہا مین نی دثرونی یعنی چادر سر پر ڈالو اور مین

اسی اثنا میں تہا کہ جانب احدیت سی وحی آئی يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنذِرْ
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ الخ روایت کی ہی کہ جب یہ آیت نازل ہوئی
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا اللہ اکبر اور خدیجۃ الکبری نی بہی تکبیر کہی اور
معلوم کیا انہوں نی کہ یہ وحی ہی اسواسطی کہ شیطان امر ساتہ اس کی
نہیں کرتا اور بعضوں نی کہا مراد تکبیر ہی ابتدائی نماز میں اور
بعد تکبیر احرام کرتی ہیں اور لباس اپنی کو پاک کر اسواسطی کہ تطہیر لباس نماز میں
اور سوائی نماز کی مستحب ہی اور ابن عباس سی نقل کی ہی کہ جامہ
ہنو اور ابو نصر نی حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کہ دہونا لباس کا غم اور
اندوہ کو برطرف کرتا ہی اور مراد ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ سی یہ ہی کہ
کو اوپر اوٹہائی رہو کہ زمین پر نگری اور بعضوں نی معنی طَهِّرْ کی قَصِّرْ
کیا ہی یعنی کوتاہ کر دامن اپنی کو کہ پاؤن کی باہر نجاوی کہ پائدار ہی اوسکی
ہی اور نجاست سی محفوظ رہتا ہی قولہ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ مراد ہجر
کہ ہجرت پر ثابت قدم رہو اور بعضوں نی کہا کہ فعل قبیح اور خلق بری
ہو لیکن معنی اول خوب ہی اسواسطی کہ وہ جناب فعل قبیح اور خلق بری
اور بری تہی قولہ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ
اس آیت میں اشارہ ہی کہ روز قیامت دشوار ہی کافروں پر کسی طرح سی
آسان نہیں ہی اور سہل اور آسان ہی واسطی مومنوں کی پس یہ آیت جامع

ہی واسطی کافروں کی وعید اور دہشت ہی اور مومنوں کی واسطی
وعدہ اور بشارت ہی اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی
ہی کہ ذکر کے اپنی سی کسطرح لذت اوٹہاؤں میں کہ صاحب صور نی
منہ میں اپنی صور رکہی ہوئی اور منتظر ہی اس بات کا کہ کب حکم ہو کہ پہونکوں
میں صور کو صحاب نی کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کس طرح سی اس
امر سی پناہ مانگیں ہم خدا سی فرمایا کہ کہو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ عَلَى اللّٰهِ
تَوَكَّلْنَا قولہ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا الخ
یعنی چہوڑ دی مجکو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ساتہ اوس شخص کی کہ
پیدا کیا میں نی اوسکو درحالیکہ میں تنہا ہوں یعنی میں بتنہائی اوسکو
پیدا کیا یا تنہائی اوسکو پیدا کیا میں نی کہ کوئی شخص اوسکو پیدا
کرنی میں میرا شریک نہ تہا یا پیدا کیا میں نی اوسکو کہ وہ تنہا تہا یعنی نہ ال
اور فرزند اور زر دولت ساتہ اوسکی نہ تہا اور ایک قول ہی کہ اوسکو وحید
قوم کہتی تہی لہذا حق تعالی نی وحید فرمایا اور بعضوں نی یہہ کہا ہی کہ وحید ہی شرارت میں اور
بعضوں نی کہا کہ وحید ہی نام اوسکا محمد بن مسلم نی ابی جعفر اور ابی عبد اللہ علیہم السلام
سی روایت کی کہ اِنَّ الْوَحِيدَ وَلَدُ الزِّنَا اور
نی نقل کی ہی کہ خدمت میں ابی جعفر علیہ السلام کی بیٹہا
تہا میں کہ ایک شخص بنی ہشام سی تہا کہ اوسنی اثنای خطبہ میں کہا کہ انا ابن الوحید

حضرت نی فرمایا کہ واسطی اوسپر کہ اگر جانتا معنی وعید کی تو ا
فخر نکرتا مین نے عرض کی کہ یا ابن رسول اللہ وحید کیا
معنی مین ہی فرمایا کہ من لا یعرف له اب یعنی او
ہی کہ پہچانا جاتی باپ اوسکا قوله وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا
یعنی ولید بن مغیرہ ہی کہ مال بہت رکہتا تہا چنانچہ بیان
نی نقل کی ہے کہ زر نقد اوسکی پاس نو کرور دینار سرخ تہا اور ایک
روایت مین ہی کہ ہزار ہزار یعنی دس لاکہہ دینار سرخ تہا
فرزند بہی بہت اوسکی ہتے چنانچہ تیرہ بیٹے اوس
جوان ہتے اور چہوٹے تہی اور فرش اسباب بن
قوله سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ
قریب ہی کہ پہنچاونگی ہم اوسکو صعود کو مراد صعود سی بروایت
سعید خدری کی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی ہی کہ ایک
پہاڑ آتش سی کہ ولید ستر برس مین اوسپر چڑہی گا اور جب
چوٹی پر پہنچیگا نیچے گر پڑیگا اور اوسکو تکلیف اوپر چڑہنی کی
اور پہر اوسی طرح سی گریگا اسیطرح سے ہمیشہ عذاب اوسپر
مرسٹیگا فکر کی وقت نے کہ طعنہ مارے قرآن پر اور انداز
اپنی دل مین کیا کہ کیونکر طعنہ مارے پس لعنت ہو اوسپر کیسا
اندازہ کرتا تہا پہر لعنت ہوجیو اوسپر کیونکر اندازہ کیا پہر نظر کی

جس طرح سے طعن کری پہر ترش رو ہوا اور چین بجبین ہوا پہر
اوسکی کہا اوسنی کہ نہیں ہے یہ مگر جادو سکہلایا ہوا اور نہیں ہے
قرآن مگر قول آدمی جادوگر کا یعنی ایک کتابی او جبر اور یسار سی سیکہا
مشہور سی تہی قریب ہی کہ ولید کو دوزخ مین ڈالین گے ہم

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝

نہین ایسا ہی قسم ہی چاند کی اور قسم ہی رات کی جب پیٹہ پہیری اور قسم ہی صبح کی جبکہ روشن ہو

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ

تحقیق کہ وہ دوزخ ایک ہی بڑی چیزون مین سی ڈرانیوالا واسطی آدمیون کی واسطی اوسکی کہ چاہی تم مین سی کہ

يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝

سبقت کری نیکی مین اور پیچہی رہی ہر نفس ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کیا ہے رہن ہے مگر

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ

مگر صاحبان دست راست بیچ باغات بہشت کی باہم پوچہینگی

الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ

گنہگارون سی کون سی چیز لے گئی تم کو بیچ دوزخ کی کہینگی نہ تہی ہم

الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ

نماز پڑہنی والون مین سی اور نہ تہی ہم کہ کہانا کہلاتی ہم مسکینون کو اور خوض کرتی تہی ہم

مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ

ساتھ خوض کرنی والون کی اور تہی ہم تکذیب کرتی روز جزا کی یہانتک کہ

أَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝

آتی ہمکو موت — پس نہین فایدہ دیویگا انکو شفاعت کرنا کرنے شفاعت کرنے والونکا

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ

پس کیا ہی واسطی اونکی نصیحت سی کہ منہ موڑنے والی ہین — گویا کہ وہ گدہی ہین وحشی

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ

کہ بہاگتی ہین شیرون سی — بلکہ چاہتا ہی ہر ایک مرد اون مین سی کہ

يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝

دیا جاتی نامہ ہای کشادہ — ہرگز نہ ہوگا بلکہ نہین ڈرتی ہین وہ آخرت سی

كَلَّا اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

نہین اس طرح سی بیشک وہ قرآن نصیحت ہے — پس جس شخص کی چاہی پڑھی اوسکو اور نہین پڑہینگے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

مگر یہ کہ چاہی خدا وہی صاحب پرہیزگاری اور صاحب مغفرت ہی

ثلثه ع

قوله فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ

باجماع امت شفاعت شفاعت کرنی والونکی واسطی اونکی ہی کہ جو ایمان

لاتی ہین اور گناہ گار ہین اور عبد اللہ مسعود نی کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ [illegible]

ہماری قیامت کے دن ساتھ مین شخص اور کی شفاعت کرینگی کہ وہ [illegible]

جبرئیل اور ابراہیم اور موسی بروایتی عیسی علیہم السلام ہین اور [illegible]

انبیا سی زیادہ پیغمبر ہماری شفاعت نکرواویگا اور بعد ان لوگونکی اور

انبیا شفاعت کرواوینگی اور بعد اونکی شفاعت صدیقین ہی اور بعد اونکی شفاعت

شہدا کرواوینگی چنانچہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ ایک شہید ستر ہزار

آدمی کی شفاعت کرواویگا اہل بیت اپنی کی اور افضل صدیق امیر المؤمنین علی

علیہ السلام ہین اور افضل شہید امام حسین علیہ السلام ہین انکی سبب سی بہت لوگ بخشی

جاوینگی قوله فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ابن عباس سی مروی ہی کہ قسورہ آواز شجاعونکی ہی معرکہ حرب مین

یعنی کفار گورخر وحشی مین کہ بہاگتی ہین مردان تیرانداز سی کہ شکار

کرتی ہین یا آواز انکی سی بہاگتی ہین حاصل یہہ ہی کہ جس طرح سی کہ گوران وحشی آواز انکی

بہاگتی ہین اسی طرح سی مشرکان قریش سننی قرآن سی بہاگتے ہین

اس واسطی کہ گوش سخن نیوش اور دل پند پذیر نہین رکہتی ہین

آیاتہا ٤٠ کلماتہا ١٦٥ سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ حروفہا ٣٥٢ رکوعہا ٢

سورہ قیامت مکہ مین نازل ہوا آیتین اوسکی چالیس ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا بخشنے والے مہربان کے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

ہرآئنہ قسم کہاتا ہون مین روز قیامت کی اور ہرآئنہ قسم کہاتا ہون مین ساتھ نفس ملامت کرنیوالے کے

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيْنَ

آیا گمان کرتا ہے انسان یہہ کہ نہ جمع کرینگے ہم ہڈیان اوسکی ہان قادر ہین

عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝ بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ

بلکہ قادر ہیں ہم اوسکی کہ بنا دیں ہم سر انگشتان اوسکی بلکہ چاہتا ہے انسان کہ فجور کرے آگے

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ۝ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ

سوال کرتا ہے کہ کب ہوگا روز قیامت کا پس جسوقت خیرہ ہوجاوے چشم اور

الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝ يَقُولُ الْإِنسَانُ

ماہ اور جمع کئے جاوینگے آفتاب اور ماہتاب کہیگا کہ

يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ

کہاں ہے جاے بھاگنے کی ہرگز نہیں ہے کہیں جاے فرار طرف پروردگار تیرے کے

الْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۝

قرار گاہ ہے خبر دیا جاتا ہے انسان اوس روز ساتھ اوس چیز کے کہ عمل کیا

بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ

بلکہ انسان اوپر نفس اپنی کے بینا ہے اور اگر پیش کرے عذر

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَ

حرکت دے ای محمد زبان اپنی کو تاکہ تعجیل کرے ہمارے ذمہ ہے جمع کرنا اوسکا

قُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ

پس جسوقت قرات کریں ہم اوسکو پس پیروی کر قرات اوسکی پھر ہمارے ذمہ ہے بیان اوسکا

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝ وُجُوهٌ

ہرگز ایسا نہیں بلکہ دوست رکھتے ہو دنیا کو اور چھوڑتے ہو آخرت کو بعضی منہ

يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

اوس روز تازہ ہونگے طرف پروردگار اپنے کے نظر کرنیوالے اور بعضی منہ اوس روز

بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ

ترش ہونگے گمان کرتے ہیں کہ کیا جاویگا ساتھ اونکے ہرگز جسوقت پہنچے جان

التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۝ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَ

اور کہا جاویگا کون ہے جھاڑنے والا اور گمان کریگا کہ یہ وقت جدائی کا ہے اور

الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۝

لپٹ جاوے ساق ساتھ ساق کے طرف پروردگار کے اوس روز ہانکنا ہے

ع

ابو بصیر نے ابی عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص مداومت کرے اس سورہ کو
اور عمل مقتضائے اس سورہ کے بجا لاوے حق تعالیٰ اس سورہ کو رفیق اوس کا
کریگا وقت نکلنے کے قبر سے اور بشارت دیگا وہ سورہ کو اور اوسکو بہشت اور
پل صراط اور میزان سے بخوبی گذر جاویگا ﴿ولا اقسم بالنفس اللوامة﴾ مراد
نفس لوامہ سے کہ ملامت کریگی بیچ روز قیامت کے نفس مقصر کو تقصیر طاعت پر یا مراد مطلق نفس ہے جو اوسکی حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ روز قیامت میں کوئی نیکوکار اور بدکار
نہ ہوگا مگر یہ کہ ملامت کریگا نفس اپنے کو کہ اگر عمل نیک کیا ہے کہیگا کس واسطے زیادہ
نکیا میں نے اور اگر فعل بد اوس سے صادر ہوا تو کہیگا کہ کاش نکرتا میں ﴿قوله بلى
قادرين على ان نسوي بنانه﴾ ابن عباس سے مروی ہے کہ معنی اس آیت
کے یہ ہیں کہ بنا دیں ہم قدرت رکھتے ہیں اسبات پر عوض انگشتان کے مثل سم

چار پایونکی عطا کرنی نی انکو اور قادر نہوتی آدمی کہ ہاتھ سی کچھ کہا اپنا [illegible]

اور کچھ چند حیوانوں کی دہن سی کہاتی لیکن یعنی فضل اور احسان سی اونکی انگلیان بنائین

کہ موجب کمال خلقت اور تمام منفعت کا ہوئی قولہ تعالیٰ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

منقول ہی کہ آفتاب اور ماہ کو یکدیگر جمع کرکی دریامین ڈالینگی اور وہ [illegible]

بسبب اون دونوں کی آگ ہو جائیگا اور بعضوں نی کہا کہ مراد جمع آفتاب و

ماہتاب سی زائل ہو جانا روشنی کا ہی تا اینکہ تاریکی تمام عالم مین ہو جائیگی اور

جو شخص کہ نظر طرف آفتاب اور ماہتاب کی کریگا مثل دو کالا و سیاہ کی [illegible]

اونکو دیکھیگا قولہ تعالیٰ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ

عمر ابن یزید نی نقل کی ہی کہ ابو عبد اللہ علیہ السلام نی اس آیت کو تلاوت کیا [illegible]

کیا باعث ہی آدمی کو کہ باوجود بینا ہونی کی اور پرسش اپنی کی کر نزدیک [illegible]

عذر لاتا ہی برعکس اوس چیز کی کہ عذر لاتا ہی اعمال اوسکی کو [illegible]

حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا ہی کہ جو شخص پوشیدہ

کوئی عمل دل مین لاوی حق تعالیٰ اوسکو ظاہر کرتا ہی خواہ نیک ہو خواہ

بد قولہ تعالیٰ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ابن عباس

روایت کی ہی کہ ہر گاہ جبرئیل علیہ السلام وحی پیغمبر پر لاتی تہی جبرئیل [illegible]

تمام ہو حضرت اوسکی تلاوت شروع فرماتی تہی بسبب اسکی کہ مبادا [illegible]

نہوئی اور باعث حریص ہونی آنحضرت کی اوپر اخذ اور حفظ مطالب [illegible]

از جلدی کرنی ساتھ اوسی کی حکم ہوا کہ نہ حرکت دی ساتھ اوسکی [illegible]

زبان اپنی کو اور ہو سکتا ہی کہ تارک اس آیت کی اصل سی کی جائے

کہ مثل اوس جناب کا تہا بلکہ واصل تقدم بالحفظ کی ہی یعنی واصل

تعلیم کرنی کی ہی کہ تا وقتیکہ وحی تمام نہووے اوسکو [illegible]

یعنی بات قائل کی تمام ہوا وسوقت تو کہہ اور نظیر اوسکی یہ آیت

ہی کہ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ [illegible]

بہت تعلیم کی ہی ورنہ حضرت نی ہرگز اطاعت کفار اور منافق کی نہی کی

نہی کہ نہی وارد ہوئی قولہ تعالیٰ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ہر گاہ کہ بدلائل

عقلی اور براہین کاملہ سی ثابت ہوا ہی کہ رویت حق سبحانہ و تعالیٰ کی

جسم سی محال ہی لہذا مراد نظر کرنی سی نظر کرنا ثواب آخری

کا ہی اور تفسیر اوسکی کتب کلامیہ مین مذکور ہی

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ○ وَلَٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ○ ثُمَّ ذَهَبَ

پس تصدیق کی رسالتکی اور نہ نماز پڑہی ولیکن تکذیب کیا اور پہرا راہ حق سی بعد اوسکی گیا

إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ○ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ○ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ

[illegible]

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ○ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً

آیا گمان کرتا ہی انسان یہ کہ ترک کیا جاوی اور رہا ہو معطل ہو ○ آیا نہیں تہی آدمی قطرہ آب

مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَىٰ ○ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ○ فَجَعَلَ

منی کا کہ [illegible] ہم کی پس ہوا خون بستہ پس نقش بر کیا اوسکو پس برابر کیا پس گردانا

مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝

کو اوس سی ... آیا نہین ہے یہہ توانا اوپر ... کہ زندہ کرے مردونکو

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ حدیث مین اروی کر بیمار

حالت شدائد مرگ کرتا ہی حال آنکہ ہر ایک عضا اوسکی بایکدیگر سلام کرتی ہی

کہ ہم اب تم سی جدا ہوتی ہین روز قیامت تک اور لپٹ جاتی ہین پنڈلی

اوسکی پنڈلیون سی یعنی اپنی پانونکو وحشت موت سی اور سختی جان کندن سی

حرکت دیگا اور قتادہ نی لکہا ہی کہ مراد یہہ ہی کہ ساقہائی میت متحرک

ہونگی ایک کو طرف اپنی کہنچیگا اور دوسریکو دراز کریگا اور ابن عباس

مجاہد نی لکہا ہی کہ معنی اس آیت کی یہہ ہین کہ جمع ہوگی موت سانہ شدت

آخرت کی گویا مراد پیچید کی سی جمع ہونا ان دو نوکا ہی اور بعضون نی کہا

کہ مراد پیچید کی ساق سی کفن ہی کہ باہم لپیٹی جاینگی اور حدیث مین

ہی کہ کوئی منزل سخت تر قبر سی کہ وہ اول منزل ہی منازل آخرت سی

اور جتنی منزل ہی منازل دنیاسی نہین اور یحیی بن معاذ سی مروی

ہی جسوقت کہ بندیکو قبر مین رکہتی ہین چار فرشتی آتی ہین

سرہانی اور ایک پائنتی اور ایک داہنی اور ایک بائین

فرشتہ سر کا کہتا ہی کہ اجل حاضر ہوئی ہی اور دنیا منقطع ہوئی

اور فرشتہ داہنی طرف کا کہتا ہی کہ مال گیا اور وبال رہا اور فرشتہ

بائین طرف کا کہتا ہی کہ اشغال دنیا گیا اعمال باقی رہا اور فرشتہ پائنتی کا

کہتا ہی کہ خوشا حال اوس شخص کا کہ کسب اوسکا حلال ہوا اور شغل اوسکا

اطاعت پروردگار ہو حاصل سبکا یہہ ہی کہ شدائد صاحب حضار پر

پی در پی ہوتی ہین کہ ایک سی خلاصی ہوئی دوسری بندین ...

ہوئی فوا الی رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ یعنی روز

قیامت ایسی جگہہ ہی کہ سب صاحب حیات کو زمین محشر مین

جمع کرینگے اور یا معنی اسکی یہہ ہین کہ ملائکہ وقت مرگ اوسکی کہینچیگی

طرف روح اوسکی کا کہ ...ثواب اور عذاب مین اگر نیکو کار ہی

بہشت علیین کی لی جاینگی اور اگر بدکار ہے دوزخ

سجین مین داخل کرینگے

آیاتہا ۳۱ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ كلماتہا ۲۴۲ حروفہا ... رکوعہا ۲

سورہ دہر مکہ مین نازل ہوئے اکتیس آیتین ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہون ساتہ نام خدا کی کہ بڑا بخشش والا مہربان ہے

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا

تحقیق گذرا اوپر آدمی کی وقت مین زمانہ پچہلی حال ... کچہہ چیز ذکر کیا

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ
سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَ
إِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا
وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا
كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا
يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا
وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا
إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا
إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ

اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُم
بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ
لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ
ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِم
بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝ قَوَارِيرَ
مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا
كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۝
وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ

نعیما وملکا کبیرا ○ عالیهم ثیاب سندس خضر
نعمت کو اور ملک بزرگ کو دیکھیگا اوپر اونکی کپڑے لطیف وزیبا سبز رنگ
و استبرق وحلوا اساور من فضة وسقاهم
اور کپڑے مضبوط اور غفص آراسته کیے جاینگے وی کنگن روپی سی اور پلاویگا
ربهم شرابا طهورا ○ ان هذا کان لکم جزاء وکان
پروردگار اونکا شراب پاکیزہ کو بدرستیکہ یہ نعمتین ہین واسطی تمہاری عوض اور
سعیکم مشکورا ○
کوشش تمہاری پسندیدہ

ابوجعفر علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ جو کوئی سورہ ہل اتی کو ہر صبح پنجشنبہ کی
پڑہی حق تعالی حور العین پاکیزہ اور چار ہزار عورات ثیبہ اور ابکار اوسکی
ساتہہ اوسکی تزویج فرماوی اور بیچ بہشت کی ساتہہ حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ کی ہو قولہ هل اتی علی الانسان حین من الدهر اکثر مفسرین نی
لکہا ہی کہ مراد انسان سی آدم علیہ السلام ہین کہ چالیس برس درمیان مکہ
اور طائف کی افتادہ تہی اور اس مدت مین کسی وقت مین خاک تہی اور کسی
وقت مین گل تہی اور بعضی کہتی ہین کہ چالیس برس پانی برسایا اور ہر
چہل سال کی کیفیت گل کو پہونچی اور ہر بعد زمان متغیر ہوئی اور حرارت آفتاب
سی خشک ہوئی اور ہر مرتبہ صلصال کو پہونچی اور بعد چہل سال دوم [illegible]
روح داخل کی گئی اور ابن عباس سی منقول ہی کہ آدم بعد صد وبست سال کی

سالی کی تمام وکمال خلقت کو پہونچی اور تفسیر اہلبیت علیہ السلام مین مذکور ہی کہ
مراد انسان سی علی بن ابیطالب ہین اور اہل [illegible] نہین ہی بلکہ معنی ان
کی یعنی کوئی زمانہ ایسی انسان پر نہین گذرا کہ اوس زمانی مین ذکر اونکا
نہو بلکہ ہمیشہ معروف مذکور رہی چنانچہ لکہا ہی کہ نام شریف اونکا ساتہہ نام
خدا اور رسول کی ساق عرش پر مرقوم ہی اور در بہشت پر بہی [illegible]
اور مناقب خوارزمی مین جابر بن عبد اللہ انصاری سی منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ نی فرمایا کہ در بہشت پر مرقوم ہی لا اله الا الله محمد
رسول الله علی بن ابیطالب اخو رسول الله
قبل اسکی کہ آسمان اور زمین پیدا کری بقدر دو ہزار برس کی اور پہر اوسی
کتاب مین مذکور ہی کہ جناب حضرت امام حسین علیہ السلام نی فرمایا کہ
جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی ارشاد کیا ہی کہ مین اور علی ایک نور
تہی نزدیک خدا کی قبل از خلق آدم بقدر چودہ ہزار برس کی اور ایضا
اوسی کتاب مین مذکور ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جبرئیل [illegible]
[illegible] اور دو نو بازو حضرت جبرئیل پر لکہا تہا لا اله الا الله محمد
نبی الله اور دوسری پر لا اله الا الله علی وصی رسول الله اور
[illegible] مین مذکور ہی کہ ساق عرش پر لکہا ہی لا اله الا الله محمد رسول
الله ایدته بعلی ونصرته به قوله عینا
یشرب بها عباد الله یفجرونها تفجیرا [illegible] کہ اگر [illegible]

کرتی اوس چشمہ کا رکہتا ہو تو ایک خط کہنچی پانی اوس خط مین جاری ہو
نی ایسی کا اوس نہر کہو دین معلوم کیا چاہیی باتفاق اہل حق کہ مراد ...
مین اکثر مفسرین اہل سنت اس آیہ کو اور مابعد اوسکی یُوفُونَ بِالنَّذرِ
وَیَخَافُونَ یَومًا کَانَ شَرُّہُ مُستَطِیرًا کو شان عالی شان ...
امیر المومنین اور فاطمہ اور حسنین علیہم السلام اور فضہ مین لکہتی ہین کہ انکی شان
مین نازل ہوئی ہی اور ثعلبی نی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ آیہ اِنَّ الاَبرَارَ ...
تمام سورۃ شان اہلبیت کرام علیہم السلام مین نازل ہوئی ہی اور شان نزول
اوسکی اسطرح سی ذکر کیا ہی کہ بعضی ایام مین حسنین علیہما السلام بیمار ہوئی
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ ہمراہ ایک جماعت صحابہ کی عیادت کی لئی
تشریف لائی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی جناب امیر المومنین علیہ السلام سی
ارشاد فرمایا کہ ای ابو الحسن و بہتر ان دونو فرزند کی نذر کرو خدا کی
کو حضرت امیر علیہ السلام نی نذر کی کہ یا رب العالمین جب ان فرزندونکو شفا
تب تین روزی رکہونگا مین اور فاطمہ علیہا السلام نی اور فضہ کنیز نی
و بہتر موافقت اوس جناب کی بہی شریک نذر ہوتی جب اوس شافی
نی اونکو شفا بخشی اوسوقت روزہ رکہا اون سب نی اوس روز کچہ
تہا اوس جناب کی گہر مین نہ تہا پس وہ ... ادہار اور جیسا موافق روایت ابن ...
بابل کی نزدیک شمعون یہودی خیبری کی تشریف لائی کہ ہمسایہ اوس جناب کا
تہا کہ تہوڑی روئی دی کہ فاطمہ علیہا السلام اوسکو کات دین اور ...

روئی کی اجرت مین تین صاع جو مجکو دی شمعون نی قبول کیا حضرت کو تین صاع جو اور
پشم لاکی دی حضرت نی فاطمہ علیہا السلام کی حوالہ کیا اور اوس مخدرہ حقیقی نی
ایک صاع کو روز اول پیسا اور خمیر کیا پانچ گردہ نان کی پکائی جب رات ہوئی
نماز مغرب سی فارغ ہوئی حضرت امیر علیہ السلام نی چاہا کہ افطار کرین ناگاہ
آواز ایک سائل کی پہنچی کہ السلام علیکم یا اہلبیت محمد مین ایک مسکین ہون بہوکا ہون مجکو
کہانا دو تا خدا تعالی تمکو مائدہ بہشت سی محظوظ کری اوس سیدہ اوصیا علیہ
السلام نی نان اپنی حصہ کی تصدق کی جب اہلبیت نی دیکہا ہر ایک نی اپنی
اپنی نان ہی اوٹہا کی دی ڈالی فقط پانی سی افطار کیا اور فضہ نی بہی تصدق
کیا تہا دوسری روز جناب سیدہ علیہا السلام بدستور پانچ روٹیان
پکائین جب وقت افطار کا ہوا ناگاہ آواز دی کہ ای اہلبیت نبوت
مین یتیم ہون پیش اوپر تمہاری دروازی کی کچہ میری پاس نہین ہی کہانی کا
اوسکی مجکو کہانا دو تاکہ خدا تمکو طعام بہشت سی خوش کری پس حضرت شاہ
اولیا صلوات اللہ علیہ نی اپنی سامنی سی گردہ نان کا اوٹہا کی دیا اہلبیت علیہم
السلام نی معہ فضہ بہی تصدق کیا صرف پانی سی افطار کیا تیسری روز
بدستور جناب فاطمہ علیہا السلام نی پانچ نان طیار کین جب وقت افطار کا
تہا اور حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کی گوش مبارک مین پہنچی کہ مین
... اسیر ہون قیدیان محمد صلی اللہ علیہ و آلہ سی اور بیکس بیکہ مسافر ہون
... بہوکا ہون مین اگر مجکو کہانا دو تو تمکو خدا تعالی حوران بہشت ...

تكذبون ○ انطلقوا الى ظل ذي ثلاث شعب

تکذیب کرتے رہے۔ چلو تم طرف سایہ کے کہ صاحب ہیں تین شاخ کا

لا ظليل ولا يغني من اللهب ○ انها ترمي بشرر

نہیں سایہ کرنے والا اور نہ بچاتا ہے شعلہ سے [illegible] تحقیق وہ پھینکتی ہے انگارے

كالقصر ○ كانه جمالت صفر ○ ويل يومئذ للمكذبين

مانند محل کے گویا کہ وہ شتران زرد رنگ ہیں خرابی ہے اس دن واسطے تکذیب کرنے والوں کے

هذا يوم لا ينطقون ○ ولا يؤذن لهم فيعتذرون

یہ وہ روز ہے کہ نہ گفتگو کریں گے کفار اور نہ اجازت دی جاوے گی ان کو پس عذر کریں

ويل يومئذ للمكذبين ○ هذا يوم الفصل جمعناكم

عذاب ہے اس دن واسطے تکذیب کرنے والوں کے یہ روز جدائی کا ہے جمع کیا ہم نے [illegible]

والاولين ○ فان كان لكم كيد فكيدون ○

اور اگلوں کو پس اگر ہے واسطے تمہارے کوئی مکر پس مکر کرو

ويل يومئذ للمكذبين ○ ان المتقين في ظلال

عذاب ہے اس دن واسطے تکذیب کرنے والوں کے تحقیق پرہیزگار بیچ سایوں

وعيون ○ وفواكه مما يشتهون ○ كلوا واشربوا هنيئا

اور چشموں کے ہوں گے اور میووں میں سے جس کی خواہش کریں کھاؤ تم اور پیو [illegible]

بما كنتم تعملون ○ انا كذلك نجزي المحسنين

بسبب اس چیز کے کہ تم عمل کرتے تھے تحقیق ہم اسی طرح بدلا دیتے ہیں نیکوں کو

ويل يومئذ للمكذبين ○ كلوا وتمتعوا قليلا

عذاب ہے اس دن واسطے تکذیب کرنے والوں کے کھاؤ تم اور فائدہ لو تم زمان اندک

انكم مجرمون ○ ويل يومئذ للمكذبين ○ واذا قيل

تحقیق تم گنہگار ہو عذاب ہے اس دن واسطے تکذیب کرنے والوں کے اور جس وقت کہا جاتا

لهم اركعوا لا يركعون ○ ويل يومئذ للمكذبين

واسطے ان کے کہ نماز پڑھو تو نہیں نماز پڑھتے ہیں وہ عذاب ہے اس دن واسطے تکذیب کرنے والوں کے

فبأي حديث بعده يؤمنون ○

پس ساتھ کون بات کے بعد قرآن کے ایمان لاویں گے

فائدہ والمرسلات عرفا الخ قسم ہے فرشتوں کی کہ بھیجے جاتے ہیں امر اور نہی کو [illegible] الم نجعل الارض كفاتا احياء وامواتا کفات مشتق ہے کفت الشئ سے معنی [illegible] کا ہے اس وقت بولتے ہیں جب کسی چیز کو جمع کرتی ہیں اور حدیث میں وارد ہے اکفتوا صبيانكم بالليل ای ضموهم الى انفسكم یعنی جمع کرو لڑکوں اپنے کو رات کو یعنی باہم اپنے ساتھ کر رکھو اور احیاء اور امواتا منصوب ہیں بنا بر مفعولیت کے کانہ قیل کفتہ احیاء على ظهرها وامواتا في بطنها اور ابو عبیدہ نے کہا کفات جمع ظرف ہے جمع [illegible] یعنی ہیں ظرف احیاء اور اموات کیا ہے [illegible] احیاء اور اموات [illegible] الاحیاء لا تعد وامواتا لا تحصر [illegible] ارض اور [illegible] انطلقوا الى ظل ذي ثلث شعب لا ظليل ولا يغني من اللهب [illegible] سایہ [illegible] شعبہ یعنی [illegible]

ہین کہ کافر کو احاطہ کرتی ہوگی ایک شاخ بالائی سر ہوگی اور ایک
دہنی طرف اور ایک شاخ بائین طرف ہوگی ملا طبرسی علیہ الرحمۃ نے
مجمع البیان مین لکھا ہی کہ آتش دوزخ سی ایک زبانہ نکلیگا جو ہر ایک
کفار کو گہیر لیگی اور اوسکی دہوئین سی تین شاخین نکلینگی سایہ اوپر
رہینگی تا وقتیکہ تمام عالم حساب روز حساب سی فارغ ہون
قولہ اِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَأَنَّهُ جِمَالَةٌ صُفْرٌ
مذکور ہونا ضمیر انہا کا اسواسطی ہی کہ شرر اسم جنس ہے اور حسن اور قتادہ سی نقل ہی
کہ صفر بمعنی سودا ہی اور تیسرا وسکا ساتہ صفر کی اسواسطی ہی کہ سواد شرر
مائل صفر سیاہ ہی اور ہر گاہ کہ آتش دوزخ سیاہ ہی مایل بزردی شرارہ بہی
اوسکا سیاہ ہوگا یعنی شرارے دوزخ کی بہت بلند ہونگی مثل شتران زرد کی قولہ
فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا بارہ حرف ہین زبر اوسکی اکہتر [illegible]
تیرہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اُولَاءِ الْمَلَكُ مُلْقِي الذِّكْرِ
عَلَى النَّبِيِّ وَالْإِمَامِ قولہ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ چودہ حرف ہین
زبر اوسکی تین سی چار ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت الْأَوَّلِ
أَحَدٌ مِنْهَا الْعَدَوِيُّ قولہ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ پندرہ حرف
ہین زبر اوسکی نو سی ستانوے ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
وَهُمْ [illegible] مُعَاوِيَةُ وَيَزِيدُ وَهُوَ خَامِسُهُمْ وَهَؤُلَاءِ وكل بنى امية وال عباس
وَيْلٌ [illegible] قولہ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ سترہ حرف ہین زبر اوسکی [illegible] ہوتی ہین

ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وَأُولَاءِ بَنُو أُمَيَّةَ كَذَّبُوا قولہ وَيْلٌ
يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ سولہ حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار اور چہہ سی
چوہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت أَيِ الْمُكَذِّبِينَ
بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ النَّائِبِ وَالْأَئِمَّةِ قولہ انْطَلِقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ
بِهِ تُكَذِّبُونَ چوبیس حرف ہین بینات اوسکی ایک ہزار
پچاسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت عَنَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَهُوَ عَلِيٌّ
عَلَيْهِ السَّلَامُ قولہ انْطَلِقُوا إِلَى ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ [illegible] حرف
ہین زبر اوسکی تین ہزار دو سی اسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای
إِلَى أَبِي بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ
هُوَ ابْنُ عَفَّانَ وَوَيْلٌ لَهُمْ أُولَئِكَ أَعَادِي آلِ مُحَمَّدٍ قولہ
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ بیس حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار [illegible] سی
چوہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت أُولَئِكَ لِأَهْلِ بَيْتِ الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ
وَالشِّيعَةِ وَالْمَوَالِي الْأَزْكِيَاءِ قولہ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ بیس حرف ہین زبر اوسکی اکہتر
سو سی اٹہہ ہوتی ہین اور بینات اوسکی ایک ہزار ایک سی ننانوے ہوتی ہین مجموع اونکی
[illegible] ہوتی ہین نکلی یہہ عبارت أَيْ وَإِذَا قِيلَ لِلنُّصَّابِ تَوَلَّوْا عَلِيًّا وَذُرِّيَّتَهُ أَحْمَدَ سَيِّدَ الثَّقَلَيْنِ لَا يَفْعَلُونَ

آياتها كلماتها سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ حروفها ركوعها

سورہ نبا مکہ مین نازل ہوئی اور چالیس آیتین ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا رحمت کرنے والے مہربان کے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ الَّذِيْ

کس چیز سے سوال کرتے ہیں وہ کافر خبر بڑی سے ایسے

هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۙ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا

ہیں وہ بیچ اوسکے اختلاف کرنے والے قسم ہی قریب ہے کہ جانینگے وہ پھر قسم ہی

سَيَعْلَمُوْنَ ۙ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ وَّالْجِبَالَ

قریب ہے وہ جانینگے کیا نہیں کیا ہمنے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو

اَوْتَادًا ۙ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

میخیں اور پیدا کیا ہمنے تمکو جوڑا اور کیا ہمنے نیند تمہاری کو

سُبَاتًا ۙ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ

آرام اور کیا ہمنے رات کو پوشش تمہاری اور کیا ہمنے دن کو

مَعَاشًا ۙ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ وَّجَعَلْنَا

واسطے طلب معاش کے اور بنایا ہمنے اوپر تمہارے سات سخت آسمان کو اور بنایا ہمنے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا

آفتاب کو روشن اور نازل کیا ہمنے بدلی سے پانی بہت زور کو

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۭ اِنَّ يَوْمَ

تاکہ نکالیں ہم ساتھ اوسکے دانہ اور گیاس کو اور باغ گنجان کو بدرستیکہ روز

الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

قیامت کا ہے وقت معین جس روز پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس آؤگے تم

اَفْوَاجًا ۙ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ وَّسُيِّرَتِ

فوج فوج اور کہولا جاویگا آسمان پس ہوگا دروازے دروازے اور رواں کیئے جاوینگے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۭ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ

پہاڑ پس ہوگا ریت بدرستیکہ دوزخ ہی کمین گاہ میں

ع لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ لَا يَذُوْقُوْنَ

واسطے سرکشوں کی جاے بازگشت رہنے والے ہیں اوسمیں سالہاے دراز نہ چکھینگے وہ

فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ جَزَآءً

بیچ اوسکے سردی کو اور نہ پینے کو مگر پانی گرم کو اور پیپ کو بدلا ہی

وِّفَاقًا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ وَّكَذَّبُوْا

موافق عمل کی بدرستیکہ وے تھے کہ نہ امیدوار رکہتے تھے حساب قیامت کو اور تکذیب کرتے

بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ فَذُوْقُوْا

ساتھ آیتوں ہماری کی تکذیب کرنا اور ہر چیز کو شمار کیا ہمنے اوسکو لکھنے کے پس چکھو تم

فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۧ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ حَدَآئِقَ

پس نہیں زیادہ کرینگے ہم تمکو مگر عذاب کو بدرستیکہ واسطے پرہیزگاروں کے رستگاری ہے باغ ہیں

وَاَعْنَابًا ۙ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۭ

اور انگور ہیں اور عورتیں نوجوان ہمعمر اور پیالہ بہرے ہوے

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۝ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً

نہین سنینگے وہان بیہودہ اور نہ جھوٹ کو عوض ہی اونکو پروردگار اپنی سی بخشش

حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ

کافی کے پروردگار آسمانونکا اور زمین کا ہی اور جو کچھ ان دونوکی بیچ ہی بڑا بخشنے والا

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ

نہین مالک ہونگی وہ اوسی خطاب کو اوس روز کہ کہ ابوگا روح فرشتہ اور ملائکہ

صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

صف بصف نہین کلام کرینگی وہ مگر وہ شخص کہ رخصت دی اوسکو خدا نی اور کہا ٹھیک

ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ۝ إِنَّا

یہ روز سچ ہی پس جو شخص چاہی اپنی طرف پروردگار اپنی کی جگہ رجوع کے بدرستیکہ

أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

ڈرایا ہمنی تمکو عذاب نزدیک سی اس روز کہ دیکھی گا آدمی اوسکو کہ آگی بھیجا ہاتھون نی

وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ۝

اور کہین گی کافر کاشکی ہوتامین خاک

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو سورہ عم یتسالون کو پڑہی

حق تعالی اوسکو روز قیامت مین شراب سرد اور خنک پلاویگا مروی ہی

ابو عبد اللہ علیہ السلام سی کہ جو سورہ عم یتسالون کی تلاوت کری اور ہر روز

مداومت کری اوس سال نہین باہر آتا ہی جب تک کہ شرف زیارت بیت اللہ

الحرام کی مشرف ہو روایت ہی کہ جسوقت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و

آلہ نی دعوت آشکارا کی اور قرآن کو اوپر لوگونکی پڑہا اور روز قیامت سی

ڈرایا کفار نی نبوت اون حضرت مین اور نازل ہوئی قرآن مین اور وقوع

ہونی قیامت مین اختلاف کیا اور باہمدیگر پوچھتی تہی پیغمبر اور مومنین سی استفسار کرتی

تہی لہذا حق تعالی نی اوس سی خبر دی فرمایا عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ

الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ کس چیز سی پوچھتی ہین استفہام واسطی تفخیم

شان اوس چیز کی ہی کہ اوس سی سوال کرتی ہین بعدہ بیان اوسکا کیا

ہی کہ خبر بزرگ سی یکدیگر سوال کرتی ہین یعنی وہ خبر کہ بیچ اوسکی اختلاف کرنی

والی ہین اور وہ جس خبر مین اختلاف کرتی ہین خبر دنیا قیامت کا ہی چنانچہ جماعت

ایک کہتی ہی کہ قیامت ہی اور اصنام ہماری بیچ اوسکی شفاعت کرینگی اور

مقولہ اونکا هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا ہی اور بعضی انکار مطلق کرتی ہین

قول اونکا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا اور ایک گروہ شک کرتی ہین

واقع ہونی اوسکی مین طریق انکا بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ہی اور تہوڑی

سی اونمین کہتی ہین کہ حشر ارواح ہوگا نہ حشر اجساد اور ایک طایفہ

کہتا ہی کہ احوال آخرت کا مانند احوال یہانکی ہی یعنی جو کوئی درویش یا تونگر

ہی وہان بہی درویش یا تونگر ہوگا اور فرقہ ایک کہتا ہی کہ قیامت ہوگی لیکن

بہشت اور دوزخ نہوگی اور ایک گروہ اوپر اوسکی ہی کہ بہشت ہوگی

لیکن اکل و شرب اور تمتع بیچ اوسکی نہوگا اور بعضون نی کہا ہی کہ جمیع

سوال کرتی ہین جہہ موقوف کفار پر نہین ہی لیکن اگر اہل اسلام پرسش کرتی
ہین تو ہو سکتی کہ کچہ بہی احوال قیامت معلوم ہو اور وہ مستعد اوسکی ہون
اور کفار ویسی تسخر اکی پوچہتی ہین یا اختلاف اونکا بیچ قرآن کی ہی کہ
مخبر ہی اوپر وقوع قیامت کی اور تصدیق نبوت حضرت رسالتپناہ
کی یعنی اوسکو سحر یا کہانت یا شعر سی نسبت دیتی ہین اور اسکو قول مختلف
یا مفتری یا اساطیر الاولین کہتی ہین یا اختلاف ونکا نبوت محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ مین ہی کہ آیا محمد پیغمبر ہی یا شاعر ہی یا ساحر یا مجنون حافظ ابو نعیم
کہ ایک اکابر اہل سنت سی ہی روایت کرتا ہی ساتہہ سند اپنی کی
سدی سی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ مراد نبا
عظیم سی ولایت جناب علی صلوات اللہ علیہ ہی کہ لوگ بیچ شان اوسکی
مختلف الاقوال ہین اور بیچ تفسیر اہلبیت علیہم السلام کی مذکور ہی کہ نبا عظیم ولایت امیر
علیہ السلام ہی کہ بیچ قبر والی خلائق سی سوال کرتی ہین کوئی ہستی بیچ شرق اور غرب دنیا
منکر کی نہین ہی مگر یہ کہ منکر نکیر جیسا کہ خدا اور رسول سی سوال کرتی ہین ویسا اوس جناب سی بہی
ہی پوچہتی ہین اور کہتی ہین طوبیٰ للمصدق بولایته وویل للمکذب بولایته علی
روایت کی ہی کہ بیچ روز صفین کہ ایک مرد لشکر شام سی مبارز طلب
ہتیار لگاتی اور قرآن ایک حمائل کئی ہوئی اور پڑہتا ہی رجز کی عم یتساءلون
پڑہتا ہوا چاہا مین نی کہ اوسکی ساتہہ مقابلہ کرون مین امیر المومنین علیہ السلام
نی فرمایا قف مکانک یعنی اپنی جگہہ پر کہڑا ہو اور آپ خود تشریف لی گئی

فرمایا اتعرف النبا العظیم یعنی نبا عظیم کو جانتا ہی تو کہا اوسنی نہین فرمایا
انا النبا العظیم الذی فی بابی اختلفتم وعلی خلافتی تنازعتم
ولایتی رجعتم بعد ان قبلتم وبغیکم اهلکتم بعد بالسیف
عن الکفر نجوتم ویوم غدیر قد علمتم یوم القیمة تعلمون ثم علاه بسیفه ورمی برأسه
یعنی وہ چیز بزرگ مین ہون کہ بیچ میری اختلاف کیا تہی اور خلافت میری مین تنازع
کیا تہی اور ولایت میری سی پہر گئی تم بہی اوسکی قبول کیا تہی اور ساتہہ بغاوت
و ستم اپنی کی ہلاک ہوئی تم بعد اسکی کہ ساتہہ شمشیر کی کفر سی نجات پائی تہی اور بیچ
روز غدیر کی جانا مرتبہ ولایت اور خلافت میری کو بیچ روز قیامت کی قریب ہی کہ
جانو گی تم پس تلوار نکالی اور سر اوسکی کو ساتہہ ایک ضرب کی گرایا پس حقتعالی
ردع فرماتا ہی کفار ونکو سوال کرنی سی ساتہہ قول اپنی کی قوله کلا سیعلمون
ثم کلا سیعلمون چاہی کہ باز رہو اس سوال سی اور دور ہو اس
مقال سی کہ نہین ایسا ہی جیسا کہ وہ کہتی ہین بلکہ قریب ہی کہ جانین کی نزدیک
نزع کی کیفیت اوس خبر کی کہ بیچ اوسکی اختلاف کرتی ہین پس متقریب عالم ہوگی
بیچ تکلی ساتہہ خبث عقیدہ اور بطلان قول اپنی کی پس تعداد ہمتہای اپنی کی گرہ
بالمعاینہ دیکہتی ہین کہ وہ دلیل ہین اوپر قدرت اوسکی اور زینہ اوسکی ہوا اور برجہ
بعث کی قوله الم نجعل الارض مهادا یعنی آیا نہین کیا ہمنی زمین کو فرش گسترده
اور گاہ تمہاری ہوا اور زمین گردانا ہمنی پہاڑونکو میخین زمین کی تا بسبب اون
زمین محکم ہو اور متحرک نہو مانند شقہ کی کہ اوپر کنار بساط کی رکہتی ہین تا ہوا اوسکو

عمّ

بلکہ ہی جلدی سی نہ اوٹہاوی اور اگر متحرک ہوتی اوپر اوسکی قرار ممکن نہوتا
خالی اوس سی ظاہر نہوتی آیا نہین پیدا کیا ہمنی تمکو جفت جفت یعنی نر و مادہ
تاکہ انس ہو تم باہم یکدیگر او نسل باقی رہی تمہاری یا معنی یہ ہین کہ تمکو بانواع
مختلفہ پیدا کیا ہی ہمنی سیاہ و سپید سرخ و زرد اور کوتاہ اور بلند اور خوب
اور زشت اور ہر ایک کی زبان دوسری اور لہجہ دوسرا ہی اور گردانا ہمنی
خواب تمہاریکو وہ چیز کہ ساتھہ اوسکی قطع حس و حرکت کی قوائی جسم [illegible]
استراحت مین آوین اور ساتھہ اوسکی آسایش قبول کرین اور ماندگی [illegible]
کہ تعب و رنج سی حاصل ہوئی ہی زائل ہو اور کیا ہمنی راتکو پوشش کہ ساتہہ
ظلمت اپنی کی سب چیز کو چھپاوی کہ جو کوئی مستی اراد چھپنی کا رکھتا ہووی
تاریکی اوسکی کی چھپ جاوی ابصار تماشائی لوگون سی مثل اسکی کہ دشمن سی [illegible]
باجانی کہ اوپر اوسکی نظر پاوی پنہان ہو گیا رات کو وقت لباس تمہارا
بیچ راتکی اپنی گھر مین آکر کی بیچ کپڑونکی جسو وقت سونی کی اور کیا ہمنی دن
کو وقت طلب معیشت تا بیدار ہو کی بیچ طرح طرح اور مکاسب اپنی کی مشغول
ہو اور بیچ تحصیل اسکی کی حرکت و جو کر و یار و ز کو سبب معاش تمہارا کا
مین ہی کہ بیچ اوسکی خواب سی اٹھو اور بنایا کیا ہمنی اوپر تمہاری سات آسمان
کو یعنی محکم اور استوار کہ بیچ اوسکی فرجہ اور شگاف کہ نشان تخلل و زوال [illegible]
نہین ہی اور ساتھہ گذرنی زمانونکی مندرس اور فطور پیدا نہین ہوتی
اور پیدا کیا ہمنی بیچ آسمانکی ایک چراغ چمکنی والا اور اوتارا ہمنی بدلیونی [illegible]

نبا

پانی کو بغایت تیز زندگی کی جبعہ ابن مسعود سی روایت ہی کہ حق تعالی ہواکو بہیجتا ہی
تو پانی کو جمع کر کی پس پانی اوس کی سطح باہر آتی ہی کہ وہ وہ پستان سی باہم ملنی اور
[illegible] پانی اوس سی گری تو زمین مین بیٹہ جاوی اور بضرورت بعث سی حاصل ہوتا
نکالین ہم بسبب اوس پانی کی دریاسی دانہ وزرکو اور زمین سی گیاہ کو اور بہی
پانی سی پیدا کیا باغونکو بہرا ہوا درختونسی درحالیکہ پیچیدہ وہین یعنی بہت قریب
بسبب ان نعمتونکی شکر کرو تم اور کفران نکرو تم اور اس واسطی کہ [illegible]
سی اندیشہ کرو اور حجت بعث پر اقرار کرو تم قولہ اِنَّ یَومَ الفَصلِ کَانَ مِیقَاتًا [illegible]
روز قیامت ہی بیچ حکم خدا کی وقت ایک مقرر واسطی محاسبہ خلائق کی
اور واسطی جزائی اعمال اونکی کی اوس روز کہ پہونکا جائیگا صور بیچ نفخہ ثانیہ
کی پس آؤگی تم گروہ گروہ مختلف اپنی قبرونسی بیچ میدان محشر کی بیچ تفسیر
ثعلبی اور کشاف اور طبرسی اور سوائی اونکی مذکور ہی کہ معاذ بن جبل نی
اگر از جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ سی کہ خانہ ابو ایوب انصاری مین
تشریف فرماتہی اس آیہ کو پوچھا فرمایا ای معاذ و خبر پوچھی تو نی کہ بزرگ ترین
چیزونکی ہی اور آنسو بیچ چشم مبارک کی بہر لائی اور فرمایا کہ بشکال مختلف امت
میری کو بیچ قیامت کی حشر کرینگی اور اونکو مومنین سی ممتاز کرینگی بعضی
بصورت بندرونکی ہونگی اور بعضونکی ہیئت خوکونکی ہوگی اور بعضی واسطی [illegible]
ہونگی اور بعضی اندہی اور بعضی بہری اور گونگی اور بعضی اپنی زبانونکو چباتی
ہونگی اور چھاتیون تک زبانین اونکی پڑی ہونگی اور پیپ [illegible]

جاری ہوگی کہ اہل محشر اوس سی کراہت کرینگی اور بعضی کی ہاتہہ اور پاون کٹی
ہونگی اور بعضی سولی آتش پر لٹکائی ہونگی اور بعضی کی بدن مرداری زیادہ
بدبو ہونگی اور بعضونکی کپڑی گندک سی چسپیدہ ہونگی وہ بدلی اور ارباب ظلم
ہونگی سخن چین ہونگی اور جنکی شکل خوک کی ہوگی حرام کہانی والی ہونگی اور
گونسار وہ ہین کہ سود کہاتی ہین اور اندہی وہ ہین کہ جور کرتی ہین بیچ حکم کی
اور گنگ وہ گروہ ہین کہ ساتہہ عمال اپنی کی مغرور ہین اور زبان چبانی
والی علما ہین کہ گفتار اونکی مخالف کردار ہی اور ہاتہہ اور پاون کٹی وہ
لوگ ہین کہ رنج دینی والی ہین ہمسایونکو اور جو سولی پر لٹکائی ہوئی ہین وہ غماز
ہین یعنی چغلی کہانی والی ہین اور بدبو جنسی ہوگی وہ کوشش کرتی ہین حضور
بادشاہون ہین واسطی زبان اور تاوان آدمیونکی اور حق اپنی نفس کی
شہوتی ہین اور پہننی والی لباس گندک کی اہل تکبر اور نخوت ہین اور شرح
ہوا اوس روز آسمان واسطی نزول ملائکہ کی ایسی کثرت شگاف سی دروازہ در
یا کثرت فرجہ سی بطور دروازی کی دکہلائی دیگا آسمان اور اڑائی جاوینگی
بیچ ہوا کی پس وہ پہاڑ مانند سراب کی یعنی کوہ معلوم ہوتی ہون اور حقیقت
مین ہنوز پہاڑ بدرستی کہ دوزخ ہوگیین گاہ ایک کہ زبانہ بیچ اوسکی مر
ہون واسطی تعذیب کافرونکی اور گذار کفار و نکا اوپر اوسکی ہوا اور راہ
نیکون اور یا وہ موضع داخل ہونی کا ہی کہ خزنہ دوزخ انتظار کفار کی
کرتی ہین اور خزنہ بہشت نگاہبانی مومنونکی کرتی ہین یا اوپر دوف ...

گذرنی کی اوپر صراط کی تعرض آتش سی کرتی ہین یا وہ مقام ہی کہ دوزخی بسبب
بیچ عذاب کی ہونگی منتظر عذاب و سرکشی ہونگی واسطی مشرکین کی کہ حد سی گذرنی والی ہین
بازگشت اور قرارگاہ در حالیکہ ٹہرنی والی ہین بیچ اوسکی زمانہائی متعاقب
ومتوالی بالکیہ بکر مجاہد سی منقول ہی کہ حقب اسی برس ہی سالہائی آخرت کی
عمار دہنی نی روایت کی ہی کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام نی ہلال ہجری کی
پوچہا کہ حقب تیری کتاب مین کسکو کہتی ہین کہا اوسنی اسی برس اور
ہر برس بارہ مہینی اور ہر مہینہ تیس روز اور ہر روز ہزار برس کا اور
دوسری روایت مین ہی کہ حقب ستر برس کا ہے برحد تقدیر آیہ
منقضی متناہی احقاب کا نہین ہے کسواسطی کہ مراد احقاب متواتر
ہے یعنی جب ایک حقب تمام ہوا تو دوسرا حقب شروع ہوتا
ابد الآبدین پس وہ متضمن خلود کفار ہوا اور نزدیک خالد بن معدان کے
مراد اسی کفار نہین ہین بلکہ اہل توحید ہین کہ بعد گذرنی احقاب کی دوزخ سی
باہر آوین اور موید اسکی یہہ ہی کہ عیاشی نی ساتہہ اسناد معتبر اپنی کی ابو
جعفر علیہ السلام سی نقل کی کہ یہہ آیہ بیچ شان اہل اوس جماعت کی ہی کہ
دوزخ سی باہر آوینگی بیچ اوسکی مخلد نہون پس مراد اہل توحید ہین موسی علی کہ تہ
نص اور اجماع کی ثابت ہی کہ کافرونکو دوزخ سی خلاصی نہوگی چکہینگی بیچ
دوزخ کی یعنی نپاوینگی خنکی ہوا کو تا اوس سی راحت پاوین اور حرارت دوزخ
سی باز رہین اور نہ پیوینگی مگر حمیم کہ پانی ایک ہی بیچ نہایت حرارت کی کہ جوف

نزدیک منہ کی لاوین گوشت مینہ کا بیچ اوسکی گرجاتی اور جو بہوین نوجا
اور چاپار و پارہ ہوا اور کچہہ نہ ہوینگی مگر رحم کو کر شبہاتی اوکی سی بجا
ہو یا آنسو کو حسرت سی برساوین یا زہر پر کا اوپر اوسکی معذب ہون آو
تہذیب سی نقل ہی کہ عاق ایک وادی ہی بیچ دوزخ کی
کہ بیچ اوسکی تین سی ساٹہہ کہاٹیان ہین اور بیچ ہر کہاٹی کی
تین سی ساٹہہ گہر ہین اور ہر گہر چہار ہزار گوشہ رکہتا ہی
اور بیچ ہر گوشہ کی عظیم ترین سانپونکا ایک سانپ ہی اور بیچ ہر سانپ کی
اسقدر زہر ہی کہ بجز خدا تعالی کی کوئی نہیں جانتا پس وہ بلا دینگی اونکو
بدلا دیئی جاینگی دوزخی بدلا موافق کردار اونکی پس بیچ بیان علت
کی فرماتا ہی اِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ تا اعلا بالم ...
تہی کہ امید نرکہتی تہی اور نہین ڈرتی تہی حساب آخرت سی یا امید وار نہی
ساتہہ ثواب عقبی کی اور گمان نرکہتی تہی کہ اونکو حساب ہوگا اور تکذیب
کی آیتون کی جو حق تکذیب ہی کہ انبیاؤن نی ساتہہ اونکی دکہلایا
اور ہر خیر کو عمال بندگان سی مثل طاعت اور معصیت اور سوا اسکی
کیا ہی یعنی جو حق شمار ہی پس چکہو عذاب دوزخ کو پس نہین زیادہ
کرینگی ہم تمکو ہمیشہ مگر عذاب اوپر عذاب کی مروی ہی کہ یہہ آیہ سخت ترین آیہ
قرآن ہی اوپر دوزخیونکی بعد اوسکی اوپر وعدہ متقیونکی ارشاد فرماتا ہی
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ تا عَطَاءً حِسَابًا اور ... پرہیزگارونکی ...

پرہیزگاری عذاب سی یا جاے فوز و فلاح کہ وہ باغ ہین ملی ہوئی درختہای
بی شماری بہری ہوتی پہلون کی اور درختہای انگوری اور واسطی اونکی ہین
دوکیزان نار پستان ہم سن ہم شکل برابر بیچ حسن و خلعت اور رعنائی و
صورت کی یا اوپر مقدار ازواج اپنی کی بیچ حسن و صورت اور سن کی
بعضی تفاسیر مین ہی کہ عورتین شانزدہ سالہ اور مرد سی سالہ ہونگی اور بیچ طب
تفاسیر کی ہی کہ سب اہل بہشت زنان و مردان تینتیس برس کی ہونگی اور
واسطی اونکی پیالی ہین بہری ہوتی شراب سی یا پیالی ایک پر ایک ہین نہین
سنتی ہین بیچ بہشت کی سخنان بیہودہ اور باطل اور نہ جہوٹ اور نہین
سنتی ہین بیچ شراب خمر کی وہ سخن عبث و دروغ بخلاف شاربان خمر دنیا کی
کہ بیچ مجلس اونکی کذب اور ہذیان اور عربدہ اور غلط اور جدل
بہت ہوتا ہی اور شعبی نی قتادہ سی نقل کی ہی کہ اونی کہا کہ مین نی ابن عباس
سی سنا کہ کہا اونسی کہ مراد متقی کہ بیچ اِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا کی
بیچ سورہ عم کی ہی علی بن ابی طالب ہی کہ مہتر اور بہتر ہر متقی کا ہی اور
سردار ہر پرہیزگار کا بدلا دیئی گئی یہہ متقی جو حق بدلا دینی کا ہی جانب
پروردگار تیری سی اور بخشش ایک نزدیک خدا سی کہ وافی اور پسندیدہ مگر
ہی موافق اعمال اونکی کا رَبِّ السَّمٰوٰتِ تا قَالَ صَوَابًا پیدا کرنی والا
آسمانون اور زمین کا ہی اور جو کچہہ درمیان اسکی ہی مخلوقات خدائی
بزرگی بخشندہ ہی طاقت نہین رکہتی اہل آسمانون اور زمین اوس کی کہ بات

برگزیدی بازبان شفاعت دراز کرین کر ساتھہ اذن اوسکی کی یا زبان اعرض
کہولین اوپر ثواب اور عقاب کی کس واسطی کہ سب مملوک علی الاطلاق ہین اور
مملوک کو زبان اعتراض کی اوپر مالک کی نہین ہی اوس روز کہ کہڑا ہوگا
روح اور فرشتہ درحالیکہ صف باندہی ہوئی ہون کی روح ایک فرشتہ ہے
موکل اوپر روحونکی اور ابن عباس نی کہا کہ کوئی مخلوق اوس سی بڑا نہین ہی
اور بیچ قیامت کی وہ تنہا بیچ ایک صف کی ہوا اور باقی فرشتہ باکثرت
اور عظمت جثہ بیچ ایک صف کی وہ بیچ بزرگی کی برابر سب کی ہو اور معین
المعانی مین ابن عباس سی روایت ہی کہ مقام روح آسمان چہارم ہی اور ہر
روز بارہ ہزار تسبیح پڑہتا ہے اور ہر تسبیح اوسکی سی ایک فرشتہ
ایک مخلوق ہوتا ہی اور بروایت عطیہ مراد روح سی ارواح آدمیونکی ہی کہ درمیان
دو نفخونکی قبل اوسکی کہ ساتھہ جسمونکی تعلق لین ساتھہ ملائکہ کی صف کہینچین
اور نزدیک بعضی کی حضرت جبرئیل ہین کہ ساتھہ ملائکہ کی بیچ ایک صف
کی کہڑی ہون بات نکہین بیچ باب شفاعت کی اور سوائی اوسکی مگر وہ شخص
کہ اذن دیا ہوا اوسکو خدائی بخشندہ نی اور کہا ہوا اوسنی کلمہ نیک
کہ وہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ہی یعنی اہل توحید ہو کہ ملائکہ اور مومنین مین
وہب سی منقول ہی کہ جبرئیل علیہ السلام نزدیک خدا کی کہڑی ہین اور
اوپر دوش اوسکی کی پڑا ہی اور ہر لرزہ اوسکی سی حق تعالی لاکہ فرشتہ
پیدا کرتا ہی اور سب نزدیک خدا کی کہڑی ہین اور سر اونکا

بیچ اوس روز کہ بات نہین کرتی ہین جب روز قیامت ہوا اونکو واسطی باتکی رخصت ہوی ایکبار
کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ کی زبان پر کہولین یہ معنی قول حق تعالی وقال صوابا کی ہین قولہ
ذٰلک الیوم الحق تا آخر سورہ وہ روز روز محقق الوقوع ہی اور کچہ شک بیچ آنی اوسکی کی نہین ہے
پس جو کوئی چاہی لی طرف صواب پروردگار اپنی کی بازگشت ساتھہ ایمان اور طاعت
اپنی جو چاہی کہ عمل صالح کری کہ موجب تقرب اوسکی کا ہو ساتھہ صواب حق سبحانہ
تعالی کی پس تحقیق ہوا اوپر اوسکی بدبختی کہ ہمنی ڈرایا تمکو عذاب نزدیک سی کہ عذاب
آخرت ہی اور قریب ہونا اوسکا باعتبار تحقق اوسکی ہی کس واسطی کہ وہ ہر آئنہ آنی والا ہے
بیچ اوس روز کہ دیکہی کا آدمی اوس چیز کو کہ آگی بہیجا ہو دونو ہاتھہ اوسکی نی یعنی جو کچہ عمل
کیا ہو کافر اور مومن سی کردار اپنی کو دیکہی کا خیر و شر اور کہین کی کافر بیچ اوس روز
کہ ای کاشکی ہوتی ہم خاک یعنی ہرگز نہ پیدا کئی جاتی بیچ دنیا کی تا آج کی دن خاک ہوتی ہم
اور ہمکو زندہ نکرتی تا اس روز کو نہ دیکہتی ہم اور عبد اللہ بن عمر سی مروی ہی کہ روز قیامت
حیوانات مثل وحوش و طیور اور سباع اور دواب کی حشر کرینگی واسطی قصاص کی
یہانتک کہ داد کو ستمدیدہ کی ساخ شاخدار سی لینگی اور بعد اوسکی خاک کرینگی اور کافر
اوس وقت یہ حال دیکہینگی کہینگی یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرٰبًا کاش ہم بہی مانند حیوانات کی خاک ہو
اور بعض اوائل سی منقول ہی کہ خدا جمیع وحوش و طیور کو جمع کری اور اونکو کہی کہ پروردگار
تمہارا کون ہی کہین گی وہ الرحمٰن الرحیم پس حق تعالی بعد قصاص لینی اونکی تین کہیگا
کہ تمکو پیدا کیا ہے تا واسطی تمہاری بنی آدم کی پس زمان حیات مین طاعت
[illegible] خاک ہو جاو جیسی کہ اول تہی وہ سب خاک ہو جاوینگی پس اوس وقت کافر اونکو دیکہین

حال ہوتی کہتا کہ ای کاش بیچ دنیا کی بصورت خوک کی ہوتی ہم اور روز بروز ہماری
مانند اونکی تا آنکی روز کہ قیامت ہی خاک ہوتی ہم اور بیچ بعضی روایات کی آیا کہ معنی
یہ ہین کہ جاحد ولایت امیر المومنین علی بن ابیطالب صلوات اللہ علیہ کی اوس روز
تمنا کریگی کہ ای کاش شیعہ ابوترابی ہوتا مین تا یہہ کرامت مرتبہ اور درجہ کہ وہ
مین ہم بہی رکہتی اور اس صورت مین قرائت ترابیا لازم ہے اور ارباب فضل
ذکا اور ارباب فطانت اور اتقی کے پوشیدہ نہین کہ جناب مجتہد العصر والزمان
ہادم بنیان کفر و طغیان موسس اساس شریعت و مؤید ملت حضرت رسالت
زبدۃ العلما افضل الفضلا سلالہ خاندان مجد و علا گل بوستان علی مرتضی [illegible]
حالیات علی ساکنہا الاف الثنا والتحیات مرۃ بعد اخری بمقتضائ [illegible]
یحفظون و [illegible] ضعفا و غربا العالم [illegible] سید [illegible] الرب الغنی من جمیع [illegible]
الدہر [illegible] رب دلکر نور اللہ مرقدہ [illegible] تفسیر توضیح مجید [illegible]
بعبارات فصیح ولغات ملیح [illegible]
البریہ [illegible] ما کان [illegible]
مرحج [illegible] خورشید علم [illegible] ابو المظفر [illegible]
[illegible] تمام قبالہ کی سیپارہ [illegible] تمام الیف فرمائی لیکن بسبب [illegible] کی طرف [illegible]
سپارہ عم یتساءلون باقی رہ گیا پس اس بندہ نے [illegible] کو [illegible] سید [illegible]
ذنوبہ رب المشرقین والمغربین فی سپارہ عم یتساءلون بشرح و بسط [illegible]
اوسی کہ مؤلف نے لکہا ہے اوتنا کام پہونچایا اور یہ بہی معلوم کیا جاوے

[illegible] یا لیتنی کنت ترابا ای من شیعۃ ابی تراب و معنی دیہ کی صاحبہ کی [illegible]
المومنین صلوات اللہ علیہ قسیم الجنۃ والنار و ہو متولی العذاب والثواب [illegible]
[illegible] و یوم المآب صلی اللہ وعلی ذریتہ الانجاب ما ہبت ریاح و ثارت سحاب

اٰیاتہا ٤٦ سورۃ النازعات مکیۃ حروفہا ٧٥٣ رکوعہا ٢

سورۂ نازعات مکی ہین اور ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[illegible]

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝

[illegible]

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ وقف لازم

[illegible]

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ وقف لازم

[illegible]

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝

[illegible]

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ وقف لازم

[illegible]

بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ

زمین ہموار مین   تحقیق کہ آیا تمہی   سخن موسی   وقتیکہ ندا دیا اوسکو پروردگار اوسکی نی بیچ [illegible]

الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ

پاکیزہ   طوی کے   جا تو طرف فرعون کے بدرستیکہ وہ اوسنی طغیان کیا ہی پس کہہ کیا ہی [illegible]

اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝

طرف اسکی کہ پاک ہوتو   اور ہدایت کرون مین تجکو طرف پروردگار تیری کی پس ڈرے تو پس دکھلایا اوسکو آیت بزرگ

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ

پس تکذیب کی اور گنہگار ہوا بعد اوسکی پہر اسی کرتا تہا پس جمع کیا پس ندا کی پس کہا مین ہون پروردگار [illegible]

الْاَعْلٰى ۝ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

برا   پس پکڑا اوسکو خدا نی ساتھ عذاب آخرت اور اول کے   بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ عبرت ہی

لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا

واسطی اوس شخص کے جو ڈرتی آیا ہو تم سخت تر از روی خلق کے یا آسمان کہ بنایا اوسکو   اونچا کیا سقف اوسکی کو

فَسَوّٰىهَا ۝ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝ وَالْاَرْضَ بَعْدَ

پس برابر کیا اوسکو   اور تاریک کیا رات اوسکی کو اور نکالا روشنی اوسکی کو   اور زمین کو بعد

ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝

اوسکے فرش کیا اوسکو در حالیکہ نکالا پانی   اور چراگاہ اوسکی کو اور پہاڑون کو محکم کیا اوسکو

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ يَوْمَ

واسطی برتنی تمہاری اور چارپایون تمہاری کی   پس جسوقت آوے گا وہ مصیبت بزرگ   اور یاد کرا دن [illegible]

[illegible] کہ اعداد الفاظ قران سی بحساب ابجد بینات نکلی ہین خواہ بولایت آئمہ طاہرین
[illegible] بعداوت خلفا ثلثہ کی ہو سب موافق حدیث کی ہی اور خلاف اوسکی کچھ نہین
[illegible] لفظ کو چاہا اعداد بھی درست کر لیا ہر چند کہ مولف تفسیر نی بسبب طول کی
[illegible] کہا لیکن اس مرتب نی جو اقوال کہ اس سورہ مین نکلی سب کی اور احادیث
[illegible] اسکی کو لکہا تا معلوم ہو کہ اسی طرحسی سورہ کلام اللہ مین مین سب سی جو
[illegible] کہ عبارت نکلی ہی سب موافق حدیث کی ہی چنانچہ کتاب تاویلات آیات طاہرہ
[illegible] تفسیر صافی وغیرہ مین مرقوم ہی مَنْ شَآءَ فَلْيَرْجِعْ اِلَيْهِ جسوقت سی احقر
[illegible] صاحبان بصیرت اور ارباب فضیلت ملاحظہ کرین تو بخوبی یاد کرتی ہر جا سی ہر ایک
[illegible] اور پرورش نکرین کسو حالتی کہ عرصہ پندرہ روز مین مع تفسیر اور اقوال ۔
اور احادیث اور اقوال زبر و بینات جمع کر کی مرتب کیا اور متوجہ [illegible]
اور ذوات اور الفاظ کی نہین ہوا اس جہت سی کہ مولف نی بہی ترک کیا ہی [illegible]
یا رب العالمین والطاف ائمہ الطاہرین [illegible] النبا العظیم کیارہ [illegible]
[illegible] کی انکہار اکیانی عنبیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت امیر المومنین
[illegible] الائمۃ الهادين تایید کرتی ہی اسکی وہ تاویل کیا [illegible]
ابن عباس نی کہ کہا محمد بن ہوذہ نی ابراہیم بن اسحاق سی اور روایت عبد اللہ بن
حماد اور اوس نی [illegible] ثعلب سی کہ کہا اونی کہ سوال کیا مین نی ابو جعفر علیہ السلام
قول اللہ عز وجل عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ
[illegible] دی علی علیہ السلام مین کسو [illegible] کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین کسیکو خلاف

ترتیس ہی ولایۃ الامر اذن لہ الرحمن وقال صوابا پچیس حرف ہیں براوسکی ایک
جو تیرہ ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت ہم ال حبیب اللہ الماذون لہم یومئذ والقائلون
تائید کرتی ہی اوسکو جو کہ روایت کیا محمد بن عباس رحمہ اللہ نی حسن بن احمد سی اور اونی
عیسی سی اور اونی یونس سی اور اونی سعدان بن مسلم سی اور اونی سماعہ بن
اور اونی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی کہا اونی کہ سوال کیا مینی اونسی قول اللہ عز وجل
اذن لہ الرحمن وقال صوابا سی کہا ہم ہیں جنکو اللہ اذن دیتا ہی کہ وہ بولیں روز قیامت کو اور کہتی
کہا مینی کیا کہوگی جس وقت کہ کلام کروگی تم کہا ہم حمد کرینگی پروردگار اپنی کی اور
بھیجینگے اوپر نبی اپنی کی اور شفاعت کرینگی شیعیان اپنی کی پس رد نکریگا پروردگار ہمارا
یا لیتنی کنت ترابا پندرہ حرف ہیں براوسکی ایک ہزار تین سی پچاسی ہوتی ہیں نکلی اوس
یہہ عبارت رای من شیعۃ ابی تراب المولی تائید کرتی ہی تاویل اوسکی کہ کہا محمد بن عباس
کی مجہکو حسین بن احمد نی محمد بن عیسی سی اونی یونس بن عبد الرحمن سی اونی یونس
سی اونی خلف بن حماد سی اونی ہارون بن خارجہ سی اونی ابو بصیر سی اونی سعدان سی
عبد اللہ کہ معنی قول حق تعالی یوم ینظر المرء ما قدمت یداہ ویقول الکافر یا لیتنی کنت ترابا
کی یہہ ہیں یعنی بلند مرتبہ ہونی والی ساتھہ دوستی ابو تراب کی اور روایت کی کہ محمد بن خالد برقی نی
یونسی ہارون بن خارجہ اور خلف بن حماد سی اور اونی ابو بصیر اور اونی امام باقر
تفسیر اہلبیت علیہم السلام کی کہ جو تائید کرتی ہی اسکو یہ تاویل قول حق تعالی
اما من ظلم فسوف نعذبہ ثم یرد الی ربہ فیعذبہ عذابا نکرا
تمام مراد یہہ ہی کہ رد کیا جاویگا طرف امیر المومنین علیہ السلام کی پس عذاب کریگا اسکو

ع یوم یتذکر الانسان ما سعی وبرزت الجحیم لمن یری

جس دن کہ یاد کریگا انسان جو کچھہ کہ عمل میں لایا اور ظاہر کی جاویگی جہنم واسطی اوس شخص کی جو دیکھتا

فاما من طغی وآثر الحیوۃ الدنیا فان الجحیم ہی الماوی واما

پس جس شخص نی طغیان کیا اور اختیار کیا زندگی دنیا کو پس بدرستیکہ جہنم وہی جای بازگشت ہی اور لیکن

من خاف مقام ربہ ونہی النفس عن الہوی فان الجنۃ ہی

جس شخص نی ڈرا مقام رب اپنی سی اور باز رکہا نفس کو خواہش سی پس بدرستیکہ جنت وہی

الماوی یسئلونک عن الساعۃ ایان مرسہا فیم انت من

جای بازگشت ہی سوال کرتی ہیں تجہسی قیامت کی کب ہوگا برپا ہونا اوسکا بیچ کس چیز کی ہی تو

ذکریہا الی ربک منتہیہا انما انت منذر من یخشیہا

ذکر کرنی اوسکی طرف پروردگار تیری کی ہی منتہا اوسکی نہیں ہی تو مگر ڈرانی والا اوس شخص کو جو ڈرتا ہی اوس سی

ع کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحیہا

گویا وہ دن کہ دیکہینگے اوسکو نہیں درنگ کی اونہوں نی مگر وقت شب یا وقت چاشت اوسکی کو

ابی بن کعب نی جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی سورۃ
نازعات پڑہی اوسکو کہڑا ہونا اور حساب ہونا بیچ عرصہ قیامت کی مگر بقدر
مشغول ہو ابن عباس نی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی
اس سورہ کو پڑہی ثواب اوسکا اتنا ہوگا اول عمر سی آخر عمر تک ساتھہ نماز
مشغول رہا ہی اور ہر سال حج اور عمرہ بجا لایا ہی ابو عبد اللہ سی روایت ہی کہ

جو کوئی اس سورہ کو پڑہی نہین مرتا ہی مگر سیراب اور مدہوش نہین ہوتا مگر
سیراب قولہ تعالی وَالنّازِعَاتِ غَرْقًا تا اِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ
کہینچنی والی کی وہی قوت اور شدت سی جانکو یعنی قسم ساتہہ ملائکہ موت کی کہ نزع
کرنی والی ہین جانہای کافرونکو ساتہہ اغراق کرنی کی بیچ بدنونکی اور نزع
اونکا باہر لانا جانوا اونکی کا اقاصی بدنونسی اور اصول انگلیون سی اور ناخونسی
اور اونکی بالونکی نیچی سی ساتہہ قہر اور خشم تمام کی یہانتک کہ سب جگہہ سی کہینچ
کی نزدیک حلق کی لاوین پہر چہوڑ دین تا بیچ جگہہ اپنی کی پہر جاوی پس بار دیگر
اوس جانکو گرین اور مقاتل سی منقول ہی کہ ملک الموت اور اعوان اوسکی جان
کافرونکی نکالتی ہین مشغول ہونی ساتہہ طرح کی کہ اونکی شاغلین ہوتی ہین اونکی
شانسی پارہ پارہ جان اونکی کو لٹکاتی ہین اور دفعتہ اوسکو کہینچتی ہین اور پہر چہوڑ دیتی ہین
اور جسم ساتہہ اون فرشتونکی ساتہہ لطف اور رفق کی باہر لانی والی
ہین ارواح مومنین کو جو حق باہر لانی کا ہی ساتہہ مدارا اور نرمی کی یہانتک
سہولت تمام سی روح بدن اونکی سی مفارقت کرتی ہی چنانچہ بیچ حدیث کی
ہی کہ کوئی مومن نہو مگر نزدیک موت اوسکی بہشت اور غرفہ اور تمام نعمتین
اوسکو دکہلاتی ہین جسوقت جگہہ اپنی دیکہتا ہی ساتہہ خوشی تمام کی جان
نثار کرتا ہی اور کافرونکو مانند اسکی دوزخ اور انواع عقوبتہا کی بشارت
دیتی ہین تا بدشواری تمام نزع جان اونکا ہووی اور قتادہ ملائکہ نشاط کنندہ
کہ جو حق تشنا کرنی کا ہی یعنی آہستہ وشدہ کرانی والی ہین ... ہین سی طرف

آسمان سی طرف زمین کی واسطی تدبیر اور مصالح اہل زمین کی جیسا کہ خواہسان بیچ ...
کی نوہی کرتی ہین پس قسم ساتہہ سبقت کرنی والی بالکلیہ بیچ اوترنی کی زمین مین
... سبقت کرنی کا بیچ فرمان برداری حکم الہی کی پس قسم ساتہہ ملائکہ کی کہ تدبیر
کرنی والی ہین کام دینی اور دنیوی کی یعنی جبرئیل اوپر ہوا کی اور ... ہونی کی اور
ہی اور اسرافیل نازل ہوتی ہین واسطی قضایا و مقدار کی اور میکائیل کہ باران اور
نبات متعلق اوس سی ہی اور عزرائیل قبض ارواح کا نامزد اوسکی ہی اور بعضی نی
کہا ہین کہ مراد اس سی ستاری ہین کہ سرعتسی قطع مسافت کرنی ہین شرق سی
انتہای غرب تک اور چلنی والی ہین ایک برج سی طرف ایک برج کی سبقت
کرنی والی ایک اوپر ایک کی بیچ سرعت حرکت کی اور تدبیر کرنی والی ہین
اون امورونکی کہ اونسی متعلق ہین ساتہہ حکم خدا کی مانند اختلاف فصلونکا اور تقدیر
ازمنہ کی یا مراد ہی لڑنی والی ہین کہ ساتہہ خوشی تمام کی کمانونکو کہینچتی ہین واسطی
تیرکی اور بیچ دریا اور جنگل کی سیاحت کرتی ہین اور سبقت لیتی ہین اوپر
حرب اعدا کی اور ساتہہ تدبیر امور جہاد کی ارتکاب کرتی ہین اور قول اول
منقول ہی جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی جواب قسم کا یہ کہ البتہ مبعوث
ہونگی اوس روز کہ ہلین ہلنی والی مراد ارضی اور جبال ہین کہ ساتہہ شدت تمام
کی بیچ لرزہ کی آئینگی متابعت کرتی ہین اوسکی پیچہی آنی والی مراد آسمان اور ستاری
ہین کہ پیچہی ہلنی زمین اور کوہ کی شگافتہ اور پراگندہ ہوونگی بانفخہ ثانیہ کہ بعد نفخہ اول
کی واقع ہوگا دل بیچ اوس روز کی ترسان و ہراسان ہونگی یعنی صاحبان ...

تہی ہوگی بہت زیادتی ابادیل اونکی کہتی ہین منکران بعث بیچ دنیاکی جسوقت
کہ اونکو کہتی ہین کہ تم مبعوث ہوگی ایا پہیری جاوینگی والی ہین ہم بحالت اول اپنی یعنی
بعد مرگ کی ساتہہ اسی حالت کی کہ رکہتی ہین ہم، ورکہینگی جسوقت کہ ہوین ہم
استخوانہائی بوسیدہ و نزدیک خاک ہونی کی پس کیونکر اوسوقت مبعوث ہونگی
اونہون نی از روی تسخر کی کہ اگر ایسا ہو بازگشت اوسوقت کی بازگشت زیان
اور زیانکاری ہوگی یعنی بطریق سخریت اور تسخر کہتی ہین اگر قیامت متحقق ہو
ہمکو رجوع ساتہہ حشر کی ہو پس زیانکاران ہونگی ہم واسطی کہ ہمیشہ تکذیب
کی ہمنی حق تعالی بیچ جواب اونکی کی فرماتاہی کہ استحقار نکرو ساتہہ وقوع قیامت
کی اور تعجب نکرو ساتہہ اوسکی کہ نزدیک قدرت ہماری کی نہایت آسان ہی
پس نہین ہی وہ مگر ایک آواز یعنی نکیر تیہہ ہونکنا صور اسرافیل کا پس
کہ تمام خلایق ساتہہ اوسکی زندہ ہوین پس اوسوقت وہ اوپر روی زمین
ہونگی کہ زمین محشر ہی یعنی اب اوپر اوسکی محشور ہونگی جیسا کہ اوپر روی زمین
کی دیواین کہڑی ہوین وہب سی نقل ہی کہ ساہرہ نام زمین ہی نزدیک بیت
المقدس کی کہ حوالی جبل اریحا ہی اور محشر اوس جگہہ ہوگا اور حق تعالی اوسکو
کرتاہی جسقدر چاہتاہی مروی ہی کہ حق تعالی زمین ساہرہ کو پیدا کیا ہی ساتہہ
تمام سی اور طول اور عرض اوسکا چالیس حصہ زیادہ ہی دنیاسی اور بروایت دیگر
ساہرہ نام ہی نامہای دوزخ سی قولہ ہل اتٰک حدیث موسی
ایا آیا نزدیک تیری سیفظام اطلی تقریر اکی ہی یعنی بحقیق کہ آیا سخن موسی کی

نداکی موسی کو پروردگار اوسکی نی بیچ وادی پاکیزہ طوی کی کہ وہ ایک میدان
ہی کہ دو مرتبہ نداکی گئی بیچ اوسکی اور مضمون ندا یہ تہاکہ جا تو اے موسی طرف فرعون کی
درستی کہ وہ حدسی گذر اہی تکبر اور سرکشی مین پس کہہ اوسکو از روی لطف اور
مدارا کی آیا ہی تجکو خواہش اور رغبت طرف اوسکی کہ پاک ہو تو یعنی خیال رکہتا ہی
کہ دل اپنا شرک اور عصیان اور لوث کفر سی پاکیزہ ہو تو اور ساتہہ کلمہ طیبہ
لا الہ الا اللہ کی گویان ہو تو آیا رغبت رکہتاہی تو ساتہہ اوسکی کہ راہ دکہلاؤن
تجکو ساتہہ شناخت پروردگار اپنی کی پس ڈری تو عقاب اوسکی سی اور نخور
کری تو سرکشی اور نافرمانی سی یہہ آیہ دلیل ہی اوپر نہایت لطف حق تعالی کی
نسبت بندون کی واسطی کہ جسوقت لطف اوسکا ساتہہ ایسی شخص کی کہ چار سو برس
کی عمر مین ہمیشہ دعوی خدائی کیا ہو اس مرتبہ مین کہ موسی کو کہی کہ اوس سی باتین نرم
کر اور نسبت اوسکی لطف و مدارا کر پس ساتہہ دوستون کی کس مرتبہ مین مہربان
ہوگا روایت ہی کہ حق تعالی نی ساتہہ موسی کی خطاب کیا کہ جا اور ساتہہ ملایمت
کی فرعونکو دعوت کر اگرچہ جانتاہون مین کہ قبول نکریگا لیکن تا حجت اوپر اوسکی
تمام ہوا اور بروز قیامت نکہی کہ تو نی طرف میری نبی نہین بہیجا پس موسی
بفرمان حق نزدیک فرعون کی گئی اور تبلیغ رسالت کی اوسنی معجزہ طلب کیا
پس دکہلایا موسی نی اوسکو معجزہ بزرگ کہ وہ قلب عصا تہا ساتہہ سانپ کی
کہ اصل سب معجزات کی تہی پس تکذیب کی موسی کی فرعون نی بیچ دعوی رسالت
کی اور عاصی ہوا خدا سی یعنی بعد دیکہنی معجزہ کی کہا کہ یہہ نزدیک خدا کی نہین ہی

بلکہ سحر موسی کا ہی پس پہنچہ کی طرف موسی کی یعنی موہنہ اوس سی پہیرا اور اوسنی انکار
طاعت اوسکی سی درحالیکہ سعی کرتا تہا تا خبر ہووی امر اوسکی مین یا دور الا تو ہی سی اور
پشت پہیر کر کی بہاگا پس جمع کیا تمام لشکریون یا ساحرونکو پس ندا کی
اونکو ساتہہ نفس اپنی کی یا منادی نی طرف اوسکی سی ندا کی پس کہا منادی نی
طرف اوسکی سی کہا اوسنی مین ہون پروردگار تمہارا اور متولی جمیع تمہاری کامو
اوپر تم سب سی ہون اور الہ وہ ہی جو پہنچانا نکو لسلی کہ ساتہہ جسکی چاہون مین غرور
پہونچاتا ہون مین اور کوئی مجکو ضرر نہین پہونچا سکتا پس خدا بہتر مجسی ہوگا اور
صاحب لطائف بیان کرتا ہی کہ ابلیس نی جسوقت اوس سی یہ سخن سنا کہا مجکو
طاقت سننی اس کلام کی نہین ہی کسواسطی کہ وہ عجوہ فضیلیت کا منی اوپر آدم کی
کیا تہا یہہ ملامت تمام مجہپر نازل ہوئین فرعون کہ سقدر لاف مارتا ہی انجام کار
پہونچیگا موسی ہی کہ جب فرعون معجزات موسی دیکہکر ملزم ہوا نچاہا کہ عجز اوس
اوپر قوم کی ظاہر ہو طریق حیلہ اور بازی و پیش کیا کہ اگر بالفرض خدا دوسرا ہو جیسا
کہ زعم موسی مین ہی اوس سی بہتر ہون کسواسطی کہ رسول اوسکا موسی ہی جو
اور برہنہ ہی کہ کلاہ اوپر سر کی ہی اور ایک لکڑی بیچ ہاتہہ کی اور ایک نعلین
پاونکی رکہتا ہی نہ کہوڑا نہ غلام نہ چاکر اور رسول میری سب جامہائی نیکو اور
دیبا پہنتی ہین اور شوکت تمام اوپر کہوڑونکی سوار ہین اور غرق سونی اور چاندی
مین اور خداوندان مال و منال اور خدم اور حشم مین اس جگہہ سی ثابت ہوا کہ
پیرا خداوندان موسی سی بہتر کیں پس لیا اوسکو خدا نی بعذاب آخرت کی اور

اور بعذاب دنیا کہ غرق ہوتا ہی بروایت ابن عباس ساتہہ کلامین دو کلمہ کی اسکو
مواخذہ کیا کلمہ اول مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي اور کلمہ اخری أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ اور درمیان
دونو کلمہ کا چالیس برس کا تہا اور بروایت دوسری پس برس ابن عباس سی نقل
ہی کہ موسی نی مناجات کی کہ بارخدایا مہلت کیون دی فرعونکو چارسو برس کہ دعوی
انا ربکم الاعلی کرتا تہا اور تکذیب آیات اور رسولون تیری کی کرتا رہا حق تعالی نی
وحی کی طرف موسی کی کہ وہ نیکو خلق تہا بیچ قضایا حوائج کی اور طرف تمام آدمیونکی
توجہ کرتا تہا اور اونکو اپنی درگاہ سی منع نہین کرتا تہا مینی کہ مجازات اوسکی کو جا
دنیا مین اور بسبب اسکی چہوڑا مین نی اسمدت تک تا متاع دنیا سی محظوظ ہوا اور بیچ
بیچ غضب کرنی فرعونکی ہر آئینہ پندی ہی اور عبرت ہی واسطی اوس شخص کی کہ ڈری
آونائی سی مجتنب ہو کر سر اوپر خط فرمان کی رکہی قولہ تعالی ءَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ
اونکا ہی منکران حشر اور نشر سخت تر ہو نزدیک اوسکی از روی پیدا کرنی کی
یا آسمان ساتہہ اس عظمت کی اور جب تم جانتی ہو کہ آسمان باوجود عظیم الجثہ اور
کی پیدا کیا ہوا خدا کا ہی پس کیونکر وہ قادر نہو کہ بار دیگر تمکو پیدا کری بعد اسکی
بیان کیفیت پیدا کرنی آسمان کی کہتا ہی کہ بنا کیا ہمنی اوسکو ساتہہ اس طرح کی کہ اونچا
سقف اوسکی کو یعنی مقدار ذہاب اوسکی کو بیچ سمت علو کی مدور اور مرفوع کیا کہ
سر پانصد سالہ راہ ہی پس تسویہ کیا اوسکو نی قصور و تفاوت اور فتور اوسکی اور اسکو
کامل کیا اوس چیزی کہ موجب صلاح اوسکی کا ہی کواکب اور مدار اوسکی سی اور تاریک
کیا شب اوسکی کو اور باہر کیا روشنی آفتاب اوسکی کو اور زمین کو بعد پیدا کرنی آسمان کی

بچھایا اور منبسط کیا واسطی آرام یعنی خلائق کی اوپر اوسکی اور ایک روایت مین آیا ہی
کہ حق تعالی نی پہلی زمین کو پیدا کیا اور سبکو نیچی کعبہ کی جمع کیا بعد اسکی تمام زمینکو پہیلایا
جبرئیل کو حکم ہوا تا زمین کو کعبہ کی نیچی سی پہیلاوی جسطرح سی کہ لپٹی ہوئی کپڑی کو
بچھاتی مین عبد اللہ بن عمر سی مروی ہی کہ حق تعالی نی پہلی زمین کو مربع خلق فرمایا
بطریق خانہ کعبہ چار رکن رکہا اور راہ سکو اوپر پانی کی رکہا اور بعد دو ہزار سال کی
آسمان وغیرہ کو بچھا دیا اور جب آسمان مخلوق ہوا زمین کو پہیلایا بیچ اوس حالت کی
زمین ملا بہر لاتی پانی کو اور چراگاہ اور گیاہ اوسکی کو اور پہاڑون کو محکم اونپر
کیا اور اون سبکو بچھا دیا واسطی برخورداری تمہاری اور واسطی چارپایون تمہاری
قولہ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْکُبْرٰی تا آخر سورہ پس جسوقت آوی
بلیہ بزرگ کہ بالا سب بلاؤنکی اور غالب اوپر تمام بلاؤنکی ہی سب جبار وابیا اور بلیہ
اوسکی جب جاوین وہ قیامت ہی یا نفخہ دوسرا یا وہ ساعت کہ اہل دوزخ کو
دوزخ کی لیجاوین اور اہل بہشت کو طرف بہشت کی پہونچاوین یاد کرا اوس روز کو
کہ یاد لاوی آدمی اوس چیزی کہ کیا بیچ عمل کی خیر و شر سی یعنی نوشتہ سبکو دینا
پڑہین اور بیچ اوس روز کی تاسف اور تلہف کرین جو ابرار ہین دوم
کہ کسو واسطی زیادہ کام کو نہ کیا اور فجار ہو واسطی کہ کیون کیا اور ظاہر کی جاوی دوزخ
واسطی اون لوگونکی کہ دیکہتی ہین یعنی اوس مرتبہ مین ظاہر ہوگی کہ جو طرف اوسکی
ہوا وسکو دیکہی پس لیکن جو شخص کہ گذرا ہو حد وہ خدا سی کہ بیان لو طرف
ہی اور ساتہہ اوسکی ایمان نہ لایا ہو اور قبول کیا ہو زندگانی دنیا کو پس

بہشت ہی آرام گاہ اوسکی نقل ہی کہ بیچ شان اوسکی کی کہ قصہ مصیبت نازل
ہی اور ساتہہ اوسکی تھا در ہوپس خلاف نفس کا کرکی خدا سی ڈری اور اوس
عمل سی باز رہی اور پیچہی تہدید اور وعید کی خطاب ساتہہ رسول کی کرکی فرماتا ہی
کہ پوچہتی ہین تجہسی ای محمد احوال روز قیامت سی کب ہوگا قیام اوسکا بیچ کس
ہی تو بابت وقت اوسکی سی واسطی مت کی یعنی علم قیامت ساتہہ تیری تعلق نہین رکہتا
اور تجکو اوسمین دخل نہین ہی اور طرف پروردگار تیری کی ہی موضع نہایت علم
قیامت اور کسی دوسری کو اوس سی خبر نہین ہی مروی ہی کہ کفار قریش پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ ساتہہ وقوع قیامت کی افزاع کرتی تہی حضرت رسالت بجہت اعلمی
ہمیشہ ذکر قیامت کرتی تہی اور حق تعالی سوال کرتی تہی حق تعالی نی فرمایا کہ تجکو
تو بابت قیامت سی اوپر کس چیز کی ہی یعنی علم قیامت حق تیرا نہین ہی اوس کی
سوال مت کر پس بجہت قطع طمع کی اس علم سی فرماتا ہی کہ نہین ہی تو مگر ڈرانی والا
اوسکا کہ ڈری قیامت سی یعنی تو مبعوث نہین ہوا کہ وقت قیامت کو اعلام کری تو
مبعوث واسطی کچہہ فائدہ ضمن مین اوسکی ترتب نہین ہی بلکہ نہین مبعوث ہوا تو مگر واسطی
ڈرانا اونکا کہ ہی تو اہوال اوسکی سی تا وہ اوس سی ڈرین اور مستعد اوسکی رہین
گویا کہ کی کفار دیکہتی ہین اوس روز کو کہ آئی اوسکی سی پوچہتی ہین درنگ نہین کیا
بیچ دنیا کی یا بیچ قبر کی مگر ایک شبانگاہ دور یا چاشت اوس روز کا کہ شب
اوسکا ذکر ہوا یعنی ہول سی اوس روز کی زندگانی کو بھول جاینگی اور ایسا
معلوم کرینگی کہ نہین رہی بیچ دنیا کی مگر بقدر شبانگاہ ایک یا چاشتگاہ کی

بتکلم

زبر و بینات سورہ نازعات وما فیہا من الآیات فی الولایۃ البدا د قوله الراجفۃ
سات حرف میں زبر اونکی سات سی پندرہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
سبط احمد الامام الحسین الشہید قوله الرادفۃ سات حرف ہین زبر اونکی سات سو
سولہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی الہادی ہو ابن ابی طالب
امیر النقباء تائید کرتی ہی اوسکو تاویل اونکی کہ بحذف اسناد
روایت ہی سلیمان بن خالد سی کہا اوسنی کہ کہا ابو عبد اللہ علیہ السلام نی قول خدای عز و جل
یوم ترجف الراجفۃ تتبعہا الرادفۃ سی مراد حسین ابن علی علیہما السلام ہیں
زبر اونکی ایک ہزار آٹھ سی اکاسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
عداوۃ محمد و علی والاوصیاء من بعدہ یدخل بہا عدوہم جہنم

ایاتہا کلماتہا سورۃ عبس مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ عبس کہ ہی مکی اور ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون ساتھ نام خدای رحمن رحیم

عبس وتولی ۝ ان جاءہ الاعمی ۝ وما یدریک لعلہ یزکی ۝
روترش کیا اور منہ پھیر لیا کہ آیا نزدیک اوسکی اندھا اور کس چیز نی خبردار کیا تجھکو شاید کہ وہ پاک ہو
اویذکر فتنفعہ الذکری ۝ اما من استغنی ۝ فانت لہ تصدی ۝
یا نصیحت پکڑتا پس نفع دیتا اوسکو ذکر لیکن وہ شخص کہ تونگر ہوا پس تو طرف اوسکی متوجہ ہوتا ہے
وما علیک الا یزکی ۝ واما من جاءک یسعی ۝ وہو یخشی ۝
اور نہیں ہی اوپر تیری ہیہ کہ وہ ناپاک ہو ... اور لیکن وہ شخص کہ آیا پاس تیری شتابان اور وہ خوف کرتا ہے

فانت عنہ تلہی ۝ کلا انہا تذکرۃ ۝ فمن شاء ذکرہ ۝
پس تو اوس سی غافل ہوتا ہی قسم ہی ... یہہ پند ہے پس جو شخص چاہی پند لی اوس سی
فی صحف مکرمۃ ۝ مرفوعۃ مطہرۃ ۝ بایدی سفرۃ ۝ کرام بررۃ ۝
بیچ کتابوں کی کہ بزرگی کی گئی ہین بلند قدر ہی پاکیزہ ہی ساتھ ہاتھوں لکھنی والوں کی کہ فرشتی ہین بزرگ
قتل الانسان ما اکفرہ ۝ من ای شیء خلقہ ۝ من نطفۃ
نیکوکار ہین لعنت کیا جاتی آدمی کس چیز نا کافر کیا اوسکو کس چیز سی پیدا کیا اوسکو قطرہ منی سے
خلقہ فقدرہ ۝ ثم السبیل یسرہ ۝ ثم اماتہ فاقبرہ ۝ ثم
پیدا کیا اوسکو پس اندازہ کیا اوسکو بعد اوسکی راہ چلنی کی آسان کی بعد اوسکی موت دی اوسکو پس قبر میں ڈالا اوسکو
اذا شاء انشرہ ۝ کلا لما یقض ما امرہ ۝ فلینظر الانسان
جس وقت چاہی اوٹھا دیگا اوسکو ... ہرگز نہ بجا لایا اوس چیز کو کہ حکم کیا اوسکو پس چاہیئی کہ دیکھی انسان
الی طعامہ ۝ انا صببنا الماء صبا ۝ ثم شققنا الارض شقا ۝ فانبتنا
طرف کھانی اپنی کی ... پانی نازل کیا ... بعد اوسکی شگافتہ کیا ہمنی زمین کو شگافتہ کرنی کی پس اوگایا ہمنی
فیہا حبا ۝ وعنبا وقضبا ۝ وزیتونا ونخلا ۝ وحدائق غلبا ۝
بیچ اوسکی دانہ کو اور انگور کو اور رطب کو اور زیتون کو اور خرما اور باغین بالیدہ گرد ملی ہوئے اور
وفاکہۃ وابا ۝ متاعا لکم ولانعامکم ۝ فاذا جاءت الصاخۃ ۝
میوہ جات اور چراگاہ واسطی فائدہ تمہاری اور چارپایون تمہاری کی پس جس وقت آویگی قیامت
یوم یفر المرء من اخیہ ۝ وامہ وابیہ ۝ وصاحبتہ وبنیہ ۝ لکل امرئ
جس دن کہ بھاگیگا آدمی بھائی اپنی سی اور ماں اپنی اور باپ اپنی سی اور زوجہ اور فرزندان اپنی سی واسطی ہر آدمی

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ

[illegible]

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝ ع

اوس دن اوپر اونکی غبار ہوگا کہ گھیرلیگی اونکو تیرگی یہہ گروہ وہی ہین کہ کافر بدکار ہے

ابی بن کعب سی مروی ہی کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو سورہ عبس
پڑہی بیچ روز قیامت کی موہنہ اوسکا ہنساہنس اور مستبشر ہوگا اور جو بلند سی تمل [illegible]
سورہ عبس کو پڑہی ساتہہ سورہ والشمس کے دوستان خداسی ہوا اور بہشت مین بیچ
ظل ظلیل اور کرامت رب جلیل کی ہوا اور مقربان درگاہ خداسی ہو قولہ عبس وتولی
ان جاءہ الاعمی روایت ہی کہ عبداللہ بن مکتوم ایک مرد اندہا نزدیک جناب رسالت
کے آیا بیچ جس وقت کہ صنادید قریش نزدیک اوسکی حاضر تہی مانند ابوجہل بن ہشام کی اور عباس
بن عبدالمطلب اور ولید ابن مغیرہ اور امیہ بن خلف اور عتبہ بن ربیعہ اور بہائی اوسکا شیبہ
ربیعہ اور سوائی انکی اور حضرت واسطی امید اسلام کی کہ شاید اسلام لاوین
اونکی گفتگو کرتی تہی اور دعوت کرتی تہی اونکو اور حصول ایمان سی بالکلیہ خاطر
طرف اون لوگون کی ہوتی تہی ابن مکتوم نہین جانتا تہا کہ وہ حضرت ساتہہ اونکی مشغول ہین کہا
اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ جو کچہ حق تعالی نی تجہکو سکہلایا ہی اوس مین سی
اور مجہکو سکہلا اور مکرر اسی کلمہ کو کہا کیا رسول نی بہت اسکی کہ مبادا صنادید قریش کہین
اتباع رسول کی اندہی اور ضعیف اور بندی اس سی کارہ ہو کر ایمان سی اعراض کرین
ابن مکتوم کی طرف سی منہ پہیرا اور اعراض اور روگردانی کی حضرت جبرئیل امین [illegible]

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ یعنی رو ترش ہوا اور موہنہ پہیرا یہہ کہ آیا طرف اوسکی اندہا یعنی عبداللہ بن
مکتوم اور کس چیز نی دانا کیا تجہکو ساتہہ حال ابن مکتوم کی شاید کہ وہ پاک ہوا گناہون سی بسبب
التفات تعلیم تیری کی طرف اوسکی یا نصیحت ساتہہ اوس چیز کی کہ نہین جانتا ہی وہ حظ
پس نفع دی اوسکو پند ونصیحت تیرا مراد یہہ ہی کہ تو نہین جانتا ہی اوس چیز کو کہ مترتب ہی ابن
مکتوم تزکیہ نفس سی یا تذکر سی پس کسو واسطی اوس سی اعراض کرتا ہی توجیہ اس آیت کی لطف عمیم
جناب ملک کریم سی طرف رسول حبیب الکریم کی کسو واسطی کہ بیچ ذکر عبس اور تولی کے
اوسکو مخاطب کیا اور نہ کہا عبست وتولیت اور بعد اوسکی ذکر اوسکا ساتہہ صیغہ خطاب
کے کیا ہی اور لیکن وہ شخص کہ توانگری کہتا ہی یا بی نیازی رکہتا ہی ایمان سی پس تو واسطی اوسکی
توجہ کرتا ہی اور نہین ہی اوپر تیری وبال اوپر نہ ایمان لانی اوسکی کہ مستغنی پاک ہو ساتہہ اسلام
کی واسطی اوسکی اوپر تیری نہی بلاغ ہی اور بس پس کیا باعث حرص تیرا کا ہوا اوپر اسلام
مستغنی کی کہ بسبب اوسکی اعراض کرتا ہی تو اوس شخص سی کہ اسلام لایا اور لیکن وہ کہ طرف تیری
بیچ اوس حالت کی کہ دوڑتا ہی بطلب تعلیم یعنی ابن مکتوم اور وہ ڈرتا ہی خدا سی یا اذیت
کفار سی بسبب آنی کی نزدیک تیری یا خائف ہی اس سی کہ مبادا بسبب عمی اور بی [illegible]
کی گر پڑی اور اوسکی نقص پذیر ہوں پس تو اوس سی اعراض کرتا ہی تو مراد یہہ ہی کہ مثل
تیری کی لائق نہین ہی کہ واسطی مستغنی کی توجہ کرتا ہی اور فقیر سی [illegible] منقول ہی کہ جبرئیل
اس آیات مذکورہ کو اوپر حضرت کی تلاوت کرتا تہا اور بشرہ مبارک متغیر ہوجاتا تہا اور بیچ
حدیث کی ہی کہ سید عالم پیچہی ابن مکتوم کی روانہ ہوئی اور اوسکو پہیر لائی اور رداء
مبارک بچہائی اور اوسکو اوپر اوسکی بٹہلایا اور انواع تلطف فرمایا اوس چیز سی کہ کہا

تعلیم سی تہا مرعی رکہا اور بعد اوسکی ہر گاہ اوسکو دیکہتی فرماتی تہی مرحبًا بمن عاتبنی
فیہ ربی هَلْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ خوش طلق ہوتی وہ شخص کہ عتاب کیا پروردگار میری نی بیچ باب
تیری کچہ حاجت کہتا ہی دو مرتبہ اوسکی تعین بیچ مدینہ کی خلیفہ کیا بیچ اوس حالت کی آنحضرت
واسطی ابن ام مکتوم کی تشریف لیجاتی تہی مروی ہی کہ وہ حضرت بعد اس آیہ کی ہرگز اوپر
کسی فقیر کی روترش نہوتی اور واسطی غنی کی تصدی نفرماتی معلوم کر عتاب مخصوص ہو
کا واسطی ترک اولی کی ہی اوس حضرت سی نہیں کہ صدور اوس صورت کا اوپر وجہ خطا
ہوا ہو سو واسطی کراہت اور اعراض اوسکا سوا ادب ابن مکتوم تہا کہ سخن آنحضرت کا قطع
تہا لیکن تو تمہیں یہہ ہوتا ہی کہ اعراض آنحضرت کا اونسی واسطی فقر کی رہا ہوا اور توجہ انکا
طرف صنادید قریش کی واسطی غنا اونکی یہہ امر نہیں تہا بلکہ فقط سو واسطی تہا کہ وہ اسلام اختیار
اور رغبت کرین کہ اتباع پیغمبر خدا مین ورلیکن قبل اسکی حال عمار اور سلمان اور صہیب
کہ فقر تہی معلوم ہی کہ انسی جناب پیغمبر خدا کس قدر خوش خلق تہی اور دوسری فرمان
اور عبوس اور اعراض ساتہ انہی کی برابر ہی پس وہ مستلزم نہیں ہوتا اور سوائی شان
نزول اس آیت کا اوپر آنحضرت کی سو واسطی ہی کہ بنہایت خلق سی متخلق ہون
معلوم کر کہ تالیف مومن کی کہ کہ ہوا اولی مین ہی بالعند شرک سی واسطی طمع ایمان
اونکی کی اور سوائی اسکی جناب صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ یہہ آیہ اوپر
ایک بنی امیہ نازل ہوا کہ نزدیک جناب رسالت کی بیٹہا تہا اور ابن مکتوم آیا
دیکہا اونسی تنفر کیا اور دامن کو کہینچ لیا تا جامہ اوسکا اوس سی مل نجاوی اور منہ
اور اعراض کیا حق تعالی نی اس آیت کو بہیجا اور انکار کیا کراہت اور اعراض اوسکا

بیچ قصہ کی قوله تعالی كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ اشارت ہی وہ سورہ روترشی اور رو پہیرنی کا
غنی اور تصدی سی مرتسی کہ وہ آیات قرآنی ایک پند ہی خلقت کو یعنی وجہ نما
متعظ ہونا ساتہہ اوسکی اور عمل کرنا موجب اوسکی پس جو چاہی متذکر ہی اسکو اور
فراموش نکری کسو واسطی کہ زمام اختیار کی بیچ قبضہ اقتدار اوسکی کا ہی وہ یہہ قرآن کہ
مذکور ہو ثابت ہی بیچ صحیفہای لکہی ہوئی کی لوح محفوظ مین یا ثبت ہی بیچ لوحہای کی
صحف انبیا کی مانند قول حق تعالی کی اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُولٰى بزرگ کتاب کی نزدیک
خدا کی اوتہائی گئی ہی طرف آسمان ہفتم کی یا طرف بلندی قدر کی اور پاک کی گئی ہی
اور نجاسی اور الایش شیطان سی کسو واسطی کہ مس اوسکا نہیں کرتی مگر مطہرین ساتہہ دستون
لکہنی والی کی یعنی فرشتون نی اوسکو لکہا ہی کہ پیغام لیجانی والی ہین درمیان خدا اور
رسولان کے یا قرا اسکی ہین کہ تلاوت اوسکی کرتی ہین اور فضیل ابن یسار سی
نقل کی گئی ہی جناب صادق صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کہ مراد حافظان قرآن مین اور
علما اوسکی اور نزدیک بعضی کی مراد اصحاب رسول مین کہ بزرگ ہین نزدیک خدا کی
پاکیزہ ہین مومنین ساتہہ استغفار کی واسطی اپنی اور تشدید ہای باطنی اور تجسیم اللسان نیکوکار
اور تہی مین مقاتل سی مروی ہی کہ قرآن بیچ شب قدر کی لوح محفوظ سی طرف آسمان دنیا کی
نازل ہوا ساتہہ ہاتہہ فرشتون کی کہ لکہنی والی تہی اوسکی اب بیان حال مکذبان فرماتا ہی
لعنت کیا گیا اور رحمت سی دور ہوا آدمی یعنی کافر جس چیز نی کافر کیا اوسکو باوجود
کثرت گواہون کی اوپر توحید کی اور ظہور آیات اور معجزات کی اور صداقت اسلام اور حقیقت
بہتوں کی اکثر نی کہا ہی کہ مراد اوس سی امیہ بن خلف سی اور بعضون کی نزدیک عتبہ

بن ابی لہب ہی کہ بیچ نہایت عناد کی تہا اور ہرگز نظر نہیں کرتی مین بیچ ابتدا کی کہ کس چیز سی
پیدا کیا ہی خدا نی اوسکو نطفہ سی یعنی قطرہ تہوڑی پانی منی کی پیدا کیا اوسکو پس آمادہ کیا جو کچھ کہ ہی
صلاح اوسکی کا تہا اعضا اور شکل اور ہیات سے اوپر طریق مناسب کی پس راہ اوسکی
شکم مادر سی آسان کیا اور اوسکو ساتہ اوس چیز کی کہ وہ سبب علم اوسکی کو وسیع کیا اوسکو
ملہم کیا تا منعکس متولد ہو یا آرام کیا اوسکو اوپر سبیل خیر اور شر کی اور اوسکو اقتدار بخشی
دیا بیچ اوسکی پس مارتا ہی اوسکو بیچ وقت انتہائی عمر کی پس امر فرمایا واسطے تمامی
لیجانی کا یا اسکو صاحب قبر کیا پس جس وقت کہ چاہی خدا زندہ کری اوسکو بسبب ہلنی کی
نشور کا بندہ ہی ساتہ مشیت کی قولہ کلا لما یقض الخ اور چاہی کہ منزجر ہوں کافر
دیکہو نہیں ادا کیا ہی اوسکو جو کچھ فرمایا خدا نی یعنی ساتہ عہد اور میثاق کی وفا کیا
اور ساتہ ایمان کی اوپر طاعت کی گردن نہیں رکھی بعد اوسکی ذکر نعمات کا کرتا ہی کہ بیچ
زمان حیات کی محتاج ایسی ہی پس چاہی کہ نظر کری آدمی بدیدہ عبرت طرف کہانی اپنی
اور دیکہی کہ ساتہ کسطرح کی احداث کیا جاتا ہی پس چاہی کہ دیکہی کہ گرایا ہمنی پانی کو
اندر وہی گرانی کی پس شگافتہ کیا ہمنی زمین کو جو حق شگافت ہی ساتہ کہلنی اشیا کی
دیگر کی پس جایا ہمنی بیچ زمین کی دانہ کو کہ قوت اوس سی ہو مانند جو اور گندم اور امثال
اور درخت انگور اور رطب اور درخت زیتون اور خرما اور باغین مشتمل و پر درختان بلند
تناور کو یا بہت اور انبوہ اور میوہای تر اور چراگاہ یا میوہای خشک کہ واسطی چارپائی
ہی لیکن نزدیک معظم مفسرین کی معنی چراگاہ کی ہین ابو ان مذکورہ کو بجا دکیا معنی واسطی
تمہاری کی اور واسطی فائدہ چہارپایان تمہاری کی کہ اشیا مذکورہ بعض طعام

بعضی کہا فرشتہ اور بعضی کہنی نفخات وغیرہ کی بیچ احوال قیامت کی ذکر آتا ہی کہ پس
جس وقت آوی آواز کرنی والا یعنی صیحہ بسبب شدت صوت کی کہ جو سنی بہرا ہو جاوے
مراد نفخہ ثانیہ ہی اوس روز کہ بہاگی مرد برادر اپنی سی باوجود انس اور مہربانی کی اور
ماں اپنی سی باوجود کثرت حقوق کی کہ ماں کا اوپر اوسکی ہوتا ہی اور رحمت شفقت کہ
اوپر اوسکی ہوتی ہی اور باپ اپنی سی باوجود شفقت اور عطوفت کی کہ اوسکی بیچ ہی
اور جورو اپنی سی باوجود اوسکی کہ مونس روزگار تہی اوسکی اور فرزندان اپنی سی باوجود اسکی
کہ دل تہی اوسکی دنیا مین اور وجہ فرار کی اقربا سی یہ ہی کہ بسبب شغل کی بیچ کار
اپنی اور اضطرار اوسکا قیامت مین ساتہ احوال اپنی کی اور بعضی کہتی ہین مراد مرد مومن
ہی بہاگی بسبب کفر اونکی مگر مرد کو بیچ اوس روز کی ایک کام کہ مشغول رکہتا ہی
اوسمین بسبب گرفتاری اوس کام کی ساتہ شغل اونکی کی نہیں مشغول ہوتا ہی خطاب
سودہ زوجہ جناب رسالت سی روایت کی ہی کہ اونحضرت نی فرمایا کہ
خلائق کو حشر کرینگی بدن برہنہ اور پائی برہنہ اور عرق بطریق لگام بیچ موہون اونکی
ہوا اور بیچ کان اونکی پہونچا ہو سودہ نی کہا یا رسول اللہ بیچ اوس روز کی عورت مین
ایک ایک کو دیکہین اور بحث گرفتاری کی کہ بیچ کاروبار اپنی طرف کسیکی نہ مشغول ہونگی
پس اس آیہ کو تلاوت فرمائی لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ بعضی منہ ہون
بیچ اوس روز کی روشن اور درخشان اور خندان اور فرحناک اور شادمان بسبب
داخل ہونی روضہ رضوان کی اور دیکہنی ریاض جنان اور حور اور
غلمان کی اور بعضی منہ ہین کہ بیچ اوس روز کی اوپر اونکی غبار اور تاریکی

موموں کو تاریکی کی نزدیک دکہنی آتش دوزخ اور انواع عذابکی وہ کہ اوپر منہ اونکی
سیاہی اور گرد و مٹی ہوتی ہی وہ وہی ہین ... والی نابکار یعنی فجور کی جمع کرنی والی
ہین لہذا ایسا ہی اون لوگونکی مانند نیکونکی آگی رمونہہ نفاق اہل ایمانکی نہو وکتی ہی
بدون تیرہ کی **تکملہ** زبر و بینات سورہ عبس قولہ تعالی بایدی سفرۃ کرام بررۃ
زبر اونکی اکہتر ہزار آٹھ سو تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت واولیائہ علی و
الحسن والحسین وعلی ومحمد وجعفر وموسی وعلی ومحمد وعلی والحسن و
الہادی قولہ تعالی قتل الانسان دس حرف ہین زبر اونکی سات سو ... ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت یعنی بہ علی علیہ السلام النقباء قولہ تعالی ما اکفرہ سات
ہین زبر اونکی تین سی ستاسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت یعنی ...
ہیلکہ ... قولہ تعالی من نطفۃ یہہ حرف ہین زبر اونکی چہ سو انتیس ہوتی ہین اور بینات
اونکی ایک سو ستہتر ہوتی ہین اور مجموع اونہین دونو کا سات سو چوراسی
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای ومن نطفۃ الانبیاء الباقیۃ

ایاتہا ۲۹ کلماتہا سورۃ التکویر مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورۃ کورت مکے مین نازل ہوئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع کرتا ہون مین ساتہ نام خدا کی کہ بخشنے والا مہربان

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ
جسوقت کہ آفتاب کی روشنی زایل ہو جاوی اور جسوقت ستارے تاریک ہو جاوین اور جسوقت کہ پہاڑ

سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَإِذَا الْوُحُوشُ
اوڑائے جاوین اور جسوقت شترانِ دہ ماہہ معطل ہوجاوین اور جسوقت وحشیان
حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا
جمع کیے جاوین اور جسوقت دریا مل جاوین اور جسوقت نفس مل جاوین بدنون سے اور
الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ
جسوقت زندہ بگور سوال کی جاوی یعنی کس گناہ کی ماری گئی اور جسوقت نامہائے اعمال منتشر کیے جاوینگے
وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ
اور جسوقت آسمان کہینچ جاوینگا اور جسوقت دوزخ جلائی جاویگی اور جسوقت بہشت نزدیک کیجاویگی
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ
معلوم کریگا ہر نفس اوسکو کہ حاضر کیا پس قسم کہاتا ہون مین ساتہ ستارون چہپنے والون کی چلنے والی
الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ
چہپنے والی روشنی والی اور قسم رات کی جسوقت کہ تاریک ہو اور قسم صبح کی جب روشن ہو تحقیق یہہ قرآن کلام
رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ
پیغمبر بزرگ یعنی جبرئیل کا ہی صاحب قوت ہی نزدیک صاحب عرش کی با مکین ہے مطاع ہی
ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ
وہان صاحب امانت ہی اور نہیں ہی صاحب تمہارا یعنی محمد مجنون بر آئینہ دیکہا اوسکو بیچ کنارے روشن کی
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ
اور نہیں ہی وہ اوپر غیب کی بخل کرنی والا اور نہیں ہی وہ قرآن کلام شیطان راندے گئے

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ

پس کہان جاتی ہو تم نہین ہی یہ قرآن مگر نصیحت واسطی عالم کی واسطی اوسکی جو چاہی تم مین

أَن يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

کہ سیدھا ہو راہ پر اور نہین چاہتے ہو تم مگر یہ کہ چاہی خدا کہ پروردگار عالم کا ہے

ربع

بروایت ابی بن کعب جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ سے مروی ہے کہ جو شخص سورۂ
اذا الشمس کورت پڑہی حق تعالی اوسکو بیچ پناہ اپنی کی رکھیگا رسوائی قیامت سے
اوسوقت کہ صحیفہ اوسکا نشر کرین روایت ہے ابوبکر سے کہ کہا اونہی کہ جناب رسالت سے
پوچھا مین نے کہ پیری نے جلدی طرف تیری رخ کیا فرمایا سورہ ہود اور واقعہ اور
اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے مجکو بڈہا کر دیا قولہ تعالی اذا الشمس کورت
جسوقت کہ آفتاب باہمدیگر پیچیدہ ہو اور چہپتا اوسکا نور اور اوسکا آفاق سے زائل ہو
اور جسوقت کہ ستارے تیرہ ہوں یعنی جرم اونکا بے نور ہو جاوے یا گرین مروی ہے کہ
آفتاب اور ستارونکو بیچ جہنم کے ڈالین گے تا پوجنے والے اونکے جانین کہ وہ جنکو
الوہیت نہین کہتے ہین اور معبودان باطل تہی اور جسوقت کہ پہاڑ بعد اوکھڑنی کے
اپنی سے روان کیجائین روی زمین سے یا بیچ ہوا کے مانند ابر کے روان ہو اور اونٹنیان
دہ ماہہ کہ دس مہینے اوپر حمل اونکے گذری ہوں اور قریب جننے کے ہو چہوڑ دین اونکو
متوجہ اونکی نہوں باوجود اسکی کہ نفیس ترین مال سے نزدیک عرب کے اور اوسوقت کہ
جانور وحشی جمع کئی جائینگے بیچ ایک جگہ کے اور سب باہمدیگر مختلط ہونگے واسطے
کو مجال ضرر پہونچانیکی ہو فساد دہ مروی ہے کہ حیوانات کو واسطے قصاص کے محشور کرینگے یہانتک

کہ بہی کو بہی محشور کرینگی اور بعد قصاص و اعواض کی اونکو خاک کرینگی اور باقی اونمین سے
رہنیگا مگر وہ چیز کہ آدم کو اوس سے سرور ہوا اور موجب تعجب کا ہو صورت اوسکی سے مثل
طاؤس وغیرہ کی اور اوسوقت کہ سب دریا بہر جائین یعنی آپسمین مل جائین تا سب دریا ایک سا
ہو یا گرم کئی جائین واسطی تعذیب اہل نار کی ابن عباس سے نقل ہے کہ جسوقت روز قیامت
ہو حق تعالی آفتاب اور ماہ اور ستارونکو لپیٹ کی بیچ دریا کی ڈالی اور بعد اوسکی
ایک ہوا بہیجے کہ تمام دریا بہرا ہوا آگ سی ہو جاوی اور بعضی کہتے ہین کہ بخار جہنم سے یعنی
جہنم کو بہرا ہوا رکہیں اور ہر کسی کے رین کے بدن و زخمون سے سیلان ہو کی ابی بن کعب سے
مروی ہے کہ جب حدوث روز قیامت کا ہوا آدمی اوس سے غافل اور بے خبر ہونگے
اور بیچ بازارونکے ساتھ سودا اور معاملہ کی مشغول ہون کہ ناگاہ وہ دیکھین کہ روشنائی آفتاب کی
زائل ہوئی اور بیچ اسکی حیران ہین کہ آفتاب کو کیا ہوا اور اس حالت سے پیرا حوال
ہو جائیگا ستارے آسمان سے گرین اور بیچ اس اندیشہ کے تہے کہ کوہہائے زمین بیچ حرکت
آوین اور مانند گرد کی اوپر ہوا کے اوڑین جنی بیچ آدمیونکی بپا کین اور آدمی طرف
پریونکی بہاگ لیجائین اور پری دواب اور وحوش اور طیور باہمدیگر مختلط ہون بیچ اس حال کی جنی
ساتہہ آدمیونکی کہین کہ ہم جاتی ہین اور اوس معنی کو تمسی خبردار کرتی ہین پس جاینگی اوپر
ڈالین کی دریاؤنکو کہ آگ ہوئی ہین اور چمکتی ہین اور شعلہ مارتی ہین اور بیچ اس حالت کے
زمین اور آسمان پہٹ جائین اور ایک ہوا پیدا ہوئی کہ سبکو ہلاک کریگی اور ابن عباس سے
مروی ہے کہ یہہ چہہ علامت کہ مذکور ہوئی ہین بیچ دنیا کی حادث ہونگی اور چہہ دوسری بیچ
آخرت کے وقوع مین آوینگی اول یہہ ہے کہ جسوقت نفس جوڑا کیا جائیگا اوس شخص کے ساتھ مانند اوسکی

یعنی اونہاونکی صالح کو ساتھہ صالح کی اور طالح کو ساتھہ طالح کی یا ہر ایکسکو ساتھہ ...
اونکی کا جمع کرین یا ایسکو بشکل اپنی کی نحوای شکل کرین کفار اور عصاۃ کی تین ساتھہ شکل اہل ...
اور اہل ایمان اور طاعت کو ساتھہ اہل بہشت کی اور جسوقت کہ دختر زندہ در گور
پوچہین جاوین یعنی ساتھہ کس گناہ کی ماری گئی اور فائدہ اس سوال سے توبیخ اور
ایذا اور الزام کرنا ہے قاتل کا اوپر اونکی یعنی غرض اس تہدید سی سرزنش ہو واسطی باپ
اونکی کہ لڑکیونکو زندہ در گور کرتی ہین اور یہہ رسوم جاہلیت سی تہا کہ مردی ...
کوئی شخص نہین چاہتا تہا کہ اپنی کو ماں اونکی کی نزدیک سے اوسکو طلاق ...
رکہتا تہا اوراسکو بجلدی تعلیم پہر بہیجتا تہا اور اگر چاہتا تہا کہ مار ڈالی چہہ برس تک اوسکو ...
رکہتا تہا پس ماں اونکی کو کہتا تہا کہ اسکو خوشبو کر ساتھہ خوشبو ہای بہتر کی کہ بیچ خانہ ...
اونکی اوسکو لیجاتا ہون مین اور بیچ جنگل کی گور کہودتا تہا اور اوسکو کنارے اوس گور کے
لیجاتا تہا اور اوس سی کہتا تہا کہ بیچ اس چاہ کی نگاہ کر جب وہ نگاہ کرتی تہی ہاتہہ اوسکی ...
مارتا تہا اور اوسکو گور مین ڈال دیتا تہا اور اوسپر خاک چہڑکتا تہا قیس بن عاصم ...
نزدیک جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا اور کہا یا رسول اللہ مین نی بیچ جاہلیت کی
دختران اپنی کو زندہ در گور کیا عذر اوسکا کیونکر کرون مین فرمایا کہ ہر ایک سی بندہ آزاد ...
کیا اونسی جبری یا ہل بندہ نہین ہی کہا واسطی ہر ایکی ایک شتر ہدیہ دی ...
اور اوسوقت کہ نامہہائی اعمال بیچ وقت مرگ بندونکی لپیٹ کی ڈال دیا ہو ...
نزدیک حساب کی نامہ اعمال اونکا اوپر اونکی ظاہر ہو گا وہی مردی ہی کہ ...
صحیفہ ہی الٹا جاوی اوپر عمل تیری کی بعد اسکی بیچ روز قیامت کی اوسکو کہولین پس

... ہی کہ مرد نظر کری بیچ اوس چیز کی کہ املا کرتا ہی بیچ صحیفہ اپنی کی اور اونکی ...
... کری اور بعضی کہتی ہین مراد نشر سی منتشر کرنا ہی درمیان صحاب ... اور
یعنی نامون درمیان آدمیونکی پراگندہ کرین اور ہر آدمی نامہ اپنی اوٹہا لین
مروی ہی جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی بیچ روز قیامت کی صحیفہ ...
... سی پران ہون صحیفہ مومن کا اوپر دست راست کی اور بیچ اونکی لکہا ہو فی
جنّة عالیة اور صحیفہ کافر کا بیچ ہاتہہ بائین کی اور اوسمین لکہا ہو فی سموم و حمیم ...
اور اوسوقت کہ آسمان پراگندہ ہو اور بالکل بکر کہینچ جاوی مانند کہینچنی پوست کی ...
... اور مانند اوٹہانی پردہ کی اوپر کسی چیز کی اور بعد اسکی اوسکو بالکل بکر لپیٹین اور
اوسوقت کہ دوزخ روشن کی جاوی آگ سی زیادہ اور اوسوقت کہ بہشت نزدیک
کی جاوی ساتھہ دوستان خدا کی واسطی داخل ہونی کی اور دکہلائی نعمت اوسکی
... مومن کی تا موجب سرور اور دوزخیون کی واسطی غم کا ہو اور یہہ جواب شرط مذکور کا
... علمت نفس ما احضرت یعنی جانی ہر نفس اوس چیز کو کہ حاضر کیا ہو
اعمال خیر اور شر سی مراد یہہ ہی کہ جب تک آدمی ... حال کو ... مذکور ہوئی نجانی
نہین جانتا ہی کہ کیا ہی اور جب جانی کہ ساتھہ ہر خیر کی ایک کرامت ہی اور ساتھہ
ہر شر کی ایک ملامت ہی اوپر نیکی کی حسرت کہاوی کیون واسطی زیادہ نہین کیا مین نی اور
بدی کی ... کہ کیون واسطی کیا مین پس البتہ سوگند کہاتا ہون مین ساتھہ رجوع کرنی
والی کی بعد جانی کی اور جانی والی مین چہپنی روشنی آفتاب کی یعنی امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ سی مروی ہی کہ مراد ساتھہ ان نجوم کی پانچ ہین کہ اوسکو خمسہ متحیرہ کہتی ہین ...

اور زحل اور عطارد اور زہرہ اور مریخ ہین کہ ساتھ شمس کی اوس تک سیر کرتی ہین
اور رجوع کرتی ہین یہانتک کہ بیچ ضوء شمس کی ہو جاتی ہین پس خنوس انکا یہ
ہی اور کنوس اونکا چہپ جانا بیچ ضوء شمس کی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد انجم
کواکب ہین کہ خنس اونکا بیچ دنکی ہی یعنی غائب ہوتی ہین انکہون سی اور کنس انکا بیچ
شب کی یعنی بیچ شب کے اوپر جگہون اپنی کی آتی ہین اور سوگند ساتھ وقت
رات کے کہ آگے آوے اور ہوا کو تاریک کری یا پہر جاوی اور
ظلمت اوسکی کو زائل کری اور سوگند ساتھ وقت صبح کی کہ دم مارے یعنی طلوع
کری اور روشنائی دراز ہوا اور جواب قسم کا یہ کہ بدرستیکہ قرآن ہر آینہ گفتار
رسول بزرگوار کی ہی اوسے جبرئیل ہی کہ جانب خدا سی لایا اور اوپر پیغمبر کی پڑہا
معنی یہہ ہین کہ قرآن کلام خدا کا ہی اور اوسکو زبان جبرئیل کی اوپر پیغمبر کی پڑہا
اور پیغمبر نی جبرئیل سی سنا کہ جبرئیل نزدیک اپنی سی کہتا ہی یعنی
جبرئیل کا فرماتی ہی کہ خداوند توانائی بیچ قلع اور قمع کرنی موتفکات کی اور اوٹہانی کی
بازو اپنی کی اور نزدیک تمامی سچائی کی اور اولٹ دینی کی توانا ہی بیچ علم عمل
اور تبلیغ رسالت کے اور پیغام برکہ نزدیک خداوند عرش کی ساتھ مرتبہ اور مکین
ہی فرمان اوٹہایا گیا درمیان ملائکہ کی یعنی جو کچھ وہ کہتا ہی فرمان اوسکا بیجا نہین
ازانجملہ بیچ شب معراج کی خزینہ جنت کو حکم کیا کہ دروازہ جنت کہولو اور جناب رسالت
پناہ داخل ہوتی اوسمین اور انواع نعمات ملاحظہ فرمایا اور خازنان دوزخ کو حکم کیا
دروازہ دوزخ کی کہولا اور آنحضرت نے اصناف عذاب کو معاینہ فرمایا بعد اسکے

جبرئیل کی امانتدار ہی بیچ وحی الہی کی ہرگز کم او زیادہ نہین کرتا ہی بلکہ اوپر اوسی طرح کی
حق تعالی ساتھ اوسکی فرمانا طرف پیغمبر کی بہیجتا ہی بیچ حدیث کی آیا ہی کہ پیغمبر نے
جبرئیل سی کہا کہ کیا خوب مدح تیری کی خدا نی بیچ اس قول اپنی کی کہ ذی قوۃ عند
ذی العرش مکین مطاع ثم امین قوت اور امانت تیری کیا ہی کہا قوت میری یہ قدر ہی
جب لوط مبعوث ہوا مین اوپر ضرب کرنی لوط کی شہرونکی کہ چار شہر تہی اور ہر شہر مین
چار لاکہ مقاتل تہی علاوہ بڈہون اور لڑکون اور عورتونکی مین نی اون شہرونکو
زمین ہفتم سی اوکہاڑا اور طرف آسمان کی لیگیا مین یہانتک کہ آواز مرغان اور کتون
اون شہر کی ملائکہ آسمان سنتی تہی پس اونکو اوتہایا مینی اور رب کو زیر و زبر کیا مینی اور
امانت میری وہ ہی کہ ساتھ کسی چیز کی مامور نہوا مین کہ بیچ اوسکی تعدی کی ہو مین نے
اور تبدیل اور تغییر اور تحریف کی ہو مینی اور بیچ بیاکی ہی کہ مراد ساتھ رسول کے
آپ کی جناب رسالت ہین کہ بزرگوار ہین نزدیک پروردگار کی اور صاحب
قوت ہین بیچ طاعت خدا کی اور قدر اور مرتبہ کی نزدیک حضرت عزت کی اور مطاع
ہین مستجاب الدعوات اور امین ہی اوپر اسرار غیب کی قولہ تعالی وما صاحبکم بمجنون
نشین ہی صاحب اور یار تمہارا یعنی محمد دیوانہ کہ عقل اوسکی چہپ گئی ہو اور تمیز درمیان
حق اور باطل اور صحت اور فساد کی نہین کرسکتا ہی بدرستیکہ دیکہا پیغمبر نی جبرئیل کو اوپر
صورت اصلی کی طرف کنارہ آسمان کے کہ روشن ہی یعنی مطلع آفتاب کہ بلند ہی
مشرع ہی اور تفصیل اس قصہ کی بیچ سورہ نجم کی گذری اور نہین پیغمبر اوپر خبرہای
پوشیدہ کے یعنی ساتھ وحی کی بخیل کہ انکو تعلیم نہین کرتا ہو اور کمی چہپاتا ہی اور نہین

قرآن سخن دیو راندہ گیا بڑہا ہی تاب کی واسطی شرحنی کی اوپر اسکی یعنی قرآن کو
سمع نہین ہی کہ اوسکو سکنہ آسمان سی چرایا ہو پس کہان جاتی ہو یعنی ایسی سخن سے
اعراض کرتی ہو اور اسکو نسبت دیتی ہو سحر اور کہانت اور اساطیر الاولین سی نہین ہی
عالمیان کی آیا نہین ہی محمد مگر شرف اہل عالم واسطی ہر شخص کی تمہاری سی یہہ کہ مستقیم
اور پیروی حق کی کری اور ملازمت صواب کی مانند قول حق تعالی کی انما تنذر من اتبع الذکر
وخشی الرحمن بالغیب اور نہین چاہتی تم ... اور ہدایت کو ساتہہ اختیار کی مگر یہہ کہ چاہی خدا
کہ پروردگار عالمیان ہی یعنی تم ساتہہ مشیت اور اختیار اپنی کی ایمان نہین لاتی ہو مگر
مشیت ایزدی تعلق لے اور اجبار لیکن یہہ مخالف تکلیف ہی ...
نہین فرماتا ہی چنانچہ با دلائل قطعیہ ثابت ہی تکملہ ... سورہ تکویر ...
... اہل البیت ...

سورۃ الانفطار مکیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیاتہا کلماتہا ... رکوعہا حروفہا

اذا السماء انفطرت ۝ واذا الکواکب انتثرت ۝ واذا البحار فجرت ۝
جسوقت کہ آسمان ٹکڑی ہو جاتی اور جسوقت ستاری منتشر ہون اور جسوقت دریا روان کئے جاین
واذا القبور بعثرت ۝ علمت نفس ما قدمت واخرت ۝ یا ایہا
اور جسوقت قبرین نیچی اوپر کی جاوین جانیگی ہر نفس اوس چیز کو کہ جو پہلی بہیجا اور پیچھی چہوڑا اے
الانسان ما غرک بربک الکریم ۝ الذی خلقک فسوک فعدلک
آدمی کس چیز نی فریب دیا تجکو ساتہہ پروردگار بزرگ کی اپنی کہ پیدا کیا تجکو پس درست کیا تجکو ...

فی ای صورۃ ما شاء رکبک ۝ کلا بل تکذبون بالدین ۝
... ترکیب دے تجکو نہین ہی ایسا مگر جہٹلاتی ہو تم ...
وان علیکم لحافظین ۝ کراما کاتبین ۝ یعلمون ما تفعلون ۝
اور اوپر تمہاری ہر آینہ نگہبان ہین بزرگوار لکہنی والی جانتی ہین جو کرتی ہو تم
ان الابرار لفی نعیم ۝ وان الفجار لفی جحیم ۝ یصلونہا یوم
... نیکون کا ہر آینہ بیچ نعمت کی ہین اور ... بدکار ہر آینہ بیچ دوزخ کی ہین داخل ہونگی دوزخ مین روز
الدین ۝ وما ہم عنہا بغائبین ۝ وما ادرٰک ما
قیامت کو اور نہین ہین وہ دوزخ سی گم ہونی والی اور کیا تجہی معلوم کیا کہ کیا ہی
یوم الدین ۝ ثم ما ادرٰک ما یوم الدین ۝ یوم لا
روز جزا بعد اسکی کیا جانتا ہی تو کیا ہی روز قیامت وہ روز کہ نہین
تملک نفس لنفس شیئا ۝ والامر یومئذ للہ ۝ ع
مالک ہو کوئی نفس واسطی کسی نفس کی کسی چیز سی اور حکم اوس روز کا واسطی خدا کی ہے

ابی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی بعدد
ہر قبر اور قطرہ باران کی واسطی اوسکی حسنہ لکہتا ہی اور جان کنی کو اوپر اوسکی آسان کرتا ہے
اور قیامت مین کار اوسکا طرف صلاح کی لاتا ہی اور بروایت ابو عبد اللہ جو اس سورہ
کی قرأت کوی ساتہہ سورہ واذا السماء انشقت کی بیچ نماز فریضہ کی یا نافلہ مین کوئی حجاب
اوسکو نہین منع کرتا ہی رحمت خدا سی اور ہمیشہ بیچ رحمت الہی کی نظر کرتا ہی اور ہمیشہ حق تعالی
اوسکی نظر رحمت کرتا ہی یہان تک کہ آدمی حساب سی فارغ ہون قولہ تعالی اذا السماء انفطرت

ناما شارہ بکہ اوسوقت کہ آسمان شگافتہ ہوا اور اوسوقت کہ ستارونکی کرین
سی مرادی ہی کہ پہلی نور کوکب سی نازل ہو اور بعد اوسکی اجرام مظلم اونکی
اور بیچ بیان کی ہی کہ ستاری مثال قندیلین لٹکائی ہوئی ہونگی آکی طاق
ساتہہ سلاسل نور کی اور سلاسل اونکی بیچ ہاتہہ ملائکہ کی ہی جسوقت کہ اول
ہاتہہ اونکی گری ہی اور ستاری اوپر زمین کی گرین اور اوسوقت کہ دریا بہوائی جاوین
ر او بعضی کی بیچ بعضی کی کہولین یا سب دریائی شور اور شیرین ایک ہو جاوین
کہ قبرین زیر و زبر کی جاوین یعنی خاک اونکی کو الٹ دین اور باطن اوسکا ظاہر
تا سب مدفونات اور اموات وغیرہ سی ظاہر ہوں پس سب مردہ زندہ ہوں
یہہ امور مذکورہ حادث ہوں جانی ہر نفس اوس چیز کو جو آگی بیہجا ہی طاعت اور
اور اوس چیز کو کہ پیچہی چہوڑا ہی توبہ سی یا ترکہ سی یا فرائض سی کہ ضایع کیا یا سنت
کہ بعد اوسکی لوگ ساتہہ اوسکی عمل کرتی ہوں روح اوسکی کو ثواب ہووی
مزدوری سی اونکی کم کرین اور ساتہہ اوسکی وصیتی میں سستی کری کہ بندی نی پیچہی
اوپر اوسکی اقدام کیا ہو نی اسکی کہ نقص بیچ روز عقاب اوسکی کی ہو اور بعضون
یہہ کہی کہ جانی ہر نفس اوس چیز کو کہ اول عمر سی آخر تک کیا ہی خطاب بیچ
کہ ای آدمی کس چیز نی فریفتہ کیا تجہکو ساتہہ پروردگار بزرگوار کی کہ ناموا اور
کیا تونی اوپر عصیان اوسکی لئی ذکر کریم کا واسطی مبالغہ کی ہی بیچ منع فریب کہانی کی
اوسکا ظالم اور عادل اور معادی اور موالی اور عاصی اور مطیع برابر نہین ہی
سی صفت قہر اور انتقام کی ساتہہ اوسکی ملی ہوئی ہی اور یہہ کہ شیطان اوس سی

ہی کہ تو مجہکو کہ پروردگار تیرا رحیم اور کریم ہی بخشیگا محض فریب اوسکا ہی کہ واسطی
فریب آدمی کی بنی ہی اور خارج ہی حکمت سی … اور واسطی جناب رسالت پناہ وقت تلاوت
اس آیہ کی فرماتی تہی کہ مغرور کیا اوسکو جہل اوسکی نی فضیل بن عیاض نی کہا کہ اگر بیچ
قیامت کی مجہسی سوال کرینگی کہونگا میں پردہ ہائی فروگذاشتہ تیری نی مجہکو
بابیچ منصور عمار نی کہا کہ اگر خدا مجہسی یہہ سوال کریگا کہونگا میں غرنی بکرمک
بخشش تیری نی مجہکو مغرور کیا اور بیچ معالم التنزیل کی آیا کہ ابوبکر وراق اور ابو فضل
عمار اور سوائی اسکی اہل اشارت سی کہتی ہیں کہ تخصیص ایراد اسم کریم کی
بیچ اس محل کی سب تا … یا واسطی تلقین کی ہی تا کہی آلہی غرنی بکرمک حین
قلت یربک الکریم … فریفتہ ہوا میں ساتہہ کرمی تیری کی بعد … کی کہا تو
حاصل کہ حق تعالی بیچ روز محشر کی کہتا ہی کہ کس چیز نی تجہکو مغرور کیا ساتہہ خداوند
بزرگوار کی ایسا کہ پیدا کیا بیچ اوس حالت کی کہ کچہہ نہتہا تو پس … اور تمام کیا اجزا
اور اعضا تیری کو جیسا کہ چاہی یعنی اعضا کو سلیم عیب اور نقصان سی پس گردانا تجہکو
معتدل اور مناسب بیچ خلقت کی بی تفاوت اور اعوجاج اور اختلاف کی جیسا کہ دونو
ہاتہونکو ایک دوسری سی طول … نہین کیا اور دونو آنکہونکو ایک کو دوسری سی
نہین کیا اور بعضی اعضا کو سفید اور بعضی کو سیاہ اور بعضی کو سرخ نامعتدل
تجہکو پیدا کیا نہ مانند بہائم کی یا تجہکو پیدا کیا ساتہہ خلقت حسنہ کی کہ موافق ہی مخلوقات دیگر
کی بیچ جس صورت کی چاہا ترکیب دیا تجہکو … مقتضی ہو
صورتہای مختلفہ سی بیچ حسن اور قبح اور طول اور قصر اور ذکور اور اناث کے

اور مانند باپ اور ما اور ماموں اور چچا وغیرہ کی سائر آثار سے حضرت امام رضا علیہ
السلام نے اپنے آبای کرام سے روایت کی ہے کہ مرد ایک سے کہا کہ فلان تیرے فرزند
ہوا ہے مشابہت کسی کی ساتھہ رکھتا ہے کہا اوسنے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فرزند یا
مشابہ باپ یا ماں کے ہے فرمایا ایسا مت کہہ بدرستیکہ نطفہ نے جسوقت قرار لیا بیچ رحم
حق تعالی نے شبیہ ایک کہ درمیان مرد اور عورت کی ہو جمع کرتا ہے آدم سے حوا تک
اوسکو اور جس صورت کی چاہتا ہے پیدا کرتا ہے نہیں دیکھا تو نے کہ حق تعالی نے فرمایا
فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ یعنی جو کچھہ درمیان تیرے اور درمیان
آدم کی فاصلہ پڑا تجکو اوپر جس صورت کی چاہا ترکیب دیا اور حضرت صادق علیہ السلام سے
مروی ہے کہ مراد یہہ ہے کہ قادر تھا جس صورت کی صورت حیوانات سے چاہے پیدا
کرے کسواسطے کہ تصویر ساتھہ اختیار فاعل مختار کی ہے نہ ساتھہ ایجاب موجب کی کہ
خلاف اوسکا روا ہو لیکن ساتھہ فضل عمیم اپنی کی تجکو ساتھہ حسن وجہ کی توام
اور خلق فرمایا کہ وہ صورت انسانی ہے اور عکرمہ سے ابو صالح نے یہی اوپر سیطر کی
تفسیر کیا ہے قولہ کَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ اے گروہ باز رہو مغرور ہونے سے ساتھہ کرم خدا کے
کسواسطے کہ کرم او فضل اوسکا موجب شکر اور طاعت ہے نہ کفر و معصیت بلکہ نہیں باز رہتے
کہ باز رہو کفر اور عصیان سے بلکہ تکذیب کرتے ہو ساتھہ روز معاد کی از روئے عناد اور تصدیق
نہیں کرتے ہو ساتھہ ثواب اور عقاب کی اور تکذیب ساتھہ دین کے کہ بزرگ طرح قبیح
فریب دیتے کے اور بدرستیکہ اوپر تمہارے یعنی اوپر کردار اور گفتار تمہارے کی نگاہبان ہیں اور
سے کہ بزرگ ہیں نزدیک خدا کے لکھنے والے ہیں نامہ اعمال اور اقوال تمہارے کو جانتے ہیں

وہ جو کچھہ کہ کرتے ہو تم نیک اور بد سے یعنی از روئے دانش کی لکھتے ہیں بیچ بہشت
کی ہے کہ جب بندہ طاعت کرتا ہے فرشتہ دست راست خوش ہوتا ہے جمیل نام
ایک کو دوست لکھتا ہے اور جسوقت معصیت کرتا ہے دونوں دل تنگ ہوتے ہیں فرشتہ
دست چپ چاہتا ہے کہ لکھے وہ فرشتہ دوسرا کہتا ہے کہ توقف کر سات ساعت تک
شاید بندہ پشیمان ہو اور اگر بیچ اس مدت کی پشیمان اور تائب نہوا فرشتہ دست
راست کا فرشتہ دست چپ سے کہتا ہے لکھہ اوسکی تئین ایک گناہ بدرستیکہ نیکی
کرنے والے ہر آئینہ بیچ بہشت پر نعمت کے ہیں اور بدرستیکہ بدکار کہ منکران بعث ہیں
بیچ دوزخ کی ہیں یہہ بیان اوس چیز کا ہے کہ حفظ اعمال واسطے اوسکی لکھتے ہیں بیچ
صفت فجار کی فرماتا ہے کہ آوینگے بیچ دوزخ کی بیچ روز حساب کی کہ قیامت ہے اور نہیں
ہیں فجار دوزخ سے کم ہونے والے واسطے ہمیشہ رہنے کے بیچ اوسکی یعنی ہمیشہ بیچ اوسکی رہنگے
اور باہر نہ آوینگے اور نزدیک بعضوں کی معنی یہہ ہیں کہ قبل دوزخ کی داخل ہونے
کی اوس سے غائب نہیں ہیں کسواسطے کہ سموم اوسکی تئین بیچ قبور کی پاتی ہے اور
کیا دانا کیا تجکو یعنی کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے روز حساب اور جزا پس کیا دانا کیا
تجکو کس جہت کے جانا ہے کہ کیا ہے روز جزا تکرار واسطے زیادتی تعجب اور تفخیم شان
اوس روز کی ہے یعنی کنہہ اوسکی کوئی نہیں جانتا ہے اوس روز کہ مالک نہو گا کوئی
نفس واسطے کسی نفس کی واسطے کسی چیز کی منفعت اور مضرت سے یعنی کسی دوسرے
شخص سے نہیں ہو سکتا ہے کہ ساتھہ قوت اور قدرت اپنی کے نفع ساتھہ کسی کے پہونچاوے
اور اوس سے دفع عذاب کرے اور حکم اوس روز کا واسطے خدا کی ہے جزا اور ثواب اور

عفو اور انتقام اور اون شفاعت سی ہی باہر ابو جعفر علیہ السلام سی الروایت ہی
کہ جو کام کہ بیچ اوس روز کی ہوویگا خدا کی ہوا ہی جابر جب روز قیامت ہوویگا
ڈرنی والی ہلاک ہوئی ہون اور کوئی حکم کرنی والا نہو مگر خدا تعالی بخلاف اوس کی
بعضی ہو وہ حکومت اور فرمان روائی کا کرتی ہین مثل قول اوس حق تعالی کی لمن
الملك اليوم لله الواحد القهار مذبر و بینات سورہ فطرت قوله علمت نفس ما قدمت
واخرت اٹھارہ حرف ہین برابر اوسکی دو ہزار پانسو چھپن موتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت
عمر هو ما قدم من فداد ابي بكر وحنت نفسه جدا وما اخر من وداد الامام بعده
ولي الله چہ حرف ہین برابر اوسکی ستانوی موتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت آل احمد
سات حرف ہین برابر اوسکی چار سی ہین تیس موتی ہین نکلی اوس سی یہ
عبارت علي نايب النبي واله واولاء النجباء قوله الفجار
حرف ہین برابر اوسکی ہین سی پندرہ موتی ہین نکلے اوس سی یہ عبارت
عدو علي وابنائه الهدى

اٰیاتها كلماتها سورة المطففين مكية حروفها

سورہ مطففین مکے ہین نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

ويل للمطففين ○ الذين اذا اكتالوا على الناس يستوفون ○
خرابی ہی کم دینی والی ورنکی وہ کہ جب ماپ لیتی ہین اوپر آدمیون سے کے تمام اور پورا لیتی ہین

واذا كالوهم او وزنوهم يخسرون ○ الا يظن اولئك
اور جب ماپ دیتی ہین وہ یا تولتی ہین وہ گھٹا کر دیتی ہین آیا نہین معلوم کرتی وہ کہ وہ
انهم مبعوثون ○ ليوم عظيم ○ يوم يقوم الناس لرب
اوٹھائی جاینگی دن بڑی روز بزرگ کی اوس روز کھڑی ہونگی آدمی واسطی پروردگار
العالمين ○ كلا ان كتاب الفجار لفي سجين ○ وما ادراك ما
عالم کے حق ہی جو رستی کہ نامہ اعمال بدکاروں گنہگاروں کا بیچ سجین کی ہی اور کیا معلوم کیا تونی کہ کیا ہی
سجين ○ كتاب مرقوم ○ ويل يومئذ للمكذبين ○ الذين يكذبون
سجین دفتر اعمال لکھا گیا ہی عذاب ہی اوس روز واسطی تکذیب کرنی والوں کی جو تکذیب کرتی ہین
بيوم الدين ○ وما يكذب به الا كل معتد اثيم ○ اذا تتلى عليه
ساتھ روز قیامت کی اور نہین تکذیب کرتی ساتھ اوسکی مگر ہر ایک حد سی گذرنی والا گنہگار جب پڑھی جاتی ہین
اياتنا قال اساطير الاولين ○ كلا بل ران على قلوبهم ما
آیات ہماری کہتی ہین وہ کہ قصے اگلون کی حقا کہ بلکہ زنگ لگا ہی اوپر دلون اونکی کی اوس چیز کی
كانوا يكسبون ○ كلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون ○
کہ تھی وہ کسب کرتی حقا کہ وہ رستی کہ وہ پروردگار سی اوس روز پردہ کی گئی ہین
ثم انهم لصالوا الجحيم ○ ثم يقال هذا الذي كنتم به
پھر تحقیق وہ ہر آئینہ داخل ہونی والی دوزخ کے ہین پھر کہا جاویگا کہ یہ وہی ہی کہ تھی تم ساتھ اوسکے
تكذبون ○ كلا ان كتاب الابرار لفي عليين ○ وما ادراك
تکذیب کرتی والی حقا کہ پر تحقیق نامہ اعمال نیکو کاروں کا ہر آئینہ بیچ علیین کی ہی اور کیا جانا تونی

مَا عِلِّيُّونَ ۝ كِتَابٌ مَرْقُومٌ ۝ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ

اور کیا جانے تو کیا ہی علیین دفتر نیکون کا ہی لکھا گیا گواہی دیتے ہین اوسکی نزدیکان خدا بدرستیکہ نیکوکار البتہ بیچ نعمت کی ہین اوپر تختون کی

يَنْظُرُونَ ۝ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ۝

نظر کرتے ہین پہچانتا ہی تو بیچ مونہون اونکی کے تازگی نعمت کی پلایا جاتا ہی شراب سر بمہر کی گئی

خِتَامُهُ مِسْكٌ ۝ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝ وَمِزَاجُهُ مِنْ

مہر اوسکی مشک ہی اور بیچ اسکی پس چاہیئی کہ رغبت کرین رغبت کرنے والے اور آمیزش اوسکی

تَسْنِيمٍ ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ

تسنیم سی ہی کہ چشمہ ایک ہے کہ پیتے ہین اوس سی نزدیکان خدا بدرستیکہ وہ لوگ کہ شرک لائی تھی اون

الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۝ وَإِذَا انْقَلَبُوا

لوگون سی کہ ایمان لائی ہین ہنستی اور جب کہ گذرتی ہین ساتھہ اونکی اشارہ کرتی آنکھون سی اور جب پہرتی

إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝

طرف اہل اپنی کی پہرتی ہین خوش شادمان اور جب دیکہتی ہین اونکو کہتی ہین بدرستیکہ یہہ گروہ البتہ گمراہ ہین

وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ۝ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ

اور نہین بہیجی گئی اوپر مومنون کی نگہبان پس آج کی دن وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین کافرون سی

يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

ہنسینگی اوپر تختون کی نظر کرینگی آیا جزا دیتی جاینگی کفار اوس چیز کی کہ تھی کرتی

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو ویل للمطففین پڑھی حق تعالی
اوسکو بیچ روز قیامت کے رحیق مختوم دی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی نقل ہی کہ جس

قرار دے بیچ فریضہ کی سورہ المطففین حق تعالی بیچ روز قیامت کی اوسکو آتش دوزخ سی
امین کری اور آگ اوسکو نہ دیکہی اور اوپر پل جہنم کی گذر نکری اور بیچ روز قیامت کی حساب
اوسکا نہو قولہ تعالی وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ الَّذِينَ تا کِتَابٌ مَرْقُومٌ روایت کرتی ہین کہ اہل مدینہ بیچ
کیل اور وزن کی خیانت عظیم کرتی تہی جب حضرت پیغمبر مکہ سی ہجرت کی اور متوجہ مدینہ
کی ہوئی بیچ اثنای راہ کی یہہ سورہ نازل ہوا بعضی کہتی ہین کہ بیچ مدینہ کی ایک مرد
تہا کہ اوسکو ابو جہینہ کہتی تہی دو صاع رکہتا تہا ایک سی کہ بزرگ تہا خرما لیتا
اور ساتہہ ایک کی کہ چہوٹا تہا بیچتا تہا حق تعالی نی بیچ شان اوسکی یہہ سورہ بہیجا ویل کلمہ
ایک ہے کہ جامع جمیع بدیونکا یعنی انواع غضب اور عقاب اور شدت اور محنت واسطی
اونکی کہ کم کرتی ہین بیچ کیل اور وزن کی ایسی کہ جب لیتی ہین اوپر آدمیون کی کہ نا
پورا لیتی ہین اوتنی واسطی اپنی تمام لیتی ہین اور جب ناپتی ہین واسطی آدمیون کی یا تولتی ہین
واسطی اونکی حقوق کو زیان پہنچاتی ہین ساتہہ اونکی اور کمی کرتی ہین اوسکو اور بیچ معنی
آیہ کی اہل مدینہ سب تاجر تہی اور کوئی اونکی صفت غیبہ نا نہیں رکھتی تہی اور معاملہ
طریق قمار کی تمام رکہا تہا مانند منابذہ اور ملامسہ اور مخاطرہ وغیرہ یعنی ایک دیگری کی غیب
سورہ نازل ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ بیچ بازار کی آئی اور طرف اونکی پڑہا اور بعد
اوسکی فرمایا کہ پانچ کی کمتا فی سی پانچ صنف و صیبہ کہ بتحقیق پانچ بلا اور مصیبت کو لائی ہی پوچھا اون کی
کیا یا رسول اللہ وہ کون ہین فرمایا کہ قوم کوئی نہو گی کہ نقض عہد کیا اور نافرمانی کری
مگر حق تعالی دشمن کو اوپر اونکی مسلط کری اور کوئی گروہ نہین ہی کہ حکم کرین بی
حکم خدای تعالی کی مگر بدرستی درمیان اونکی ظاہر ہوا اور کوئی جماعت نہین ہی کہ درمیان

اونکی فحاشی اور ناشایستہ پیدا ہو مگر یہہ کہ مرگ درمیان اونکی نمودار ہوا اور کوئی قوم نہ
کم تولنا اور کم ناپنا عادت کرین مگر یہہ کہ قحط اور اوتسی محروم کرین اور ظلم
علیہ سی مواخذہ کرین اور کوئی گروہ نہو کہ منع زکوۃ کا کرین اور اونکو ساتہہ [illegible]
مگر بارا ونکیلو اونچہا دین یعنی مال ونکا غارت ہوا اور بیچ حدیث کی ہی کہ جس وقت حضرت
امیرالمومنین محکمہ سی فارغ ہوتی تہی بازار کو فہ مین تشریف فرما ہوتی تہی اور فرماتی تہی ای لوگو
ڈرو خدا سی ور کیل ور وزن اور پیمانہ تمام کرو اور طریق عدل کو مرعی رکہو اور چیزین
کیل ور موزونکو ساتہہ آدمیونکی کم مت دو اور بیچ زمین کی فساد اور تباہی نکرو ایکروز
بازار کی دیکہا کہ زعفران بیچتا تہا معلوم کیا کہ ترازو اوسکی سیدہی نہین ہی زعفران کو
سی کرلیا فرمایا پہلی ترازو سیدہی کر بعد اسکی اگر چاہی تو جب تول تو او حضرت رسالت
مروی ہی کہ جو بیچ کیل ور وزن کی خیانت کرتا ہی فردا ہی قیامت اوسکو بیچ قعر دوزخ
لاوینگی اور اوسکو درمیان دو کوہ آتشین کی بٹہاوینگی اور اوس سی کہین گی کیل ور وزن بیچ
دنیا کا کر اور ہمیشہ بیچ اوسکی مشغول ہو مالک دینار نی کہا ایک ہمسایہ میرا بیمار ہوا
اوسکی بیماری مین کہ بیچ نزع کی تہا اور آواز کرتا تہا کہ دو کوہ آتشین قصد میرا کرتی مین کہا مین
ای مرد محض یہہ خیال ہوگا کہا نہین اسلیی بلکہ حق ہی کہ [illegible]
ناقص اور ایک زائد ناقص سی دیتا تہا مین اور زائد سی لیتا تہا مین اور یہہ عقوبت
ہی ابی سعید مروی ہی کہ طلب حاجتہائی مت کر کر روز کی اور [illegible]
زنانہائی ترازو کیا ہو تمیمی کہتا ہی اعرابی سی سنا مین کہ کہتا تہا کہ [illegible]
مت طلب کر کر روزی اوسکی سرہای ترازو ہو ابن مسعود سی روایت ہی کہ نماز

ی جو تمام ناپتا ہی بدلا اوسکا تمام ناپتی مین اوسکی اور اگر کہتا وی بیچ آیہ ویل للمطففین
کی ویل ہوگا آیا گمان نہین لیجاتی زیادہ لینی والی اور کم دینی والی یہہ گروہ
بادشاہی جانبکی خاص و ر بزرگ کو گمان کہ جو ظن وقوع اوس روز کا کہتا ہو [illegible]
[illegible] کی جرات نہین کرتا ہی چہ جائیکہ بالیقین اوسی نہین جانتا ہو کہ مبعوث ہوگا او
مقدار ذرہ کی محسوب ہوگا بیچ اوس روز کی کہ کہڑی ہون آدمی واسطی حکم پروردگار
عالمیا کی یعنی بیٹہین گی جب تک حکم پہونچیگا اور وہ مقام ہیبت سی کانپتی عرصات
[illegible] مین بیس تک کہڑی مین اور کسی کو زہرہ بات کرنی کا نہوگا یہانتک کہ جناب
رسالت پناہ باذن حق سبحانہ تعالی شفاعت کرین خلق کی اوس ہیبت سی بیچ خوف
[illegible] لاوینگی اور یہہ شفاعت کبری ہی بیچ اوس روز کی کہ اوٹہین آدمی قبرون
[illegible] واسطی حکم پروردگار عالمیان کی اور واسطی جزا اور حساب کی ہو مروی قول ہی یہہ کہ عبد اللہ
مسعود نی نقل کی ہی کہ آدمی بیچ عرصاتکی مقدار چالیس برس شہر متی سی [illegible]
[illegible] مین اور سر کو لٹکائی ہونگی اور کسیکو زہرہ بات کرنیکا نہوگا اور [illegible]
[illegible] جانب سی آوی اور بیچ حدیث کی ہی کہ مقدار کہڑی رہنیکا [illegible]
[illegible] نماز فریضہ کی [illegible] اور بیچ دوسری حدیث کی آیا کہ سید عالم نی فرمایا
طول روز قیامت کا اور غم اور حزن اوسکا اوپر مومن کی بقدر روزہ رکہنی بیچ
[illegible] گرما کی ہو کر بیچ وقت نماز عصر اوپر کنار اونکی حوض کی بیٹہی اور پانی اوپر اپنی گراد
[illegible] آب و ہوا کی [illegible] اوسکو پہونچی یہانتک کہ غروب کری اور عبد اللہ عمر کہتا ہی
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ کی گیا مین اور کہا مینی یا رسول اللہ مین سسلہ [illegible] ہون مین کہ

پوچہون مین فرمایا پوچہہ جو کچہہ تیری خاطر مین ہو کہا مین نی مقام آدمیون کا تجہہ سی
مانگا کی چند مدت ہوگا اور کیا شفقت ہی اوس مقام کی ساتہہ مومنون کی پہونچیگا
درمیان بہشت اور دوزخ کی منزل ہوویگی فرمایا غار اور نجار تین سی برس تک اوس
مقام کی کہڑی ہونگے اور چند لوگ نکو پہونچیگی کال اور زحمت ہول اور دہشت کی
اور تکلم کی ترکیبی ہونگے اور لیکن مومنین اوپر دو گروہ کی مین گروہ ایک ساتہہ
گروہ ایک صحاب یمین اور مقدار کہڑی نماز کی ساتہہ جیسی مانند دراز ساعت کے ہو اور مقدار
اصحاب یمین کے ہیں کہ درمیان دو وادی کی بالکل یکبارگی کہتی ہون اور جس وقت راز اونکا تمام ہوا
جدا ہون اور بعد اوس تنگی بیچ بہشت کی داخل ہون اور درمیان بہشت
ایک حوض ہوگا کہ طول راہ یکماہ ہوگا اور عرض بہی علی ہذا القیاس پانی اوسکا سفید
دودہ سی اور شیرین زیادہ شہد سی ہوگا اور کناری اوس حوض کی پیالی
چاندی اور شیشہ سی کہ جو ایک قدح اوس سی پی ہرگز تشنہ نہوگا اور حاجت
پانی پینی کی عرصات قیامت مین نہوگی مروی ہی کہ اہل عرصات بیچ اس دن
استادہ ہونگے جسم ونکی سی عرق بطور سیل کی سر اونکی سی جاری ہوگا اور بیچ گوش او
اطراف اونکی رواں ہو سلیمان بن عامر نی مقداد سی روایت نقل کی کہ اونہی
کہا کہ مین نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی سنا مینی فرمایا کہ بیچ عرصات کی آفتاب اوپر
ہوگا بقدر ایک میل یا دو میل کی پس آفتاب تحلیل رطوبات اونکی کریگا اور بدنون
عرق کی بدن اونکی سی باہر آوی اور یہہ بقدر اعمال اونکی ہوگا کہ بعضی کی سری
پانون تک پہونچا ہوا اور بعضی کے مانند لگام کی بیچ دہن اونکی کیا ہو پس

نی شانہ و ناف و دہن مبارک اپنی کی طرف اشارہ فرمایا کی کہا الجمہ لجاماً اور یہہ حدیث مسلم نی بہی
صحیح اپنی مین لکہی ہی مروی ہی کہ عبد اللہ عمر جب اس سورہ کو پڑہتا تہا اوس آیہ
تک پہونچتا تہا کہ یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ گریہ اوپر اوسکی غالب ہوتا تہا اور
بعضی نی کہا ہی اگر وزرا اوپر ایک چیونٹی والی کی گذرا کہا جاوی وہی ور اور کیل نا کم
دکہ ناپنی والوں کو بیچ روز قیامت کے نزدیک خدا عزوجل کی لاوینگی کہ سر اونکی
خوک وان ہوا اور مانند لگام کی بیچ دہن اونکی لگائی چلی و فضل نقل کیا کہ کم ناپنی
روی سیاہی ہی بیچ روز قیامت کی اور بعضی کہتی ہین کہ ایک اعرابی نی سا
عبد الملک بن مروان کی کہا کہ سنا تو نی کہ جو کچہہ حق تعالی نی بیچ مطففین
ہی ظن نہ کیا ہی کہ مال مسلمانونکا بکیل اور وزن لیتا ہی اور بی
کرتا ہی کلمہ کلا ردع ہی تطفیف یعنی کم ناپنی اور وزن سی غافل ہو اور بعد
بیچ ذکر وعید فجار کی فرماتا ہی کہ تحقیق لکہنا اعمال اونکی کا ہر آئینہ بیچ سجین کی ہی کہ وہ ایک
دیوان ہی جمع کرنی والا اعمال جمیع شیاطین اور کفرہ اور فجرہ جن اور انس سی اور
والا کیا تجکو کہ کیا ہی سجین ایک کتاب ہی لکہی گئی یا محل ایک کتاب کا ہی کہ
حروف اوسکی روشن اعمال ان مین یا نشانہ کیا گیا ساتہہ علامت کی کہ جو دیکہی جاتی
ہر گز بیچ اوسکی خیر نہین ہی اور کعب احبار سی روایت ہی کہ جس وقت ارواح اور کتاب
فجار کی طرف ساتہہ کی لیجاتی ہین اور سجین کہ موضع ابلیس اور لشکر اوسکا ہی بیچ او
سکون رکہتی مین اور بروایتی کعب سی نقل ہی کہ بیچ توریت کی ایک باب مین نی
سجین نام ایک درخت کا ہی نیچی آسمان ہفتم کی کہ نام جمیع شیاطین کی بیچ اوسکی لکہی مین

جسوقت دربانی سہانکو اوپر کافرونکی بند کرین اور انکو بیچ سجین کی ڈالین اور ابن عباس [illegible]
کلبی سی سجین ایک پتہر ہی سبز نیچی زمین ہفتم کی کہ سبزی آسمان ہفتم کی اوس سی ہی اور
نامہای اعمال کافرون کا بیچ اوس پتہر کی لکہہ کر رکہا ہی ابو ہریرہ نی پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ سی روایت کی کہ سجین ایک چاہ ہی بیچ جہنم کی سر کہلا ہوا اور فلق ایک چاہ ہی
بیچ جہنم کی مونہہ ڈہکا ہوا اور صحیح یہہ ہی کہ کتاب مرقوم مفسر کتاب الفجار ہی اور تقدیر
یہہ ہی کہ کتاب الفجار مرقوم یعنی نامہ اعمال کافران بدکار ایک نامہ ہی لکہا ہوا یا
نشان کیا ہوا قولہ تعالی وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ تا کنتم بہ تکذبون شدت عقوبت
اور عذاب بیچ اوس دن کی واسطی تکذیب کرنی والون کی ایسی کہ تکذیب کرتی
ساتہہ روز جزا کی اور یاد نہین کرتی ہین اوسکو اور نہین تکذیب کرتا ہی ساتہہ اوس
روز کی مگر ستمگار حد سی گذرنی والا بیچ تقلید کی گنہگار بی باک مشغول شہوات اور [illegible]
جسوقت تلاوت کی جاوی اوپر اوسکی آیات کلام ہماری کی کہی فرط جہل اور عناد اور
اعراض حق سی کہ یہہ قصہای سابقین ہی نہین ایسا ہی کہ مکذب کہتی ہین بلکہ غلبہ کیا اور
اوپر دلون اونکی کی اوس چیز نی کہ تہی وہ عمل کرنی والی آثام اور معاصی سی یعنی [illegible]
اونکی مین بسبب کسب اور اعتقاد کی زنگ چہایا اور تاثیر [illegible] اور محبت اونکی معرفت
حق اور باطل سی باز رہی بیچ حدیث کی آیا ہی کہ جسوقت بندہ کوئی گناہ کرتا ہی [illegible]
بیچ دل اوسکی پیدا ہوتا ہی یہان تک کہ تمام دل اوسکا سیاہ ہوتا ہی عیاشی اور زرارہ
نی نقل کی ابوجعفر علیہ السلام سی کہ فرمایا کہ کوئی بندہ مومن نہو مگر بیچ دل اوسکی نقطہ
سفید ہی جسوقت گناہ کرتا ہی نقطہ سیاہ درمیان اوسکی پیدا ہوتا ہی اگر توبہ کیا [illegible]

سیاہی زائل ہو جاتی ہی اور اگر زیادتی کی بیچ گناہ کی وہ سیاہی زیادہ ہوتی ہی
یہانتک کہ تمام نقطہ سفید کو ڈہانک لیتی ہی جسوقت [illegible] چہپ گئی صاحب اوسکا
کبہی طرف خیر کی رجوع نہین کرتا ہی بعد اوسکی فرمایا کہ یہہ معنی ہین قول حق تعالی کی
كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ اور ابوعبداللہ علیہ السلام نی فرمایا کہ دل زنگ لیتا ہی
پس جسوقت نعمای الہی کو دیکہتا ہی اوس زنگ سی متجلی اور روشن ہو جاتا ہی
اور چاہی کہ باز رہین کفرہ فجرہ اوس کفر اور فجور سی کہ اوپر دلہای اونکی غالب ہو گئی
اور سبب اونکی زنگ غفلت کا اوپر اونکی بینہائی غشاوہ اور غرور اوسکو چہپا کر
پردہ دل کرتا ہی ہر سینکہ وہ مشوبت اور رحمت پروردگار سی بیچ اوس روز کی
بیچ حجاب کی گئی ہین یعنی اوس سی محجوب اور ممنوع اور محروم ہین امیر المومنین صلوات اللہ علیہ
نی تفسیر اس آیہ کی پوچہی فرمایا مُحَرَّمُونَ عَنْ ثَوَابِهِ وَكَرَامَتِهِ پس وہ سینکہ گروہ
[illegible] کرنی والی ہر آئینہ آونیکی بیچ دوزخ کی اور ہمیشہ جلنی والی ہین بیچ اوسکی پس کہا جاوی
[illegible] زبانیہ اونکو کہتی ہین ازروی زجر کی یہہ عذاب وہ عذاب ہی کہ تہی ساتہہ اوسکی
تکذیب کرنی والی قولہ تعالی كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ تا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ [illegible]
بلکہ لازم ہی کہ تکذیب نکرین اور تصدیق کرین اور بعد وعید کفار کی وعدہ ابرار فرماتا ہی
ہر سینکہ جو کچہہ لکہا جاتا ہی بیچ اعمال نیکوکارونکی ہر آئینہ بیچ علیین کی ہی [illegible]
[illegible] ملائکہ [illegible] کیا ہی [illegible] کیا جانی تو کہ کیا ہی علیین کتاب ہی ایک لکہی
[illegible] ایک کتاب کا ہی کہ جس مین اور وشن مین حروف اور کتابت اوسکی
[illegible] کیا گیا ہی ساتہہ ایک علامت کی کہ جو شمارہ کری جاتی کہ بیچ اوسکی [illegible]

خیر ہی حاضر ہوون ساتہہ اوس کتاب کی ملائکہ کہ مقرب درگاہ الٰہی ہین اور
کرین اور اوسکو بیچ درجہ بلند اور رتبہ بلند کی پہونچاوین یا گواہی دین اوپر
جو کچہہ ہی اوسمین بیچ روز قیامت کی اور وہ کتاب مرقوم ہی یا بیچ آسمان ہفتم
قائمہ عرش کی کہ مساکن کروبیان ہی واسطی تعظیم اور تکریم اوسکی اوپر
علیین سدرۃ المنتہی ہی اور بروایت ابن عباس ایک تختی ہی زبرجد سبز
ہوئی نیچی عرش کی کہ اعمال ابرار بیچ اوسکی مکتوب ہین اور کعب اور قتادہ
نقل ہی کہ علیین بیچ آسمان ہفتم کی ہی اور ارواح مومنین کی بیچ اوسکی
ہی کہ کتاب مرقوم تفسیر کتاب الابرار ہی اور تقدیر اوسکی یہہ کہ کتاب الابرار
معنی یہہ ہین کہ نامہ ابرار بیچ اوس جگہہ کی ہی کہ اوسکو علیین کہتی ہین اور
کہ علیین کیا ہی یعنی ایک جگہہ بلند قدر اور رتبہ اور رفعت ہی اور نامہ اعمال ابرار
نامہ ہی لکہا گیا یا نشان کیا گیا کہ جو اوسکو دیکہی یا پڑہی جانی کہ صاحب اوسکی
مین مروی ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ ملائکہ حفظہ جب عمل بندی کا
استقلال تمام کی اوپر آسمان کی لیجاتی ہین بیچ اوس جگہہ کی ارادہ الٰہی
پہونچاتی ہیر کہ وحی طرف اونکی آتی ہی کہ تم نگاہبان تہی اور اعمال بندون
مین نگہبان تہا اوپر اوس چیز کی کہ بیچ دل اوسکی کی تہا اور اوسنی عمل اپنی
کیا اور ساتہہ غرض کی آلودہ نکیا اوسکو بیچ علیین کی جگہہ دو تم کہ
اور جب عمل بندی وسر یکا اوٹہاوین گی اور تزکیہ اوسکا کرین اور
عالم بالا کی لیجاتی ہین وحی طرف اونکی آوے گی کہ تم حافظان اعمال اوسکی

مین نگہبان تہا اوپر سر اوس دل کی اوسنی عمل اپنی کو ساتہہ اخلاص نہین کیا اور اوسکو ساتہہ
ریا اور سمعت کی ملا کی خراب کیا پس اوسکو طرف سجین کی نکالین حق تعالی نے
بیچ صفت ابرار کی فرمایا ہی کہ بدرستی کہ نیکوکار بیچ بہشت پرنعمت کی ہین اوپر تختہا
جلہای آراستہ کی دیکہتی ہین طرف اوس چیز کی کہ شادمان اور خوشحال ہوتی ہین
بہشت اور انواع نعمت سی یا دیکہتی ہین عرش سی یا انبیا اور اوصیا سی یا دیکہتی
اعدائی اونکو بیچ دوزخ کی کہ ساتہہ انواع عذاب کی معذب ہوتی ہین پہچانی تو اوسی دیکہنی
روئی اونکی کی تازگی نعمتہای بہشت کی یعنی بسبب تنعم اور طراوت کی بیچ روی ابرار کی تازگی
زیادہ پلائی جاتی ہین یعنی اونکو پلائی ہین شراب خالص بی غش سی کہ سفید اور خوشبو
مہر کی گئی برتن اوسکی کوزہ اکواب اور اباریق ہین مہر اوسکی بجائی گل کی مشک سی اور
مہر ہوتی کرتی ہین تا کہ توہم اہل بہشت کا نہو کہ ہاتہہ کسیکا اوس تک پہونچا اور
ختم اونکی کا ہوس ابرار آپ مہر اوسکی اوٹہاتی ہین
بہشت کی جاری ہی ابو درداسی روایت ہی کہ مشک شراب سفید مانند چاندی کی
بہشت ختم شراب اپنی کو ساتہہ مشک کی ختم کرتی ہین بروایت ابن عباس ختم
ہوا ہوا اور بو مشک سی ہی یا مینی والا اوسکا بعد پینی کی اوسکی بو بی مشک
اہل بیچ روایت کی آیا ہی کہ اگر مرد ایک اہل دنیا ہی انگشت اپنی کو بیچ اوسکی
ڈال کری اور باہر نکالی کوئی ذی روح نہو کا بیچ دنیا کی مگر خوشبو
کی پہونچی اور رب دنیا ساتہہ اوسکی معطر اور مطیب ہو اور بیچ شراب بہشت کی
رغبت کرتی والی رغبت کرین یعنی وہ عمل بجالاوین کہ مستحق اوس شراب کی ہوون اور بیچ

پاتی ہی جو بیچ روزہای گرما کی روزہ رکہی حق تعالی رنج تشنگی اوسکی کی کرتا ہی ساتہہ پینی
شراب رحیق مختوم کی اور جملہ وصیت سی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی ساتہہ جناب امیر کے
کیا ہی یہہ ہی کہ ای علی جو ترک شراب کری واسطی رضای خدا کی اور فرمان برداری
حکم اوسکی کی حق تعالی اوسکو رحیق مختوم سی دیتا ہی اور آمیختگی رحیق کی چشمہ تسنیم کی
بیچ تبیان کی نقل ہی کہ ابن عباس نی کہا کہ تسنیم اسم ایک شراب کا ہی کہ عرش سی بہتی ہی
بیچ بہشت کی گرتا ہی اور وہ اشرف شرابہای اہل بہشت سی ہی اور میمون بن مہران نی ابن عباس سی
پوچہا کہ تسنیم کیا ہی کہا کہ اوس چیز سی ہی کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ لا تعلم نفس ما اخفی لہم
من قرة اعین یعنی نہین جانتا ہی کوئی نفس اوس چیز کو چہپایا ہی واسطی اونکی [illegible]
چیزی کہ آنکہہ کو روشن کری اور حسن نی بہی کہا ہی کہ تسنیم خفایا ہی آب سی ہی کہ حق تعالی
نی واسطی اہل بہشت کی مخفی کیا اور بعضی کہتی ہین کہ ایک شراب ہی کہ بلندی سی اوپر
ہوتی ہی اور بعضون نی کہا ہی ایک جو ہی جاری بیچ ہوا کی بیچ ظروف اہل بہشت کی
ریزان ہوتی ہی موافق حاجت کی اور جب ظروف بہر جاتی ہین تہم جاتی ہی اور ایک قطرہ
اوس سی اوپر زمین کی نہین گرتا ہی پس تفسیر تسنیم کی کرتا ہی یعنی تسنیم ایک چشمہ ہی
کہ پیتی ہین ساتہہ اوسکی مقربان درگاہ حضرت یعنی وہ صرف اوسکو پیتی ہین اور ممزوج
اوسکی کو ساتہہ ابرار کی دیتی ہین اور ابن عباس سی نقل ہی کہ جو قوم کہ مشغول ساتہہ
ماسوای کی نہین ہوتی ہین یعنی محبت اونکی ساتہہ محبت غیر کی نہین ملی ہی شراب اونکی
صرف ہی ممزوج نہین ہی اور جنکی محبت ملی ہوئی ہی شراب اونکی ممزوج ہی قولہ ان الذین
اجرموا تا آخر سورہ منقول ہی کہ صنادید قریش مانند ابوجہل اور ولید مغیرہ اور عاص

بن وائل و اتباع اونکی جو فقرای صحابہ کو مانند عمار اور صہیب اور بلال اور مثال
اونکی دیکہتی تہی اونکی ساتہہ تمسخر کرتی تہی اور اوپر راہ طنز و افسوس کے ہنستی تہی [illegible]
آیہ نازل ہوا کہ ان الذین اجرموا وہ لوگ کہ شرک لاتی اور جرائم صحیفہ اعمال اپنی کو ساتہہ جرائم
شرک اور عصیان کی سیاہ کیا اور اون لوگون سی کہ ایمان لائی ہنستی ہین اور جب
گذرتی ہین ساتہہ مومنون کی غمزہ کرتی ہین ساتہہ آنکہون اپنی کی یعنی اشارت کرتی ہین
واسطی استہزا کی آور کشاف اور دیگر مین مذکور ہی کہ امیر المومنین ساتہہ ایک جماعت
فقرای مسلمانون کی گذرتی ہی اور ایک جماعت منافقین ہنسی اور بچشم اور ابرو اشارے
اور طریق استہزا کو درپیش کیا اور اپنی یارون کی نزدیک گئی اور کہا رأینا الیوم
الاصلع یعنی دیکہا ہم نی آج اصلع کو مراد اونکی جناب امیر المومنین علیہ السلام
تہی اور صلع لغت مین سر کا صاف ہونا ہی موکو کہتی ہین وہ دونون یہ بات یعنی اور
ہنوز وہ حضرت اوپر مسجد پیغمبر کی نہین پہنچی تہی کہ یہہ آیت نازل ہوئی کہ منافقان
باوجود مومنین کی ہنستی ہین اور ساتہہ چشم اور ابرو کی غمزہ کرتی ہین اور جب
پہرتی طرف اہل اپنی کی شادمان اور متلذذ ہوتے ہین ساتہہ اوس چیز کی کہ کیا ہی
حاکم ابو القاسم حسکانی بیچ کتاب شواہد التنزیل کے اوسناد اپنی ابو صالح سی نقل کی
ابن عباس نی بیان کیا کہ ان الذین اجرموا سی منافقان قریش ہین اور والذین امنوا
سی علی ابن ابیطالب اور اصحاب اوسکی اور ابن وہب کو ابو سعید نخعی نی کہ روات اہل
[illegible] اپنی سی روایت کی اور روایت ہے کہ ابن عباس سے کہا کہ مراد من
الذین اجرموا سی جماعت بنی امیہ ہین کہ جسوقت علی ابن ابیطالب ساتہہ ایک جماعت

مومنین کی اوپر اونکی گذرتی پس ساتھہ کہنے اور ابرو کی اشارہ طرف علی بن ابیطالب کے
اور اصحاب اوسکی کی کرتی اور تفاخر کرتی تہی اور مراد من الذین آمنوا سی علی ابن
ابیطالب ہین اور خواص اونکی ہین پیغمبر نے شاد ولیا اور اونکو ساتھ اونکی بشارت
دی اور فرمایا کہ انکم تنظرون الیہم وہم یعذبون فی النار
ور تبہی ہر آئینہ کہ تم دیکھو گی طرف انکے درحالیکہ معذب ہونگی وہ اور بہی ثعالبی
و حاکم سنیونکی علماسی ہی بعینہ یہی روایت کو بیچ تفسیر اپنی کی لایا اور اکثر اوسکی مرتبہ کیا
کہ جب شاد ولیا نے بہی غمزہ اور استہزا منافقونکی نسبت ساتھہ اوسکی اور خوم اونکی
بیچ مجلس منور جناب رسالت کی پہونچی اوس حضرت نے اس آیہ کو اوپر شاد اور آیا
پڑہا اور اوس سرور دین کو اس حالسی خوش کیا اور رفعت قدر اوس سلطان
کی نزدیک خدا کی اوپر اونکی منکشف کی اور پہر حق تعالی نے بیچ صفت اہل کفر و نفاق کے
فرمایا ہی کہ جسوقت دیکہتی ہین کفار اور منافق مومنونکی تئین باہم یکدیگر کہتی ہین ہر آئینہ
یہ گروہ کہ متابع محمد کی ہین ہر آئینہ گمراہ ہین اور حال آنکہ نہین بہیجی گئی اہل کفر و نفاق
اوپر مومنین کی نگہبان تاکہ اوپر دین اور ہدایت اور ضلالت اونکی کی اور ہر گاہ کہ ساتھ
مومنونکی اس طرز کی سلوک کیا اور ہمیشہ ساتھ اونکی استہزا کرتی تہی پس کہ
روز کہ روز قیامت ہی وہ لوک کہ ایمان لائی ہین حال کافرون کی ہنسی [illegible]
اوپر [illegible] کہ اوپر تختہا اور حجلہا آراستہ کے دیکہتی ہین اونکو بیچ دوزخ کی بانواع عذاب
ہین اور بیچ سلاسل اور غلل کی مقید ہین مراد یہہ ہی کہ اہل ایمان بیچ روز جزا کی
خواری اور ذلت مشرکون اور منافقون کی کرتی ہین لعد اسکی تنعم اور ترفع اونکی کو [illegible]

شاد ولیا ہوا ہونی بیچ دنیا کی سو وقت من کہ اونکی تمسخر کی بشارت بطور جمع اور صفت کی مانند بادشاہانہ کی
[illegible] ہوا اور بیچ حدیث کی ہی کہ دروازہ ایک بہشت سی [illegible] بیچ بہشت [illegible]
وہ بہشت بیچ تمام طرف بہشت کی دوان ہون جسوقت کہ پہونچین مومنین فی الحال
اوپر اونکی باندہین اور وہ بیچ دوزخ کی غموم پہر جائین اور مومنین اس حال سی خندان
ہون اور کہین آیا جزا دیکی کفار اون عملونکی کہ بیچ دنیا کی کرتی تہی سخریت اور استہزا کی
[illegible] بسبیل تقریر کی ہی یعنی وہ البتہ بدلا دی جائنگی ساتھ مثل اوسکی کہ ساتھ
مومنین کی کرتی تہی سخریہ اور استہزا سی اور بحبث اسکی ساتھ عذاب نیران اور بیچ
عذاب باد اونکی گرفتار ہوئی تکملہ زبر و بینات سورہ مطففین قولہ تعالی ویل للمطففین
بارہ حروف مین زبر اونکی تئین [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای
[illegible] قولہ تعالی ویل یومئذ للمکذبین سولہ حروف مین زبر اوسکی [illegible]
ہوتی ہین نکلی اوس سی عبارت ای للمالک [illegible] علی [illegible]
[illegible] قولہ تعالی واذا تتلی علیہ آیاتنا قال اساطیر الاولین چوبیس حرف مین زبر اونکی [illegible]
ہی چالیس [illegible] مین نکلی یہہ عبارت ای [illegible] ہو المہدی [illegible]
[illegible] قولہ تعالی ہذا [illegible] حرف مین زبر اوسکی سات سو چہ ہوتی ہین
نکلی اوس سی یہہ عبارت ای علی بن ابیطالب امیر المومنین قولہ تعالی المقربون [illegible]
مین زبر اوسکی چار ہزار [illegible] ہوتی ہین اور بینات اوسکی [illegible] سی [illegible] ہی
ہین اور مجموع دونہین دونو کا سات سی ستر ہوتا ہی
نکلی اوس سی یہہ عبارت

ولاٰن السابقون الازکیاء الزهراء وابوها وامها وزوجها وبنوها

اٰیاتها ۲۵ سورۃ الانشقاق مکیۃ رکوعها ۱

سورہ انشقاق مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ

جس وقت آسمان شگافتہ ہو اور سنے واسطے پروردگار اپنے کے اور سزاوار ہے اس کو اور جس وقت زمین

مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ یٰٓاَیُّهَا الْاِنْسَانُ

کھینچ جاوے اور ڈال دیوے جو کچھ بیچ اس کے ہے اور خالی ہو جاوے اور فرمان بردار ہو واسطے پروردگار اپنے کے اور سزاوار ہے اے آدمی

اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ۝ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۝

تحقیق تو کوشش کرنے والا ہے طرف پروردگار اپنے کی [illegible]

فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝ وَّیَنْقَلِبُ اِلٰٓی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ وَ

پس شتاب حساب کیا جاوے گا حساب آسان اور پھرے گا طرف اہل اپنے کی خوشحال

اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝ وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا ۝ اِنَّهٗ

[illegible]

کَانَ فِیْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۝ بَلٰٓی اِنَّ رَبَّهٗ کَانَ بِهٖ بَصِیْرًا

[illegible]

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْکَبُنَّ

پس نہیں قسم کھاتا ہوں میں ساتھ سرخی آسمان کے اور رات کی اور جو جمع کر لیوے اور چاند کی جب پورا ہووے

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا

حال بعد ایک حال کے پس کیا ہے واسطے ان کے کہ نہیں ایمان لاتے ہیں اور جس وقت پڑھا جاوے اوپر انکے قرآن نہیں

یَسْجُدُوْنَ ۝ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُکَذِّبُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ ۝

سجدہ کرتے وہ بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں تکذیب کرتے ہیں اور اللہ دانا تر ہے ساتھ اس چیز کے کہ جمع کرتے ہیں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

پس بشارت دے انکو ساتھ عذاب دردناک کے مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے نیک واسطے ان کے ہے ثواب [illegible]

ابی بن کعب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کرتا ہے کہ جو سورہ اذا السمآء انشقت پڑھے گا
بچا وے گا اوسکو خدا اس سے کہ نامہ عمل اوسکا طرف پیٹھ کے دیا جاوے بلکہ اوسکو
داہنے ہاتھ میں دیا جاوے گا قولہ اذا السمآء انشقت الی آخرہ اور جس وقت کہ آسمان
شگافتہ کیا جاوے اور درشتی اوس کی اوپر زمین کی نازل ہوتی ہیں امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ سے مروی ہے کہ آسمان شگافتہ ہو کہکشان سے یعنی ابتدائے انشقاق وہاں سے ہوا اور فرمانبرداری کی
واسطے پروردگار اپنے کی یعنی تابعداری خاص کے تاثیر قدرت اوسکی کو مانند انقیاد مطیع کی
[illegible] اور وسطی اوسکی لازم ہوا ہو مراد یہ ہے کہ آسمان بسبب انشقاق کی مستحق
[illegible] اور ہوئی تماشا نکری اور [illegible] کیا گیا ہے [illegible]
[illegible] تعالی خالق ہے پس فی الحقیقۃ مطیع اور منقاد فرمان اوسکے ہوا
[illegible] جاتی ساتھ اس وجہ کی [illegible] جمیع بلند یکو زمین سے اوٹھا دیں اور

اسکو پہیلاوین کہ کوئی جگہ چہپی اونچی نرہی اگر تخم مرغ کو بیچ مشرق کی رکہین مغرب سی
دیکہہ سکین با فراغت اور کشادگی اوسکی زیادہ ہوا اور باہر ڈالی اوسکو جو کچھہ کہ بیچ اوسکی
ہی خزانہ اور اموات سی اور تکلیف کری بیچ خالی ہونی کی یعنی جو جو اور جیسا کہ
پایا اوسکو ممکن ہو بجا لاوی تا کوئی چیز بیچ بطن اوسکی کی نرہی اور فرمان بجا لائی
حکم خدا اپنی کی بیچ باہر ڈالنی اور خالی ہونی کی سبب سی اور سزاوار ہوئی زمین …
اسکی کہ ہلی کہ مخلوق اور آفریدہ اوسکی ہی اور عنان اختیار کی بیچ قبضہ اقتدار اوسکی کی
اور بیچ حدیث کی ہی سید کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ نشانہائی قیامت ظاہر ہونی کی
بیچ اوسکی ہی باہر لاوی پارہ جگر اپنی کو یعنی سونی چاندیکو ظالم کہیگا کہ سبب سی … ظلم …
… ہوا اور چور کہینگی کہ بسبب اسکی میری ہاتہہ قطع ہوئی ہم سب خالی ہوئی …
چھوڑا یا ایہا الانسان ای آدمی مراد جنس ہی اور خطاب طرف ہر ایک کی …
آدم سی ہی مرتبہ کہ تو کار کرنی والا ہی ساتہہ رنج اور سعی کی تا اونکہ پہونچی تو ساتہہ …
اپنی کی حق کار کرنی کر بجد وجہد کہ اثر اوسکا بیچ نفس تیری کی ظاہر ہو پس تو پہونچنی …
بیچ کار اپنی کی یا ساتہہ پروردگار اپنی کی مراد ملاقات سی وہ ہی کہ بواسطہ جزا کی …
پروردگار کی حاضر ہون کی یعنی البتہ ساتہہ مرا اپنی کی پہونچنگی خلاصہ معنی یہ ہین کہ …
آدم تم بیچ عمل خیر اور شر کی مشقت کہینچتی ہو یہان تک کہ ساتہہ جزا اوسکی کی پہونچی …
لیکن وہ آدمی کہ دیا جاوی نامہ اعمال اوسکا بیچ داہنی ہاتہہ کی پس قریب ہی کہ حساب کیا جاوی
حساب آسان کہ پہلا بیچ اوسکی مناقشہ اور مضائقہ نہین ہو اور عرض کی …
اور اگر وہ ہوا اوس مین مشقت کہینچین مانند اصحاب شمال کی کہ اوسکی ساتہہ مناقشہ اور …

… جناب رسالت سی روایت ہی کہ حساب یسیر وہ ہی کہ گناہ بندیکو ساتہہ
اوسکی بتلاوین اور بعد اوسکی ظلم عفو سی … کرین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی ہی کہ
جو حساب کری معذب ہو گا کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نہین حقتعالی نی فرماتا ہی
حساباً یسیرا فرمایا ساتہہ حساب آسان کی غرض ذنوب ہی ساتہہ اوسکی نہین حساب
اوسکا اسواسطی کہ جس کسی کا ساتہہ حساب کی مناقشہ ہوا البتہ عذاب کیا جاتا ہی اور پہرجاوی
حساب اوسکا آسان ہو طرف لوگون اپنی کی یعنی ساتہہ عشیرہ اپنی کی اہل ایمان سی یا
ساتہہ گروہ مومنون کی یا ساتہہ زنان اپنی کی حور العین سی درحالیکہ شادمان اور خوشحال
ہو بسبب اوسکی کہ پایا ہو خیرات اور کرامات سی اور بلندی درجات اپنی سی اور بیچ …
… کہ جس مین خصلت ہوان حق تعالی حساب اوسکی کو آسان کرتا ہی اور بیچ بہشت کی
لاتا ہی کہا لوگون نی کون ہین وہ تین خصلتین فرمایا ایک وہ کہ عطا کری تو ساتہہ اوس
شخص کی کہ محروم کیا ہو دوسری یہہ کہ ملی تو اوس سی کہ تجکو قطع کیا ہو تیسری وہ کہ عفو
کری تو اوس شخص سی کہ اوپر تیری ستم کیا ہو اوسی فلک والملک … اور لیکن کتاب والی …
… وہ شخص کہ دیا جاوی نامہ عمل اوسکا پس پشت سی بیچ ہاتہہ بائین کی اور وہ ایسا ہو کہ
ہاتہہ دہنا اوسکا اور گردن اوسکی کی باندہین اور ہاتہہ بایان اوسکا سینہ کی بیچ سی باہر
لائین اور … طرف سی نامہ بیچ ہاتہہ اوسکی کی کہتی ہین اور بعضی … کہ …
… کہتی ہین کیونکہ نامہ کو پس پشت سی پڑہون مین پس گردن اوسکی پہیراوین تاکہ
… دل اوسکی تاریک اور سیاہ … ممکن نہو کہ اوسکو پڑہی … غافل …
… اوسکو منخلع کرین اوپر … اور نامہ عمل کو بیچ اوسکی رکہین پس …

کہ پھرتی ہی یعنی فنا کرتی ہی ہلاکت کو اور کلمہ ثبورا ہی طلب ہلاکت ہی اور آوی ساتھہ
روشن کی ہوئی کی اور ہمیشہ ملازم اوسکا ہو یہہ کہ پیان موجب ہی غم ایکا کرتا ہی
یہہ تھا بیچ دنیا کی درمیان کسان اپنے کی سرور او زنازان ساتھہ مال فانی کی اور
کی واسطی فرط غرور اور فارغ ہونی روزشمار سی بدرستیکہ وہ گمان کیا تھا یہہ کہ
ساتھہ خدا کی یعنی اوسکو بعث اور نشر نہو آوری اوسکو بازگشت ہوگی بدرستیکہ پروردگار
اوسکا ہی ساتھہ اوسکی اور اعمال اوسکی دیکھنی والا پس اوسکو نچھوڑیگا بلکہ بیچ محشر کی
لاویگا اور جزا ساتھہ اوسکی پہونچاویگا پس سوگند کہاتا ہوں میں ساتھہ سرخی آفتاب کی
بعد مغرب کی دیکھی جاتی یا وہ سپیدی کہ پیچھی سرخی کی ہی اور کہتی ہین یہہ سفیدی ہرگز پیدا
نہیں ہوتی ہی بلکہ تردد ہی ایک افق سی طرف دوسری افق کی اور قول اول مروی
ہی اہلبیت علیہم السلام سی اور اکثر جمہور علما اور قسم ساتھہ شب کی اور جو کچہ جمع کر
کی چھپاوی یعنی اوسکی کنارہ کی شب اوسکی تئین جمع کرتی ہی اور ڈہانکتی ہی بعد اوسکی کہ بیچ
روز کی منتشر ہوئی ہو انواع دواب سی کہ سوطلی کہ بیچ رات کی ہر شی بیچ ماوی اپنی کی باز
کرتی ہی اور سوگند ساتھہ چاند کی اوسوقت کہ مجتمع اور مستوی ہو اور تمام اور کامل ہو
یہہ وہ وقت ہی کہ بیچ مرتبہ بدریت کی پہونچی بیچ شب چہاردہم کی جو البتہ تم کا بتہ
چڑہو اور ترکب ہو یعنی اقدام اوپر اس امر کی کرو اور ملاقات کرو حال بی پیچھا
کو مطابق یکدیگر ہون بیچ شدت اور ہول کی مرگ ہی اور شدائد اوسکی اور ہول
کا اور مواطن ہا اوسکی ایک کو بعد دوسری کی دیکھین آ اور بعضی کہتی ہین کہ مراد تحویل
بنی آدم ہین بیچ دنیا کی ایک حال سی طرف ایک حال کی یعنی نطفہ سی طرف علقہ کی

اور اوسکو مضغہ اور ہڈی اور گوشت بنایا بعد اوسکی طرف خلقت دیگر کی مائل کیا اور اوسکی نار و ح کا اور شکم میں ہنایا
کی اور پیدا ہوا اور دودہ پلایا اور سختی نا اعضا کا اور قوت نمو کی ہو اور قوت پایا اور قریب بلوغ کی پہنچا
اور محتلم اور بالغ اور زن مرد اور کامل شاب اور سیطر حسی کہولت تک اور شیخوخت کی
پس انسان نطفہ سی بیچ موت حقیقی تک یہہ احوال طرح بطرح پیدا کرتا ہی حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ من کان قبلکم من الاولین
یعنی مراد یہہ ہی کہ درمیان تمہاری واقع ہوتا ہی وہ کہ درمیان قرون ماضیہ کی تہا
اور اوپر تمہاری جاری ہوتا ہی جو کچھہ لوگون پہلی درمیان تمہاری اور اونکی تطابق اور
توافق ہی مانند مطابقت پرتیر کی یعنی جسطرح سی کہ تیر کا اوپر برابر دوسری کی موافقت کہتا اور
عطا سی مروی ہی کہ مراد رجا ہی بعد شدت کی اور شدت بعد رجا کی اور فقر بعد
بی نیازی کی اور بی نیازی بعد فقر کی اور صحت بعد سقم کی اور سقم بعد صحت کی بعد اوسکی
اور سبیل انکار کی ارشاد فرماتا ہی فما لہم پس کیا ہی کفار قریش کو با وجود اون احوال
تفاوت مرتب کی نہین ایمان لاتی مین ساتھہ خدا اور روز قیامت کی
اور ساتھہ قرآن کی اور ساتھہ حضرت رسالت کی تصدیق نہین کرتی مین اور باوجود
ظاہر ہونی دلیلین اور ظاہر ہونی معجزات کی جسوقت کہ پڑھا جاتا اوپر اونکی قرآن فرو
نہین کرتی ہین اور تابعدار اوسکی نہین ہوتی ہین یا نماز نہین پڑھتی ہین یا سجدہ نہین
کرتی ہین اوپر تلاوت کی اور باتفاق علمائی امامیہ یہہ سجدہ سجدات مندوبہ سی ہی
نہ و ضا اور سجدہ. کہ تا کفار کا واسطی مقصور دلیل اور انقطاع حجت نہین ہی بلکہ وہ لوگ نہین
ایمان لاتی تکذیب کرتی ہین قرآن کی واسطی اقتدار اونکی اور تقلید ساتھہ اباء اپنی کی بیچ تکذیب کی

اور خدا دانا تر ہی ساتھہ اوسکی کہ نگاہ رکہتی ہین بیچ دلہای اپنی کفر سی یا ساتھہ اوسکی
چہپاتی ہین کینہ اور عداوت مومنون سی اور یا ساتھہ اوسکی کہ جمع کرتی ہین بیچ صحیفوں
اعمال سیئہ انکو ذخیرہ رکہتی ہین انواع عقوبات اخروی سی پس خوشخبری دی انکو
ساتھہ عذاب دردناک کی لفظ بشارت کا بیچ مقام ڈرانی کی واسطی تحکم کی ہی لیکن وہ لوگ
کہ ایمان لائی ہین اور کرتی ہین عملہای شائستہ واسطی اونکی ہی ثواب ناکاستہ یا ربوبیت
منت ... **تکملہ** زبر و پیش سورہ والانشقاق قولہ فاما من اوتی کتابہ بیمینہ
... حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی چوہتر ہوتی ہین ...
یہہ عبارت ہو علی ولی اللہ والہ ومو الیہم یعطون کتابہم بایمانہم

اياتها كلماتها سورة البروج مكية حروفها ركوعها

سورہ بروج مکی ہین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہون مین ساتھہ نام اللہ رحمن رحیم

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝

قسم ہی آسمان صاحب برجون کی قسم ہی روز وعدہ کئی گئی کی قسم ہی گواہی دینی والی کی اور گواہی دی گئی کی

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝

لعنت کی گئی صاحبان گڑہی کہودنی والی صاحبان آتش ایندہن والی کی جس وقت وہ اوس پر بیٹہی تہی

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ

اور وہ اوسکی کہ کرتی تہی ساتھہ مومنون کی گواہ تہی اور نہین عیب لگایا مومنین کو مگر یہہ کہ ایمان لائی ساتھہ خدای غالب ستودہ کی

ربع

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا

ایسا ہی کہ واسطی اوسکی ہی بادشاہت آسمانون اور زمین کی ہی اور خدا اوپر ہر چیز کی گواہ ہی بیشک وہ لوگ کہ عذاب دیا

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝

مومنون کو اور عورات مومنہ کو بعد اسکی نہ توبہ کی انہون نی پس واسطی اونکی عذاب دوزخ ہی اور واسطی اونکی ہی عذاب جلنی کا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

بیشک وہ لوگ کہ ایمان لائی اور عمل کیا انہون نی شائستہ واسطی اونکی ہی بہشت جاری ہین

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝

نیچی اوسکی سی نہرین یہہ ہی رستگاری بزرگ بیشک گرفتار کرنا پروردگار تیری کا البتہ سخت ہی

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝

بیشک وہ ایسا ہی کہ ظاہر کرتا ہی اور پہیر لاتا ہی وہ اور وہ بخشنی والا دوست رکہنی والا ہی صاحب عرش بزرگ ہی

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ

کرنی والا واسطی اوسکی جو ارادہ کرتا ہی آیا آئی تجکو خبر لشکر فرعون

وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ

اور ثمود بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہین بیچ تکذیب کی ہین اور خدا

وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

پیچہی اونکی سی احاطہ کرنی والا ہی بلکہ وہ قرآن بزرگ ہی بیچ لوح محفوظ کی

ع

ابی ابن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی کہ جو سورہ بروج پڑہی حق تعالی
بعدد ہر جمعہ اور عرفہ کہ بیچ دنیا کی ہوا ہو دس حسنہ کرامت فرماتا ہی اور [illegible]

بیان فی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی کہ جو سورہ ذات البروج کو بیچ فرضون کی
تلاوت کری محشر اور موقف اوسکا ساتھ نبیائی مرسلین کی ہوگا سواسطی کہ یہ سورہ
پیغمبرون کی ہی وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ تا اصحاب الاخدود قسم ساتھ آسمان کی کہ خداوند
ہی مراد اوس سی بروج اثنا عشر کہ وہ حمل اور ثور اور جوزا اور سرطان اور اسد
سنبلہ اور میزان اور عقرب اور قوس اور جدی اور دلو اور حوت ہی کہ
مین بیچ بلندی آسمان کی اور چاند بیچ ہر برج کی دو روز کئی کم ایک ہوتا ہی
آفتاب بیچ ہر برج کی ایک مہینہ یا مراد دروازہ ہائی آسمان مین کہ نور ازل اوس سی
منازل ہوتا ہی اور بعضون نی کہا مراد اوس سی کوٹھی مین زر سرخ اور زبرجد
نقرہ سفید اور گوہر اور مروارید اور مواضع عبادت ملائکہ کی جیسی کہ زمین مساجد
ہی اور سوگند ساتھ وعدہ روز دین کی کہ مراد روز قیامت ہی کہ خلائق کو بیچ
اوسکی خبر اور بشارت دیگی اور سوگند ساتھ اوس شخص کی کہ حاضر ہو بیچ اوس روز کی
مکلفان وغیرہ سی ساتھ اوسکی کہ حاضر کی جائی بیچ عجائب اور غرائب کی علامات
بیچ امر و لفظ کی خلاف بہت ہی از انجملہ شاہد یعقوب ہی اور مشہود بندہ وہی بارگاہ
اسکی کس واسطی کہ بندہ دیکھنی والا ہی قدرت اوسکی کا طرف اوسکا اور وہ دیکھا گیا ہی
نہ بر دہت یا شاہد پیغمبر ہی مانند حق تعالی کی اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا و مشہود
اور امام حسن علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ شاہد حضرت رسالت مین اور مشہود روز
قیامت ہی اور ابو جعفر ابو عبد اللہ علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ شاہد روز جمعہ اور مشہود
روز عرفہ کس واسطی کہ جمعہ گواہی دینی والا ہی اوپر عالم کی کہ بیچ اوسکی عمل کری

روز عرفہ آدمی بیچ اوسکی حاضر ہوتی مین بیچ موسم حج کی اور ملائکہ ہی بیچ اوسکی
مین یا شاہد حجر الاسود ہی اور مشہود حاجی یا شاہد ایام و لیالی اور مشہود بنی آدم
قسم کا یہ کہ ہر آئینہ ہلاک ہوئی اور ملعون ہوئی صاحب اون مکان کا بیچ زمین
یعنی ایک جماعت گڈہی بیچ زمین کی کہودتی تہی اور آگ سی اوسکو بھرتی تہی
ہونگی اور قصہ اصحاب اخدود کا اوپر اوس طریق کی کہ مسلم نی بیچ صحیح اپنی کی
بن ملہ سی نقل کی اور راوی نی عبد الرحمن بن ابی لیلی سی اور راوی نی صہیب
صلی اللہ علیہ و آلہ سی یہ ہی کہ صاحبان اخدود وہ تھی اخدود وہ جماعت ایک مشرک تہی
اور زمانہ مین سی اور بیچ زمانہ اوسکی ایک ساحر تہا کاہن اور شعبدہ باز کہ مدار الملک
وہ تہا جس وقت سن شیخوخت کی پہونچا اور بیچ عرض اور مرض کی مبتلا ہوا بیچ
عرض بادشاہ کو پہونچایا کہ مین بوڑہا ہوا اور ضعف نی بیچ قوی میری کی راہ پائی صلاح
جوان اہل عاقل قابل مجکو سونپی تو تا جو کچہ جانتا ہون مین اوسکو سکہلاؤن بعد میری
خلف ہو کہ امور ملک کا ساتھ اوسکی منتظم ہو بادشاہ کو پسند وہ ہوا اور
ایک لڑکا اوسکو سپرد کیا وہ ساحر روی اہتمام سی وظیفی تعلیم اوسکی مشغول ہوا اور بیچ
رہ گذار کی کی صومعہ کہ راہب کا تہا اگر وز بیچ خاطر اوس لڑکی کی خطور کیا کہ بیچ صومعہ
آدمی اور اوس راہب کو دیکہی اور اوسکی پاس آیا اور اقوال اور افعال اوسکی
اور اوپر احوال اوسکی مطلع ہو کر طریقہ رہبانیت کو پسند کیا اور بیچ دین اوسکی
ہوا اور خدا پرست ہوا جس وقت کہ پاس ساحر کی جاتا تہا پہلی نزدیک راہب کی جاتا تہا
اور جب ساحر کی پاس سی باہر آتا تہا اور ساتھ راہب کی صحبت رکہتا تہا اور سبب صحبت

اوسکی ساحر کی پاس آنی دیر کو جاتا تہا اور انواع ایذا اوسکو پہونچاتا تہا کہ کیون دیر لگائی اور
جو دیر بیچ گہر کی جاتا تہا اہل خانہ بہی اوسکو مارتی تہی اور رنج دیتی تہا اوسکو بیچ
شکایت اس حال کی ساتہہ راہب کی عرض کی راہب نی کہا اگر تجھکو ساحر کہی کہ کیون دیر
آیا ہی تو کہہ کہ اہل خانہ مجھکو نہین چہوڑتی ہین اور اہل خانہ تجھسی پوچہین کہ کسواسطی دیر
کی تو نی کہا کہ ساحر کی نزدیک بالقصہ بسبب رنجکی بیچ خدمت راہب کی اوسکو [illegible] حاصل سمجہ
ہوا اتفاقاً ایک روز نزدیک راہب سی باہر آیا اور طرف گہر کی جاتا تہا اژدہا ایک
اوپر سر راہ ایک کی تہا اور راہ اوپر آدمی کی باندہی تہا اور خلق ہر طرف
حیران تہی جوان آگی آیا اور ساتہہ اپنی کہا کہ حقیقت راہب کی اور بطلان ساحر
اوپر میری ظاہر ہو جائیگی پس پتہر ایک اوٹہایا اور کہا بار خدایا اگر راہب نزدیک
بہت زیادہ ساحر سی ہی پس اژدہی کو مار اوٹہایا اور پتہر طرف اوسکی ڈالا اوپر
اوسکی آیا اور وہ مارا گیا ایک روایت ہی کہ اسم اعظم اوپر اوسکی پڑہا اور بات اوپر پتہر
ملا اور کہا طرف منزل اپنی کی پہر جاوہ اژدہا چلا گیا اور ایک وقت دوسری شخص
ایک اوپر راہ اوسکی آیا جوان نی اوسوقت بہی سخن ایک بیچ کان اوسکی کہا
سر راہ سی اوٹہ لیا اور ساتہہ اسم اعظم کی کام کہ اور ابرص کو شفا دیتا تہا اور جمیع آلام
اور اسقام کی تئین دور کرتا تہا جسوقت خبر اوسکی بیچ شہر کی منتشر ہوئی ارباب
ہر طرف اوس جوان کی لائی اور بدعا اوسکی مرادات سب کی حاصل ہوتی تہی
جسوقت یہہ خبر ساتہہ راہب کی پہونچی اوسکو کہا تو ساتہہ ایک بلا کی مبتلا ہوگا جانکہ صبر کریو
دشمن کے ندیم نوکر حاجب بادشاہ کا نظر مین تہا اور اوسکی بہی نابینا چاہتی کہا مین شفا نہین دیتا ہون مگر

بلکہ خدا شفا دیتا ہی اگر تو ثابت کری میری تو اوپر زمین کو چہپا دی تو ساتہہ توفیق
چشم تیری روشن کرون مین حاجب نی عہد کیا جوان نی اوسکو کلمہ شہادت تلقین کیا اور دعا
واسطی اوسکی روشن ہوئی حاجب با چشم روشن کی نزدیک بادشاہ کی آیا بادشاہ اوسکے دیکہنے
سی تعجب سی کہا آنکہہ تیری کیونکر روشن ہوئی کہا خدا نی میری آنکہ روشن کی کہا مین نی
کیا اوسنی نہین کہا سوای میری خدا دوسرا ہی اوسنی جواب دیا کہ اللہ الذی لا الہ
الا ہو ربی و ربک و رب کل شیء بادشاہ نی بطریق حیلہ کی کہا کہ یہہ تلقین
کیا تنی پایا تو نی کہ تا ساتہہ اوسکی ایمان لاون مین حاجب نی حرص رکہی اور اسلام
بادشاہ کی رکہتا تہا قصہ جوان کو کہا بادشاہ نی اوسکو طلب کیا اور کہا مجکو خبر پہونچی ہی کہ تو
اکمہ اور ابرص کو شفا دیتا ہی اوسنی کہا مین کسیکو شفا نہین دیتا ہون ولیکن خدا شفا دیتا
کہا اوسنی سوای میری کوئی اور خدا ہی کہا اوسنی نعم ربی و ربک اللہ
اوسکو شکنجہ مین کہینچا اور ہمیشہ اوسکو عذاب کرتا تہا یہانتک کہ اوسکو اوپر احوال راہب کی
بادشاہ نی راہبکو حاضر کیا اور اوسکو کہا کہ دین اپنی سی پہر جا اور مجکو پرستش کر اوسنی قبول
نکیا پس آری اوسکو دو پارہ کیا اور جسقدر کہ جد اور جہد کرتا تہا جوان نی قبول نکیا
حکم کیا اوسکو بیچ دریا کی غرق کرین ایک جماعت اوسکو طرف دریا کی لائی اور اوسکو
بیچ کشتی کی لی گئی اور جب چاہا کہ اوسکو بیچ دریا کی ڈالین جوان نی کہا بار خدایا مجہی
کفایت کر جس چیز کہ چاہی تو نی بکمال کشتی منقلب ہوئی اور سب غرق ہوئی اور وہ
سلامت اوپر کنارہ کی آیا یہہ خبر بادشاہ تک پہونچی گروہ ایک کو نامزد کیا کہ تا
اوسکو اوپر پہاڑ کی لیجاکی نیچی گرا دین اوپر سر کوہ کی پہونچی جوان نی کہا اللہم اکفنیہم

کیا شیطن کو بیچ لڑکی کی آیا اوسکی اور بروایت دیگر ایک جلی کہ سرکلون کو گو ہی گرا اور دو
سالم رہا اور غائب بادشاہ کی آیا بادشاہ نی کہا انہون نی تمکو کیا کیا تو نی کہا
کفانیہم اللہ بادشاہ بیچ غضب کی ہوا اور فرمایا اوسکو بیچ آگ کی ڈالین دوسری بار
وہ اوپر اوسی جل گئی اور وہ سالم رہا اور اوسکو کچھ ضرر نہ پہونچا پس اوسکو اوپر سولی کی
لٹکایا اور تیرباران کیا کوئی تیر اوپر اوسکی کارگر نہین آیا جوان نی کہا ای بادشاہ ایمان
لا ساتھ اوس خدا کی کہ یہہ سب آثار قدرت اوسکی سی دیکہا تو نی بادشاہ نی غصہ و کینہ سی کہا کہ مین
جانتا ہون مین مگر قتل تیرا کو جوان نی کہا کہ اگر مراد تیری قتل میرا ہی آدمیونکو اوپر
ایک کی جمع کر اور مجکو اوپر ایک درخت کی لٹکا اور ایک تیر ترکش میری سی کھینچ اور
کہو بسم اللہ رب ہذا الغلام یعنی اوپر نام خدای رب اس غلام کی اور پہینک اور میری
اوسی بادشاہ نی ایسا ہی کیا اور تیر اوپر صدغ یعنی کنپٹی اوس جوان کی آیا شربت
پیا شہادت اوس مجمع نی کہا ایکبارگی آمنا برب ہذا الغلام لوگون نی کہ جس
واسطی کہ تو اوسکو قتل کیا وہ جیتا ہی پس غصہ بادشاہ کا زیادہ ہوا فرمایا کہ گڑھا
کہودو اور بیچ اوسکی آتش روشن کرو اور جو ایمان لایا ہو بیچ اوس آگ کی ڈالو
اگر ایمان نہین لائی ہین چھوڑ دو اعوان ساتھ فرمودہ اوسکی عمل کرنی لگی اس امر کی
راہون کی گڑہی کہودی جسکو لاتی تہی استفسار کرتی تہی ساتھ غلامی گلہ ایمان
جلاتی تہی اور اگر نہین مانتا اوس سی باز رکہتی تہی یہانتک کہ ایک عورت مومنہ کو ساتھ
ساتھ اوسکی اوپر لب خندق کی لائی عورت سبب کودک کی لب خندق سی ہٹ گئی
لڑکا بولا اور مادر سی کہا ای مادر اصبری فانک علی الحق صبر کر تو اوپر

حق کی ہی تو روایت دوسری مین ہی کہ لڑکی نی کہا ای مادر داخل ہو تو بیچ اوس آگ کی
کہ آتش جہنم سی سخت تر ہی عورت نی جس وقت یہہ سنا ساتھ شفقت تمام کی لڑکی کو
ساتھ لڑکی کی بیچ آگ کی ڈالا روایت ہی کہ جب مادر اور پسر درمیان آتش کی آئی حق تعالی
نی ایک ہوا بہیجی کہ بیچ گڑہون کی آئی اور اوس آگ کو اندر وسی باہر نکالا اور پراگندہ
کیا اور ایک شعلہ اوس سی بیچ بادشاہ اور تخت اوسکی کی پڑا اور تہوڑا دوسرا اوسکی
لشکریون کی واقع ہوا اور سب کو جلایا وہ عورت اور لڑکا اور دوسری مومنین کہ باقی
رہی تہی بسلامتی بیچ شہر کی گئی اور فرقت تمام وطنی عبادت ملک علام کی مشغول
ہوی اور کہتی ہین طول اوس خندق کا چالیس گز تہا اور عرض اوسکا بارہ گز عیاشی
اسناد اپنی سی ابو جعفر علیہ السلام سی روایت کرتا ہی کہ امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی
ایک شخص کو ساتھ سقف اہل حرا کی پاس بہیجا اور اوسکو صحاب اخدود سی سوال کیا اوس نی
قصہ اونکا اوس سی بیان کیا امیر المومنین نی فرمایا کہ نہین ایسا ہی کہ تو نی کہا لیکن مین
تجکو اوس سی خبر دیتا ہون معلوم کر کہ حق تعالی نی ایک حبشی کو بہیجا اور انہون نی
تکذیب اوسکی کی اور بعضی اصحاب اوسکو مارا اور اوسکو اور بعضی دوسری کو
کہ اصحاب اوسکی سی باقی رہی تہی پکڑا اور ایک عمارت بنائی اور اوسکو آتش سی پر کی
اور سب آدمی کو نزدیک اوسکی جمع کیا اور انہی کہا کہ جو اوپر دین ہمارے کی ہی
اور امر ہمارا چاہی کہ ایک طرف جائین اور جو کہ اوپر دین اوس جماعت کی ہی اپنی تئین
بیچ اوس آگ کی ڈالی ایک عورت مومنہ ساتھ طفل کیا سہ کی نزدیک آئی چاہا کہ اپنی تئین بیچ
اوس آگ کی ڈالی دل اوسکا اوپر لڑکی کی جلا چاہا کہ پہری لڑکی نی کہا ای مادر میری مت ڈر

اونکو اونپی تہین بیچ اس آگ کی ڈال دیا بیچ مشقت اور خدا کی تہوڑی سی مدت اونکی
تئین ساتہہ اوس لڑکی کی بیچ آگ کی ڈالا حق تعالی نی جلانی والی اونکی تئین بہت پر
لعنت کیا اور فرمایا قُتِلَ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ یعنی ملعون ہوئی صاحب گڑہا والی
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ یعنی عذاب عریق وہ آگ ایک تہی صاحب ہر خبری کی کہ ساتہہ
روشن ہوتی تہی بیچ اوس وقت کی کہ وہ تہی اوپر کنارے آتش کی بیٹہنی والی
اہل ایمانکی بیچ اوسکی اور اعوان ملک ساتہہ اوسکی کہ کرتی تہی ساتہہ ایمان لانی
گواہی دینی والی تہی نزدیک بادشاہ کی بعضی واسطی بعضی کی گواہی دیتی تہی اور وہ تقصیر
نہین کرتی تہی بیچ اوسکی کہ بادشاہ نی انکو حکم کیا تہا یا بادشاہ اور صاحب اوسکی شاہد تہی
اور عالم ساتہہ اوس چیز کی کہ ساتہہ مومنونکی کرتی تہی اور کہا کہ کفار وہ فوق تہی بعضی
اہل ایمان کرتی تہی ساتہہ جلانی کی اور بعضی نزدیک اونکی حاضر تہی اور ساتہہ اوس
عمل شنیع کی راضی اور شاکر اور انکار نہین کیا صاحب اخدود نی مومنون سی کسی چیز کا
یا کراہت نہین کہتی تہی اوس سی اور عیب نکرتی تہی اونکا مگر ساتہہ اسکی کہ ایمان لائی ساتہہ
خدائی غلبہ کرنی والی کی عقاب اوسکی سی چاہیی ڈرنا اور ستایا ہوا وہی کہ ساتہہ رحمت او
منسوب اوسکی سی امیدوار ہونا خلاصہ معنی یہہ ہین کہ کوئی کام نہین کیا تہا کہ مستوجب
اسکا ہو کہ انکار اوس سی چاہیی کرنا مگر ساتہہ اسکی کہ ایمان لاتی تہی ساتہہ خدا کی کہ غالب ہی
اور رب چیزونکی کہ مستحق جمیع حمد اور ثنا کا ہی وہ خدا کہ اوسکی تئین ثابت ہی بادشاہی
آسمانون کی اور خدا اوپر ہر چیز خیال مومن اور کافر اور غیر انکی کی گواہ اور عالم ہی
ساتہہ اوسکی اور جو متصف ساتہہ ان صفاتکی ہو مستحق ہی اسکا کہ ساتہہ اوسکی ایمان

لاوی اوسکی پرستش کرو نہ یہہ کہ بیچ حق اونکی کافر ہوا اور طریق کفران کو آگی لو بدرستیکہ یہہ لوگ کہ
بیچ فتنہ ڈالتی مین مردان اور عورتین ایمان لانی والی کی تئین یعنی اونکو آتش سی جلایا
پہر نہ پہری طرف خدا کی اور کفر اور طغیان سی توبہ نہین کی پس واسطی اونکی ہی عذاب دوزخ
اور واسطی انکی ہی عذاب آتش سوزان یعنی آتش عظیم سوای آتش جہنم کی متسع ہو ساتہہ انکی
اور اندر جلنی کی جیسا کہ آتش اخدود وسیع تہی ساتہہ اہل ایمانکی مراد یہہ ہی کہ عذاب جہنم
کفر اونکی ہی اور عذاب حریق واسطی احراق کی اہل ایمانکی تئین اور بعضی کہتی ہین مراد
عذاب جہنم سی غیر احراق ہی نوعین بلکہ وہ زمہریر اور غسلین اور مقامع ہین یعنی بیچ
دوزخ کی انواع عذاب اور عقاب واسطی اونکی آمادہ اور مہیا ہی حذیفہ نی کہا کہ رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ نی مجہکو کہا کہ بیچ دوزخ کی شیر اور کتی ہین اور سارے سباع اور شمشیرین اور کتی آگ کی
حق تعالی فرشتونکو فرماویگا تا ساتہہ پرونکی شکنجہ کافرونکا کرین اور ساتہہ اون شمشیرونکی
پارہ پارہ کرین واسطی کہانی سباع کی وین اور جس عضو کو کہاوین وہ سباع عضو
پیدا کی جاوین اور بعضی کہتی ہین مراد عذاب حریق سی عذاب دنیوی اونکا تہا چنانچہ بیچ
آیا کہ بیچ اوسوقت کی مومن کو ساتہہ اخدود کی ڈالتی تہی اوس سی ارتفاع پاتی تہی مقدار
چالیس گز کی ساتہہ اونکی احاطہ کرکی سب کی تئین جلایا قولہ تعالی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا آخر سورہ
بدرستیکہ وہ لوگ کہ ایمان لائی اور کرتی تہی کارہائی شایستہ مراد وہ مومن ہین کہ
اونکو بیچ اخدود کی ڈالا واسطی اونکی ہین باغہا کہ جاری ہین نیچی اشجار سی یا مساکن اونکی
نہرین آنہہ ہین رستگاری بزرگ ہی کہ دنیا اور ما فیہا بیچ جنب اوسکی نہایت صغیر اور حقیر ہی
بدرستیکہ گرفتار پروردگار تیرا البتہ سخت ہی یعنی مضاعف بیچ عنف کی

کہ ظلم میں یعنی غضب ہی ساتھہ عنف کی اور بہ نسبت ساتھہ جبابرہ اور ظلمہ کفار ہی اور
ہی بیچ اونکی حیات کی تہین بسبب کفر اور عنادکے بیچ سلسلہ عذاب اور ربقہ عقاب کی
امید نجات کی اوس سی نہ دیکہی کا مدرسینکہ حق تعالی وہ شکار کرتا ہی
کو اوپر کافرونکی بیچ دنیا کی اور اعادہ کرتا ہی اونکو بیچ آخرت کی ابن عباس سی
کہ معنی آیہ یہہ ہین کہ وہ پیدا کرتا ہی خلقت کو پہلی مرتبہ اعادہ کرتا ہی اونکو بیچ
حساب اور جزا کی اور وہ ہی بہت بخشنی والا اون لوگونکو کہ کفر سی توبہ کرین
والا گناہ مومنون کا کہ اہل طاعت مین بابانابت گزین ورتت ہی واسطی اونکی
سلیع اوسکا ہو واسطی طلب رضا ہی اونکی کی معاصی پر ہیز کری مراد مودت اوس
حق تعالی کی ساتھہ بندہ کی عطا کرنا نعمات جلیلہ اور مرتبہ رفیعہ کا اور قبول
اوسکا اور بعضی کہتی ہین مراد ساتھہ مودت اونکی کی القای محبت بندہ کی بیچ دلہای بندونکی
لقولہ تعالی سیجعل لہم الرحمن ودا خداوند عرش عظیم اور خالق اوسکا یا مالک ملک اور
اور علو رفعت بی غایت اور بزرگوار بیچ صفات ذات اور غالب اوپر جمیع
کی بہت کرنی والا ہی واسطی اوس چیز کی کہ ارادہ کری یعنی جو کچہہ چاہتا ہی
فرماتا ہی اور بعد ذکر صفات کمال اپنی کی خبر دیتا ہی حال جمیع کفارون سی اور
کی ایا آیا طرف تیری استفہام واسطی تقریر کی ہی یعنی البتہ آیا طرف تیری سخن لشکر
اہل کفر کہ اوپر انبیا کی باہر آیا تہا اور ساتھہ اونکی کہ عناد اور عداوت کیا اور تکذیب
کی اور بسبب اونکی بیچ عذاب دنیا اور عقبی کی گرفتار ہو فرعون اور
پہچانتی تہی حدیث فرعون اور قوم اوسکی کی اور تسلیط شود کہ تکذیب اونکی آیاتکی

اور پہ عمال اونکا بسبب اونکی ہو غالب ہونی انبیا کی واسطی صبر کی اوپر ایذای قوم
پس نہ ہی بیچ جہد تکلیف کی تیری ساتھہ انبیا کی کہ ملکہ نہین ایسا ہی کہ کفار ایمان لاوین
خدا اور رسول کی اور ساتھہ وقوع قیامت کی تصدیق کرین بلکہ وہ لوگ کہ نہین ایمان لائی
شرکان مکہ سی بیچ بارہ انکار کی یعنی وقوع قیامت اور حساب جزا کا
اوپر خدای تعالی ورا انکی احاطہ کرنی والا ہی ساتھہ انکی ساتھہ علم اور قدرت
پس اس فوت کرینگی اور نہ بہاگ سکینگی یہہ کلام مستعمل ہی واسطی محافظت شئی کی
جیسا کہ مکان فوت ہو سکتا نہو یقال قد احاط فلان من ورائہ ای اخذ
علیہ مسالکہ فلا مہرب لہ منہ وجہ تو فلان یعنی سکی ہی یعنی جمیع مسالک اور رستی اوسکی
ہون کہ کوئی محل بہاگنی کا اوسکو نجات نہدے بلکہ نہین ایسا کہ کہتی ہین
بلکہ جو تکذیب اونکی کرتی تہی قرآن شریف اور بزرگوار ہی اور وحید بیچ نظم
اور اعجاز کی اور جلیل القدر ہی اور بعضی کہتی ہین بزرگ ہونا اوسکا ساتھہ اس اعتبار کی
ہی کہ ظاہر ہوا ہی اوپر معانی جلیلہ اور دلائل بینہ کی واسطی امتیاز حق کی باطل سی
بیچ ایک لوح کی کہ نگاہ رکہی گئی ہی تغیر اور تحریف اور زیادتی اور نقصان سی
سی ابن عباس اور مجاہد سی نقل ہی کہ لوح محفوظ بلکہ دانہ در سفید سی ہی کہ طول
اوسکا آسمان سی زمین تک اور عرض اوسکا مشرق سی مغرب تک اور کنارہ ہی اوسکی
سرخ سی ہین اور ساتھہ روایت مقاتل کی لوح بیچ کنار ایک فرشتی کی ہی طرف
اور اوسکو اما مطریون کہتی ہین انس سی روایت ہی کہ لوح محفوظ بیچ پیشانی
اسرافیل کی ہی اور بیچ تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام کی مذکور ہی کہ لوح محفوظ

دو حرف رکھی ہی ایکطرف جانب یمین اور ایکطرف جانب یسار اونکی ہیبت حق تعالی ار
وحی کرتاہی وہ لوح او پر جبین اسرافیل کی لکھی ہی اور میکائیل بیچ اونکی نگاہ کرتاہی اور
جو بیچ اونکی لکھاہی پڑہتاہی پس وہ جبرئیل کو پہونچاتاہی اور جبرئیل انبیا کو اعلام کرتے
مروی ہی کہ حق تعالی بیچ شبانہ روز کی تین سی ساٹھہ مرتبہ بیچ لوح کی نظر فرماتاہی پیدا کر
ہی اور مارتی اور عزت دیتی اور ذلت دیتی کی مروی ہی کہ بیچ لوح کی سات سطر
وخطا اور آدہا وسطی حوال کی ہی ابتدا سی تہا تک اور چار خطا اور آدہا وسطی احوال قیامت
نشر اور بعث سی تا وقت پہونچنی بہشتی کی بیچ بہشت کی اور دوزخی کی بیچ دوزخ کی
تکملہ زبر و بینات سورہ بروج فواید الشَّاهِدُ جہہ حرف ہین بینات و
تین سی ترین ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت النَّبِيُّ المصطفٰی فواید المشهود
سات حرف ہین بینات اونکی تین سی ہوتی ہین نکلے اوس سی یہہ عبارت
علٰی وصی الاحمد فواید اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بیس حرف ہین
جون ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هولاء علی وصی احمد والائمة النجم

سُورَةُ الطَّارِقِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مكية

اياتها کلماتها شروع کرتاہون ساتھ نام خدای مہربان رحیم حروفها رکوعها

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

قسم ہی آسمان کی قسم ہی ستارہ صبح کی اور کیا خبر معلوم کیا تجھکو کیا ہی ستارہ صبح ستارہ چمکتا

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ

نہین ہی کوئی نفس مگر اوپر اوسکی نگہبان ہی پس چاہئی کہ دیکھی آدمی کہ کس چیز سی

خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ
کی چیز سی پیدا کیا گیا پیدا کیا گیا پانی سی کہ جہندہ ہی نکلتاہی درمیان پشت مرد کی

التَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝
اور عورت سینہ زن سی تحقیق وہ اوپر پہیرنی اوسکی کی ہر آئینہ قادر ہی اوس روز کہ ظاہر ہوگی چیزیں پوشیدہ

فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَ
پس نہین ہی واسطی اوسکی کوئی قوت کہ ٹالی اور نہین ہی کوئی مددگار قسم ہی آسمان صاحب گردش کی قسم ہی

الْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝
زمین صاحب گہاس کی بیشک وہ قرآن ہر آئینہ قول فیصل کرنیوالا ہی اور نہین ہی وہ واسطی ہنسی

ع

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا
بیشک وہ مکر کرتی ہین مکر کرنی کر اور مین داو کرتاہون ایک داو پس مہلت دی کافرون کو مہلت دی اونکو تہوڑی

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی کہ جو اس سورہ کو تلاوت کری حق تعالی
بعدد ستارہ کی کہ بیچ آسمان کی ہی نیکیان واسطی اوسکی لکہتاہی صلی جبرئیل ابو جعفر علیہ السلام
نقل کی کہ جو کوئی کہ تلاوت اونکی بیچ فرایض کی سورہ والطارق ہر بیچ قیامت کی نزدیک
حضرت کی جاہ اور منزلت عظیم ہوا اور وہ رفقائی اور صحاب اوسکی سی ہوی بیچ جنت کی
فواید وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ تا من قوة ولا ناصر سوگند حق آسمان کی کہ بیچ نہایت ارتفاع
و عظمت کی ہی اور سوگند ساتھ ظاہر شوندہ کی بیچ شب کی اور جانی والی کس چیز ہی انا
 تو کیا جانی ستارہ چمکنی والا مانند شعلہ آتش کی کہ نہایت درخشندگی سی ثقب
کرتی ظلمت شبکو اور بیچ اونکی نفوذ کرتاہی اور ثاقب افلاک کا کرتاہی مراد اسم جنس ہی

شب ثاقب کہ رجم شیاطین کا ہی موجب قسم کا یہ کہ نہین ہی کوئی نفس مگر اوپر اوسکی ایک
نگہبان ہی کہ لفظ لما بمعنی الا ہی وکان اللہ علی کل شیء رقیبا فرشتی نگاہ کرتی ہین قول اور عمل اوسکی کو
اور چہا کرتی ہین خیر اور شر سی حضرت رسالت پناہ سی مروی ہی کہ ایک سو ساٹہہ فرشتی
اوپر ہر بندہ مومن کی موکل ہین کہ آفات اور بلیات اور شر شیاطین کو اوس سی دفع کرتی
ہین جیسا کہ مکہی کو شہد سی دفع کی جاتی اور اگر ایک لحظہ بندہ ساتہہ نفس اپنی کی
چہوڑ دیا جاوی شیاطین اوسکو ہلاک کرین جسوقت حق تعالی نی فرمایا کہ اوپر ہر ایک نفس کی
ایک حافظ ہی اور شاہد ہی بیچ عقب اوسکی امر کرتا ہی آدمی کو ساتہہ اہل نامہ کی بیچ نشاۃ اولی کی
سبب اوسکی عالم ہو ساتہہ نشاۃ آخرتکی اور کہتا ہی پس چاہئی کہ نظر کری آدمی جو کہ منکر
بعث و نشر ہی چاہئی کہ دیکہی بیچ اصل ایجاد اپنی کی کس چیز سی پیدا کیا گیا ہی پانی جہندہ اور
ریزندہ ہی بیچ رحم کی یاد رکہی کہ صاحب اوسکا گرانی والا ہی بیچ رحم عورت کی باہر آتا ہی درمیان
پشت مردون سی اور چہاتی سینہ زنان سی کہ نزدیک قلب اوسکی یعنی محل ... کا اعضای
ترائب ہی اور نزدیک بعضی کی بیچ صلب و ترائب کی ہی اور اوس جگہ سی نازل ہو
ساتہہ دفق کی باہر آتی ہی ہر ستیکہ خدا کہ پیدا کرنی والا ہی اسکا نطفہ سی اور اوپر پہیری
یعنی اعادہ اوسکا بیچ روز بعث اور نشر کی ہر آینہ توانا ہی مقاتل نی کہا معنی یہ ہین
اوپر پہیر لانی آدمی کی پیری سی طرف جوانی کی اور جوانی سی طرف طفلی کی اور طفلی سی
نطفہ کی اور نطفہ سی طرف صلب اور ترائب کی قول اول صحیح ہی پس خدا قادر ہی
رجع اور اعادہ کی بیچ اوس روز کی کہ آزمائی جاوین چیزہای نہانی یعنی ظاہر کیا جاوی
ضمائر اور مستورات عقائد تا طیب خبیث سی متمیز ہو ... اور خالص اعمال کو عوض کرین تا منکر

غسل جنابت اور وضو کو کہ کوئی اوپر اوسکی اطلاع نہ رکہتا ہو اور مکلف عمل اوسکی کی پوشیدہ
رکہا اور یہ منقول ہی ابی درداء سی اور معاذ بن جبل نی بہی روایت کی ہی ...
یہ ہی کہ حق تعالی اعمال ہر ایک بندون سی بیچ قیامت کی ظاہر کریگا یا مین گن کرین
عمل موجب زیادتی ثواب کا اوسکی کرین عمل باعث افزونی عقاب کا پس نہو واسطی انسان کی کہ منکر بعث
اور نشور ہی اور فاعل معاصی اور شرور کچہہ توانائی بیچ نفس اوسکی تا عذاب کو اپنی
باز رکہی اور نہ وہ کوئی یار کہ نہایت مددکاری سی عذاب اوسکی کو اپنی سی دفع کری
والسماء ذات الرجع تا آخر سورہ اور سوگند ساتہہ اوس آسمان کی کہ صاحب رجعت
ہی یعنی پہیرنی والا ہی ہر دوری مین بیچ اوس موضع کی کہ اوس سی حرکت ...
... منجر ہوی ہی اور اکثر اوپر اسکی ہین کہ مراد ذات الرجع مطر ہی اور نام کہنا اوسکا
رجع کی اس جہت سی ہی کہ ہر سال بیچ وقت اپنی رجوع کرتا ہی اور سوگند ساتہہ زمین کی
خداوند شکاف ہی یعنی چیری جاتی ہی تا اوس سی نباتات باہر آوی اور چشمی روان
ہین اوران سب قسم کا جواب یہہ ہی ہر ستیکہ قرآن ہر آئینہ ایک سخن ہی جدا کرنی
درمیان حق اور باطل کی یا قول ساتہہ بعث کی ایک قول ہی مقطوع کہ کچہہ شبہہ
اوسکی نہین ہی قول اول صادق علیہ السلام سی منقول ہی اور نہین ہی وہ بازی
باطل ... اور ... پس حق اوسکا یہہ ہی کہ بیچ سننی کی ہیبت ... اور بیچ دلون کی
معظم اور معزز اور قاری اور سامع اوسکو بزرگ جانی قصد ... اور تفکر سی ساتہہ ...
... کری کہ جبار سموات ساتہہ اوسکی مخاطبہ کرتی ہی اور وعدہ اور وعید اور ...
... اپنی کو خدا سی سنتا ہی جسوقت ساتہہ آیہ وعدہ کی پہونچی تضرع کری اور امید وار ہو

اُس میں ایمان سی خالی ہوا اور جس وقت آیہ وحی نزدیکی نہ ناول ساتھ خدا کی اہل [illegible]
حال شرکوں کی خبر دیتا ہی کہ بد رستیکہ معاندان قریش مکر کرتی تہی مکر کرنا [illegible]
ابطال امر خدا کی اور بجہانی نور خدا کی اور بعضی کہتی ہین کہ آیہ اخبار ہی قبل وقوع [illegible]
سی یعنی حق تعالی نی خبر دی کہ کفار مکر کرینگی ساتھ پیغمبر کی بیچ دارالندوہ کی اور خبر دیتا ہون
مین مکر اونکی تئین ساتھ استدراج جزا دینی مناسب اوس مکر کی اور انتقام [illegible]
اونسی اوس جگہہ سی کہ کچھہ گمان نرکہتی ہون اور تم پر کرنا ساتھہ اوس چیز کی [illegible]
مدارا اونکی ہو پس مہلت دی کافروں کو اور تعجیل مت کر بیچ نفرین کی اور [illegible]
اور استعجال مت کر بیچ طلب ہلاک اونکی اور مشغول مت ہو ساتھ انتقام [illegible]
راضی ہو ساتھ قدر خدا کی بیچ مقدار اونکی کی چہوڑ اونکو ساتھ چہوڑنی تہوڑی کی یعنی
جلدی سی سب ہلاک ہونگی یہہ بیچ قیامت کی ہی یا بیچ روز بدر کی ابو عاصم [illegible]
سی روایت کی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی تئین دیکہا مین بیچ مشربہ بنی ثقیف کی
اوپر کمان کی تکیہ لگائی ہوئی تہی اور یہہ سورہ پڑہتا تہا مین نی یاد کیا اور سا[illegible]
جماعت ایک کی ثقیف سی گذرا مین قوم ایک قریش سی کو درمیان اونکی تہی کہ
کہا محمد کیسا سنا تونی اس سورہ کو پڑہا مینی ثقیفوں نی کہا کہ اب معلوم ہوا ہی کہ
مرد صادق القول ہی اور جو کچھہ کہتا ہی نزدیک خدا سی لیکن یہہ کلام مانند
کلام بشر ہی اور کوئی اوپر لانی مثل اسکی قدرت نہین رکہتا ہی قریشیون نی
رو سی تکبر سی کہا کہ ہم صاحب اپنی کو بہتر تمسی پہچانتی ہین ہم اور اگر جانتی [illegible]
متابعت اوسکی کرتی ہم فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهَوٰى وَالسَّلَامُ عَلٰى [illegible]

سورۃ الاعلی مکیۃ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
آیاتہا ۱۹ رکوعہا ۱
[illegible] شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ کی [illegible]

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ۝ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝
نام پروردگار اپنی کو کہ بزرگ ہی [illegible] ایسا ہی کہ پیدا کیا [illegible]

وَالَّذِیْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ۝
[illegible] پس کیا اوسکو خشک سیاہ [illegible]

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى ۝ وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰى ۝
مگر جو چاہی خدا بدرستیکہ خدا جانتا ہی ظاہر کو اور جو پوشیدہ ہی اور آسان کرینگی [illegible]

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰى ۝ وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقٰى ۝
[illegible] دنیا ترا قریب ہی کہ پند لیگا وہ شخص کہ ڈرتا ہی اور دور کریگا [illegible]

الَّذِیْ یَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ
وہ جو داخل ہوگا آتش بزرگ مین بعد اوسکی نہین مریگا وہ اوسمین [illegible]

مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝
[illegible] اور یاد کیا نام پروردگار اپنی کا پس نماز پڑہی

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰى ۝
[illegible] کرتی ہو تم زندگانی دنیا کو اور سرائی آخرت بہتر ہی اور باقی ہی

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى ۝ ع
بدرستیکہ یہہ مضمون [illegible] کتابوں پہلی کی صحیفوں ابراہیم اور موسی کی

بی بموجب تفسیر کی تا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی روایت کی کہ جو شخص سورہ کو پڑہی حق تعالی بعدد ہر
حرف کی کہ اوپر ابراہیم اور موسی کی اتری ہی کہ محمد ہون مین نازل فرمایا ثواب دیگا اور نامہ اعمال اسکی لکہی
امیر المومنین علیہ السلام سی منقول ہی کہ جناب رسول اس سورہ کو دوست رکہتی تہی
پہلی جس شخص نی کہا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى میکائیل تہا کہ جسوقت عرش عظیم
عظمت اور طول و عرض کی دیکہا بیچ سجدہ کی گیا اور اس تسبیح کو بیچ سجدہ کی کہا ابن عباس
مروی ہی کہ رسول اس سورہ کو جسوقت پڑہتی تہی فرماتی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى حضرت
رسالت نی جبرئیل سی پوچہا کہ ثواب کہنی والی اس تسبیح کا بیچ نماز کی کیا ہو کہا ثواب اسکا
بیچ ترازو کی سب سی گران تر ہوگا عرش اور کرسی اور کوہونکی جسوقت بندہ
کہتا ہی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى حق تعالی فرماتا ہی بندہ میرا سچ کہتا ہی أَنَا الْأَعْلَى فَوْقَ
كُلِّ شَيْءٍ گواہ رہو ای ملائکہ کہ مین نی اوسکی تئین بخشا جسوقت قیامت ہوگی
ہوتا ہی اور روز قیامت اوسکو اوپر اپنی کی دیکہ اعلی کی تجلی اور شفاعت کرنی
ہوتا ہی اور ابو بصیر نی ابو عبد اللہ سی روایت کی ہی کہ جو یہ سورہ بیچ فریضہ یا نافلہ کی
پڑہی بیچ قیامت کی ساتہ اوسکی خدا پوچہیگا کہ داخل ہو ساتہ جس دروازہ کی
بہشت سی چاہی تو ... ساتہ ... کی ... روایت کی ہی کہ
... نماز پڑہتا ... اون حضرت نی سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کی
اور فرمایا اگر جانتا تو ثواب اس سورہ کی ... مرتبہ پڑہتا ... اس سورہ
قرات کری گویا قرات صحف ابراہیم اور صحف موسی کی کیا قوله تعالى سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى
يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ... نام پروردگار اپنی کی تئین کہ برتر ہی

اور منزہ ہی ہر صحیح ... اطلاق اوسکا اوپر اوسکی مانند قیاس کرنی
... اور تشبیہ غیر اوسکی لکہ ... اوسکی کو استعمال کرنی بیچ معانی کی لائق اوسکی
... علو کی کہ بیچ معنی قہر اور اقتدار کی ہی نہین بیچ معنی علو مکان کی
... وجہ خشوع اور تعظیم کی نہین ساتہ طریق استہزا کی الاعلی صفت رب ہو یعنی
خداوند کہ برتر ہی رو سی اقتدار کی اور قدرت اور قہر کی کہ کوئی اوسکا قادر نہین ہی
بلکہ سب بیچ تحت قہر اور قدرت اوسکی ہین یا برتر ہی مشابہی ساتہ اعراض و اجسام
اور جواہر کی الذی خلق پیدا کیا سب چیزونکو پس تسویہ فرمایا خلقت کو یعنی درست کیا
اعضا کو اور اجزای اوسکی کو اوپر قانون حکمت کی اور احکام اور امثال ... تی مین
اوپر اوسکی کہ خالق اوسکا علیم ہی اور قدیر ہی وہ خدا ایسا ہی کہ تقدیر کیا اجناس اشیا کو
انواع و اشخاص کو اور مقادیر اور صفات اور افعال اور آجال اور ارزاق کو پس ہدایت
کیا واسطی ہر حیوان کی اوس چیز کو کہ صلاح اوسکی بیچ اوسکی ہی پس راہ دکہلایا اور اوسکو
شناسا کیا ساتہ انتفاع اوسکی طریق الہامات اور دلالات جیسا کہ طفل کو ساتہ پستان کی
راہ دکہلایا اور چارپایونکو طرف چراگاہ کی یا ذکر کو الہام کیا کہ کیونکر ساتہ جفت اپنی کی
... اوس سی فرزند پیدا کری یا تقدیر کیا ولد کو بیچ شکم مادر کی نہ مہینی یا کم یا زیادہ
ہدایت کیا اوسکو ساتہ باہر لانی کی شکم مادر سی اوسوقت کہ تمام خلقت ہو چکی ہو یا راہ خیر اور
شر کو ... خیر کی ترغیب ہو اور شر سی مجتنب یا تقدیر کیا منافع کو بیچ اشیا کی اور اونکو ہدایت
ساتہ نکالنی منافع کی اوس سی پس بعضی اسکی غذا ہی کیا انسان کی اور تہوڑی ایک کو
دوا اور بعضی کو سم اور بعضی کو واسطی آلات اور ادوات کی یا ہدایت کیا آدمی کو ساتہ لطف

اور توثیق اور اقتدار اور تمکین اور نصب اولی کی اصح یہہ ہی کہ آیہ علی العموم ہو یعنی ہر بالی
حیوانکی جو کچہہ کہ صلاح اوسکی بیچ اوسکی ہی تقدیر کیا اور اوسکو ساتہہ اوسکی موزون کیا
طریق انتفاع اوسکی کا ساتہہ اوسکی الہام فرمایا اور بیچ حدیث کی آیا ہی کہ جسوقت سانپ ہزار
سال کی ہو جاتا ہی کور ہو جاتا ہی حق تعالی اوسکو الہام فرماتا ہی کہ چشم اپنی کو اوپر برگ
تازہ کی مل جاتا ہی نور باصرہ اوسکا عود کرتا ہی اور اگر بیچ بیابان خشک کی ہووے
اوسکی اور سبزہ زار کی اوسکی چند روز کی ہووی طی اس مسافت کی کرتا ہی تا اپنی کو ساتہہ بعضی نبات
اور سبزہ زار کے پہونچاتا ہی اور درمیان اشجار اور نباتات کثیرہ کی طرف شجرہ سونف کی
پہونچتا ہی اور آنکہہ اپنی اوس سی مل کر روشن کرتا ہی اور ہدایت اوس حق تعالی
ساتہہ انسان کی حوائج اور مصالح دینیہ اور دنیویہ اور الہامات بہایم و طیور اور ہوام
اوس قدر ہی کہ حد حصار سی متجاوز ہی سطر حصی اوپر وصف کسی کی کوئی وصف کرنی والا
احاطہ اوسکا نہیں کر سکتا ہی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ اور وہ خدا کہ باہر لاتا ہی
گہاس چراگاہ کو یعنی جہاتا ہی اوس چیز کو کہ چارپائی چرین پس گردانا اوس گیاہ کو
بعد سبزی کی گیاہ خشک اور خورد ریزہ سیاہ اور تیرہ اور بیچ دو نو حال کی
بہایم کا ہی محتوف کی مضمون اس آیہ سی فہم کیا کہ جیسا گہاس و متعات دنیا ہی اگرچہ پہلی
اور سیراب اور سبز اور خرم معلوم ہوتا ہی لیکن بیچ تہوڑی زمانہ کی بسبب چلنی ریاح خزان
حوادث کی سبزہ اور بی طراوت ہوتی ہی فرمایا ہی کہ جسوقت جبرئیل ساتہہ
آیت ایک کی یا سورہ ایک کی نازل ہوتی تہی آگی اوسکی کہ جبرئیل اوسکو تمام
وہ حضرت بیچ قراءت کی ابتدا کرتی تہی بسبب اسکی کہ مبادا فراموش ہو جاوی حق تعالی

نی اس آیہ کو بہیجا کہ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ قریب ہی کہ ہم پڑہاوینگی اوپر تیری پڑہوانی میں قرآنکو یعنی جبرئیل ساتہہ
حکم ہمارے کی اوپر تیری پڑہی یا تجکو قاری کرون میں ساتہہ الہام قراءت کی پس نہ بہولیگا تو
اوسکو بسبب قوت حافظہ کی کہ ساتہہ تیری ارزانی رکہا ہی میں نی مگر جو کچہہ چاہی خدا
فراموش کری اوسکو واسطی اوسکی کہ سوخت ہو کر تلاوت اوسکی منسوخ ہوا اور حق تعالی
اوسکو صفحہ خاطر سی محو کری کقولہ تعالی أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا
ہی کہ جسوقت قرآن اوپر اوس حضرت کی نازل ہوا جبرئیل ایک مرتبہ اور رب جلیل ہر سال ایکمرتبہ
واسطی تمامہ اوپر اوس حضرت کی پڑہتا تہا واسطی مذکرہ اوسکی اور رفع نسیان کی ہر ستنکدہ
جانتا ہی آشکارا اقوال اور افعال تمہارا سی اور جو کچہہ پنہان ہی بیچ نفس کی اوسکو بہی جانتا ہی اور جو کچہ
گرداوہ خوف نسیان ہی پس اندیشہ کو طرف اپنی راہ نہ دی کہ میں حافظ تیرا ہوں نسیان
سی اوس سی کہ جو کچہہ صلاح ہی باقی رہنی میں اوسکی بیچ خاطر تیری اور مصلحت جو کچہہ
مصلحت بیچ نسیان اوسکی ہی اور آسان کرین ہم واسطی چلنی راہ کی آسان تیری اوپر
سہل ہی اور حفظ وحی ہی یا شریعت کہ سب شرائع سی روی انداو تعلیم پس پند دی
آدمیونکو ساتہہ قرآن کی اگر پند دینا سود کری یہہ شعار ہی ساتہہ اوسکی کہ ذکر بیچ
اوس صورت کی واجب ہی کہ نفع اوسکا متصور ہووی اور اسی جہت سی مامور ہووی وہ
حضرت ساتہہ اعراض کی اوس شخص کی متولی ہو کقولہ تعالی فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا
قریب ہی کہ پند قبول کری وہ کہ ڈرتی خدا سی کسو واسطی کہ وہ تفکر کری کا بیچ موعظہ کی اور
عاقبت سی اندیشہ کریگا اور بحقیقت وہ عالم ہوگا او ساتہہ اوسکی پند دیگا اور پہلو تہی کری
بدبخترین یعنی وہ کافر کہ شقی فاسق ہی یا کفر کی جہت تو غل اوسکی کی بیچ کفر

سو سلیمان کی ہی کہ یہ آیہ بیچ حق ولید مغیرہ اور عقبہ بن ربیعہ کی نازل ہوا ہر تقدیر وہ
شخص کہ اتقی ہی آویگا بیچ آتش بزرگ کی یعنی آگ ورکہ جہنم کہ وہ آتش درکات
دوسری سی تیزتر ہی اور سوزندہ زیادہ ہی بیچ حدیث کی آیا کہ یہ آتش تمہاری دنیا
ایک جزو ہی ستر جزو آتش دوزخ سی اور بعضی کہتی مین کہ نار کبری بیچ طبقہ [illegible]
کی ہی کہ جای آل فرعون اور منافقان اور منکران مائدہ عیسی ہی اور نار صغری بیچ [illegible]
علیا کی جای گنہگاران امت سید انبیا کی ہی اور نزدیک بعضی کی نار کبری مطلق
آتش آخرت ہی اور نار صغری نار دنیا ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ آخر سورہ
پس وہ بدبختترین مردمان کا نہ مریگا بیچ اوس نار کبری کی تا آسایش پاوی اور نہ زندہ ہو
کہ اوس سی راحت دیکھی بلکہ وہ حیات وبال اوسکی ہو اور ہمیشہ تمنا زوال [illegible]
کہ وہ حیات مستلزم فنون عقاب اور الوان عذاب کا ہو رستگار ہوا یعنی کہ پاک ہوا
کفر سی اور معصیت سی پاکتار کیا بیچ تقوی کی اور یاد کیا نام پروردگار اپنی کا ساتھ دل
اور زبان کی پس نماز پڑھا یا رستگار ہوا وہ شخص کہ طہارت کیا اور تکبیر احرام کیا پس ساتھ
اس تکبیر کی نماز پنجگانہ کو پڑھا جابر عبد اللہ انصاری سی منقول ہی کہ تفسیر اس آیہ کی رسول سی
پوچھی مینی فرمایا کہ معنی یہ مین کہ رستگار ہوا وہ شخص کہ جسنی باطن اپنی کو [illegible]
پاک کیا اور ساتھ شہادتین کی اقرار کیا پس اوپر پانچ نماز یومیہ کی محافظت کی
امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ تزکی تصدق ہی ساتھ صدقہ فطر کی [illegible]
تعالی قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ یعنی عطا کیا زکوۃ فطر کو پس طرف مصلی کی متوجہ ہوا پس نماز
پڑھی عید کی عمر بن العالیہ اور ابن سیرین سی بھی مروی ہی کہ مراد تزکی سی [illegible]

زکوۃ فطر ہی اور تذکر تکبیرات اور صلوۃ نماز عید بعد اوسکی بل سعادت [illegible]
مشغول ہوی اور کار آخرت کو نہین کرتی مین خطاب کرتا ہی کافرون [illegible]
اونکی نہین ہوتی ہو بلکہ قبول کرتی ہو زندگانی دنیا کو اور سبب [illegible] نہین [illegible]
ہو کہ سبب سعادت تمہاری کا ہو اور سبب فوز و فلاح تمہاری کا ہوی [illegible] ابن مسعود [illegible]
کیا کہ دنیا کی بیچ ساتھ زخارف اوسکی مطاعم اور مشارب اور [illegible]
آراستہ کیا اور آخرت کو ہمسی غایب کیا اور قصد الذکا [illegible]
اسکی دنیا کو اوپر آخرت کی لیا ہمنی اور نقد کو اوپر نسیہ کی چھوڑا ہمنی اور سبب [illegible]
اور آخرت کی نہین کیا ہمنی غور کہ نسیہ باقی بہتری نقد فانی سی [illegible] آخرت بہتر [illegible]
تر ہی کس واسطی کہ نعیم اوسکی بالذات خالص ہی کدورات سی اور متصف ہی ساتھ بقا کی [illegible]
[illegible] یعنی مضمون قد افلح تا آخر جو کچھ کہ بیچ اس سورہ کی ہی ہر آینہ بیچ صحیفہای سابق
کی ہی یعنی کتب نخستین کہ قبل قرآن سی نازل ہوا صحیفہای ابرہیم و اس مین اور صحف
موسی یعنی الواح تورات مراد یہ ہی کہ جیسا کہ امر مذکور بیچ قرآن کی مسطور ہی بیچ کتب
سابقہ کی بھی مسطور ہی ابوذر غفاری رحمۃ اللہ علیہ نی روایت کی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ
و آلہ کو کہا مینی یا رسول اللہ انبیا کتنی ہین کہا ایک لاکھ چوبیس ہزار کہا مینی انبیا سی رسل
کتنی تہی فرمایا تین سو تیرہ اور باقی غیر مرسل کہا مین نی آدم پیغمبر ہین فرمایا آری [illegible]
نی ساتھ اوسکی تکلم کیا اور ساتھ ید قدرت اپنی کی پیدا فرمایا ای اباذر چار پیغمبر
[illegible] مین ہود و صالح اور شعیب اور پیغمبر ترا کہا مینی یا رسول اللہ حق تعالی نی کتنی کتابین
نازل کین فرمایا ایکسو چار کتاب از انجملہ دس صحف اوپر آدم کی نازل ہوئی اور [illegible]

اور شیث کو پچاس ورق اور خنوخ کی کہ ادریس ہی تیس ورق اول جسنے کہ خط لکھا ور دی
اور او پر ابراہیم کی دس اور او پر موسی کی توریت اور او پر عیسیٰ کی انجیل
اور او پر داود کی زبور اور او پر ہمارے فرقان تتمہ زبر دعات سورہ
اسم ربک الاعلی وقف لازم بل تؤثرون الحیوۃ الدنیا پس حرف ہین بنات اوسکی [illegible]
ہین کلمی اوس کی ہیں عبارت ولایۃ اعداد الحمد جل اقوت والاخرۃ خیر وابقی
بندرہ حرف ہیں تراکیب دو ہزار کہمی سر ۳ ہوتی ہیں [illegible] اوس [illegible]

سورۃ الغاشیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

ایاتہا ۲۶ کلماتہا ۹۲ حروفہا ۳۸۱ عاشر شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کی رکوع ۱

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ
آیا ہی تجکو احوال غاشیہ روز قیامت کی [illegible] بہتی منہ ہونگی اوس روز خوار کرنیوالی کام کی
نَاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ
رنج کھینچنی والے ہیں داخل ہوینگی آگ جلتی ہوئی [illegible] پانی جاوینگے چشمہ نہایت گرم سی نہیں ہی انکی
اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ
مگر کانٹا سے نہیں فربہ کرتا ہے اور نہیں سیر کرتا ہے بھوک سی [illegible] ہونگی اوس روز
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝ فِيْهَا
واسطی کاموں اپنی کی خوش ہیں بیچ بہشت برتر کی نہیں سنتی ہیں اوس میں بیہودہ کو بیچ اوسکی
عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝ وَّنَمَارِقُ
جاری ہے بیچ اوسکی تخت ہیں بلند اور کوزے ہیں رکھی ہوئی اور تکیے

مَصْفُوْفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝
برابر صف باندھی ہوئی اور فرش ہیں بچھائی ہوئی کیا پس نہیں دیکھتی وہ طرف شتر کی کہ کیونکر پیدا کیا گیا
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ
اور طرف آسمان کی کیونکر بلند کیا گیا اور طرف پہاڑونکی کیونکر کھڑی کی گئی اور طرف زمین کی کیونکر
سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ
بچھائی گئی پس نصیحت دی سوای اسکی نہیں کہ تو ہی نصیحت دینے والا نہیں ہی تو اوپر انکی مسلط مگر جسنی منہ پھیرا اور کافر ہوا پس عذاب کریگا اوسکو
اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝ ع
اللہ عذاب بزرگ تر سی بدرستیکہ طرف ہماری ہی رجوع انکا بعد اسکی اوپر ہماری ہی حساب اون کا
ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی کہ جو اس سورہ کو تلاوت کری حق تعالی حساب
اوسکا آسان کرتا ہی ابو بصیر نی ابو عبداللہ علیہ السلام سی نقل کیا کہ جو اس سورہ کو
بیچ فرائض اور نوافل کی مداومت کری حق تعالی اوسپر اپنی رحمت کرتا ہی اور بیچ دنیا اور آخرت کے
اوسکو امن کرتا ہی عذاب دوزخ سی وقف لازم هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ تا زرابی مبثوثۃ
الغاشیۃ آئی طرف تیری خبر واقعہ اوپانیکہ چھپا ہوتی ہی مراد قیامت ہی کہ کل اور شدائد و
اہوال خلق کا گھیر لیوی اور بعضی اونکی سبب پہنچنی یا آتش دوزخ کہ اوپر ب دوزخیوں کی پہونچے
روز ہائی کفار بیچ اس روز کی ترساں ہوں اور ذلیل مراد صاحب جوہ ہیں اور ذکر وجوہ کا
بسبب ہی کہ اثر ذلت کا بیچ منہ کی پیدا ہوتا ہی مراد یہ ہی کہ اہل کفر خوار و ذلیل ہوں گے
بسبب عمل کرنی والی رنج کھینچنی والی ہوں بیچ اوس عمل کی یعنی دوزخیونکو بیچ اوس کی آتش کے
رنج اور رتبہ [illegible] سا او تکو پہنچی مثل کھینچنی زنجیر ہائی آتشیں کی کہ اوپر گردنوں اونکی

اونکی [illegible] ہوا اور خوض کرنا بیچ آتش کی اور صعود اور ہبوط اوپر عقابات دوزخ وغیرہ کے
غضب سی کیا بیچ دنیا کی رنج اور تعب اسکی پہنچا ہو بیچ اوس عمل کی [illegible] اونکو بیچ [illegible]
بلا اونکو بیچ ہلاک اور مصائب کی ڈالی دنیا میں بیچ اوس [illegible] کے خلاف
الہی ہووے وہ رہبان ہیں اور صاحب صوامع اور اہل بدعت اور آرائی باطلہ اور یہ قول
ماثور ہی سعید بن جبیر اور زید بن اسلم اور اونکی شیخ ابن عباس سی مروی ہی [illegible]
سی کہ جس کسی نی نصب عداوت جاری کی اور رہبانیت کو شعار اپنا کیا اگرچہ بیچ عبادت کی
کوشش اور جہد تمام کری اور مرتکب جمیع اقسام طاعت کا ہو حال اوس کا ایسا ہی ہی اور
تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام کی مذکور ہی کہ وہ ایک جماعت ہیں کہ مخالفت کی
دین خدا کی باوجودیکہ روزہ رکھی اور نماز پڑھی وہ لوگ ہیں کہ نصب عداوت اہل بیت کی
کیا پس حق تعالی افعال اور اعمال اونکی قبول نکریگا و نخل کی جاوینگی [illegible]
معلوم ہوا کہ [illegible] یعنی آوینگی درمیان آگ کی [illegible] تاب حرارت کی پہونچی کر زبانہ مارتی ہی اور
خدا کی اور یہ بعد [illegible] اونکی [illegible] سی [illegible] ہوں [illegible]
یعنی بعد اوسکی کہ عطش اونکی نہایت کو پہونچی ہوگا اور اونکو آب چشمہ کی نہایت گرمی کی
پہونچا ہوگا [illegible] کیا کہ اوس سی [illegible] اونکو [illegible] کرتی [illegible]
نہ ہوگی [illegible] طعام اونکی کا [illegible] مگر ضریع وہ [illegible]
خار ناک کہ اوسکی [illegible] بموجب [illegible] ہوا [illegible]
سم قاتل ہوا اور اوسکو ضریع کہتی ہیں اور کوئی [illegible]
مشابہ ضریع کی ہوا اور اوسکو [illegible] کہاتی [illegible] ابن عباس [illegible]

[illegible] روایت کی کہ ضریع ایک چیز ہی درمیان آتش دوزخ کی اور مشابہ خار کی ہوگی
زیادہ صبر سی گندہ زیادہ مردار سی اور حرارت اوسکی زیادہ آگ سی حق تعالی نی نام اوسکا
ضریع رکھا ہی کہ [illegible] اکل [illegible] کرتا ہی بیچ [illegible] اکل اوسکی کے اور ابو درداء
اور حسن نی کہا ہی کہ روز قیامت میں رہیگا اہل دوزخ کو [illegible] کریگی مانند [illegible]
گرسنگی کا اوپر اونکی مسلط کرینگی یہانتک کہ نہایت جزع سی غضب آتش کا اوپر اونکی مسلط
ہو اور وہی طاقت ہوگی بیچ فریاد کی آوینگی اور طعام طلب کرینگی اور چند سال کی بعد ضریع
دین کہ ہزار سال بیچ گلی اونکی رہی امید [illegible] دی کہو تعالی طعاما ذا غصة کہ بیچ [illegible] اونکی
کہ دنیا میں جو طعام بیچ گلو اونکی اٹکتا تہا پانی پیتی تھی پس [illegible] جانی طلب کرینگی
ضریع حلق اونکی سی اوترے بعد ہزار سال کی اونکو چشمہ آتش سی پانی دین اور جب نزدیک دین
اون پانیہ مونہہ اونکی جل جاوین اور پوست گر پڑی کہ [illegible] تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ
اور سوقت پیوینگی [illegible] انتڑیان اونکی پارہ پارہ ہو کر وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءَهُمْ
منقول ہی کہ ابوجہل اور اتباع اونکی نی اس آیہ کو سنا کہا محمد ہمکو ڈراتا ہی اوس [illegible]
ضریع سوف اونٹ ہماری کہاتی ہیں اوسکو [illegible] ہوتی ہیں اور قوت پیدا کرتی ہیں ہم
اوسکو کہاتی ہیں ہم سیر ہوتی ہیں ہم اور فربہ ہوتی ہیں ہم لہذا اوپر وجہ تکذیب کی اور [illegible]
اسواسطی ضریع کو شتر بلکہ کوئی دابہ نہیں کہاتا ہی اور فربہ نہیں کرتی ہی ضریع دوزخ
[illegible] اور دفع نہیں کرتی کسی گرسنگی کو یعنی مقصود طعام سی [illegible] دفع گرسنگی [illegible]
[illegible] شکم اور بعد اوسکی وصف بہشتیوں کا کرتا ہی وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ [illegible] بہشتیوں کا
بیچ اوس روز کی تازہ ہو اور اثر نعمت اونکی ظاہر ہو اور صاحب بہجت اور سرور

دو ... ناب وجوہ متنعم اور مرفہ ہون بیچ انواع لذات کی واسطی عملہای اپنی کی لیکن پسند کرنی
والی ہین یعنی جو عمل کہ کیا ہو ساتہہ اوسکی اونہی اوس بیچ اوسوقت کی کہ جزا اور ثواب اوسکی
دیکہین اور ساتہہ انواع کرامت کی پہنچین یعنی جسوقت کہ نفع اعمال اور جزای عبادت
اونکیکو اوپر اونکی ظاہر کرین ساتہہ اوسکی اونہی اور خوشنود ہون بیچ بہشت کی بیچ بلند
اور بلند قدر ہون یا مرتفعۃ القصور والدرجات کسواسطی کہ طو جنت کا اوپر دو وجہ کی ہے
عُلُوُّ الشَّرَفِ وَ الجَلَالَةِ وَ عُلُوُّ المَکَانِ یعنی نسبی مطلبان اوس معنی کی النسبی قوانین
بیچ اوس بہشت عالی کی کوئی لغو اور بیہودہ یا کلمہ ذات لغو یا وہ نفس کہ صاحب
لغو ہو یعنی کلام زشت بیہودہ کا سب کر حکمت ہو بیچ اوس جنت کی چشمہ روان ہون بہایت
عظمت اور کثرت سی کہ ہرگز منقطع نہو بعضی اوس چشمہ سی شراب اور بعضی اوس سی شہد
اور بعضی اوس سی پانی اور وہ سب اوپر روی زمین بہشت کی گذر کرتی ہون ...
بیچ اخدود اور انہار کی کہ اوپر اوسکی تخت ہون رفیع القدر یا بلند اور ٹہہرای ہوی ...
کہ اوپر اوسکی آوی جمیع نعمتون خدا کو کہ واسطی دوستون کی عنایت فرمائی ہون دیکہی اور ...
اون تختونکی نہ سی اور مکلل ساتہہ زبرجد اور یاقوت کی ہوگی اور بیچ معالم التنزیل کے
منقول ہی کہ مرفوع ہو بیچ ہوا کی جسوقت صاحب اوسکا چاہی بیچ زمین کی آوی اور
جسوقت اوپر اوسکی قرار لی پہر مرتفع ہوگی بیچ موضع اپنی کی جائی اور بیچ جنت کی ...
بید ستہ کی رکہی ہونگی آگی بہشتیونکی اور مہیا اور آمادہ نزدیک اونکی تا احتیاج نہ کہینچی
ہون بیچ طلب کرنی کی یا رکہی ہون اوپر کنارے چشمون کی آمادہ اور مہیا واسطی
شراب کی اور تکیی کہی ہون بایکدیگر یعنی متصل ساتہہ پہلو سی یکدیگر کی جس جگہ

جلیہ بیا ہین ... اور فرشہائی فاخرہ اور عرایش کی بچہا ہوا ہو بیچ جس جگہ کہ ارادہ بہشتی
کا ہو یا مستغرق ہو بیچ مجلس کی عاصم بن ضمرہ نی جناب امیرالمومنین صلوات اللہ علیہ سی روایت
کی ہی وہ جناب ذکر اہل جنت کا کرتی تہی اور بیچ اثنا اوسکی فرماتی تہی کہ بہشتی بیچ
بہشت کی داخل ہون اصل گہر اونکی کی سنگ لولو سی ہوا اور بیچ اوس جگہہ کی سُرُرٌ
مَرْفُوعَۃٌ وَ اَکْوَابٌ مَوْضُوعَۃٌ وَ نَمَارِقُ مَصْفُوفَۃٌ وَ زَرَابِیُّ مَبْثُوثَۃٌ ہووی
اگر اوس حق تعالی نی کہ اونکو واسطی تمتع اور تلذذ اونکی کی خلق کیا تہا نور دیدہ اونکا
اشعہ لمعات اور ترمین اوسکی سی پراگندہ ہوتا تہا اور بی نور رہتا تہا اور وہ ساتہہ بیچ
گردن وجہات اپنی کی کرین اور اوپر تختونکی کہ مرفوع ہین بیٹہین اور بیچ بعضی تفسیر کی منقول ہی
کہ جسوقت کہ ... سید ابرار سی سنتی تہی بیچ بہشتکی تخت ہین نہایت بلند اور درازی بمقدار صد سالہ راہ
کی ہو زیادہ اور کم اور اوس سی تعجب کرتی اور کہتی تہی کہ یہہ کیونکر ہوگا تو ہی بس بلال ورجال
اور امثال اونکی کی [illegible] کا عظیم ہوا اسواسطی کہ مدت متمادی اوپر اون تختونکی آوین بس ... طول
پا بہی کہ بلندی اوسکی سی بہی اوپر اوسوقت یہہ آیت آئی قولہ افلا ینظرون الی
تا آخر سورہ آیا نہین دیکہتی ہین وہ طرف اونٹ کی کہ ساتہہ قدرت ہماری کیونکر پیدا کیا
گیا ہی یعنی ساتہہ بلندی اور بزرگی کی مسخر ایک لڑکیکا ہوتا ہی کہ وہ اوپر چڑہتا ہی اور نیچی اوتری
بس کسواسطی تخت بہشت سی تعجب ہوتی ہو کہ بیچ فرمان صاحب بہشت کی ہی اور بیچ بعضی
تفاسیر کی آیا ہی کہ ایک شخص مہار ایک شتر کی لیکی جاتا تہا جسوقت بیچ سوراخ کی گیا اور سوراخ کی آیا
اور کہڑا ہوا اور جو ہی نی اوسکو کہینچا تو اونٹ اور قریب ہوا جب کہ بہت زیادہ کہینچا تب بہی
نی آیا اور اوپر [illegible] سوراخ موش کی کہا آدمی واقف ہوئی اونکو کہا سبحان اللہ ایسا بلور ساتہہ

اس علت کی سنو ایک جانور کہ کم قدر ضعیف ہی ہوا ہی اونٹ بیچ حبشہ کی منقول ہی کہ
عرب مین اور اکثر اونکی اہل مدینہ کی مال اونکا اونٹ ہی اور جسطرف کہ دیکھتی ہین نگاہ
آسمان اور زمین اور کوہ کی کچھ نہین دیکھتی ہین لاجرم بعد ذکر شتر کی فرماتا ہی آیا نہین
دیکھتی ہین وہ طرف آسمان کی کہ ساتھ حکمت بالغہ کی کیونکر اوٹھایا گیا ہی بی عمد اور ستون کی
اور نظر نہین کرتی ہین طرف پہاڑونکی ساتھ قدرت کاملہ کے کسطرح بلند کیا گیا ہی اور زمین
کی اور نہین دیکھتی ہین طرف زمین کی کہ کیونکر بچھتی ہوئی ہی تا جائی آرام مخلوقات ہو
خلاصہ معنی یہہ کہ نظر کرو بیچ انواع مخلوقات بسائط اور مرکبات کے تا یقین ہو اوپر کمال
قدرت خالق کی اور انکار قیامت اوسکی کا ذکر واوپر بعث ونشور کی سہولت کہ بیچ عجب
انکی فرماتا ہی پس پند دے ای محمد اونکو اگر روی عناد وی بیچ دلائل مذکورہ کی نظر
نہین کرتی ہین تمہارا ہیجا ہین ساتھ قدرت ہماری کی ساتھ لعب الحاح مگر سہولی کا
تیری یہی پند دینا ہی جز این نیست کہ تو پند دینی والا ہی نہین ہی اوپر اونکی تسلط داروغہ
کری اونکو ساتھ ایمان کی لیکن جو منہ پھیری بعد پند لینی کی اور نہ پھیری اور حق
چھپاوی پس عذاب کری خدا اوسکو عذاب بزرگ یعنی عذاب آخرت کو کہ عظیم عذاب [illegible]
کہ وہ قحط اور قتل اور سرا اونکی ہی بدرستیکہ طرف ہماری ہی ساتھ حکم ہماری کے [illegible]
اونکی پس تحقیق کہ اوپر ہماری ہی شمار اعمال اونکی کا بیچ محشر کی یہہ آیہ جامع وعد [illegible] اور
وعید کفار خلاصہ معنی یہہ ہی کہ ای محمد اندوہ وملال کو اوپر خاطر اپنی کراہت دی کہ کفار
اگرچہ ساتھ تیری معاندہ کرتی ہین ایذا اور آزار ساتھ تیری پہونچاتی ہین لیکن بازگشت ان
سبکی ساتھ حکم ہماری ہی اور مجازات اونکا اوپر ہماری ہی [illegible]

الفجر

ہی تو اور نزدیک مشاہدہ وغلو جاویگی خوشحال اور شادمان ہو تو تکملہ [illegible]
سورہ وغاشیہ فیلیح وجوہ یومئذ خاشعة عاملة ناصبة [illegible]
[illegible] ہزار ودو [illegible] اس میں یہ عبارت وهؤلاء الذی صحب العداوة
لآل محمد الامی خاتم المرسلين فيليح وجوه يومئذ ناعمة لسعيها راضية
[illegible] اس سے یہ عبارت هؤلاء
شيعته على الهادي هو سيد الاتقياء وذريته

سورة الفجر بسم الله الرحمن الرحيم مكية
آیاتہا [illegible] کلماتہا [illegible] شروع ساتھ نام اللہ بخشش والی مہربان کی حروفہا [illegible] رکوعہا [illegible]

والفجر ۝ وليال عشر ۝ والشفع والوتر ۝ والليل اذا يسر ۝ هل في ذلك
[illegible]
قسم لذي حجر ۝ الم تر كيف فعل ربك بعاد ۝ ارم ذات العماد ۝
[illegible]
التي لم يخلق مثلها في البلاد ۝ وثمود الذين جابوا الصخر بالواد ۝
[illegible]
وفرعون ذي الاوتاد ۝ الذين طغوا في البلاد ۝ فاكثروا
[illegible]
فيها الفساد ۝ فصب عليهم ربك سوط عذاب ۝ ان ربك
[illegible]

لبالمرصاد ۝ فاما الانسان اذا ما ابتلیه ربه فاکرمه و

البتہ بیچ گذرگاہ کی ہی ۔ پس لیکن آدمی نہیں جانتا ہی جسوقت آزمادی اوسکو پروردگار اوسکا پس عزت دی اوسکو

نعمه فیقول ربی اکرمن ۝ واما اذا ما ابتلیه فقدر علیه

نعمت دی اوسکو پس کہتی وہ کہ پروردگار میری نی عزت دی مجکو اور لیکن جسوقت آزمادی اوسکو پس تنگ کیا اوسپر روزی اوسکی

فیقول ربی اهانن ۝ کلا بل لا تکرمون الیتیم ۝ ولا تحاضون

پس کہتا ہی پروردگار میری نی خوار کیا مجکو ایسا نہیں ہی بلکہ گرامی نہیں کرتی ہو طفل بی پدر کو اور نہیں رغبت دیتی ہو ایک دوسری کو

علی طعام المسکین ۝ وتاکلون التراث اکلا لما ۝ وتحبون

اوپر دینی طعام کی فقیروں کو اور کہاتی ہو تم مال میراث کہانی کر صاحب حصہ کا اور دوست رکھتی ہو

المال حبا جما ۝ کلا اذا دکت الارض دکا دکا ۝

مال کو دوستی فراوان باز رہو اس امر ناشایستہ سی جسوقت کہ ریزہ ریزہ کی جاوی زمین شکستہ کرنی کر

وجاء ربک والملک صفا صفا ۝ وجایء یومئذ

اور آوی حکم پروردگار تیرا اور فرشتی ایک صف بعد ایک صف کی اور لائی جاوی اوس روز

بجهنم یومئذ یتذکر الانسان وانی له الذکری

جہنم اوس روز میں یاد کری آدمی گناہان اپنی کو اور کہاں ہی اوسکو فائدہ یاد کرنیکا

یقول یالیتنی قدمت لحیاتی ۝ فیومئذ لا یعذب

کہی ای کاش میں آگی بہیجتا عمل خیر کو واسطی زندگانی اپنی کی پس اوس روز عذاب نکری

عذابه احد ۝ ولا یوثق وثاقه احد ۝ یا ایتها

مثل عذاب خدا کی کوئی اور نہ بند کری مانند بند کرنی خدا کی کوئی

یا ایتها النفس المطمئنة ۝ ارجعی الی ربک راضیة

ای نفس آرام لینی ہوئی ساتھ ذکر خدا کی رجوع کر طرف پروردگار اپنی کی خوش ہونیوالی

مرضیة ۝ فادخلی فی عبادی ۝ وادخلی جنتی ۝ ع

پسندیدہ ہو پس آ بیچ زمرہ بندگان شایستہ میری کی اور داخل ہو بیچ بہشت میری کی

ابی ابن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو یہ سورہ کو بیچ لیالی عشرہ ذیحجہ کی پڑہی پس بخشا جاتا ہی اگر بیچ ان روزونکی مری اور سال بیچ بہشت کی جاوی جو بیچ سارے ایام کی پڑہی اوسکی نور ہو بیچ قیامت کی اور داود بن فرقد نی ابی عبداللہ علیہ السلام سی روایت کی کہ سورہ والفجر پڑہو تم بیچ فرائض اور نوافل کی کہ یہ سورہ حسین بن علی علیہما السلام ہی اور جو قرأت اوسکی کری بیچ روز قیامت کی حشر اوسکا ساتھ حسین بن علی کی ہو اور درجہ اوسکا بیچ بہشت کی بلند ہو فقیہ والفجر ولیال عشر تا کہ بلاد سوگند ساتھ اول صبح کی کہ مانند عمود کی افق سی ظاہر ہوتی ہی اور سپید ہی ہوتی ہی اور بعد اوسکی صبح دوم کی ہی ساتھ تہوڑی زمانہ کی اور وہ وقت مناجات اور محل دعای دوستان ہی یا سفیدہ صبح دوم کہ وقت نماز اور زمان جناب بندوں کی ہی یا اوسکی نماز صبح کی کہ فرشتی بیچ اوسکی شاہد ہیں کہ ان قرآن الفجر کان مشهودا اور نزد ابن عباس کی مراد تمام روز ہی اور بعضی کہتی ہیں کہ مراد اول محرم ہی کہ سال اوس سی شروع ہوتا ہی یا اول ذیحجہ کہ ابتدای لیالی عشر ہی یا بامداد صبح جمعہ کہ بیچ سکینونکی ہی یا صباح روز عرفہ کہ وظائف دعا اور نیاز بیچ اوسکی ہی یا سفیدہ دم روز عید سی یا اول روز قیامت ہی کہ فجر ظلمت کا قرون نہی ہو گا اور بیچ تبیان لکہا ہی کہ شارت ہی ساتھ

انفجار پانی کی صابع مبارک جناب رسالت پناہ سی وہ بیچ اوس وقت کی تہا کہ وہ حضرت
بیچ طائف کی تہی لشکر اسلام بارہ ہزار مرد تہی نہایت تشنگی لی وونہون نی شکایت کیا
اور کہا اونہون نی یا رسول اللہ تن اور جان ہمارا فدا آپ پر ہوا اگر ہم پانی کہ ہوگی کہ مار
ہوگی حضرت نی ایک پیالہ طلب کیا اور ہاتہ اپنا بیچ اوسکی رکہی جبار عالم نی چار چشمہ
مابین انگشت اوسکی سی روان کئی مانند جوش کرنی پانی کی کہ چشمہ سی جوش کرتا ہی یہانتک
تمام لشکر سیراب ہوا اور پیا اور تمام ظروف کو بہر لیا یا مراد انفجار عیون سی یا انفجار نور
صابع کا کوہی یا انفجار پانی کا حجر موسی سی یا انفجار قطر کا سحاب سی یا انفجار معرفت کا
سی یا صبح عرفان طلوب عارفون کی کہ روشن تر یاوہ آفتاب سی ہی کہ اسواسطی کہ نور آفتاب کا
پردی کی ممنوع ہوتا ہی اور نور معرفت کا کسی طرح سی ممنوع نہین ہوتا ہی یا انفجار شک کا
تا صبح یقین اور سوگند ساتہہ دس شبکی یعنی بہ بہتر دیکہہ کہ جو خدا اوسمین ہی یا محرم کہ روز عاشور
ہی اوس مین یا دہ آخر ماہ رمضان کہ شب قدر بیچ اوسکی ہی یا دہ شعبان اور سواکر شب
اوس میں یا دہہ شب ہوگی کہ جو ذکر اوس کی سی چنانچہ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ اتا
طرف اوسکی ہی اور شہر ہی کہ مراد عشرہ ذوالحجہ ہی انس بن مالک سی مروی ہی کہ نبی
سوگند اوس روز کی کہا یا اس واسطی کہ کوئی دوست تر یاوہ ذوالحجہ سی نہین کہتا ہی اور ہر روز
اونکا بیچ ثواب کی برابر روزہ یکسالہ کی ہی اور قیام ہر شب اوسکی کا مانند شب قدر کی ہی
بیچ حدیث بیچ کی یا کہ جو بیچ اوس دہہ کی روزہ رکہی ایسا ہو کہ ہزار بندہ آزاد کیا
ہزار اونٹ قربانی کئی اور دو ہزار گہوڑی واسطی غازیون کی بیچ راہ خدا کی دی
اور جو سال روزہ واسطی اونکی ہین یکسال قبل اوسکی اور یکسال بعد اوسکی اور جو

بیچ دونی صدقہ دینی ایسا ہو کہ تصدیق کیا ہو پیغمبرونکو اور جمیع اونکی درویشی عبادت
کئی ہزار کی جائی ایسا ہو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ضیافت کی ہو اور سوگند ساتہہ
جفت اور طاق کی مراد جمیع اشیا مین کہ زوج ہی اور فرد ہی خالی نہین یا شفع لیالی
مذکورہ ہی اور وتر اوسکا یا روز نحر کہ عاشر ایام ذوالحجہ ہی یا عرفہ کہ نہم اوسکا ہی
اور ابو جعفر اور ابو عبد اللہ علیہما السلام سی روایت ہی کہ شفع یوم ترویہ اور وتر یوم عرفہ
و بعضون نی کہا ہی کہ وتر آدم اور شفع جفت اوسکی حوا یا شفع جمیع ایام و لیالی کہ شب بعد
اوسکی نہو یعنی روز قیامت یا شفع تضاد اوصاف مخلوقات ہی مانند عزت اور ذلت
اور عجز اور علم جہل اور قوت اور ضعف اور موت اور حیات اور وتر انفراد صفات
الہی کی مانند عزت بی ذلت کی اور قدرت بی عجز کی اور علم بی جہل کی اور قوت بی
ضعف کی اور حیوۃ بی موت کی یا شفع جمیع مخلوقات مین کہ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا
زَوْجَيْنِ اور سوگند ساتہہ وقت شب کی کہ گذرتی ہی اور منقضی ہوتی وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ
در تقیید کرنا مضی کی اسواسطی کہ پیدا ہونی اوسکی قوت دلالت ہی اوپر قدرت اور
وفور نعمت کی اسواسطی کہ آثار روشنی کا نزدیک گذرنی رات کی اولی دلالت ہی
اوپر اوسکی کہ فاعل اوسکا منقبض ہی خواہی با عز و جلال کہ پاک ہی شباہت اور مثال سی
تا و وئی اور جبائی نی لکہا ہی کہ یسر بمعنی جا اور اقبل کی ہی یعنی سوگند ساتہہ رات کی کہ آوی
اور موہنہ لاوی عقب روز کی اور نزدیک مجاہد اور عکرمہ اور کلبی کی مراد لیلۃ مزدلفہ
ہی کہ حجاج آ ہوتی ہی بیچ اوسکی ہی واسطی طاعت خدا کی اور جمع کریں بیچ اوس شب کی درمیان عرفات
مزدلفہ کی اور پڑہنا نماز صبح کا بیچ اوسکی اور اوس جگہہ سی طرف منی کی جانا اور عرفات

کی نزدیک شب قدر ہی اور ربیع یہہ ہی کہ مراد جمیع لیالی ہی کہ واسطی تعظیم قسام مذکور ہا
فرمایا ہی بیچ اوسکی کہ کیا ہی قسم ہی واسطی صاحبان عقل کی یعنی تحقیق کہ یہہ قسام مذکورہ
واسطی عظیم ہوسکی کافی ہین صاحبان عقول کو کہ سمجھین اور مقسم علیہ محذوف ہی تقدیر یہہ کہ
یہہ ہی لیعذبن یعنی سوگند ساتھ امور مذکورہ کی کہ عذاب کئی جاینگی کافر اور معاند
جواب قسم الم تر خطاب ساتھ حضرت کی ہی اور مراد تہدید کفار قریش ہی آیا نہین دیکھا تو نی
ای محمد اور نہ جانا تو نی یہہ مراد تقریر ہی یعنی البتہ معلوم ہوا تجکو کہ کیا پروردگار تیرا
نی ساتھ اولاد عاد بن عاص بن آدم بن سام بن نوح علیہ السلام کہ قوم ہود علیہ السلام
تھی اور تسمیہ اونکا ساتھ اسم جد کی ہی جیسا کسی کہ تسمیہ بنی ہاشم کا ساتھ ہاشم کی ہی اور وہ
سبط آدم ہیں عاد اولی ہین کہ ساتھ اسم ہی کے تسمیہ پایا ہی اونہون نی نہ عاد اخیر کہ ہود اونمین تھی
اور ارکو نی نعیم کہتی تھی پس تقیید عاد کی ساتھ ارم کی اس واسطی ہی کہ معلوم ہو کہ یہہ عاد
اولی ہین نہ غیر وہ اور بعضی کہتی ہین کہ ارم نام شہر اونکی کا ہی اور اس تقدیر کی مراد اہل
روم ہین صاحبان قامت بزرگ بعضی کہتی ہین کہ ستون ہای تن ہر ایک اونکی کی مانند
ایک ایک ستون کی تھی اور درازی قد ہر ایک کی کمتر ہزار گز بانی سی کہ چارسی گز تھی اور
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ قوم عاد کی مرد تھی کہ اونمین سی ہر ایک کی حضور
قوت اور توانائی اونکی بیقدر تھی کہ پہاڑ سی ایک پتھر کاٹتی تھی باندازہ اوس قبیلہ کی اور
لاتی تھی اوپر سر اوس قبیلہ کی مارتی تھی سبکو ایکمرتبہ ہلاک کرتی تھی اور نزدیک بعضی
کی ذات العماد یا یہہ معنی ہین کہ صاحبان خیمہ اور خرگاہ تھی کسو سطی کہ صحرا نشین تھی اور عمود
بلند کئی ہوئی تھی ایسی وہ قبیلہ کہ پیدا نہین کئی گئی بیچ درازی قد اور بزرگی جسد کی انکی

بیچ رفعت اور شان اور ثبات اور قوت کی بیچ شہروں کی اور شہر یہہ ہی کہ ارم شہر عاد کا
ہی اور ذات العماد صفت اونکی ہی یعنی شہر ارم صاحب ستون عظیم اور منار رفیع ہی
مثل اوسکی بیچ شہروں کی نہوا ہی نہ ہی وہ ایک شہر ہی کہ شداد بن عاد نی اوسکو بنا کیا اور
عاد کی دو بیٹی تھی شداد اور شدید دونو بادشاہ روزگار اور قہرمان باقتدار تھی جب فوت
شدید مر گیا سلطنت جمیع ممالک کی اوپر شداد کی مقرر ہوئی سب بادشاہون نی سر طاعت
کا اوپر زمین کے رکھا اور بادشاہی مستقل ہوئی اور دعوی خدائی کا کیا ہر چند انبیا کہ واسطی اوسکے
مبعوث ہوئی تھی اور ذکر وعدہ اور وعید کرتی تھی اور معجزات دکھلاتی تھی اثر نہوا اور عنا
اوسکا زیادہ ہوتا تھا چونکہ ذکر بہشت کا انبیا سی سنا تھا اوس بیچ ذخائر کی دیکھا تھا کہا مین بہی
مثل اوسکی بنا سکتا ہون مین پس اوس نی شہر ایک بیچ بعضی صحاری عدن سی ایک باغ بنا
کیا اور اوسکا نام ارم رکھا اور بعد اتمام کی ساتھ اہل مملکت اپنی کی متوجہ اوسکا ہوا اور
ایکروزہ راہ باقی رہی تھی کہ حق تعالی نی ایک صیحہ آسمان سی اوپر اونکی نازل کیا اور سب ہلاک
ہوئی اور بہشت منقضی رہ گئی روایت ہی کہ عبد اللہ بن قلابہ نی کہا کہ واسطی طلب ایک شتر گم شدہ کی
بیچ صحرا کی پہرتا تھا مین بیچ شہر ایک کی پہونچا کہ بارہ دروازی محکم رکہتا تھا اور حوالی اوسکی
اور منارہای عالی مقدار تھی مین پاس اونکی کہ دیکھون مین اور احوال شتر اپنی کو پوچہون
بیچ دروازہ حصار کی آیا مین ایک عظیم دیکہا مین نی کہ بیچ بزرگی کی مثل اوسکی نہ دیکھا تھا
مین دو نو کواڑ طلا سی تھی اور مرصع اور مکلل ساتھ لولو اور یاقوت سرخ و سفید
وغیرہ کی تمام جواہر سی اوس جگہہ میں بیٹھا مین و متفکر رہا مین جس وقت کوئی نظاہر ہوا
اپنی کو اوس جگہہ باندہا مین نی اور شمشیر حمائل کر کی شہر مین آیا مین شاہ اوس شہر کی

یہ بیان کیا میں نے اور مجکو مجلس میں بٹھلایا اور کعب الاحبار کو طلب کیا اور کہا اے ابا
اسحق بیچ دنیا کے کوئی شہر ایسا بھی ہے کہ بنا اوسکی زر و نقرہ سے ہوا ہو اور درخت اوسکے لعل
جواہر کے ہوں کہا ہاں ہے ایک شہر ہے کہ حق تعالی نے بیچ قرآن کے یاد کیا ہے لم یخلق مثلها
فی البلاد اور اوسکو شداد عاد نے بنایا معاویہ نے کہا قصہ اوسکا بیان کر کعب نے کہا کہ
اولاد میں سے عاد کہ قوم ہود کی تھی کہ سو طرح کے ہوئے اور رہے سب نسل عاد اولی کے بیچ
اور عاد باپ اوس قبیلہ کا تھا اور وہ قبیلہ اوسکے نام سے مسمی ہوا اور وہ دو بیٹے رکھتا
تھا شداد اور شدید جس وقت عاد مرا اور دونو بیٹے اوسکے بادشاہ ملک کے ہوئے اور
سب بادشاہان عجم انہی کو مقہور اور مغلوب کیا بعد اوسکے شدید ہلاک ہوا بادشاہی
اوپر شداد کی بالکل قائم ہوئی اور سب ملوک مطیع اوسکے ہوئے یہانتک کہ کوئی
بادشاہ نہ تھا کہ ساتھ اوسکے برابری کرے نو سو برس کی عمر رکھتا تھا جس وقت وصف
جنت کا سنا بیچ خاطر اوسکی آیا کہ مثل اوسکی بیچ دنیا کے بنایا چاہیے پس بیچ قصبات
اور اکناف عالم کے آدمیونکو بھیجا اور سب کو خبر کیا کہ میں سطح عمارت بنایا چاہتا ہوں
جو جنس جواہر سے قلیل الکثیر رکھتا ہو چاہیے کہ بھیجے مردم عالم نے جو کچھ کہ گنجینے تھی اوسکی طرف
اوسکے بھیجا اور مقدار ایک قلمرو کے پاس رکھا اور سو قہرمان کو مقرر کیا اور سب کے
ساتھ دو ہزار معمار اور استاد اور شاگرد سے روانہ کیا اطراف عالم میں پہری ارضی
بخش اوس موضع کی کہ آب و ہوا خوب رکھتا ہو اوس جگہہ عمارت بنایا چاہیے جزیرہ
عدن سے پایا پس اوس جگہہ بنیاد رکھا اور دیوار سے زر و نقرہ سے مرصع کیا ساتھ
انواع جوہر اور لآلی کے اور چہار دیوار سے کیسی اوپر درخت بٹھلائی اوسکو ساتھ زر و سیم

حیرت میری زیادہ ہوئی اور دہشت اوپر میری غالب ہوئی قصر کو دیکھا میں نے
ستونہائے زبرجد اور یاقوت سے اور خشت یک سونے سے اور خشت یک چاندی سے
اوپر اوسکی غرفہ تھی اسی کیفیت کی کہ فوق اوس غرفہ کی غرفہ دوسری طلا اور نقرہ
اور لولو اور یاقوت سے اور کواڑ اوسکی مرصع مثل دروازہ شہر کی اور فرش
اوسکے سطح کی لآلی اور در اور مشک اور زعفران سے تھا سنگریزہ کی اوسکی مروارید
اور انگری ہوئی اور خاک کی جگہہ مشک اور زعفران چھڑکی ہوئی جس وقت اوسکو
میں کوئی اوس جگہہ ظاہر نہوا اوس وقت اور ترس میرا زیادہ ہوا اور اوس جگہہ کے
متوجہ کوچہ اور بازار نکلا ہوا میں اشجار بکثرت ہوا کی جنبائی ہوئی اور تھی اوسکی سونے کی
ہوئی اور پتے زبرجد سے اور شکوفی اوسکی چاندی سے اور میوی لٹکی ہوئی تھی اون درختوں
انتہائی روان اوپر لولو اور مرجانکی اور نہرین اوسکی سونے اور چاندی کی اور
چاندی سے کہ لمعات اوسکی اوپر روشنی روز کے غالب تھی کہا میں نے تحقیق اوسکی کہ جو
کو اوپر خلق کے بھیجا ہے مثل اسکی بیچ دنیا کے نہیں ہے هذه الجنة التی وعد المتقون
یہہ وہ بہشت ہے کہ حق تعالی نے متقیونکو ساتھ اوسکے وعدہ کیا پس تھوڑا جواہر اور لولو اور مشک
زعفران اوٹھا کر پیشہ کی اوپر باندھا میں نے اور اوس شہر سے باہر آیا میں چاہا میں کہ
اور یاقوت اوس شہر کے دروازوں سے اوکہاڑوں میں ممکن نہوا اور
پس اوسی طرح سے پہرا میں اور اوسکو کسو نکو دکہلاتا تھا اور لوگ اس بات میں متعجب ہوتے
اس ماجرے نے شہرت پایا طرف معاویہ کی کہ اوس وقت میں حاکم شام تھا علاوہ
معاویہ نے مجکو طلب کیا اور صورت حال کو مجہسے پوچھا میں نے قصہ کو اول سے انتہا تک

عزیز کیا اور بیچ ہو صیقین سی برسکی اتمام کو پہونچی اور جسوقت اوسکو تمام کیا ایک قلعہ بیچ
اطراف اوسکی بنایا اور بیچ گرد اوس قلعہ کی ہزار قصر بنا کی جواہری اور یواقیت سی اور
جسوقت خبر اتمام طرف شداد بن عاد کی پہونچی دس برس دوسری بیچ
تہیہ اوسکی شغل کیا اور امیرون اور وزیرونکو جمع کیا اور دار السلطنت سی اوسکی طرف
اوس شہر کی روان ہوا جسوقت ایکروز راہ رہی حق تعالی نی ایک فرشتہ بہیجا کہ صیحہ
یعنی آواز اوپر اونکی ماری پس سب مر گئی اور وہ شہر نظر آدمیون سی چہپ گیا اور زمانہ
کے بیچ زمان حکومت تیری ایکمرد کوتاہ قد اور سرخ رنگ سبز چشم کہ اوپر اوسکی ایک خال
گردن پر اوسکی نشان ہو واسطی طلب شتر کی اوس جگہہ پہونچیگا اور اوس بہشت کو
دیکہیگا اور جسوقت معاویہ کی دیکہا ابن خلابہ کو دیکہا کہا واللہ ذلک الرجل بعد اسکی بیچ
عقال شیبانی سی روایت ہی کہ جسوقت شداد اتباع اپنی کے ساتہہ آواز سی ہلاک ہوا اوسکی
ایک لڑکا تہا بیچ حضرموت کی نام مرثد بن شداد تہا اور اوسکو اوپر اوسی ممالک کی خلیفہ کیا
اوسنی اپنی باپکو حضرموت مین لایا اور اوسکو ساتہہ عنبر اور کافور کی طلا کی بیچ غار کی اوپر
تخت ایک کی سونی سی ڈالا اور ستر حلہ منسوج ساتہہ زر و سیم کی اوپر اوسکی بچہایا اور
لوح بزرگ بالائی قبر کی رکہی قوله تعالی وثمود الذین جابوا الصخر بالواد یعنی قول الی
آیا نہین دیکہا تونی اور خبر تجکو نہین پہونچی کہ کیا کیا پروردگار تیری نی ساتہہ ثمود کی
قوم صالح پیغمبر کی تہی ایسی کہ کاٹتی تہی پتہرونکو اور پہاڑونکو بیچ وادی اپنی کی بیچ
قری کے مانند قول اوسی حق تعالی کی وتنحتون من الجبال بیوتا فارهين
بعضی کہتی ہین کہ پہلی جس شخص نی کہ پہاڑ اور سنگہا سی تخت کو کاٹا قوم ثمود تہی اور اونمین

نی ایکہزار ستانوی کروڑ ستاسی گہر بیچ شہر کی نی تراشی تہی کہ حق تعالی نی صالح کو اونکی بیچ بہیجا
اور انہون نی متابعت نکی آخر کار عذاب اوپر نازل ہوا اور وہ قصہ اصل ہوئی تفصیل کی
بیچ مذکور ہوچکی اور آیا نہین جانا تونی کہ کیا کیا پروردگار تیری نی ساتہہ فرعون کی کہ صاحب
لشکر بسیار اور مال و حشم بیشمار تہا ربط ملک کا اونکی ساتہہ تہا جیسی کہ میخین کہ ربط خیمہ کا
بیچ اوتاد کی ہین یا صاحب خیمہ ہای بیشمار تہا بسبب کثرت لشکر کی جس جگہہ کہ اوترتا تہا خیمہ
خیمہ کہڑا ہوتا تہا چونکہ استحکام خیمہ کا اوتاد سی تہا یعنی میخون سی وہ ساتہہ ذی الاوتاد
موصوف ہوا یا وجہ تسمیہ ذی الاوتاد کی باعتبار ایذا دہی کی ہی کہ میخون سی کہیلا کرتی تہی
یعنی جب کسی مجرمونکو چومیخہ کرکی چہوڑ دیتا تہا یہان تک کہ مر جاتی تہی ازانجملہ یہ ہی
کہ ساتہہ عورت اونکی کہ ماشطہ دختر فرعون تہی اور آسیہ بنت مزاحم کو اسطرح ہلاک
کیا یہ تینون گروہ وہ لوگ ہین کہ ساتہہ جہل اور طغیان کی حد بندگی سی گذری اور اوپر خدا
کی تکبر کرتی تہی قوله تعالی فاکثروا فیها الفساد یعنی فساد اونکا یہی قتل مردمان تہا اور غصب اموال
اور انواع تعدی سی جیسا کہ ظلم بدعت یاد کیا اور بیچ عذاب مین گرفتار ہوئی پس گرایا اوپر
اونکی پروردگار اونکی نی تازیانہ عذاب کا اور مراد اوس سی چابک انواع عذاب کا ہی دنیا
اور آخرت مین قوله تعالی ان ربک لبالمرصاد یعنی مرصد کے پروردگار تیرا آئینہ بیچ گذرگاہ کی رہنی
کہ کوئی چیز اوس سی فوت نہین ہوتی ہی اور افعال اور اقوال بندونکا دیکہتا ہی اور سنتا ہی
اور ہرگز اوپر اوسکی پوشیدہ اور پنہان نہین ہی اور سبکو موافق کردار اونکی کی جزا دیگا
حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ مرصاد ایک قنطرہ ہی صراط پر کہ اوس
پر گذری وہ شخص کہ جسنی کسی بندہ خدا پر ظلم کیا ہو اور مراد مرصاد سی مکان نہین ہی بلکہ علم

حق تعالی سی پہلا امیر المومنین علیہ السلام سی پوچہا کہ پروردگار ہمارا کس جگہہ تہا قبل
کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو فرمایا آنحضرت نی کہ لفظ کس جگہہ کا لفظ خدا کو بیچ سوال کی
اور حال آنکہ خدا تہا اور کوئی مکان نہ تہا حاصل یہہ کہ حق تعالی عالم کی ساتہہ مثال
کی اور ارادہ کرنی والا طاعت کا ہی اور کارہ ہی معصیت اوکی سی قولہ تعالی اذا ما
ابتلٰہ الخ جس وقت کہ آزماوی انسانکو پروردگار اوسکا ساتہہ شکر نعمت کی اور
تونگری اور خوش حالی اپنی ظاہر کری پس گرامی کری اوسکو ساتہہ جاہ و اقتدار کی
اور نعمت دیوی اوسکو اور اسباب معیشت اوسپر فراخ کری اور جہی طرحسی کار
اوسکی کری پہر خوش ہو کر کہی کہ پروردگار میری نی گرامی کیا مجکو اور ساتہہ
بیہہ کرامت فرمایا یعنی گمان کری کہ سبب کرامت کا توسیع نعمت ہی اور میں اوسکی
نزدیک مقبول ہی قولہ تعالی واما اذا ما ابتلٰہ الخ یعنی جسوقت آزماوی آدمی کو پروردگار
اوسکا ساتہہ صبر اور درویشی کی اور تنگ کری اوسپر روزی اوسکی
بی صبری سی کہ پروردگار میری نی مجہی خوار کیا یعنی گمان لیجاوی کہ سبب خواری
اوسکی سی خدا نی مجکو حقیر اور خوار کیا پس اس تونگری کو سبب کرامت کا جانتا
درویشی کو علت خواری کی پوچہتا قصور نظر اور رغلت فہم سی ہی کسواسطی کہ سبب
کرامت ساتہہ طاعت کی ہی اور ذلت ساتہہ معصیت کی مگر بعضی وقت توسعت ساتہہ
استدراج کی بہی ہوتا ہی اوسکو سمجہتا ہی خدا سی غافل ہو قولہ تعالی کلا بل لا تکرمون
الیتیم ایسا ہی نہین ہی کہ آدمی تصور کرتی ہی کرامت ساتہہ غنا کی اور خواری
فقر سی بلکہ فعل تمہارا برتر ہی احوال تمہاری سی اور موجب زیادتی ہلاکت کا ہی سا

ساتہہ مال کی وہ یہہ ہی کہ گرامی نہین رکہتی ہو طفل بی پدر کو اور تفقد اور دلجوئی اوسکی
کرتی ہو ساتہہ صلہ رحم کی تخصیص یتیم کی محبت کفیل زنکی کی ہی مروی ہی کہ حضرت
نی اشارت طرف سبابہ اور وسطی کی انگلی کرکی فرمایا کہ متکفل یتیم کا درمیان بہشت مین ہمراہ میری ایسا
ہوگا جیسی یہہ دونو انگلیان کلمہ کی اور بیچ کی ملی ہوتی ہین قولہ تعالی وتاکلون التراث
یعنی جمیع مال کو میراث حلال اور حرام سی کہائی ہوا اور کچہہ تمیز نہین کرتی ہو تم یعنی
اور اگلہ وسیکا امتیاز نہین کرتی کہتی ہین کہ مال سی مراد مال یتیمونکا ہی کہ ساتہہ اموال اپنی
کی خلط کرکی کہاتی تہی اور اونکو اوس سی محروم کرتی تہی اور ریا اپنی مال برغبت تمام
کہاتی ہو تم اور حق وجہی اوسکا مستحقونکو نہین پہنچاتی ہو تم یا جو کچہہ کہ بعثت کی جمع کیا
تہا ظلم سی اوسکو کہاتی ہو تم اور مال غضب کا جاتی ہو قولہ تعالی والملک صفا صفا یعنی آوینگی
ہونی پہاڑ و نکی اور اظہار شوکت و ہیبت حضرت حق کی آوین کی فرشتی عرصہ محشر مین
اور ہی حسب مراتب کی بعضی تفاسیر مین ہی کہ ہر آسمانکی فرشتونکی صف علحدہ علحدہ ہوگی
سی منقول ہی کہ بیچ اوس روز کی آسمان تنزل ہوگا اور فرشتی زمین پر نازل ہونگی اور
صفین ہوکر سب جن و انس کو گہیر لیوینگی اور تعجب اوپر لگائی ہونگی کہ کون حادثہ واقع
ہوا ہی اور جہنم حاضر کیجائیگی پردہ حجاب سی اور اونکی وکہلاوی جائیگی اہل محشر کو
یاد آوینگی گناہ کرنا اپنا اور نصیحت کا ماننا کہ کیون عالمونکی نصیحت نہ مانی اور اوس روز
بیہودہ ہی منفعت وہ ہوگی حضرت امیر المومنین نی حضرت رسالت پناہ سی روایت کی ہی
کہ بعد نزول اس آیت کی رنگ مبارک آنحضرتکا بہت متغیر ہوا ہم نی منشا تغیر کا ان حضرت سی
پوچہا فرمایا کہ جبرئیل نزدیک میری آیا اور اس آیت کو پڑہا اور بعد اوسکی فرمایا جناب الہی نی

کہ دوزخ کو کھینچ کر لاوینگی یا رسول اللہ فرمایا کہ ستر ہزار فرشتی ستر ہزار لگام مین اوسکی
پکڑ کھینچتی ہوئی لاوین گی عرصہ محشر مین اور دوسری روایت مین ہی کہ ایک ایک لگام کو
ستر ہزار لگامون سی محشر مین لاوینگی اگر کوئی چھوڑ دیگا اوسکا اوزی اور فرشتی
پکڑین تو سب اہل محشر کو جلا دیوی پہر مین متوجہ دوزخ کی طرف ہونگا و بیچ [illegible]
کہ ای محمد مجکو ساتھ تیری کچھ کام نہین ہی حق تعالی نی گوشت تیرا مجکو اوپر حرام کیا ہی
اور اوس وقت مین کوئی نرہی گا مگر کہی گا کہ نفسی نفسی اور مین کہونگا ای پروردگار میری
امتی امتی واسطی فریاد ہی [illegible] اور کافر [illegible] کا [illegible]
بہیجی ہوئی نیکیان تو جگی دن کام آوین اور انواع عذاب سی کہ سخت تر ہی اوس سی اور
تصویر مین [illegible] نجات پاوی اور طوق و زنجیر کی ساتھ قید ہووی پس حق تعالی
وقت موت مومن کی تا وقت بعث یا دخول جنت کی خطاب کری جیسا کہ مومن کو
پر خطاب کیا تہا بزبان ملکی فرماویگا ای نفس مطمئن میری ذکر سی اور شاکر نعمت
صابر بلیت با ایمان لانی والا اطمینان قلوب سی بی بطلان تردد یا تعلق خوف و غم
رجوع کر اپنی پروردگار کیطرف رضا مند ہو کر جو کچھ اوس نی ثواب سی اور بڑی
زمرہ مقبولان خدا سی ہوا جنت مین داخل ہو مروی ہی کہ بندہ مومن جب مرنی کی
قریب ہوتا ہی حق تعالی دو فرشتی بہیجتا ہی کہ جنت سی تحفی لی آتی ہین اور کہتی ہین کہ
ای نفس آرام والی باہر آ راضی و مرضی کی ساتھ روح و ریحان کی اور ہو جا خوشبو
مشک کی خوشبوی بہتر جس وقت [illegible] کو فرشتہ کان آسمان سو [illegible]
کہ نفس بندہ مومن کو لاتی ہین دروازہ آسمان [illegible] اوسکی [illegible]

صلوات بہیجتین اور اوسکو نزدیک عرش کی لیجاتین اور جس وقت کہ فرشتی قابض اوسکی
ارواح کی ہوتی ہین بیچ اوس جگہ کی پہونچین اور سجدہ کرین اور کہین ای خدایا تو عالم ہی کہ
یہ بندہ موحد ہی اور ہمیشہ تیری ہی پرستش کی ہی اور کسیکو تیرا شریک نہین گردانا
حق تعالی میکائیل کو خطاب کریگا کہ اس نفس کو نزدیک نفسہای مومنون کی لیجاؤ اور درازی
طول و عرض مین ستر گز فراخ کرو اور روح اور ریحان جنت کی خوشبودار اوسکی
بیچ قبر اوسکی کی لیا خوب کری کا جیسا کہ عروس الوانی بچھونی پر اور جس وقت کہ خوابگاہ
اپنی سی اوٹہی گا مانند اوس شخص کی ہوگا کہ خوب نیند بہر کی سو چکا ہو اور جس وقت کافر
کو موت پہونچی گی خدا دو فرشتون کو بہیجی گا تا اوس سی کہین یا ایتہا النفس الخبیثۃ ارجعی
الی الجحیم و العذاب الالیم سعید بن جبیر کا مروی ہی کہ عبد اللہ بن عباس نی بیچ طائف کی وفات کی
ایک مرغ نی شکل کا آیا کہ کبھی اوسکی مانند نہ دیکہا تہا اور بیچ نعش اوسکی کی گیا اور باہر آیا اور بیچ
اوس روز جب دفن اوسکو کیا سر قبر پر آواز ہاتف کی سنی کہ کہتا تہا یا ایتہا النفس المطمئنۃ
ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی تکملہ [illegible]
والفجر حضرت بن زبیر اوسکی تین سو برس ہوتی مین نکلی اوس سی یہ عبارت [illegible]
صاحب النعمان [illegible] ولیال عشر [illegible] حضرت بن زبیر اوسکی [illegible]
ہوتی مین نکلی اوس سی یہ عبارت وہولاء الحیاری وعلی قلوبہم [illegible] الی
الہدی [illegible] والشفع حضرت بن زبیر اوسکی ہاری سناسی ہوتی مین نکلی اوس سی
یہ عبارت علی الہادی وام [illegible] والوتر حضرت بن زبیر اوسکی [illegible]
مین نکلی اوس سی یہ عبارت ہو اللہ لا شریک لہ [illegible] واللیل اذا یسر [illegible]

ہوئی میں برا اوسکی اکہڑا ر دانا سی ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت ہی
دولہ حبترحیدا فولیح یا ایتہا النفس المطمئنۃ پس نہ بین برا اوکی
اکہڑا ر دوسی اونیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت منزل الحق نوا
الا کمیہ حیلا ور یہہ ہی عبارت نکلتی ہی انما ترکی في علی الہادی سبیل النساء [illegible]
ایاتہا کلماتہا سورۃ البلد مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ بلد مکے میں نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لا اقسم بهذا البلد ○ وانت حل بهذا البلد ○ ووالد

البتہ قسم کہاتا ہوں میں ساتھ اس شہر کی اور حال یہ کہ تو اوترا ہوا ہی بیچ اس شہر کی اور [illegible]

وما ولد ○ لقد خلقنا الانسان في كبد ○ ايحسب ان

[illegible] اوسکی کہ پیدا ہوا ہی ہمنے پیدا کیا ہی آدمی کو بیچ سختی اور رنج کی کیا معلوم کرتا ہی آدمی یہ کہ

لن يقدر عليه احد ○ يقول اهلكت مالا لبدا ○ ايحسب — وقف لازم

قادر ہوگا اوپر اوسکی کوئی کہیگا ازروی حسرت کی ہلاک کیا میں نے مال انبوہ کیا گمان کرتا ہی

ان لم يره احد ○ الم نجعل له عينين ○ ولسانا وشفتين ○

یہ کہ نہیں دیکھا ہی اوسکو کسیتی کیا نہیں کردی ہیں ہمنے واسطی اوسکی دو آنکھیں اور زبان اور دو ہونٹ

وهديناه النجدين ○ فلا اقتحم العقبة ○ وما ادراك ما العقبة

اور ہدایت کی ہمنے اوسکو طرف راہ خیر اور شر کی پس نہ گہسا وہ بیچ گھاٹی سخت میں اور کیا جانا تو نے کیا ہی گھاٹی

فك رقبة ○ او اطعام في يوم ذي مسغبة ○ يتيما ذا مقربة ○ او

[illegible] گردن کا ہی یا کہلانا کہانا بیچ دن بہوک کی یتیم کو صاحب قرابت کی یا [illegible]

مسكينا ذا متربة ○ ثم كان من الذين امنوا وتواصوا بالصبر وتواصوا

[illegible] صاحب خاک نشین ہو پس ہووی وہ ان لوگوں سی جو ایمان لائی اور وصیت کی آپس میں صبر کی اور وصیت کی [illegible]

بالمرحمة ○ اولئك اصحاب الميمنة ○ والذين كفروا باياتنا هم اصحاب المشئمة ○ عليهم نار مؤصدة ○

[illegible] یہی لوگ ہیں صاحب دہنی والی اور جو لوگ کافر ہوی ساتھ آیتوں ہماری کی وہ ہیں بائیں والی اوپر انکی آگ ہی بند کی ہوئی [illegible]

ع

ابی بن کعب نی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ جو شخص پڑہی لا اقسم
بهذا البلد نزدیک بیچ دنیا کی صالح معروف ہوا اور بیچ آخرت کی مقرب درگاہ حق تعالی
مشہور ہوا اور رفقائی انبیا اور شہدا اور صلحا سی ہوا اور فرمایا کہ جو کوئی تلاوت سورہ
بلد کری حق تعالی اوسکو امان دیوی غضب اور خشم اپنی سی بیچ روز قیامت کی قولہ لا اقسم
بهذا البلد قسم کہانا اس مکان کی کی جہت وجوہ سی یا بنابر اوترنی اون حضرت کی ہی
اس مکان میں اور ثواب کا اور متعات حج کا یا محل ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل کی
یا بیت الحرام ہی اور قسم کی ساتھ اوترنی جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ کی
اظہار مرتبہ کی ہی اور شعار ہی اسپر کہ شرف مکان کا ساتھ شرف مکین کی ہی کیونکہ
یہہ کہ مولد تیرا ہی اور اوسمیں نزول اجلال توفی فرمایا لائق ہی کہ ساتھ اوسکی
قسم کہائیں اور بعضی کہتی ہیں کہ یہ معنی کہ تو حلال ہی یعنی وطن تیرا حلال ہی جو کچھ کہ
واسطی تجکو نہیں ہی قتل کرنی اور اسیر کرنی سی اور بیچ روز فتح مکہ کی ہوا تہا کہ حق تعالی
نی اوسکو اذن دیا کہ کافر و نکو قتل کری اور اسیر کری پس ابن خطل کو اسی حال میں مار

که وه بت‌خانهٔ کعبه کو پکڑی تها اور مقیس بن صبابه وغیره کو بهی قتل کیا بعد اوسکی فرمایا [illegible]
حرام کیا حق تعالی نی مکه کو اوس روز که پیدا کیا آسمان اور زمین کو پس مکه حرام هی
قیامت تک پہلی میری حلال تها واسطی کسیکی اور نه بعد حلال هوگا بعد میری اور مجهکو
حلال نهین هی مگر ایک ساعت روز سی که حلال هوا تها پس درخت اسکی قطع نه کیا جاوی
کرنا اور گہاس تر اوسکی نه چاهیی کاٹنا اور صید اوسکو نه چاهیی بهگانا اور لقطه اوسکا حلال
نهین هی مگر واسطی اوسکی که پہچنوا دوی ابن عباس نی کہا یا رسول الله اذخر کو مستثنی کر [illegible]
محتاج الیه سی حضرت نی فرمایا الا الاذخر اور والد سی مراد حضرت آدم ابو البشر [illegible]
ابراهیم که پدر حضرت رسالت علیهما الصلوة والسلام اور بالی که مستغفرین ولد سی [illegible]
مراد مین اور جواب قسم کا یه هی قوله تعالی لقد خلقنا الانسان فی کبد معنی کبد کی سختی اور رنج کی هین
اور مشقت پیدایش مین انواع ظلمت و تنگی رحم سی اور تولد اور رضاع اور معاش اور
تکلیفات شرعیه و موت اور بعث اور حساب اور عقاب اور سوای اوسکی سارے مصائب
دنیا اور شدائد آخرت مین ابن عباس سی روایت هی که کبد معنی استوا اور استقامت کی
هی یعنی آدمی کو پیدا کیا مین نی سیدها تها اور اپنی پاؤن پر کهڑا بخلاف اور حیوانات کی که
اوندهی موهنه چلتی هین اور نزدیک بعضی کی مراد انسان سی ابوالاشدین هی اور کلده کی
شدید الخلق والقوه هی یعنی حق تعالی نی پیدا کیا ابوالاشدین کو بیچ غایت قوت کی اور
نهایت ضخامت کی کهتی هین که قوت اوسکی ایسی تهی که [illegible] اوسکی پاؤن کی نیچی
دس آدمی اوسکو کهینچتی تهی [illegible] اور اوسکی پاؤن سی باهر نهین آتا تها اور
دعوی تها که کسیکو مجهپر قدرت نهین هی اور شریعت پیغمبر صلی الله علیه وآله کو انکار کرتا تها

فی کبد الانسان کی بیچ تفسیر امام حسن عسکری علیه السلام کی مذکور هی که مراد انسان سی عمرو بن
عبد ود هی جسوقت که امیرالمؤمنین صلوات الله علیه نی اسلام اوسپر عرض کیا اور وه خوف
کی اوسنی ایمان سی انکار کیا اور اوس حضرت نی تقریر جسم پر بچایا قوله تعالی اهلکت مالا لبدا
یعنی ضائع اور هلاک کیا مینی بیچ دنیا کی مال کثیر مراد کثرت انفاق سی بیچ اوس چیز کی هی که
اهل جاهلیت نی اوسکو بهتر جانا هی اور تفاخر کیا هی اور یه صرف اموال هی
ساتهه ریا اور سمعت اور افتخار کی یا مراد انفاق اوسکی سی هی بیچ عداوت پیغمبر صلی الله علیه و آله
کی بیچ روایت کی آیا هی که ابوالاشدین رشوت آدمیونکو دیتا تها اکه پیغمبر کو آزار دین اور [illegible]
کہتی هین که صادر هوتا ایسی قول کا بیچ دنیا کی تها تو فخر یه کہتا تها که مینی بہت مال [illegible]
عداوت بیچ خرچ کیا ایحسب معلوم کرتا هی یه که نهین دیکها اوسکو کسی نی یعنی خدا نی دیکها هی جس [illegible]
کو خرچ کیا هی جزا دیگا اوس سی مطالبه کریگا که اوس مالکو کهانسی کسب کیا اور کهان خرچ
کیا ابن عباس سی مروی هی که کوئی بنده قدم نه اوٹهاویگا جب تک چار سوالون کا
جواب نه دیگا ایک عمر سی که کس میں بسر کی دوسری مال سی که کهان سی جمع کیا اور کس میں خرچ
کیا اور تیسری علم سی که کسطرح ساتهه اوسکی عمل کیا اور چوتهی محبت اور دوستی اهل بیت علیهم السلام
سی قوله تعالی الم نجعل له عینین ولسانا وشفتین حاصل یه که خدای تعالی نی [illegible]
دی قدرت اور حکمت اوسکی دیکهین اور زبان سی واسطی باتین کرنی کی اور دل کا
حال کہنی کی اور هونٹ دی که موهنه کو چهپاوین اور کهانی پینی بولنی پر اعانت کرین [illegible]
[illegible] روایت کرتا هی که پیغمبر خدا صلی الله علیه وآله نی فرمایا که حق تعالی فرماتا هی ای فرزند آدم
اگر زبان تیری اوپر تیری منازعت کری بیچ اوسکی که حرام کیا هی مینی کہنا اوسکا [illegible]

واسطی کونسی بات کی تو دلکہا اونکو ملاوی اور اگر انکھین نہ ہوتین تو کرین اوس چیز سی کی دیکہنا اوسکا [illegible]
رو کنی کو بناوین پلکین پس انکہین میں رکہنا نہ دیکہنی کا اور اگر فرج اور پیر نہ بناتا عذاب کرنی [illegible]
کیا مینی پس امانت کی ہی مینی اوس سن کو پہنچی کی دوران ہی پس اوسکو [illegible]
النجدین یعنی ہمنی راہ دکہلائی بطریق خیر اور شر کی بسبب نازل کرنی کتب [illegible]
رسولونکی یا دکہلایا ہمنی وی دو رستا اونکو تا بعد جنکی کی طرف خیر کی متوجہ ہو [illegible]
امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سے اور ابو جعفر علیہ السلام سی منقول ہی کہ [illegible]
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ مظہر نبوت اور ولایت علی اور رسانہ [illegible]
امیر المومنین اور رسات شفیقین کی حسن او حسین و نجدین سی ولایت اونکی ہی [illegible]
وامقرہ اور سکین کی کہ بعد اسکی ایا ہی محمد ہی اور علی آئی علی علیہ السلام [illegible]
و بنیوت علیہ [illegible] حسن نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی نقل کی ہی کہ اون حضرت [illegible]
فرمایا کہ ای مردمان نجدین ایک نجد خیر ہی او ایک نجد شر پس کیا سبب ہی کہ [illegible]
دوست زیادہ نجد خیری رکہتی ہو مراد وہ ہی کہ باوجود ظہور حقیقت خیر اور بطلان
انسان نی طریق حق کو چہوڑا اور شر کو اختیار کیا قولہ تع فلا اقتحم العقبۃ یعنی [illegible]
اور تکلیف نہ اوٹہائی بیچ مخالفت نفس کی اور مجاہدہ شیطانکی بواسطہ جلال [illegible]
امر سخت و دشوار نہایت آدمی ہے کہ کسو عطی اپنی مال کو طریق ثنا کنی کی صرف [illegible]
ریا اور سمعت اور افتخار اور عادت پیغمبر اوسکی کی وجوہ [illegible] اور بیچ اتمام غضب کی کہ [illegible]
خیر اور وجوہ نیک ہی خرچ نکیا قولہ تع ذا متربۃ یعنی خاک نشین ہو اور [illegible]
رکہنا کنایہ ہی احتیاج اور تنگدستی اور درماندگی ہی اور بیچ فلک [illegible]

کی وقت متاجی طعام کی مجاہدہ نفس ہی اور تحمل کرنا مشقت اور شدت ہی اور بیچ [illegible]
آیا جو کوئی آزاد کری غلام کو حق تعالی آزاد کرتا ہی بعوض ہر عضو غلام سی ایک عضو اوسکا
[illegible] سیر کری گرسنہ کو بیچ قحط کی حق تعالی بیچ قیامت کی اوسکو اوس
دروازہ بہشت سی بہشت میں داخل کری گا کہ سوائی اوس عمل کرنی والی کی اور کوئی
نجا ہو جابر بن عبد اللہ نی اونحضرت سی روایت کی ہی کہ جملہ اون چیزونسی کہ موجب [illegible]
ہی طعام دینا ہی مسلمان گرسنہ کا قولہ تع اصحاب المیمنۃ صاحبان دست راست من
کہ جانب یمین عرش سی بیچ بہشت کی داخل ہون یا صاحبان یمن و برکت اور صاحب
دست چپ مین کہ اونکو جانب شمال عرش سی بیچ دوزخ کی لیجاوین یا وہ اہل شامت
اور نکبت مین قولہ تع نار موصدۃ یعنی اوپر اونکی ہی بیچ دوزخ کی ایک آگ جہپی ہوئی
یعنی سر اوسکا [illegible] اوس کلمہ مین ایک طباق ہی [illegible] اوسکو مضبوط [illegible]
[illegible] زندہ ہونگی [illegible] امید ہوگی [illegible]
ہمیشہ عذاب کی [illegible] تکملہ زبرو بینات سورہ بلد قولہ تع وانت حل چہہ حرف مین
اونکی [illegible] ہوتی ہین نکلی عبارت یا احمد ایھا المدنی قولہ تع ووالد پانچ حرف مین
بینات اونکی کی چہانوی تی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ھو علی حبیب احمد
قولہ تع وما ولد چہہ حرف مین بینات اونکی دو ہی چہالیس [illegible] نکلی اوس سی
یہہ عبارت ھی الحسنان قولہ تع عینین پانچ حرف مین بینات اونکی کی جو تیرہ ہوتی
نکلی اوس سی یہہ عبارت محمد الامی قولہ تع ولسانا چہہ حرف مین بینات اونکی مین
برابر اسی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی بن ابیطالب [illegible] المتقین [illegible]

میں برا اوسکی آنکہیں چھپا لیں چودہ موتی میں نکلی اوس سے یہہ عبارت هُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ
الْحُسَيْنُ قوله وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ چودہ حرف ہیں بینات اوسکی پانسے باون ہوئے میں
نکلی اوس سے یہہ عبارت إِلَى وِلَايَةِ آلِ الْعَبَاءِ وَحُبِّهِمْ جِدًّا وَعَلِيٍّ وَإِنْ أَعْلَاهُمْ
قوله الْعَقَبَةُ چھہ حرف ہیں زبر اوسکی چھہ سے ہیں موتی میں نکلی اوس سے یہہ عبارت
الْأَئِمَّةُ الْهُدَى الْأَزْكِيَاءُ قوله أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ تیرہ حرف ہیں زبر اوسکی
چالیس موتی میں نکلی اوس سے یہہ عبارت هٰٓؤُلَاءِ مُحَمَّدٌ وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ
الْأَئِمَّةُ وَمُوَالِيهِمْ قوله بِآيٰتِنَا سات حرف ہیں زبر اوسکی چار سے ہیں پینسٹھ
موتی میں نکلی اوس سے یہہ عبارت بِأَوْصِيَائِنَا فَهُمْ آلُ مُحَمَّدٍ الْهَادِيْنَ حَقًّا

اٰيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ حُرُوفُهَا رُكُوعُهَا

سورہ شمس کی مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بخشنے والے مہربان کے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ○ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا ○ وَالنَّهَارِ إِذَا

سوگند ساتھ آفتاب کی اور روشنی اوسکی کی اور قسم ماہتاب کی جس وقت پیچھی آوی اوسکی اور قسم ہی دن کی جس وقت

جَلّٰهَا ○ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰهَا ○ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا ○

روشن کری اوسکو اور قسم ہی رات کی جس وقت چھپا دیوی روشنی اوسکی کو اور قسم ہی آسمان کی اور اوسکی بنانیوالے کی

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ○ وَنَفْسٍ وَمَا سَوّٰهَا ○

اور قسم ہی زمین کی اور اوسکی بچھانیوالے کی اور قسم ہی نفس آدم کی اور اوسکی درست کرنیوالے کی

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا ○ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ○ وَقَدْ خَابَ مَنْ

[illegible]

دَسّٰهَا ○ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰهَا ○ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقٰهَا ○ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ

[illegible]

ع اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ○ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا ○ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ○

[illegible]

ابی بن کعب نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی ثواب اوسکا ایسا ہی
ثواب اوس شخص کی ہو کہ جسنی تصدق کیا ہو راہ خدا میں اوس چیز کو جسپر دہوپ پاجاتی
پڑہتا ہی ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو سورہ والشمس اور واللیل اور والضحی
اور الم نشرح بہت پڑہی روز یا شب میں کوئی چیز نزدیک اوسکی حاضر نہو مگر گواہی دیگی
روز قیامت کی واسطی اوسکی گواہی دیوی بال اور پوست اور رگیں اور پٹہی اور زمین
اوسکی اور جمیع وہ چیز کہ زمین میں ہی اوسکو اور ہی یا حق تعالی کہتا ہی قبول کیا میں شہادت
واسطی بندہ میرے کی اور اوسکو آتش دوزخ سے امان دی میں نے لیجاؤ اوسکو بہشت
جس جگہ کو اختیار کری اوسکو وہ مخصوص ہی اور فضل میرے کی بس گوارا ہو اور خوشگوار
بہشت واسطی بندہ میرے کی قوله وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا سوگند آفتاب عالمتاب کی اور روشنی اور
درخشندگی اوسکی بیچ اوس وقت کی بلند ہو بیچ موضع چاشت اور ضوء اوسکی کا اور منتشر ہوا
منبسط ہوا اوپر زمین کہ وہ محل چاشت ہی تمام وقت کیا مراد تمام روز ہی اور سوگند
ماہتاب جہانتاب کی جس وقت پیروی کری آفتاب کی یعنی بعد طلوع آفتاب سے طلوع کری

یا طالع ہو بعد غروب آفتاب کی بیچ لیلۃ البدر کی تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام مین
مذکور ہی کہ ابو بصیر نی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ مراد آفتاب سی جناب
رسالتمآب مین کہ روشنی نور ہدایت اونکی نی تمام عالم کو منور کیا اور قمر سی جناب
امیر المومنین مراد ہین کہ کسب نور آنحضرت کا کیا اور سب طرح سی اونکی تابع اور انکی ہم [illegible]
قولہ تعالی فالہمہا فجورہا وتقویہا یعنی الہام کیا اوسکو فجور اور معصیت اور انواع شر [illegible]
اور تقوی اور طاعت اور صفات فعل خیر نیک مین اور امکان اوسکو دیا [illegible]
کرنی ہر ایکی اوسی نیک و بد سی اور جواب قسم کا یہہ ہی قد افلح تا آخر [illegible]
جس نی پاکیزہ کیا نفس اپنی کو ذمائم اور رذائل کفر اور معصیت کی یا نشو و نما [illegible]
معرفت اور طاعت کی اور بی بہرہ ہی وہ کہ کم کیا اوسنی نفس اپنی کو ساتھہ جہالت کی
اور ضلالت کے یا کم کیا قدر اور مرتبہ اوسکو ساتھہ فسق اور معصیت کے ابن عباس نی [illegible]
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ آنحضرت وقت تلاوت اس آیت کی [illegible]
کہ تزکیہ نفس موجب تصفیہ دل ہی کیونکہ جب نفس خواہش ہوا سی پاک ہوا تو بحال دل [illegible]
لوث تعلق ماسوی اللہ سی مصفا ہوا اور ہمیشہ خاطر اپنی مصروف رکھی اور ہر شکرگزاری [illegible]
اور بالکلیہ مستغرق ہو واسطی دیکھنی جمال پروردگار کی صاحب کشاف نی نقل کی
کہ جواب قسم کا محذوف ہی اور وہ محذوف یہہ ہی کہ قسم سابقہ مذکور کی [illegible]
خدا عذاب اوپر کفار مکہ کی واسطی تکذیب رسول اونکی کے جیسا کہ عذاب دیا ثمود کی واسطی [illegible]
صالح کی آیا قولہ تعالی فسوّیہا پس برابر کیا ویسا کو اون سبکی اوپر یعنی سبکو شامل کیا
واسطی کہ سبکی سب کونچی کاٹنی مین حضرت صالح کی اوٹنی مین شریک تھی اور خوش [illegible]

دنی ہلاک کرنی مین کچھ شبہہ نہین ہی کہ وہ چہپا کرین گی اور روز بازار مین جیسا کہ ثمود
دیا نبی کو معارضہ کرنا ہی خرابی اور زمانہ شکر کی بعد کسو واسطی کہ خدا کی اوپر سبکو [illegible]
زمین ہی صاحب مجمع البیان نی روایات صحیحہ اور اسانید معتبرہ نقل کی ہی کہ عثمان
بن صہیب نی باپ اپنی سی روایت کی کہ جناب رسالت نی جناب امیر سی کہا ای علی بدبخت
پیشینیان کون ہی فرمایا عاقر الناقہ حضرت نی فرمایا کہ بدبختترین پسینیان کون ہی فرمایا تم [illegible]
رسول دانا تر ہین کہ جو کوئی شمشیر اوپر اوس موضع کی مارے اور اشارہ کیا طرف تارک [illegible]
اور عمار یاسر نی بھی روایت جناب رسالت کے کی ہی تکملہ زبر و بینات سورہ
والشمس قولہ تعالی الشمس پانچ حرف مین زبر اوسکی چار سی ابس ہوتی مین نکلی اوس سی عبارت
ابو الحسن الہادی علی قولہ تعالی والقمر پانچ حرف مین زبر اوسکی تین سی اکثر ہوتی مین نکلی
اوس سی یہہ عبارت السبطین الحسنین قولہ تعالی النہار چھہ حرف مین زبر اوسکی دو سی [illegible]
ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت المہدی الہادی قیامہ قولہ تعالی اللیل اذا یغشی بارہ حرف مین
زبر اوسکی دو ہزار ایک سی انتیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت آیۃ الاول ذو
جل الغشی علیہ الحق قولہ تعالی السماء چھہ حرف مین زبر اوسکی ایک سی تین تیس ہوتی
مین نکلی اوس سی عبارت محمد الہادی قولہ تعالی الارض پانچ حرف مین زبر اوسکی ہزار [illegible]
مین نکلی اوس سی یہہ عبارت شیعۃ علی الابناء الہدی قولہ تعالی نفس تین حرف مین
زبر اوسکی الیسی نوی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہی المومنات قولہ تعالی کذبت ثمود
آٹھہ حرف مین زبر اوسکی ہزار چھہ سی بہتر ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہو الا رھط
من شیعۃ اہل بیت نبی اللہ محمد قولہ تعالی صاعقۃ العذاب الہون سولہ حرف مین

مین بینات اوسکی آیتین سی پندرہ ہوستے مین نکلی اوس سے
یہہ عبارت فہو الکشف حین قیام القائم هو المهدی الهادی ورع
ناقة الله ه آیہ حرف مین زبر اوسکی چہہ گستر ہوتی مین سکے اپنے
یہہ عبارت الامام الناطق بالحق علی هو و ولده
ایاتها کلماتها سورة الیل مکیة حروفها رکوعها

سورہ لیل مکے مین نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون مین ساتھہ نام خدا کے بخشنے والا اور مہربان
والیل اذا یغشی ٥ والنهار اذا تجلی ٥ وما خلق الذکر و
اور سوگند ساتھہ رات کی جس وقت ڈھانکے آفتاب کو اور قسم دن کی جس وقت ظاہر ہووے اور قسم ہی اسکی کہ پیدا کیا
الانثی ٥ ان سعیکم لشتی ٥ فاما من اعطی واتقی ٥ و
مادہ کو تحقیق کوشش تمہاری البتہ مختلف ہی پس لیکن جس شخص نے دیا راہ خدا مین اور پرہیزگاری کی
صدق بالحسنی ٥ فسنیسره للیسری ٥ واما من بخل واستغنی
تصدیق کیا ساتھہ کلمہ نیک کی پس شتاب ہی آسانی دینگے ہم اوسکو واسطے آسانی کی اور لیکن جس شخص نے بخل کیا
وکذب بالحسنی ٥ فسنیسره للعسری ٥ وما یغنی عنه ماله
اور تکذیب کی ساتھہ کلمہ کی پس قریب ہی کہ مہیا کرینگے ہم اوسکو واسطے سختی کی اور نہ دفع کریگا اوس سے مال اوسکا
اذا تردی ٥ ان علینا للهدی ٥ وان لنا للاخرة والاولی
جس وقت ہلاک ہووے تحقیق اوپر ہمارے البتہ ہدایت ہی اور تحقیق واسطے ہمارے ہی سخت [illegible]

فانذرتکم نارا تلظی ٥ لا یصلها الا الاشقی ٥ الذی کذب وتولی ٥
پس ڈراتا ہون مین تمکو ساتھہ آگ کی کہ شعلہ مارتی ہی نہ داخل ہوگا اوس آگ مین مگر بدبختی والا کہ جھٹلایا [illegible]
وسیجنبها الاتقی ٥ الذی یؤتی ماله یتزکی ٥ وما لاحد
اور قریب ہی دور رکہی جاوے اوس سے پرہیزگار [illegible]
عنده من نعمة تجزی ٥ الا ابتغاء وجه ربه الاعلی ٥ ولسوف یرضی ٥
ع
اوسکی کوئی نعمت کسی کا بدلا کیا جاتا [illegible] رضامندی پروردگار اپنے کی کہ برتر ہی اور قریب ہی کہ خوشنود ہو
ابی بن کعب پیغمبر خدا صلی الله علیه وآله وسلم سی روایت کرتے ہین کہ اون حضرت نے فرمایا کہ جو سورہ واللیل پڑہے
حق تعالی اسقدر اوسکو ثواب اور نعمت دیگا کہ راضی اور خوشنود ہوگا اور اوسکو عسر اور
تنگی سی عافیت ہوگی اور جمیع امور دنیوی اور اخروی اوسکی سہل اور آسان کریگا اور
دوسری روایت مین ہی کہ مہمات دارین اوسکی کفایت کریگا اور اوسکو ساتھہ سعد کے
اور صلحا کی حشر کریگا قوله تعالی واللیل اذا یغشی حاصل اسکا یہہ کہ چھپاوے رات آفتاب کو
یا روشنی روز کو یا جمیع عالم کو ظلمت اپنی سی یا دن ظاہر ہو ساتھہ ازالہ ظلمت شب کی یا ساتھہ
طلوع آفتاب کی اور یہہ دن اور رات چونکہ عظیم منافع بندوں کے لئے [illegible] قسم کہائی ساتھہ
اور بعد اوسکی قسم کہائی نر و مادہ کی کہ مراد اوس سی آدم اور حوا مین یا جمیع آدمیوں کی اصل یا
نر اور مونث انواع حیوانات سی اور جواب قسم کا ان سعیکم لشتی ہی تحقیق کوشش تمہاری
بیچ اعمال اور اقوال کی البتہ پراگندہ اور مختلف ہی کہ بعضی کو ساتھہ ہدایت فعل ہی بعضی سی
تمہاری باعث نجات ہی اور رستگاری اور بعضی سبب ہلاکت ہی اور گرفتاری اور
جناب رسول خدا صلی الله علیه وآله وسلم سی روایت ہی کہ آدمی اوپر دو طرح کی ہین ایک یہہ کہ اپنی [illegible]

اور آزاد کرے اور دوسرا اپنی کو بچی اور ہلاک کرے پس پایا اپنا مال خلف اور
دونوں کا یہہ ہے کہ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی پس لیکن جسنی دیا مال اپنا کو بیچ راہ خدا
پرہیز کیا معاصی سے اور تصدیق کیا ساتھہ کلمہ حسنی کے لا اله الا الله محمد رسول الله
یا وعن عوض کو کہ یہہ ہے کہ مَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهُ یا سوائی اوسکی
کو لات اور عزی کی کرے اور ربا اور زکیا خرت جسنی کو کہ جنت ہے پس
دینگی ہم اونکو اوس اسباب لطف اوسکو کرامت فرماوین کامین تا آمادہ ہو
طاعت کے کہ اب اوز ہون امور ہوا وہرا اوسکی طلب نفس سے اور
یا آمادہ کرین ہم اوسکو واسطی اس حالت کی کہ موصی ہو ساتھہ ... اور ... کے
جنت ہے حضرت رسالت سے مروی ہے کہ کوئی روز آفتاب نہین نکلتا ہے مگر
جانب اوسکی دو فرشتی ہین کہتی ہین بار خدایا جو کوئی مال نفقہ کرتا ہے عوض
اوسکو پہونچا اور جو خرچ نہین کرتا ہے مال اوسکا بخیل تلف کر اور بعد اوسکی
مصداق ہر ایکا یہہ ہے کہ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُهٗ
قوله وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی جو کوئی بخل کرے ساتھہ دینی حقوق مال اپنی کی اور ساتھہ کلمہ توحید کی
اور بی نیاز دیکہا اپنی کو ساتھہ شہوات دنیا کی ثواب عقبی سے ساتھہ ... موجبات
کہ ارتکاب طاعت کے اور ضیاع معصیت الہی ... کیا اور تکذیب کے کلمہ نیکو تر کی
یا غیر اوسکی کلمات حسنہ سی یا خصلت احسن کو کہ وہ دین ہے ساتھہ دین اسلام کی پس میا کیا
یعنی سبب اس فساد کی اسباب لطف اور توفیق کو پہر اوس سے تیار کرینگی ہم اور اوسکو بیچ
یا وہیہ حقدارانکی حسنہ ... تنگ ... واسطی اوس خصلت کے یا اوس طرف

ہو ساتھہ عبرت کی اور اشد امور کی کہ وہ دخول نار ہے یا منع الطاف کرین اوس سی تا ...
نزدیک اوسکی دشوار ترین امر ہوگا فَلْ یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا کَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَاءِ
قوله وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ واقدی نے اسناد اپنی سی عکرمہ تک پہونچایا ہے کہ ابن عباس نے کہا کہ
ایک شخص مدینی مین تہا ... یہہ تہا کہ ایکمرد انصاری کی گہرمین ایک درخت خرما کا تہا کہ
بعضی شاخین اوسکی بیچ سرائی ہمسایہ فقیر عیال دار کی لٹکتی تہین مالک اوس درخت کا
جس وقت اوپر اوس درخت کی چڑہتا تہا اور میوہ چنتا تہا اگر چہ انا اوس سی کوئی میوہ
گرتا تہا وہ ہمسایہ کے لڑکی اوسکو اوٹہا لیتی تہی وہ مرد اوسی وقت نیچی آتا تہا اور اونسی میوہ
چہین لیتا تہا اور اگر وہ اوسکو بیچ موہنہ کی ڈالتی اونکی موہنہ مین انگلی کرکی نکال
لیتا مرد ہمسایہ نے شکایت اوسکی حضرت رسالت سے کی آنحضرت نے صاحب درخت کو
طلب کیا اور کہا ای مرد اوس نخلہ اپنی کو کہ شاخین اوسکی بیچ خانہ ہمسایہ تیرے کی لٹکتی ہین برابر
ہاتہہ بیچ عوض قیمت اوسی نخلہ کی کہ بیچ بہشت کی تجکو دون مین اوس مرد نے کہا کہ میرے
نخلستان بہت ہین اور یہہ نخلہ بہترین نخلو کا ہی اور خاطر میری اوس سی متعلق ہی اور
اوسکا بیچنا مجکو قرار نہوگا ابو دحداح نے جسوقت یہہ بات سنی کہا یا رسول الله صلی
الله اگر مین اس نخلہ کو اوس سی خرید دون مین مجکو خرید کریگا اوس درخت کی ساتھہ کہ
بیچ بہشت کے اوسکو آپ دیتے تہی تو حضرت نے فرمایا ہان پس ابو دحداح نزدیک اوس مرد کے
آیا اور اوس سے طلب بیع کی کہا تو جانتا ہے کہ محمد پیغمبر خدا وعدہ کرتی تہی کہ بیچ بہشت کی مجہی دین
بجائی اس ... کہ بہترین نخلہ تہا لیکن تو اگر موافق مدعا کی خرید کری تو بیچون مین
ابو دحداح نے کہا مدعا تیرا کیا ہی کہا کہ اوسکو کم چالیس درخت خرما سی نہ بیچونگا مین ابو

وصلاح نے کہا وہ جائز کیا ہے کہا کہ اوسکو کتر جائیں درخت خرما سے نہ چہوڑن گا میں اوسکو
نے ہر چند تکرار کی کم قیمت پر راضی نہوا پس وہ درخت اوس سے خرید کیا اور
کو چالیس درخت تہی دنی اور آدمیونکو اوپر اوسکی گواہ کیا بعد اسکی نزدیک
اور کہا یا رسول اللہ اوس نخلہ کو خرید کیا میں نے حضرت نے بوعدہ نخلہ بہشت
سے جنہ دیکہا پس اوسکی ہمسایہ کی گہر میں آتی تہی اور اوس سے کہا اس نخلہ کو
تیرکو بخشا میں نے خدا تعالی نے یہہ سورہ بہیجا کہ بیچ اوسکی یہہ بیان فرمایا کہ سعی آدمی کے
مختلف ہے یعنی انصاری کی وہلی دنیا کی تہی اور یہی ابو دحداح کی وہلی آخرت کی تہی پس
فاما من اعطی سے مراد ابو دحداح ہے کہ اوسنے درخت کو ساتہہ ایک خرمستان کی
اور رسول کی ہاتہہ بیچا اور سبب اوسکی بیچ ظل ظلیل بہشت کی قرار لیا اور
واستغنی سے مراد مرد انصاری ہے کہ بخل کیا اور اوس درخت کو رسول کی ہاتہہ بیچا
اسکی عذاب نیرانین گرفتار ہوا اور مال اوسکا عذاب اوس سے دفع نکر سکی آور
حطاسی ہی منقول ہے پس جو کوئی مصنف لعنت ابو دحداح اور مرد انصاری کی
اوس حکم کی داخل ہوگا در سینکہ اوپر ہمارے واجب ہے راہ دکہلانا یعنی حکمت
ہماری مقتضی اوسکی ہی کہ ہدایت آدمیونکو کر دین میں ساتہہ حق کی نصب دلائل
شرائع سے پاک یہہ دلیل ہے اوپر وجوب لطف کی خلاف
سرای حقیقی اور سرای نیستی کہ دنیا ہی اور جب مالک دو نو ملک کا
کہیہ جا میں بن ہم ناثواب دو نو جہان کا راہ یاب کو دین ہم اوسکو اوپنا کیا
در آتش شعلہ زن جلایا جائیگا اور فاسق مومن اگرچہ آگ میں جلیگا مگر دوام

دلسوف یرضی اور قریب ہے کہ خوشنود ہو ساتہہ اوسکی کہ خدا دیوی اوسکو مثوبات عظمی
سے اہلی مجازات عطای مال کی بقصد خلاص اور تقرب نزدیک حضرت ذو الجلال کی
بیچ حدیث کی ہی جو کوئی سورۂ ہذا کو ماستان ابو دحداح میں گذرا کہتا تہا کہ ابو دحداح کو بیچ
بہشت کی عوض بہتر اس سے ہوگا تکملہ زبر و بینات سورہ واللیل قولہ واللیل اذا یغشی
تیرہ حرف میں زبر اوسکی دو ہزار ایک سو اڑتیس ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت
ابلیس دولتہ الی یوم القیمۃ ہی قیام الحجۃ القائم وہو المہدی قولہ والنہار اذا تجلی
چودہ حرف میں زبر اوسکی ہزار چاری اڑتیس ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت
ہو ابن الحسن القائم الہادی بالجہاد فاماحقا قولہ للیسری چہہ حرف میں
زبر اوسکی تین سے چالیس ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت دار الجنان
قولہ وکذب بالحسنی بارہ حرف میں زبر اوسکی آٹہہ سو نواسی ہوتی ہین نکلی اوس سے عبارت
الکذب علی ال محمد حقا قولہ للعسری چہہ حرف میں زبر اوسکی چار سو ہوتی ہین نکلی اوس سے
یہہ عبارت ای ماوی الکفار قولہ ان علینا للہدی بارہ حرف میں زبر اوسکی دو
اکانوے ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت ان علینا الزکی الہدی قولہ نارا تلظی
آٹہہ حرف میں زبر اوسکی ہزار بانسی بانوے ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت
صاحب الزمان حین قیامہ بالسیف فی مکہ من کل الف الا واحد قولہ لا یصلیہا الا الاشقی
ستہ ہ حرف میں زبر اوسکی چہہ سے اکانون ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت
ہم عدو آل محمد المصطفی ومعاندہم قولہ وسیجنبہا الاتقی
چودہ حرف میں زبر اوسکی چہہ سے ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت ہو امیر المومنین ومحبہ المولی

اياتها كلماتها سورة الضحى مكية حروفها ركوع

سورہ ضحی مکہ میں اوتری

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ رحمن رحیم کے

والضحى ۝ والليل اذا سجى ۝ ما ودعك ربك وما قلى ۝

سوگند ہے چاشتگاہ کی اور قسم ہے رات کی جسوقت آرام کریں اوسکی تاریکی میں لوگ نہیں چھوڑا تجکو پروردگار تیرے نے اور نہ …

وللآخرة خير لك من الاولى ۝ ولسوف يعطيك ربك فترضى ۝

اور ہر آئینہ آخرت بہتر ہے واسطے تیرے دنیا سے اور قریب ہے کہ عطا کریگا تجکو پروردگار تیرا …

الم يجدك يتيما فاوى ۝ ووجدك ضالا فهدى ۝ ووجدك

کیا نہیں پایا تجکو پروردگار تیرے نے یتیم پس جگہ دی اور پایا تجکو بہولا ہوا دروازہ کو پس راہ دکھائی اور پایا

عائلا فاغنى ۝ فاما اليتيم فلا تقهر ۝ واما السائل فلا

درویش عیالدار پس تونگر کیا پس لیکن یتیم کو پس قہر مت کر اور لیکن سائل کو پس

تنهر ۝ واما بنعمة ربك فحدث ۝

جھڑک مت اور لیکن ساتھ نعمت پروردگار اپنے کی پس بیان کر ع

ابی بن کعب نے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو اس سورہ کو پڑھے …
اوسکو حاجت ان لوگوں کی کریگا کہ ساتھ شربت شفاعت پیغمبر خدا کی مشرف ہوا اور ساتھ …
خوشنود اور خورسند ہوا اور بیچ بہشت عنبر سرشت کی داخل ہوا اور بعد اوسکے …
سائل کی اوسکو دس حسنہ ہونگی والضحى والليل اذا سجى اور سوگند چاشت کا …

کی کہ جناب اوسوقت میں مرتفع ہوا ہے اور بسبب اوسکی نور تیز ہوا ہے اور گئی
سایہ پشت بالگاہ کی کہ آرام کریں بیچ تاریکی اوسکی اور باکی میں اہل اوسکی اور جب …
پہلی بار جب آنحضرت نے اظہار دعوت کیا اور طرف دین اسلام کی ترغیب دی اہل …
نے ایک قاصد طرف مدینہ کی بھیجا کہ ایک شخص درمیان ہمارے ظاہر ہوا نام اوسکا
محمد بن عبد اللہ ہے اور کمال عقل اور فطانت کی ساتھ ہے حسب اور نسب میں زیادہ …
وطلاقت خلق حسن کہتا ہے لیکن دعوی اوس نے کیا ہے کہ آیا ہے ہمارے اوپر اوس …
نہی اور آدمیونکو اوپر اوسکی ترغیب دیتا ہے ہم سب … اور تحقیق …
تم تر ہے … احوال کو خوبی دریافت کیا ہے تم ہمکو بتلاؤ کہ نام و نشان ایسی …
ایسی کتاب میں دیکھا ہے اونہوں نے جواب بھیجا کہ ہمنے بیچ جمیع کتابوں اپنی کی نام نبی …
بابجا دیکھا ہے اور پڑھا ہے اور … سابق نے ہے … اوسکی بی خبر دی ہے اور …
… کہ وہی … ہوا … اوسکو ساتھ تین مسئلہ کی تجربہ کرو تم ایک قصہ …
کہف کا اور دوسری حکایت ذو القرنین … تیسری تحقیق روح سے اگر تینوں کا جواب د…
اونہوں کا جواب نہ دے رسول نہیں ہے اگر دو کا جواب … اور ایک کا جواب نہ دے جانو کہ …
رسول … ہے اور جو کچھ کہتا ہے حق و صدق ہے … کہ بیچ کتب کی …
… اوسوقت قاصد اس پیغام کو طرف مکہ کی لایا … اوٹھی …
… سے سوال کیا آنحضرت نے فرمایا انما انا بشر مثلكم نہیں ہوں میں مگر
… کہ وحی نہیں آتی ہے علم کسی چیز کا نہیں ہوتا ہے مجکو …
… اونکا جواب … کہ حضرت نے کلمہ ان شاء اللہ نہیں فرمایا تھا …

اور بعد وحی دیگر چالیس روز تک وحی نہین آئی وہ حضرت اس سی بہت دلتنگ ہوئی
اور کفار نی زبان طعن کی دراز کی اور کہا اِنَّ مُحَمَّدًا وَدَّعَهُ رَبُّهُ وَقَلَاهُ خدائی محمد کو چہوڑا
اور دشمن قرار دیا حضرت اون مشرکون سی دلتنگ اور محزون ہوئی اور کوہ حرا پر
اور سر اوپر زمین کی رکہا اور کہا خداوندا تو عالم ہی کہ ساتہہ اوسکی کہ جو ادا کہین
ایسی سر سجدہ سی اوٹہایا نہا کہ جبرئیل نازل ہوئی حضرت نی اوس سی پوچہا کہ کیون
اس مدت تک نہ آیا تو کہ مین بہت مشتاق تہا اور اس آیہ کو اوپر اوسکی پڑہا کہ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا
بِأَمْرِ رَبِّكَ بعد کی اس آیہ دوسری کو پڑہا کہ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا إِلَّا أَن يَشَاءَ
اللَّهُ پس قصہ اصحاب کہف اور ذو القرنین کو تعلیم آنحضرت کو کیا بسط کر بیچ سورۃ
کہف کی کہ ذرا اور بیچ جواب سوال حقیقت روح سی اس آیہ کو لائی کہ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ
قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي اور واسطی رد قول کفار کی کہ قائل اس قول کی تہی کہ وَدَّعَهُ رَبُّهُ وَقَلَاهُ
اس سورت کو اوپر ابکی نازل کیا اور ضحی اور لیل کی اوپر اوسکی قسم کہائی کہ مَا وَدَّعَكَ
رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ یعنی نہ چہوڑا تجکو پروردگار تیری نی اور تجہہ سی قطع نکیا اور دشمن نہ بنایا تجکو بلکہ
دوست خدا کا ہی تو اور برگزیدہ اوسکا ہی اور جب تک کہ زندہ ہی تو ہرگز
تجہی منقطع نہو گی اور ہمیشہ ظہیر اور معاون تیرا ہو گا بیچ دنیا کی [illegible] الی آخرہ
یہہ ایک وعدہ ہی شامل سب اوس چیز کو کہ اوسکی عطا فرماویگا بیچ دنیا کی کمال
اور نصرت اور ظفر اوپر اعدا کی بیچ روز بدر کی اور فتح مکہ مین اور داخل ہونا فوج
فوج کا بیچ دین اسلام کی اور غالب ہونا اوسکا اوپر سب دینون کی [illegible]
وطن اوسکا اور منتشر ہونا عساکر اور رسالہ ہائی اوسکی کا بیچ بلاد عرب اور عجم کی اور فتح

فتح ہونی اقلیمون کا بیچ اطراف زمین کی اور ہدم ممالک جبابرہ و [illegible] ظفر پکڑ اوسکی سی
دنیا خدا دینا اور رعب خوف بیچ قلوب اہل شرق اور غرب کی اور اعلان دین اسلام
اور نشر دعوت اور غلبہ مسلمانون کا اور سرنگون اہل باطل کی اور بیچ آخرت کی مثوبات جلیلہ
درجات عالیہ اور مرتبات غالیہ کہ کوئی کنہہ اوسکی کو نہین پہونچا ہی مگر ذات حق تعالی
اور منصب شفاعت اور نجات نافرمان امت کی بیچ امن اوسکی سی اور شبہہ [illegible]
تخلص امت کا عقوبت سی بسبب شفاعت کی موجب رضا اور خوشنودی [illegible]
ہوگا عبد اللہ عمر سی روایت ہی کہ ایکروز رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي
فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ کو تلاوت فرمایا اور کہا یہہ خبر دیتا ہی اوپر طلب عطوفت ابراہیم
علیہ السلام کی حق سی واسطی امت اپنی کی بعد اسکی آیہ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ
وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ پڑہا اور فرمایا کہ یہہ معنی ہی اوپر طلب رحمت عیسی
علیہ السلام کی واسطی عاصیان قوم اپنی کی پس آپ نی بہی دست مبارک اوٹہایا اور کہا
رب امتی امتی حق تعالی نی جبرئیل کو امر کیا کہ حبیب میرکو سلام پہونچا اور کہہ کہ جب
بناتا ہی تو کرامت اور تقرب تیرا بیچ درگاہ میری کی سب انبیائی سی زیادہ ہی کسواسطی یہہ دعا
کرتا ہی اور امت اپنی کا کہتا ہی جبرئیل نی حسب موقف یہہ پیغام ادا کیا حضرت نی فرمایا امت
گنہگار گناہون مین اور ہمیشہ غم اور ہلاکت گناہون مین اور اون کی ہیبت خالق [illegible]
اور برا اول اونکی اندوہ سی مجروح ہی مرہم مرحمت کا اوپر جراحت دل اونکی رکہا
[illegible] مغفرت اپنی سی ایک شربت کہ مفرح دل ہو عطا فرما حق تعالی نی
اونکی خطاب کیا کہ کچہہ غم نہ کہا کہ خوشی تیری حاصل کرونگا مین پس یہہ آیت نازل

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے خوشحال ہو کر فرمایا اذاً لا
ارضی وواحد من امتی فی النار یعنی ایسا ہے تو میں راضی نہ ہونگا یہانتک کہ ایک بھی
بیچ دوزخ کے ہو اور یہہ بھی روایت ہی کہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا
روز قیامت مجکو اسقدر اختیار شفاعت دینگے کہ کہونگا میں حسبی حسبی رب
بس ہی بس ہی راضی ہوا میں راضی ہوا میں اور حدیث میں ہی کہ جب رسول
کلمہ کہین گے حق تعالی اونکی آواز کو اوس جماعت تک پہونچاوے گا جو دوزخ میں
باقی رہی ہونگی وہ فریاد کرینگے کہ بار خدایا شفاعت رسول ہم تک نہ پہونچی
پس حقتعالی فرماویگا کہ اگر شفاعت اونکی تمکو نہیں پہونچی رحمت ہماری وسیع ہی
سبکو پہنچنی والی ہی پس فرماویگا کہ سب اہل توحید کو دوزخ سے باہر لاؤ اور
بہشت کے لیجاؤ حرب بن شریح نے محمد بن علی بن حسین صلوٰت اللہ علیہم سے روایت کی کہ
مین فرمایا تہا کہ اہل عراق زعم تمہارا یہہ ہی کہ امیدوار ترین ایک آیت آیات قرآن
یہہ ہی یَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا تا آخر اہلبیت اوپر اسکی ہین کہ امیدوار ترین آیت
کر وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ قسم خدا کہ مراد اس سے وہ شفاعت ہی کہ حق
کرامت فرماوے گا حق میں اہل توحید کی تا آنکہ وہ کہینگے کہ اے پروردگار بس ہی
خوشنود ہوا میں اور ظاہر ہی کہ وہ حضرت راضی نہ ہونگے یہانتک کہ سب میں کوئی بھی
دوزخ میں ہو کہ حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ ایکروز حضرت رسالت آب
فاطمہ کی گہر تشریف لیگئے دیکہا کہ گلیم پشمینہ پہنی ہوئی چشم پرآب دست مبارک سے چکی
خمیر کرتی ہین اور اپنی بچونکو دودہ پلاتی ہین فرمایا کہ اے دختر میری جلدی کی

دنیا کی شیرینی آخرت کی خوشی کے لیے حق تعالی نے اس آیت کو میری باری نازل فرمایا وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ
رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ پہر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ جبریل اور سورت
اپنی ہوگا کہ کوئی موحد بیچ دوزخ کی نرہی گا ابن عباس سے روایت ہی کہ حضرت رسالت
صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ پروردگار اپنے سے پوچہا میں اور چاہتا تہا میں پوچہتا
کہ سلیمان پیغمبر کو ملک عظیم دیا تونے اور فلانے کو یہہ اور فلانے کو یہہ عطا فرمایا تونے
حق تعالی نے فرمایا کہ اے محمد أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ایا نہیں پایا پروردگار تیرے نے
تمکو لاکالی پدر کہ عالم تہا یتیمی تیری کا پس جگہ دی گود میں جد اور عم تیرے کی اور حاصل
اونکا یہہ ہی کہ حضرت ہنوز شش ماہہ تہی شکم مادر میں کہ عبد اللہ اونکی باپ نے
نی رحلت کی اور انکا بیان اوسکی منتقل ہوئی ساتہ ابوطالب کے کہ برادر عبد اللہ تہی جانب
مادر سی اور ہریک عبد المطلب اور ابوطالب سے اوپر اونکی مانند پدر شفیق کی تہی
اور اونکو اچہی طرح تربیت کرتی تہی یہانتک کہ سن بلوغ کو پہنچی امام جعفر صادق
علیہ السلام سی پوچہا کہ کسواسطے پیغمبر کو یتیم کیا فرمایا کسی مخلوق کا اوپر اونکی کچہ حق ہو
ولایت نہ اکر ہی مجاہد نی کہا کہ عرب جس موتی کو نفیس اور قیمتی جانتی ہین یتیم کہتی ہین پس
معنی یہہ ہین کہ خدا تعالی نے تمکو درمیان کائنات کی بے مثل اور یگانہ پایا شرف عقل
اور کمال اور قابلیت کی اور مشرف کیا قطع علائق مین ماسوی اللہ سی اور سبب اسکی
بلموج صدف نبوت کی جگہ دی قولہ وَوَجَدَكَ ضَالًّا اسکا حاصل یون ہی کہ مادر
آنحضرت نی دار فنا سی طرف دار بقا کی رحلت کی جب اونکی عبد المطلب نے حلیمہ بنت ابی
ذویب کو کہ قبیلہ بنی سعد سی تہین نی تقرر مزدوری کی دودہ پلانی کو دیا اور وہ اپنی قوم میں

گئین جب ایام رضاعت تمام ہوئی اونکو لی حلیمہ اونکی چچا تک پہنچاوین اور نزدیک دروازہ
ایک جگہ مین ٹہرایا اور آپ واسطی طہارت کی گئین جسوقت پہرین شول کو نہ پایا حیرت
پوچہتی تہین کچہہ خبر اوس سی نہین پاتی تہین حلیمہ کہتی تہین کہ فریاد کی مینی یا عبد المطلب محمد
کو پالا مینی اور اوپر دروازہ مکہ کی اوسکو گم کیا پر اپنی جمیلات سو گیا کہ اگر آپ زمین تو بالای
کوہ سی اپنی تئین پہینکی گرا کی ہلاک کرون مین اور ہمیشہ شرمندگی زنان مین سی
مکہ کی آئی مین اور فریاد کی کہ محمد ایک بوڑہی تہی کہ لکڑی کا ٹیکہ دیکہی مینہا جو لڑکا
دیکہا کہا کیا ہوا مینی اس قصہ کو بیان کیا اوسنی کہا آؤ نزدیک ہبل کی چلین کہ غلام
سی ہی اور شفاعت کرین تا وہ تجکو دیدیب کری اور تو محمد کو پاوی پس ہمراہ ہبل
خانہ کعبہ کی آیا اور بوسہ اوپر ہاتہ ہبل کی دیتا تہا اور کہتا تہا ای فریادرس فریاد
اس بکو پہونچ اور دستگیری اسکی کہ فرزند محمد نام گم ہوا ہی اور وہ بہت فرح
حلیمہ کہتی ہین جسوقت محمد کا نام اوسکی زبان کی آیا ہبل اور سب بت مونہہ کی بل گر پڑی
اور ایک ہاتف نی آواز دی کہ ای بی خبر دور ہو کہ ہلاکت ان بتونکی اوپر ہاتہ محمد
کی ہوگی بڈہا کانپنی لگا اور عصا اوسکی ہاتہہ سی گرا اور دہشت پر وحشت بچا تہا پس
طرف حلیمہ کی کیا اور کہا دل کو تسکین دی کہ محمد کا ایک خدا ہی کہ وہ بجہہ تک ہونکی
جسوقت خبر گم ہونی کی عبد المطلب تک پہونچی گمان کیا کہ کسی قریش نی اوسکو مار ڈالا
تلوار کہینچ کر آواز دی کہ ای آل غالب قریش سب جمع ہوئی اور کہا کہ ای سید تجکو کیا ہوا
اونہون نی صورت حال بیان کی اور ہمراہ قریش کی سوار ہوئی اور
پہر بہی اوسکو نہ پایا بیتاب ہوئی اور طرف بیت الحرام کی گئی اور طواف کیا اور کہ

یا رب رُدَّ ولدی محمدا اردده الی واتخذ عندی یدا یا رب محمدا ان لم یوجد یصبح قریش کلهم مبددا
یعنی ای پروردگار میری پہیر لا طرف میری فرزند محمد میرکو اور لا نزدیک میری
ہی اور میری منت رکہہ ای پروردگار میری اگر محمد نملی کا سبب پریشانی قریش کا ہوگی
ایک ندا آسمان سی آئی کہ اہو جزع مت کرو کہ محمد ایک خدا رکہتا ہی کہ وہ خدا حفظ
ناہ اوسکا ہی عبد المطلب نی کہا وہ کہان ہی آواز آئی کہ طرف وادی کی نزدیک فلانی
درخت کی ہی عبد المطلب سوار ہوئی اور ساتہہ اشراف قوم اپنی کی طرف اوس
گئی ورقہ بن نوفل بیچ اثنا راہ کی ملا وہ بہی ساتہہ ہوا جسوقت پہونچی اوس جگہ پر دیکہو
دیکہا کہ ایک شاخ درخت سی بازی کرتی ہین عبد المطلب نی سبب بزرگی کی
تہا اونکو پہچانا نہین اونحضرت سی پوچہا کہ اے لڑکی تو کون ہی کہا انا محمد بن عبد الله
بن عبد المطلب کہا فدیتک نفسی نفس میرا فدا ہو تجہپر اور اونکو گود مین لیا اور
اور بیچ مکہ کی آئی اور بعضون نی تفسیر اس آیت مین سطرح سی لکہا ہی کہ ای محمد تجکو بیچ حالت
نبوت اور احکام شریعت کی ضال پایا پس ہدایت کیا تجکو اور عالم کیا جب کہ نہ پایا
وماکنت تدری ما الکتاب ولا الایمان مراد احکام ایمان ہی نہ ذات ایمان
کہ حضرت اول عمر سی آخر عمر تک نفس کفر سی بری تہی کہ وما کان لنا ان نشرک بالله
من شیء وقوله فاغنی الخ یعنی تونگر کیا تجکو مال خدیجہ سی کہ بسبب اوسکی تجارت کی ترقی اور
بعد اوسکی غنائم دار حرب سی اور دلکو تیرہ سی بی نیاز کیا قناعت سی کہ القناعة کنز
لا یفنی اور راضی اور خورسند ہوا تو بسبب اوسکی عطا فرمایا تجکو عیاشی نی اسناد
حسن علی بن موسی الرضا صلوات الله علیہما سی روایت کی کہ آنحضرت نی بیچ تفسیر

فرمایا کہ آیا نہین پایا تجکو یتیم اور یگانہ کہ مثل تیرا نہ تہا اور میان خلقت کی پس جگہ دی
طرف تیری اور پایا تجکو بہولا درمیان قوم کی کہ نہین پہچانتی مین فضل تیرا کو پس راہ دکہائی
اونکو طرف تیری اور پایا تجکو عیال اپنا کیا تو نی آدمیونکو علم اپنی سی پس غنی کیا اونکو
ساتہہ تیری قولہ فلا تنہر یعنی سائل کو زجرت کر اور محروم اور فراموش مت کر
طالب شریعت کو تعلیم اور افادہ اپنی سی منع مت کر مشغول ہی کہ بعد نزول اس کی
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ بہت مہربانی اور نرم خوئی فرماتی تہی اور حیا
کیا کرتی تہی اور ہرگز سائلون کو محروم نکرتی تہی اور ہمیشہ یتیمونکو اپنی وصیت فرماتی
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ سی روایت ہی کہ جو کوئی تم مین سی متولی یتیم کا ہوتا ہی اور مہربانی
کرتا ہی اور شفقت سی ہاتہہ اوسکی سر پر رکہتا ہی حق تعالی ہر ہر بال کی برابر حسنہ
اوسکی لکہتا ہی اور ساتہہ ہر بال کی گناہ اوس سی محو کرتا ہی اور ایک درجہ
بلند کرتا ہی اور فرمایا کہ جسوقت یتیم روتا ہی عرش خدا لرزتا ہی بسبب گریہ اوسکی کی
پس حق تعالی کہتا ہی ساتہہ ملائکہ اپنی کی کہ ای فرشتی میری کون ہی کہ اس یتیم کو بیچ
گریہ کی لایا ملائکہ کہین خدایا تو دانا تر ہی پہر فرماویگا ای فرشتو میری گواہ کرتا ہون
لیتا ہون اوپر اوسکی کہ جو اس یتیم کو اوپر زمین کی خاموش کریگا اور خوشنود کریگا
اسی روز قیامت مین اوس سی خوشنود ہون مین نقل ہی کہ سید عالم ایک یتیم کو تفقد
او تفقد فرماتی تہی اور شفقت اور لطف کرتی تہی ناگاہ وفات پائی یتیم نی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ و آلہ نی اوس شب کہانا نہ کہایا اور بہت فرمایا پوچہا کہ ای رسول خدا
کس واسطی دل اپنی کو غمگین کیا تو نی اگر فرماوی تو دوسری یتیم کو حاضر کرین ہم کہ

تحدیث کا حکم کی فرمایا وہ ازکا بزخود تہا اور مین خوبی اوسکی سی بسر کرتا تہا اور ساتہہ
لوگون نیکو کی رفق و مدارا کرتا تہا اور مجکو بسبب اسکی اجر جمیل اور ثواب جلیل تہا اور
ہدایات کہان حاصل ہوگی انس سی روایت ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا
جسوقت کوئی گہوڑی سوار پاس آوی اور ہاتہہ پہیلا کر سوال کری اور تیری
نی اوسکا اگر نصف خرما ہی ہو مراد یہہ ہی کہ کسی سائل کو محروم مت کر اگرچہ سوال
ب ہو دوسری روایت مین ہی کہ حق سائل کا دی اگرچہ بیچ ہاتہہ اوسکی کی کنگن ہو
اور حدیث قدسی مین وارد ہی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ
چیز نہین کہ جسکی لینی کو اپنی سوا وکیل بنایا ہو مگر الصدقہ کہ مین اوس سی خود آپ لیتا ہون
اور کسیکو اوس مین وکیل نہین کرتا ہون تا انکہ اکرم و یا المعورت ساتہہ خرما یا نصف خرما کے
صدقہ کری مین اوسکو پالتا ہون جیسا کہ کوئی شخص بچہ اسپ و شتر کو پرورش کرتا ہی
جسوقت روز قیامت کی نزدیک میری پہنچی گا وہ صدقہ اوسکا مانند کوہ احد کی
قولہ واما بنعمة ربک فحدث یعنی بندگان خدا مین اظہار نعمات کا شکر نعم ہی اور اخفا اوسکا
کفران نعمت ہی مجاہد کی نزدیک مراد نعمت سی نبوت ہی کہ اعظم نعمت اور اظہار تبلیغ
ساتہہ خلقت کی اوسکی کی نزدیک نعمت قرآن ہی اور تحدیث کرنا اوسکا تلاوت

آیاتها ۸ کلماتها ۲۷ سورة الم نشرح مکیة ۱۰۳ حروفها رکوعها ۱

سورہ الم نشرح کی مکی ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہون مین ساتہہ نام اللہ رحمن رحیم کے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝
آیا نہ ہی کشادہ کیا ہمنی نی اوپر علی تیری سینہ تیری کو اور لی لیا ہمنی تجھ سی بار گران
الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا
اپنا کہ شکستہ کیا تہا پشت تیری کو اور بلند کیا ہمنی واسطی تیری ذکر تیری کو پس بدرستی ساتھ دشواری
إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب ع
بدرستیکہ ساتھ سختی کی آسانی ہی پس جسوقت فارغ ہو تو پس رنج کہینچ اور طرف پروردگار اپنی کی رغبت کر
ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی کہ جو اس سورہ کو پڑہی ثواب اوسکا
اوس شخص کی جیسی ہی کہ جسکو ساتہہ پیغمبر کی ملاقات کی ہوا اور جسکو غم سی شاد کیا ہو اور شفاعت اوسکی
پہری وجب ہی کسو علی کہ ارتباط اس سورہ کا ساتہہ سورہ ساتہہ کی اشتراک تعداد نعمتوں کی ہی
قولہ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور اونچا کیا ہمنی واسطی تیری اظہار مقدار ذکر تیرا کو ساتہہ نبوت
اور رسالت کی اور خاتمیت کی نام تیرا کو قرین نام اپنی کی کیا ہمنی بیچ اذان اور اقامت
اور تشہد اور خطبہ کی نامہکو یاد کرین مگر کہ تجکو بیچ عقب اوسکی کی یاد کرین یا مجہو درود
صلوات بہیجین ہم اور بندہ ونکو امر کیا ہمنی کہ اوپر تیری درود بہیجین اطاعت اور
رضا اپنی کو بیچ طاعت اور رضا تیری کیا ہمنی نی نام تیرا شفیع تیرا کو کتب سابقہ میں ذکر
کیا ہمنی نی بار روز قیامت تجکو شافع بندہ گنہگار و نکا ہمنی مقدم اوپر شفاعت خلق اولین
آخرین کا کیا ہمنی نی ذو النون مصری نی بیان کیا کہ ہمت ذکر شمار ہ ساتھہ اوسکی
ہمت سب انبیا کی اطراف حوالی عرش میں جولانی کرتی تہی اور طائر ہمت
بالائی عرش پرواز کرتی تہی منقول ہی کہ مشرک بہ سبب فقر و فاقہ کی رسول

کو نعوذ باللہ نقص کیا کرتی تہی اور وہ حضرت بسبب تحمل اسکی کی مغموم تہی کہ جہاد مسلمانوں کو سلامتی غنیمت ہی حصہ کی
جلال تیمم جو اوپر اونکی عطا فرمائی تہی ذکر اونکی کی اور بعد اونکی فرمایا ای محمد صبر کر
اور دل خوش رکہہ پس بدرستیکہ ساتہہ ہر دشواری کی بیچ دنیا کی ہی آسانی ہی بیچ بعضی
ساتہہ ہر دشواری کی بیچ مکہ کی ہی آسانی ہی بیچ مدینہ کی اور موضح میں منقول ہی کہ جو
عسر کہ بیچ مدینہ کی ہی آسانی ہی بیچ بہشت کی اور تفسیر رضاوی مین لکہا ہی کہ کلام اول بیچ
ساتہہ اسکی کہ ساتہہ ہر تنگی سینہ کی اور وزر کی کہ منقض ظہر ہوا اور ضلال قوم اور ایذا قوم کی
صدر ہی اور وضع اور توفیق کی تبدا اور طاعت کی پس رحمت خدا سی مایوس مت ہو جو
کہ غم اور ہم تجکو طاری ہوا اور کلام ثانی تکرار اول ہی اوپر علی تاکید باستیناف عدہ کا
ایکی کہ عسر متبوع ہی ساتہہ یسر کی کہ وہ ثواب آخرت ہی اور یہہ قول الحق ہی ساتہہ علم کی
قول اول سی بیچ طبرسی کی ابن عباس سی نقل کیا کہ حق تعالی نی فرمایا کہ پیدا کیا ہمنی نی
ایک عسر کو اور دو یسر کو پس ہرگز غالب نہو عسر اوپر دو یسر کی حسن سی منقول ہی کہ
ایکروز رسول صلی اللہ علیہ وآلہ گہر سی باہر آئی مسرور اور خوشحال اور خندان اور کہتی تہی
ہرگز غالب نہو گا ایک عسر اوپر دو یسر کے فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اور صاحب
لباب نظم نی بیچ اس آیہ کی نقل کیا کہ حق تعالی نی پیغمبر اپنی کو مبعوث کیا بیچ اوس وقت کی
کہ جماعت نہ رکہتا تہا اور درویش تہا قریش نی سرزنش اوسکو کیا کہا اگر غرض تیری
اس دعوت سی طلب غنا ہی ہم تجکو بقدر مال دین کہ تو امیر اہل مکہ کا ہو پس پیغمبر اس معنی سی
بہت مغموم ہوئی اور گمان کیا کہ قوم اونکی بسبب فقر کی تکذیب اونکی کرتی تہی حق تعالی
نی اس آیہ کو بہیجا اور بوعدہ غنا کی تسلی دی پس حقیقت معنی یہہ ہی کہ فقر اور جو کچہہ اہل مکہ

جنتی مین مجکو غمگین نکری کسو سطی کہ ساتہہ اوس عسر کی یسر ہوگا بیچ دنیا کی و ...

ہش مدہ کا کیا اور حجاز اور قریش اہل عرب اور عامہ بلاد مین کو واسطی اوسکی مفتوح کیا

دوسی زیر تحت تصرف اوسکی مین کیا اور اوس حضرت نی قوت یکسالہ واسطی اہل اپنی کی چہوڑا

اور باقی کو بیچ راہ خدا کی تصدق فرمایا بعد اوسکی حق تعالی نی اوپر وجہ ... کی فرمایا

کہ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ پس جسوقت

فارغ ہو تو تبلیغ رسالت سے پس رنج کہینچ بیچ مراسم عبادات کی اور جسوقت نماز سی فارغ ہو تو

کوشش کر تو بیچ دعا کی اور جسوقت ادا کرنی احکام سی فارغ ہو تو واسطی استغفار کے

مشغول ہو تو اور جسوقت کہ نوع عبادت سی فراغ حاصل کری تو شروع کر بیچ نحو دوسری

اوس سی یعنی چاہی کہ مشغول عبادت کا ہو تو اور کسی وقت مین مشقت طاعت سی فارغ

نہو تو اور یا جسوقت فرائض سی فارغ ہو تو بعد تشہد کی دعا کر اور پر حوائج دنیویہ اور اخرویہ

اپنی کی اور صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ مراد فانصب کے اجتہاد ہی بیچ دعا کی بعد نماز

عشا کی بیچ وقت جلوس کی یا جسوقت غزا سی فارغ ہو تو مشغول طرف عبادت کی کر اور ...

امام حسن عسکری علیہ السلام کی مین ... صلوات اللہ علیہما سی نقل ہی کہ جسوقت

فارغ ہو تو ای محمد حج وداع سی اور ادای تبلیغ سی نصب کر علی کو واسطی خلافت اور ...

اپنی کی اور رسالت دعا پروردگار اپنی کی رغبت کر سب اوقات مین اور جو کچہ چاہی تو

اوس سی طلب کر اور نہ غیر اوسکی سی کہ دراور ... حاجات اور انجاح مراد اپنی سو

اوس حضرت کی نہین ہی ... بیچ درگاہ رب کی مقبول ہی اور دعوات طلبات ...

بیچ محل قبول کی ابو جعفر اور ابو عبد اللہ سی منقول ہی کہ جسوقت نماز فریضہ سی فارغ ہو تو

اور بیچ دعا کی طلب پروردگار اپنی کی اور رغبت اوسکی طرف مانگنی مین ... حکم

... کہ تو ناگہ بہر حالمین اور تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام مین سطور ہی کہ علی کو

... واسطی امامت اور وصایت اور خلافت اپنی کی اور رغبت طرف جناب ...

اور ... اپنی سی ... بیچ ... اور ... تمام عقد ...

... فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ **تکملہ** ... سورہ الم نشرح فوائد

الم نشرح لک صدرک تیرہ حرف مین ... اوسکی تو سی ... موتی مین نکلی اوس سے

یہ عبارت الم نشرح لک علیک علی ... فاذا فرغت تیرہ حرف مین ...

... ہوتی مین نکلی اوس سی یہ عبارت ای الم حکم ...

اٰیاتها كلماتها سورة التين مكية حروفها ركوعها

سورہ التین مکہ مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتہہ نام اللہ رحمن رحیم کے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ○ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ○ وَهٰذَا الْبَلَدِ

قسم انجیر کی اور زیتون کی اور سوگند طور سینا کی اور سوگند ساتہہ اوس شہر کی امن ...

الْاَمِيْنِ ○ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ○

تحقیق پیدا کیا ہمنی آدمی کو بیچ نیکوتر صورت کی ...

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پہر ... گروہ لوگ ایمان لائی اور ...

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

شائستہ کے پس واسطی اونکی مزدوری نابریدہ وکم شدہ پس کسو واسطی تکذیب کرتا ہی تجھکو

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

پیچھی ظاہر ہونی دین کی طرف و جزا کی آیا نہیں ہی خدا حکم کرنی والا بڑا حاکمون کا

ابی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی
اوسکو دو خصلت عطا فرماتا ہی ایک عافیت اور دوسری یقین جب تک کہ
دنیا کی رہی اور جس وقت کہ وفات کری بعدد اوسکی کہ جن جس نی اوسکو پڑہا ہو روزہ
وسطی اوسکی عطا فرماوی اور شیخ عقر فوفی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ جو شخص
بیچ فرائض اور نوافل کی پڑہی جو موضع کہ بہشت مین آرزو کری اوسکو دیں [illegible]
والزیتون تخصیص ان دونونکی ساتہہ قسم کی تجمیع اثمار سی سو جہہ انکی ہی کہ انجیر فاکہہ طیبہ
بیفضلہ اور غذای لطیف سریع الہضم اور دوای کثیر المنفعت اور ملین طبیعت اور محلل بلغم
اور مطہر کلیتین اور مزیل ریگ مثانہ اور مفتح سدہ اور طحال اور [illegible] کرنی والا
بیچ حدیث کے آیا کہ وہ قطع بواسیر کرتا ہی اور نقرس کو فایدہ دیتا ہی لیکن زیتون
میوہ ہی اور نانخورش اور دوا اور روغن کثیر المنافع ہی اور بعضون نی کہا ہی
تین اور زیتون سی دو نبات ان دونونکی ہی کہ دو کوہ بیچ ارض مقدسہ کی ایک کو طور
زیتا اور دوسری کو طور تینا کہتی مین اور ہر ایک مسجد انبیا کا بنا اور بیچ معالم کی نقل ہی
کہ تین مسجد اصحاب کہف ہی اور زیتون مسجد ایلیا اور تبیان مین لکہا ہی کہ جبل جودی ہی اور
جبل بیت المقدس ہی اور ابن عباس سی نقل ہی کہ تین مسجد نوح ہی اور زیتون [illegible]

المقدس ہی اور ضحاک سی کہ تین مسجد الحرام ہی اور زیتون مسجد اقصی اور قسم ساتہہ طور سینا کی
یعنی کوہ پر کہ محل مناجات حضرت کلیم اللہ علی نبینا علیہ السلام کا تہا اور سینین اور
سینا ہی یعنی بقعہ مین اور مقاتل سی منقول ہی کہ سینا لغت نبطہ پر کوہ کو کہ بیچ اوسکی
اشجار مثمرہ بہی ہون اور نزدیک عکرمہ کی یہی معنی کثیر النبات اور شجر ہی اور [illegible]
علیہ السلام سی روایت ہی کہ چار پہاڑ مین کہ نزدیک حق تعالی کی مقدس مین اول طور
سینا کہ وہ ایک کہر ہی جای مناجات موسی کا اور دوسری ہی طور زیتا کہ بیت المقدس
ہی اور تیسرا ہی طور تینا کہ دمشق ہی چوتہی طور تیناما کہ مکہ ہی اور قسم ساتہہ اس شہر کی کہ
امان دینی والا ہی اہل اپنی کا کہ مکہ ہی زمین دینی ہی اور [illegible] ہی اور بندہ پکڑ جانی سی اور
قتل سی اور حافظ ہی جو اوسمین داخل ہو پس امین بمعنی مومن ہو یعنی امن کرین اور امام محمد باقر
علیہ السلام سی منقول ہی کہ مراد تین سی امام حسن اور زیتون سی امام حسین کہ میوہ دل مصطفی
اور فاطمہ زہرا ہین اور طور سینین سی امیر المومنین علیہ السلام اور بلد امین سی فاطمہ علیہا السلام
حاصل یہہ کہ حق تعالی نی سوگند کہائی ساتہہ ان مذکورہ کی کہ متضمن برکات عظیمہ ہی
اور سبا کی کہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝ کیا ہم نی
جنس آدمی کو بیچ نیکوتر تعدیل اور درست کرنی بیچ شکل اور صورت کی اور تسویہ اعضا کی
یعنی مخصوص کیا ہم نی اوسکو حیوانات سی ساتہہ انتصاب قامت اور حسن صورت اور جمع
اور کمال نفس اور خلق کی اور تمیز اور تدبیر اور استجماع خواص ممکنات کا کیا ہم نی پہر بہیجا ہم نی
[illegible] اور اکمل اور محل علم اور فضل کہ حامل آیات الہی اور منبع [illegible] نفسانی ہو سکتا ہی
[illegible] سبب عدم شکر گذاری اوسکی کی اوپر نعمت کی پہیر اہم نی اوسکو بیچ عاقبت امر اوسکا

سب خوبی بیچ خلقت اور ترکیب کی یعنی صورت اچھی ایسکو ساتھ ...
اصحاب دوزخ مین کر بیچ بُری صورت منکر اور خلق مستقبح سی مخلوق کر کیا یا پیر ...
سب سی نیچی مدرکہ مین دوزخ کی یا پیر ا ہمنی اوسکو بعد تقویم اور تحسین کی لوگون ...
نیچی مین بیچ صورت اور شکل کی یعنی اوسکو پہنچایا ہمنی سن خرفت کو کہ ارذل العمر ...
اور بیچ ہلکی کوئی کام نکرینگی اور سیکہ بیچ اوس سن کی مزد وری نہ ہو وین فلهم اجر غیر ممنون
نعمات دایمی بہشت ہی یعنی جیساکہ جوانی اور صحت مین مزد عبادت ایسکو لکہتی ہین ...
اور ضعیفی مین ہی باوجود اوسکی کہ عمل نہین کرتی ہین اونکی سی مزدوری اونکی ثابت ...
انس نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ اطفال جب تک حد بلوغ کو نہ پہنچین ...
طاعت جو اونسی ہوتی ہی ثواب اوسکا اونکی ماں اور پدر کو دیتی جب تک کہ مان باپ کی ...
مین ہین اور اونکی تعلیم اور امر ونہی پر چلتی ہین اور گناہ اونکا مان باپ پر نہین لکہتی ہین
اور جس وقت حد بلوغ کو پہنچین اوپر ہر ایک کی دو فرشتی موکل کرین تا حافظ اونکی ہوین
اور جس وقت چالیس برس اسلام مین گذرین مین بلا سی امن ہوتا ہی جنون اور جذام اور برص
جب پچاس برس کو پہنچین تخفیف حساب کی اونسی کرین اور جس وقت ساٹھ کو پہنچین اونکو
توفیق توبہ کی دین اور جس وقت ستر کو پہنچین اونکو اہل آسمان دوست رکھین اور جس وقت
اسی کو پہنچین حسنات اونکی مضاعف کرین اور گناہ اونکی کو محو کرین اور جس وقت نوی
کو پہنچین گناہ اول عمر اور آخر عمر اونکی کو بخشین اور شفاعت اونکی بیچ حق اہلبیت کی
قبول کرین اور اوسکا عتیق اللہ فی ارضہ نام رکہین اور جس وقت سو برس
پہنچین حقتعالی جو عمل کہ بیچ وقت کمال کی بجا لایا اونکی نامہ عمل مین لکہین جیساکہ ...

الا الذین امنوا یعنی مگر وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین اور عمال صالح کی ہین کہ وہ بیچ کبر سن
و ضعف اور قوت اور خرافت کی مزد وری ہوگی ہو کہ اوسکو ناقص اور منقطع نکرین گی
جیسا کہ بیچ جوانی اور قوت کی کرتا تہا ویسا ہی لکہین کی ابن عباس سی مروی ہی کہ مراد
مومنین سی قرآن خوان ہین کہ جس وقت ساتہ نہایت پیری کو پہنچین اور قصور اونکی عضو ...
ظاہر ہوا ہو اور بیچ آخر کی مزد نا کاشتہ اونکو دین اوپر طرق جوانی کی بعد اوسکی تلطف
التفات فرماتا ہی کہ قولہ الیس اللہ باحکم الحاکمین آیا نہین ہی خدا حاکم تر حاکمون کا استفہام
واسطی تقریر کی ہی یعنی تحقیق ویقین کہ وہ احکم الحاکمین ہی اور بیچ جس جزا کی کہ کرتا ہی اور فرماتا ہی
تعذیب کفار وغیرہ سی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ جس وقت پڑہتی تہی الیس اللہ باحکم الحاکمین
کہتی ہی وانا علی ذلک من الشاهدین مقاتل سی منقول ہی کہ معنی آیت یہ ہین
کیا ہی محمد آیا نہین ہی خدا اقضی القاضیین بیچ حکم کرنی کی درمیان تیری اور اہل کتاب کے
تکملہ زبر و بینات سورہ مین قولہ والتین والزیتون تیرہ حرف مین زبر اونکی کہ ...
ایک ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت المجتبی والحسین الشهید قولہ وطور سینین
نو حرف مین زبر اونکی چار سی ایک ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی الولی وشبل
الاوصیا قولہ وهذا البلد الامین چودہ حرف مین زبر اونکی نو سی گیارہ ہو
مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای هذا محمود حبیب اللہ جل قولہ لقد خلقنا الانسان
فی احسن تقویم جمیس حرف مین زبر اونکی کہ ہزار اٹھ سی تیرہ ہوتی مین نکلی اوس
سی یہہ عبارت ای ابا الفضل واذا ابو بکر قولہ الذین امنوا وعملوا الصالحات ستائیس حرف
مین زبر اونکی کہ ہزار چہہ سی تین ... ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهم علی

ابن ابی طالب امیر المومنین وشیعته ومو الیه وقع الذین ...

پس نسات اوس کی ... تی میں نکلی اوس سے یہ عبارت علی وهو ...

ایاتها ۱۹ کلماتها سورة العلق مکیة حروفها ...

سورہ علق مکی میں نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم

اقرأ باسم ربك الذي خلق ○ خلق الانسان من علق ○ اقرأ وربك

پڑھ تو ساتھ نام پروردگار اپنے کے جس نے پیدا کیا پیدا کیا انسان کو خون بستہ سے پڑھ اور پروردگار

الاكرم ○ الذي علم بالقلم ○ علم الانسان ما لم يعلم ○

بزرگ تر ہے جس نے سکھلایا لکھنا ساتھ قلم کے سکھلایا انسان کو اوس چیز کو کہ نہیں جانتا

كلا ان الانسان ليطغى ○ ان رآه استغنى ○ ان الى

باز ہو ... سرکشی کرتا آدمی ہر آئینہ ... گذرتا ہے ... کہ دیکھتا ہے اپنے کو ...

ربك الرجعى ○ ارأيت الذي ينهى ○ عبدا اذا صلى ○ ارأيت ان كان

پروردگار تیرے کی پھرنا ہے آیا دیکھتا ہے تو ... بندہ کو جس وقت کہ نماز پڑھتا ہے آیا دیکھتا ہے

على الهدى ○ او امر بالتقوى ○ ارأيت ان كذب وتولى ○

عبد اوپر راہ ... یا فرماتا ہے خلق کو ساتھ پرہیزگاری کے ... آیا دیکھتا ہے ...

الم يعلم بان الله يرى ○ كلا لئن لم ينته لنسفعا

آیا نہیں جانتا ... کہ خدا دیکھتا ہے ... اگر باز نہ رہے گا ...

بالناصية ○ ناصية كاذبة خاطئة ○ فليدع نادية ○

... ساتھ موہوں پیشانی کی ... پیشانی ... کرنے والی گنہگار ... پس چاہیئے کہ بلاوے ...

سندع الزبانية ○ كلا لا تطعه واسجد واقترب ○ سجدہ

... ہم ... زبانیہ دوزخ کو ... اور سجدہ کر اور نزدیک ہو

ابی بن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو اس سورہ کو پڑھے گا

جیسے سورہ مفصلہ کو پڑھا ہو اور محمد بن حسان نے ابو عبد اللہ علیہ السلام نے نقل کی ہے کہ جو

بیچ روز یا شب کی اقرأ باسم ربک پڑھے اور اوس روز یا شب میں مرے یا ... ہو کر

ساتھ رسول کی بیچ راہ خدا کی تلوار نکالی ہو اور جس وقت ... ختم سورہ ہوتی

ساتھ نام بزرگ نبی کی کیا اس سورہ کا ہی افتتاح ساتھ نام نبی کی فرمایا قول ح اقرأ باسم

ربک الذی اکثر مفسر اور بزرگ ... کہ پہلی وہ چیز کہ اوپر رسول کی نازل ہوئی پانچ آیتیں سورہ

... ایک جماعت کی نزدیک سورہ فاتحۃ الکتاب ہی اور نزدیک بعضی کی سورہ

مدثر زہری نی عروہ اور عائشہ سی نقل کی ہی کہ ابتدائی ... سچ خواب ...

سچ بیداری کی واقع ہوتا اور جس وقت تنہا ہوتی تھی ... اور وہ ...

... غار حرا کی ... اوپر ایک کوہ کی ...

... ظاہر ہوئی اور کہا اے محمد ...

... کہ اقرأ یعنی پڑھ حضرت نے کہا ما انا بقارئ میں پڑھنے والا

نہیں ... جبرئیل نی مجکو پکڑا اور خوب ... کیا ... تک کہ ...

... کہا پڑھ ... جواب کہا میں نے کہ ما انا بقارئ پھر دوسری مرتبہ

پڑا اور سخت رنج و دکہ کیا اور کہا اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ رسول نے فرمایا کہ اوس
نے لیا مجکو اور لرزہ اعضا میں میرے پڑا پیچ حجرہ خدیجہ کے گیا میں اور کہا میں
دَثِّرُوۡنِیۡ وَزَمِّلُوۡنِیۡ مجکو چھپاؤ اوڑھاؤ خدیجہ نے چادر اوسکی ڈالا
دوسری مرتبہ جبرئیل آئے اور آیہ یٰۤاَیُّہَا الۡمُدَّثِّرُ لائے اوٹہا میں اور پاس
خدیجہ کے گیا میں اور کہا میں نے کہ ڈرتا ہوں میں یہہ کہیں سودا نہو خدیجہ نے کہا
خدا کی قسم ہرگز تو تمکو درست گو ہے اور تو نیک خلق ہے اور صلہ رحم کی رعایت
کرتا ہے تو اور متحمل آزار مردم کا نہیں ہوتا ہے تو مہمانونکو طعام دیتا ہے تو اور آدمی کو
اوپر مصائب کی اعانت کرتا ہے تو لونہہ ناپہچا کے پاس جلیں ہم اور اوسکو احوال
خبر دیں پس دیکہ ورقہ بن نوفل کے گیا میں اوسنے بیچ کتب اول کی پڑہا تہا پس
سنا کہا هَنِيْئًا لَّكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْتَ النَّامُوْسُ الْاَعْظَمُ بیچ کتب اول کی اور توریت
اور انجیل اور زبور کی پڑہا میں نے کہ تو پیغمبر آخر الزمان ہے اور ختم نبوت کا اوپر تیرے ہو
اے کاش میں بیچ زمانہ تیرے کی ہوتا میں تو نصرت کرتا میں تجکو سب معلوم ہوا ہے کہ
تجکو اس شہر سے باہر کرینگے اور خدا تعالیٰ نے کسی پیغمبر کو نہیں بہیجا کہ اوسکو رنج نہ پہنچا ہو
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے کہا کہ جسوقت جبرئیل آتے تہے جاتا تہا میں کہ اوسکو گرا دون پہاڑ
پکڑتا اور قبیس جبل کو ہر سعی سے جبرئیل میرے نے کہا اے محمد تو آپ کو مت گرا کہ تو
اور جو کچہ کرو کہ سن اور یاد کر دوسری مرتبہ کہ جبرئیل آئے کہا کہ اقرا کہا میں
کیا پڑہون میں کہا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آخر سورت تک
کہا کہو لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پس نزدیک ورقہ کے آیا میں اور سب صورت حال کی

کیا مژدہ ہو تجکو بدرستیکہ میں گواہی دیتا ہوں میں کہ تو وہ شخص ہے کہ عیسیٰ ابن مریم نے
واسطے تیرے مژدہ دیا اور تو مثل موسیٰ کی ہے اور تو پیغمبر مرسل ہے اور تو قریب
کہ واسطے جہاد کی مامور ہوگا اور اگر میں اوس روز ہونگا ساتہ تیرے جہاد کرونگا
اور جسوقت ورقہ نے وفات کی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ ورقہ کو بیچ بہشت کے دیکہا میں
جامہ ہائے حریر پہنے ہوئے ہے کسواسطے کہ ساتہ میرے ایمان لایا تہا اور تصدیق کی اور شخص
امام نصاریٰ سے تہا بیچ علم دین کے اور یہہ روایت کو حاکم ابو عبداللہ حافظ نے سند اپنے
سے ابی میسرہ عمرو بن شرحبیل سے نقل کی اور روایت دوسری لایا کہ اوسنے حضرت
فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام نے اپنی پر کے نیچے سے نکالا ایک حریر بہشت سے کہ منسوج
تہا باہر لاکے نزدیک میرے ڈالا اور کہا پڑہ کہا میں نے کہ خواندہ نہیں ہوں کہ اوسکو
پڑہوں میں جبرئیل نے مجکو تین بار چہاتی سے لگا کر دبایا اور چہوڑ دیا قریب تہا کہ بیہوش ہو
جاتا تہا میرے اوپر پر کہا اور کہا اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ یعنی پڑہ قرآن کو بیچ اوس حالت کے
کہ شروع کرنے والا ہو باستعانت کرنے والا ہو ساتہ نام پروردگار اپنے کی کہ
پیدا کیا سب چیزونکو یا خلق کیا آدم کو خاک سے بعد اوسکے آدمیونکو صنعت اور تدبیر والا
والات اونکی زیادہ ہے اور جو سبب عبادت مقصود کی خلق سے ساتہ ذکر اوس کے کیا
کہا کہ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ تا اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی پیدا کیا آدمی کو خونبستہ سے
کہ منہ یا قول اقرا مکرر واسطے مبالغہ کی ہے یا پہلا امر ہے واسطے قرات نفس اپنی
اور دوسرا واسطے تبلیغ کی اور پروردگار تیرا بزرگ سے سب بزرگون سے اور کرم
زیادہ ہے کسواسطے کہ وہ منعم ہے بدون عوض کی اور حاکم ہے اور تخفیف کرم

باقات وہی نہ غیر اوسکی کسو طرح کہ جو نعمت ہی جانب اوسکی سی ہی یا اور بوجہ خراج کیا
حیثیت نسبت سی وہ خدا ایسا کہ سکہلایا لکہنی کو ساتہہ قلم کی تا علم کو ساتہہ خط کی قید کرین
اور غایبانہ اوسکی کو ساتہہ نامی کی اگاہی دین اور ربیع قبان کی منقول ہی کہ مراد آدم ہے
کہ حق تعالی نی علم خط تعلیم اوسکو کیا اور شہر یہہ ہی کہ پہلی جس شخص نی خط کو لکہا ادریس
ابن عباس نی فرمایا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو کہا مین نی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اجازت
ہو کہ جو کچہہ سنون مین احادیث سی لکہوں فرمایا نعم فانّ اللہ علّم بالقلم
سکہلایا جنس آدمی کو اوس چیز کو کہ نہین جانتا تہا وہ یا فقط حضرت واسطے آدم تعلیم کیا
اوس چیز کو کہ تو نہ جانتا تہا وعلّم آدم الاسماء کلّہا حاصل یہہ کہ حق تعالی نی بیچ اوائل
ذکر مبدء اور منتہا اوسکی کا کیا ابتدا سی جامہ نعمت وجود اور کفران نعمت اپنی سی بعضی لوگ
کلا معنی حقا ہی اور مربوط ما بعد سی یعنی حق تعالی ہی مرتبہ کی کہ آدمی ہر آئینہ حد سی گذر
اور گردن کشی کرتا ہی اور بر خدا کی بحث سکی کر دیکہتا ہی اپنی تئین کہ بی نیاز ہوا یعنی
ہوا کثرت عشرت اور مزید رفعت سی بیچ حدیث کی وارد ہی کہ بار خدایا مین پناہ مانگتا ہون
تجہسی درویشی سی کہ یاد خدا سی باز رکہی یا تونگری سی کہ مجہکو طاغی کری بعد اوسکی ازراہ
التفاتی خطاب طرف انسان کی کرتا ہی از روی تقدیر اور تہدید کی جانب اقبال سی
طرف پروردگار تیرکی پہر جاتا ہی بیچ آخرت کی پس طاغی اور کافر نعمت کو سزا اپنی کو پہونچاتا
ہو جسوقت مال کا رہا ہو کسطرح آدمی سبب مال کی طاغی ہوا اور عبادت حق کو
چہوڑ دی مسلم نی بیچ صحیح اپنی کی نقل کیا ہی کہ روز ابو جہل نی ساتہہ اصحاب اپنی کہا کیا
محمد درمیان تمہاری نماز پڑہتی اور منہ خاک پر ملتا ہی اگر تم اوسکو دیکہو

کیا نہین بس بحق اوس شخص کی کہ ساتہہ اوسکی سوگند کہاتا ہون مین کہ اگر اوسکو دیکہوں
اوسکو نماز پڑہتی ہوی پاوں اوپر گردن اوسکی کی رکہونگا اور اوسکو مین نیچی پاوں
اپنی کی ہلاک کرونگا مین اونہوں نی کہا اسوقت مین نماز پڑہتا ہی شتاب تمام اوٹہ کے
پاس ورزا اور اونکی پہنچی ہوتی و ناگہ پہر آیا رنگ زرد اور لرزہ اوپر اعضا اوسکی کی پڑا
اونہوں نی ای ابا الحکم کیا ہوا تجکو کہا جسوقت گیا مین کہ قصد محمد کا کرون مین درمیان اپنی
اور محمد کی خندق دیکہی مینی اگ سی اور راز و ہادہن کہولی ہوی اور مرغ پر جوڑ ہی ہوی
یہہ خبر ساتہہ حضرت کی پہنچی فرمایا کہ بخدا قسم کہ جان میری بیچ قبضہ قدرت اوسکی کی ہی اگر
میری پاس آتا فرشتی اوسکو پارہ پارہ کرتی اور عضو عضو کو اوسکی لیجاتی پس یہہ آیت
نازل ہوئی کہ ارایت الذی ینہی اخبار دیکہتا ہی تو اوس شخص کو کہ باز رکہتا ہی بندہ
کامل اپنی کو یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ اوسوقت کی کہ نماز پڑہتا ہی حاصل یہہ کہ حق تعالی اب
بطریق تعجب خطاب ساتہہ حبیب اپنی کی کرتا ہی کہ ای محمد خبر دی مجکو اوس شخص سی کہ منع کرتا ہی
صلوات کو اور بندہ کو نماز سی باز رکہی خبر اوسکی کیا ہو گی اور حال اوسکا روز قیامت
اور کسطرح ہو گا قولہ الم یعلم بانّ اللہ یری حاصل یہہ کہ حق تعالی خطاب کرتا ہی اول
اوپر آنحضرت رسالت پناہ کو اور خطاب ثانی راجع طرف ابو جہل کی پس حق تعالی گویا
حکم کرتا دو خصم نزدیک اوسکی حاضر ہون اور ہر ایک کو مخاطبہ کری ساتہہ اوس خطاب کی
رسالت کا بر علما سی منقول ہی کہ بیچ کلا انّ اللہ یری کی وعدہ وعید مندرج ہی اور وعدہ واسطی
نبی کی پرستش کر اور بر طریق خلوص کی کہ خدا تجکو دیکہتا ہی اور رائی فاسق تو ہر گز
تجکو خدا دیکہتا ہی اور راہ اخلاص ہشیار کر کہ تجکو دیکہتا ہی اور

کرنی والا منع ہو کہ مجھکو دیکھتا ہی بیچ حدیث کی ہی کہ ایک درویش نی بعد گناہ کے
کیا تہا اور ہمیشہ روتا رہتا کہا لوگون نی کہ استغفار کرتا ہی تو خدا غفور الرحیم ہی
عفو کرتی لیکن خجالت رہتی کہ دیکھا ہی اوسنی کیونکر اپنی دوزخ کون مین
دوسری نوبت پیغمبر نماز پڑہتی تہی ابوجہل نی کہا نہین منع کیا مین نی تجکو نماز سی
اوسکو تہدید کی اوسنی کہا مجکو ڈراتا ہی تو اور حال یہ کہ مجلس میری سب سی زیادہ
بزرگ تر ہی اور اہل مجلس میری زیادہ ہین یہ آیہ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ یعنی اگر نہ باز
ابوجہل محمد سی اور منع کرنا اوسکو عبادت سی ہر آئینہ پکڑ اور شدت لین ہم اوسکو ساتھ
موئی پیشانی کی اوسکی اور راہ اوسکو سختی سی دوزخ مین کہینچین مین وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ
یعنی نزدیک ہو طرف پروردگار اپنی کی ساتھ وسیلہ طاعت کی ابن مسعود نی
صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی کہ آنحضرت نی فرمایا کہ جسوقت بندہ پروردگار کا
قریب تر ہو کہ بیچ سجدہ کی ہو اور یہہ سورہ سورہ عزائم اربع سی ہی اور واجب
علماء ہمارے کی امر وجوبی ہی قاری پر اور سامع پر بہی ابوعبداللہ علیہ السلام سی
روایت ہی کہ العزائم الم تنزیل وحم السجدة والنجم اذا هوى
واقرأ باسم ربك وماعداها في جميع القرآن مسنون وليس بمفروض

آیاتها ۵ کلماتها ۳۰ سورة القدر مكية حروفها ۱۱۴

سورہ قدر مکی ہین اور ...

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہون مین ساتھ نام خدای بخشندہ مہربان کی

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

ہم نی اوسکو نازل کیا یعنی قرآن اوسکو بیچ شب قدر کی اور کیا جانا تو نی کہ کیا ہی شب قدر

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَ

شب قدر بہتر ہی ہزار مہینے سی نازل ہوتی ہین ملائکہ اور

الرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

ثلثة ع

جبرئیل بیچ اوسکی ساتھ حکم پروردگار اپنی کی ہر امر سی سلامتی ہی اوس شب مین تا طلوع صبح
ابی بن کعب نی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ
جو یہہ سورہ پڑہی ایسا ہو کہ تمام ماہ رمضان روزہ رکہا ہو اور شب قدر کو بیچ طاعت اور
عبادت کی بسر کیا ابوعبداللہ علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو انا انزلناہ پڑہی وہ ایسا ہی
کہ تلوار کہینچی بیچ راہ خدا کی اور جو پوشیدہ پڑہی ثواب اوسکی کی مانند اوس شخص کے
ہو کہ بیچ خون اپنی کے لتہڑا ہو بیچ راہ خدا کی اور جو کوئی اوسکو دس مرتبہ پڑہی ہزار گناہ دیوان
اوسکی سی محو ہو ثعلبی نی بیچ تفسیر اپنی کی وہب منبہ سی روایت کی ہی کہ رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ نے صحابہ کو خبر دی کہ بیچ بنی اسرائیل کی عابد تہا شمعون نام کہ ہزار مہینہ اوسنی سلاح
باندہکی بیچ راہ خدا کی جہاد کیا اصحاب نی متعجب ہو کر کہا ہم ساتہ اس عمر کوتاہ کی اور مار
نامہ کی ساتہ ایسی دولت کی کیونکر ہوینگی حق تعالی نی اس آیہ کو بہیجا انا انزلناہ في
ليلة القدر تا من الف شهر یعنی ہر شب کہ بہیجا قرآن کو لوح محفوظ سی طرف دنیا کی بیچ شب قدر
کہ بہتر ہی نزول اوسکا بیچ شب کی ہی اور بہ تمامہ قرآن بیچ اوسی شب کی لوح محفوظ
سی آسمان دنیا کی آیا اور بیچ بیت العزة کی ملائکہ سفرہ کو سپرد ہوا اور روح الامین بیچ

بیچ مدت تیئس برس کی آیہ آیہ اور سورہ بسورہ حسب مصالح امور دینی کی لایا اور یہ دعا
پسندیدہ چہرہ و نگاہی اور کس چیز نی دانا کیا تجکو تا جانی تو کہ کیا ہی شب قدر یعنی بیچ
اور شرف اور نجابت فضل اور فہمی علما اوسکی کو نہیں پہنچ سکتا ہی وسطی زیادتی قدر
اور شرافت اس شب کی ہی کہ جو بیچ اس کی طاعت کری عزیز اور مشرف ہوتا ہی اور جو
عمل کہ بیچ اس شب کی کری نزدیک خدا کی ساتھ قدر کی ہوتا ہی اور جو بقدر کہ بیچ
اس شب کی پیدا کری با قدر ہو اور بعضون نی لکھا ہی لیلۃ القدر بجہت اسکی کہ بیچ اس شب کی
ملک ذی قدر سی کتاب ذی قدر نازل ہوئی اوپر رسول ذی قدر کی طرف امت
ذی قدر کی اور ساتھ فرشتہ ذی القدر کی بیچ ماہ ذی قدر کی کہ ماہ رمضان ہی اور بعضی نی
ہیں کہ قدر یعنی قضا ہی یعنی اس رات میں کام حکمت والی کرتی ہیں کہ نقض کو ساتھ اوسکی
ہو یا قدر یعنی تنگی کی ہو کہ سطی کہ زمین بیچ اوس شب کی ملائک کی تنگ ہوتی ہی
اونکی کہ اوپر زمین کی آتی ہیں شب قدر بہتر ہی ہزار مہینی سی کہ نماز ہی بنی اسرائیل
شمسون نی بیچ اوس کی جہاد کیا یا بہتر ہی اوسکی وسطی کہ جو اس شب کو طاعت کری
ہی کہ شمسون ایک مرد تہا قوی ہیکل و شجاع سب کفار بحیثیت کثرت محاربہ اوسکی
بیچ دفع اوسکی کی چارہ و تدبیر نہیں آخر ایک جورو اوسکی کی گئی اور
ذہب دیا اور کہا جس وقت وہ سوئی اوسکو باندھ لینا ہم اوسکو ہلاک کرین عورت نی
اوسکی ریسمان قوی سی باندھا جس وقت وہ آگاہ ہوا ہی کو توڑا اور ساتھ عورت کی کہا
کسو وسطی ایسا کیا تو نی کہا تا قوت تیری آزماؤن میں کہ کس قدر ہی اور کہا اگر باندھ
کہ عاجز ہوئی تو کہا میری سر کی بالون سی دو رسی اوسکو میری

باندھی باندھا پہر عاجز ہوا اور عورت نی کافرون کو خبر دی آئی اور اوسکو بنی گہر میں لی گئی
آنکہیں اوسکی نکال میں اور کان اور ناک اوسکی کو کاٹا وہ بیچ درگاہ الٰہی کی دعا کی حق تعالی
نی آنکہیں اور عضا اوسکی کو از سر نو دیا اور زنجیر سی خلاصی دی اور اوسکی بادشاہ کا ایک
قصر تہا کہ اوپر اوسکی ستونہائی محکم بنائی تہی اور اوس نی سکہ ہلا دیا تہا شمسون نی
ہلایا بادشاہ کو تہی سی گرا اور ہلاک ہوا اور لشکر اوسکو قتل کیا اور اوپر اسی طرح کی
کفار کی مدت ہزار مہینی تک از حق تعالی نی جب انکو خطاب کیا کہ میری تجکو ایک
وا دیت تیری اگر بیچ اوس شب کی وسطی جہاد کی روز کرین ثواب اوسکا بہ مہینی ہزار
مہینی سی کہ شمسون نی ساتھ کافرونکی جہاد کیا اور بعضون نی لکھا ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ
نی چار عابد کا نام لیا انہون نی تہی برس تک عبادت خدا کی کی اور کوئی گناہ نکیا اور
یاد خدا سی غافل کریا اور حزقیل اور یوشع صحابی تعجب ہوئی جبرئیل یہ سورہ
لائی کہ عبادت شب قدر کی بہتر ہی ہزار مہینی انکی سی اور ابوبکر وراق سی روایت ہی کہ
ملک سلیمان ہزار مہینی کا تہا اور ملک ذو القرنین بہی اسی قدر تہا جبرئیل نی کہا کہ جو مومن
کو یا دسی اونکی بہتر ہی ملک سلیمان اور سکندر سی اور حسن بن علی علیہما السلام
سی روایت ہی کہ رسول نی سنا میں کہ فرمایا بیچ خواب کی کہا میری بوزنگان اوپر منبر کی جا
اور جب جبرئیل آئی صورت واقع کو کہا میں نی کہا وہ بنی امیہ ہیں کہ بعد میری ناحق
منبر کی آوین گی کہا میں مدت ملک اونکی کی کسقدر ہوگی کہا ہزار مہینی دلتنگ ہو میں مجکو تسلی
دی سورہ کوثر اور سورہ قدر وسطی میری لائی اور بیچ اوسکی دکھلایا کہ شب قدر بہتر ہے
ہزار مہینی امیہ سی قتیبہ کہتا ہی کہ اول عہد سی بنی امیہ کی شمار کیا ہم نی تا آخر ہزار مہینہ ہو

اور شب بست وسوم کی ہی عبد اللہ بن بکیر نی زرارہ سی روایت کی کہ صادق علیہ السلام
سی پوچھا مین نی کہ بیچ لیالی رمضان کی بیچ کس شب کی غسل سنت ہی فرمایا بیچ شب نوزدہم
اور شب بست ویکم اور شب بست وسوم کی اور بعد اسکی فرمایا کہ شب بست وسوم لیلة الجہنی
ہی اور سبب تسمیہ اس شب کا ساتہہ لیلة الجہنی کی یہہ ہی کہ ایک مرد جہنی نزدیک رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا اور کہا یا رسول اللہ منزل میری مدینہ سی دور ہی ایک شب ہمارے
ماہ رمضان سی تعین فرمائی کہ بیچ مدینہ کی آؤن اور عبادت کرون مین آنحضرت نی
فرمایا کہ عَلَیْكَ بِلَیْلَةِ الثَّلٰثِ وَالْعِشْرِیْنَ اور بعضی عامہ سی شب بست
ہفتم شب قدر جانتی ہین اور یہہ قول نزدیک ہماری صحیح نہین ہی اور بیچ حدیث کی آیا کہ
شیطان بیچ شب قدر کی باہر نہین آتا ہی جب تک دوسری دن کی اور آزار کسیکو
نہین پہنچا سکتا ہی اور سحر کسی ساحر کا بیچ اوسکی اثر نہین کرتا ہی اور ابن عباس سی مروی
ہی کہ حق تعالے بیچ اس شب کی جبرئیل کو ساتہہ ہزار فرشتہ کی سدرة المنتہی سی طرف
زمین کی بہیجتا ہی ساتہہ اونکی جہنڈی نور کی ہوتی ہین اور وہ چار جگہہ کہڑی کرتی ہین
ایک اوپر چہت خانہ کعبہ کی اور دوسرا اوپر روضہ مطہرہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ کی اور تیسرا بیت المقدس مین اور چوتہا بیچ طور سینا کی اور جبرئیل ملائکہ سی
کہتی ہین کہ پراگندہ ہوون بیچ زمین کی پس سب گہرون مین جسمین مومنہ اور مومن رہتے
ہان مین اور گہر مین کہ سگ یا خوک یا خمر یا جنب حرام کی یا تصویر مجسمہ ہو اوسمین نہین جاتے
اور سب فرشتی زبان ہر ساتہہ تسبیح اور تہلیل کی کہولتی ہین اور استغفار کرتی ہین واسطی
امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی اور جس وقت صبح ہوتی ہی روانہ ہوتی ہین طرف آسمان کی

درباب ہونی کی اور جاننا چاہئی کہ علما کو بیچ تعیین اس شب کی اختلاف ہی سب جمہور [illegible]
کہ شب قدر بیچ ماہ رمضان کی ہی پہر اوسکی راتون مین اختلاف کیا جو کچہہ مشہور نزدیک علمائی
شب نوزدہم اور بست ویکم اور بست وسوم سی باہر نہین ہی اور صحیح اقوال سی کہ بیچ
دہہ آخر رمضان کی ہی امیر المومنین سی مروی ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ اپنی گہر بیچ دہہ
آخر ماہ رمضان کی بیدار کرتی تہی اور واسطی عبادت کی ترغیب فرماتی تہی اور کہتی تہی
شب قدر بیچ اس دہہ کی طلب کرو اور ابوبصیر نی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی کہ جب
دہہ آخر ماہ رمضان پہنچتا تہا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ بند ازار محکم باندہتی تہی اور عورتون
سی پرہیز کرتی تہی اور تمام رات جاگا کرتی تہی واسطی عبادت کی اور کامون سی دور ہوتی تہی اور
نزدیک ابو سعید خدری کی شب قدر اکیسوین ماہ رمضان کی ہی اور بیچ صحیح بخاری کی ذکر کیا
کہ ابو سعید خدری نی کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو دیکہا تہا مین نی کہ شب بست ویکم
کو دن تک نماز پڑہتی تہی اور اوس شب کو صبح تک آسمان سی پانی برستا تہا اور بیچ مسجد کی
ٹپکتا تہا اور رسول درمیان آب وگل کی سجدہ کرتی تہی اور صبح کو جس وقت سجدی سی اٹہی
اثر گل کا اوپر جبہہ اور روئی مبارک کی تہا اور نزدیک اکثر علمائی شیعہ کی شب قدر بست وسوم
ہی اور اختیار طبیعت سی ہی عیاشی نی ساتہہ اسناد اونکی زرارہ سی روایت کی
عبد الواحد بن مختار انصاری نی کہا کہ ابو جعفر علیہ السلام سی سوال کیا مین نی لیلة القدر سی
فرمایا بیچ دو شب کی بست وسوم اور شب بست ویکم سی کہا مینی ایک دو شب سی ہم [illegible]
کر فرمایا کہ کیون نہین عمل کرتا تو بیچ دو شب کی کہ لیلة القدر بیچ ان دو شب کی ہی اور [illegible]
بن عبد اللہ نی کہا کہ ابی عبد اللہ کو کہا مین نی کہ خبر دی مجکو لیلة القدر سی [illegible]

آسمان دنیا و پہلی استقبال اونکی کی باہر آتی ہین کہتی ہین کہان سی آتی ہو تم یہہ کہتی ہین
دنیا سی کل کی شب شب قدر تہی وہ کہتی ہین خدا نی محمد کی امت کو کیا کرامت فرمایا
یہہ کہتی ہین صلحاء امت کو بخشا اور شفاعت اونکی بیچ حق اہل معاصی قبول فرمائی
فرشتہ آسمان دنیا کی آواز تسبیح اور تہلیل کی بلند کرتی ہین بعد اوسکی ساتہہ فرشتہ آسمان
دنیا کی طرف آسمان دوسری کی آتی ہین اوس آسمان کی بہی فرشتون سی مثل پہلی کی جواب اور
سوال ہوتا ہی اور اظہار مسرت اور سرور کرکی تسبیح اور تہلیل مین مشغول ہوتی ہین
ایسطرح سی آسمان ہفتم تک پہنچتی ہین اور نزدیک سدرۃ المنتہی کی بہی کلام کرتی ہین اور
یہی جواب سنتی ہین اور زبان وہان کی تسبیح کی کہولتی ہین جسوقت اہل بہشت عدن آواز
اونکی سنتی ہین رضوان سی پوچہتی ہین کیا ہی یہہ آواز وہ کہتی ہین فرشتی ہین کہ
تسبیح اور تہلیل کرتی ہین وہان امت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کی وہ بہی اونکی ساتہہ تسبیح اور تہلیل
کرنی لگین گی اور سب حاملان عرش بہی جانب الٰہی سی خطاب پہنچی کا کہ کیا شور
غل ہی اور حالانکہ وہ خوب جانتا ہی یہہ سب کہین گی کہ سنا ہمنی کہ امت محمد کی نی
شرف مغفرت تیری کی مشرف ہوئی اور شفاعت صالحون کی بیچ حق ظالمون کی مقبول
ابز دی ہوئی حق تعالی فرماوی گا آرزو تسلی امت محمد کی ہی وہ چیز کہ کسی آنکہہ نی
اور کسی کان نی نہ سنا ہوا اور اوپر خاطر کسی آدمی کی نہ گذرا ہوا اور بیچ دوسری
حدیث کی ہی کہ جبرئیل ستر ہزار فرشتی کی ساتہہ اوپر زمین کی اوترتی ہین اور ان
ستر ہزار فرشتی کی ساتہہ اوترتی ہین اور لوائی جہنڈی لاتی ہین اور اوسکی
ہوگی ایکطرف مشرق کی اور ایکطرف مغرب کی اور ایکطرف سماکی اور ایکطرف زمین

کی اور اوپر اتراتی جہنڈی الٰہی ہو گا را امۃ مذنبۃ و رب غفور اور کوئی بکہ
نہوگی کہ جبرئیل ساتہہ فرشتون کی اوس جگہہ نجاوین گی اور سلام نکرینگی اور سلام اونکا
اوپر اہل ایمان کی ہوگا جیسا کہ فرماتا ہی تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ
اوترتی ہین فرشتی اوپر زمین کی اور اوترتا ہی جبرئیل ساتہہ اونکی بیچ شب قدر کی
منقول ہی کہ جبرئیل ساتہہ اون فرشتون کی کہ اونکو علاقہ آشنائی ساتہہ اہل زمین کی
اوترین گی اور گہرون مین مومنون کی جاوین گی جبرئیل مومنون سی مصافحہ کرین گی اور علامت
مصافحہ جبرئیل کی اقشعرار جلد اور رقت قلب اور اشک چشم ہی حاصل یہہ کہ وہان
شرف اس شب کی ملائکہ اور روح اوترتی ہین ساتہہ فرمان پروردگار اپنی کی جسطرحسی
کہا انزله بعلمه وہان ہر کار بزرگ کی کہ حق تعالی نی حکم فرمایا ہی یا وہان ہر کار خیر
برکت کی یا وہان ہر امر کی روزی سی اور اجل سی سَلَامٌ هِيَ تقدیم خبر وہان افادہ حصر
کی یعنی نہین ہی یہہ شب مگر سلامتی یعنی تقدیر کیا نہ جاویگا بیچ اسکی سوائی سلامتی اور
خیر کی خلاف دوسری شبون کی کہ خیر اور شر دونون تقدیر کی جاتی ہین یا نہین ہی
یہہ شب مگر سلام وہان کثرت سلام کرنی ملائکہ کی بیچ اس شب کی اوپر نمازی اور
سجدہ کرنی والی کی اہل ایمان سی یا سلامتی ہی شیطان اور اوسکی وسوسی سی واسطی
کہ بیچ اس شب کی روکی جاتی ہین کرنی ضرر اور اذیت کسیکو پہنچاوین اور یہہ سلامت اور
ایک فضیلت اور برکت بیچ اس شب کی ممتد ہین طلوع ہونی صبح تک

آیاتہا کلماتہا سورۃ البینۃ مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ بینہ مکی ہی اور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدای رحمن رحیم کے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
نہی وہ لوگ کہ کافر ہوی اہل کتاب اور مشرکین سی باز رہنی والے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً
تا اینکہ آوی طرف اونکے حجت روشن بہیجا گیا جانب خدا سی کہ پڑہتا ہی صحیفہا پاکیزہ کہ

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا
کہ بیچ اوسکی نوشتہ ہین راست اور نہین اختلاف کیا اون لوگون نی جو دی گئی کتاب کو مگر

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ
بعد اوسکی ہی کہ آئی اونکو حجت روشن اور نہین حکم کی گئی مگر تا کہ پرستش کرین خدا کی

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا
درحالیکہ پاک کرنی والی ہوون واسطی اوسکی دین کو میل کرنی والی عقاید باطلہ طرف کلمہ حق اور دیوین

الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
زکوۃ کو اور یہہ دین استوار ہے بدرستیکہ وہ لوگ کہ کافر ہوی اہل

الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
کتاب سی اور مشرکین سی بیچ آتش جہنم کی ہمیشہ رہین گے

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
یہہ گروہ وہی بدترین خلقت ہین بدرستیکہ وہ لوگ کہ ایمان لائی اور عمل کرگئی

الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
نیک یہہ گروہ وہی بہترین خلقت ہین جزا اونکی نزدیک پروردگار اونکی

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
بہشت ہمیشگی کے ہی جاری ہین درختون اوسکی کی نیچی نہرین ہمیشہ رہین گے بیچ اوسکی

اَبَدًا ۝ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۝ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝ ع
دائم خوشنود ہوگا خدا اونسی اور راضی ہونگی وہ اوس سی یہہ واسطی اوس شخص کی ہی کہ ڈرا پروردگار اپنی سی

ابی بن کعب سی روایت ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ اگر آدمی جانتا جو کچہ بیچ
اس سورہ کی ہی فضیلت سی اور ثواب سی اہل و مال چہوڑ کر اس سورہ کو سیکہتا اور
کوئی منافق اس سورہ کو نہ پڑہی اور نہ وہ جو خدا کی وحدانیت مین شک رکہتا ہو اور
قسم ہی خدا کی کہ جس وقت سی خدا نی آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہی فرشتی اس سورہ کو
پڑہتی ہین اور کسی وقت مین قصور بیچ قرأت اوسکی کی نہین ہوتا ہی اور کوئی بندہ اس سورہ
کو بیچ شب کی نہین پڑہتا ہی مگر یہہ کہ حق سبحانہ وتعالی فرشتونکو بہیجتا ہی تا محافظت اوسکی
کرین بیچ دنیا اور دین کی اور واسطی اوسکی طلب مغفرت اور رحمت کرتی ہین اگر بیچ
ذات کہ اوسی کی بعد وفات اوسکی کہ جو روز دشمنی ذکر کی اور شبکی اوسکو بخشتی ہی اوسکو ثواب ہی اون
ابو جعفر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو کوئی لم یکن کی تلاوت کری شرک سی بری ہووے
اور بیچ دین محمد کی ثابت قدم اور راسخ ہوتا ہی اور بیچ روز قیامت کی باصفت ایمانی
مبعوث ہوگا اور حساب اوسکو آسانی لین گی جاننا چاہئی کہ حق تعالی نی سورہ قدر
مین بیان فرمایا کہ قرآن حجت ہی اس سورہ مین بیان فرماتا ہی کہ جو کفار نزول

ذات سے پہلی تھی ہر وقت بحث کیا کرتی تھی اوپر صاحبان کتاب اور مشرکین عرب
اسکی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث ہوں کہتی تھی کہ ہم باز
کی دین اپنی سے جب تک کہ پیغمبر موعود کہ بیچ توریت اور انجیل کی مکتوب ہی
نبوت یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ حق تعالی نے اوس سے خبر دی لقولہ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا
قولہ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ یعنی مگر بعد اسکی کہ آئی اونکی پاس حجت ظاہر کہ محمد ہی
آگی بعثت سے آنحضرت کی سب مجتمع تھی اوپر تصدیق اوسکی کی بعد اوسکی کہ مبعوث ہوئی مختلف
ہوئی بعض ایمان لائی اور بعضی کافر ہوئی حاصل یہہ کہ اہل کتاب قبل از بعثت اوس
اجیابکی وعدہ دیتی تھی اوپر اجتماع کلمہ کی اور اوپر اتفاق حق کی جسوقت کہ
مبعوث ہوئی پس کوئی حق سے تفرقہ نہ کی اور کفر و باطل ثابت نہ کیا مگر انھوں کا انکی
مثل اس آیہ کی مانند ہی وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ
مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ قولہ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ یعنی جو کچھ کہ مذکور ہوا انسان اور
سی واسطی اوس شخص کی کہ ڈری عقوبت پروردگار اپنی سے یعنی معاصی سے اجتناب
کری اور ساتھ موجبات ثواب کی اشتغال کری اور بیچ کتاب شواہد التنزیل لقواعد
حسکانی سے روایت کی ہی کہ حاکم ابو عبد اللہ حافظ نے خبر دی ہمکو باسناد مرفوع
شراحیل انصاری کہ کاتب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ تھا سنا میں نے آنحضرت سے کہ
فرمایا بیچ وقت رحلت حضرت رسالت کی پشت مبارک اونکی ساتھ سینہ اپنی کی
فرمایا کہ اے علی نہیں سنا آیہ کریمہ اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ
وہ شیعہ تیری ہیں اور وعدہ گاہ میری اور وعدہ گاہ تیری کنار حوض کوثر

کی بیچ اوسوقت کہ جمیع خلق اولین و آخرین مجتمع ہونگی واسطی حساب کی تمکو بلاوینگی اور تم
سفید رو تشنہ و دست و پا سفید ہوگی اور سب اعضا نورانی اور درخشندہ ہونگی اور
تمکو بیچ اوس روز کی ساتھ غر المحجلین کی بلاوینگی اور یہہ موجب فخر و علو شیعیان
آنحضرت کا ہی اور مقاتل بن سلیمان نے ضحاک سے نقل کی ہی کہ ابن عباس نے فرمایا کہ اولئک
هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ نازل ہوئی بیچ شان علی کی اور اہلبیت اونکی کی اور ابو حافظ نعیم صفہانی
نے بیچ کتاب اپنی کی کہ مسمی ساتھ حلیۃ الابرار کی ہی روایت کرتا ہی ساتھ اسناد اپنی کی
ابن عباس سے کہ یہہ آیہ نازل ہوئی حضرت رسالت پناہ نے خطاب کیا طرف شاہ ولایت کی
اور فرمایا کہ اے علی وہ خیر البریہ تو ہی اور شیعہ تیری ہیں اوسوقت کہ روز قیامت میں
حق تعالی خلق کو اوٹھاویگا بیچ اوس روز کی تو اور شیعہ تیری خدا سے راضی اور خوشنود
ہونگی اور حق تعالی تم سے بھی راضی اور خوشنود ہوگا اور اعدا تیری اے علی بیچ اوس روز کے
مغضوب و مقہور ہونگی اور نطنزی نے بھی بیچ کتاب مناقب کی ذکر کیا ہی ساتھ اسناد اپنی کی
مسروق سے کہ اوسنی کہا کہ میں نی عائشہ سے سنا کہ کہتی تھی کہ رسول سے سنا میں نی
بیچ حق خوارج کی فرماتی تھی هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ يَقْتُلُهُمْ خَيْرُ الْخَلْقِ
وَالْخَلِيقَةِ وَقَتَلَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي النَّهْرَوَانِ تکملہ زبینات سورہ قیمہ قولہ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ حسب حروف زبر براونکی بکہر تنہا سے تہا میں نی میں نکلا اوس سے
هٰؤُلَاءِ يَكْذِبُونَ شِيعَةَ عَلِيٍّ وَلِيِّ اللّٰهِ حَقًّا قولہ صُحُفًا مُطَهَّرَةً حروف میں براونکی آٹھ
بحساب ہوئی میں نکلا اوس سے یہہ عبارت اي اولي الامر وهي الائمة قولہ يَتْلُوا
صُحُفًا مُطَهَّرَةً جو دو حرف میں براونکی بکہر دوسے تہتر ہوتی میں نکلا اوس سے

بیہ عبارت ابی محمد بدل الانام علی اولی الامر ای الائمة ... والمشرکین ...

بندہ حرف مین برا اوسکی نوسی سات ہوتی مین نکلی اوس سی بیہ عبارت ابی احمد ...

علی الباطل جدا قولہ وما امروا آتہہ حرف مین زبر اوسکی و وسی بچانوی ہوتی مین نکلی

اور یہ عبارت اولی الرهط قولہ الصلوٰة چہہ حرف مین برا اوسکی پانسی ستاون ہوتی ہین

نکلی اوس سی بیہ عبارت امیر المؤمنین ہو الزکی قولہ الزکوٰة چہہ حرف مین برا اوسکی

پانسی ... ہوتی مین نکلی اوس سی بیہ عبارت الامام الهمام علی بن ابیطالب علیہ السلام

دین القیمة نو حرف مین برا اوسکی چہہ سی ... ہوتی مین نکلی اوس سی بیہ عبارت

فاطمة محمد ابوها جدا قولہ ان تتوبا منفا بارہ حرف مین ... اوسکی پانسی ... ہوتی

مین نکلی اوس سی بیہ عبارت باللہ جل جلالہ وبنبیہ

وباولی الامر

آیاتها کلماتها سورة الزلزلة مکیة حروفها رکوعها

سورہ زلزال مکے مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے رحمن ورحیم

اذا زلزلت الارض زلزالها واخرجت الارض اثقالها وقال الانسان

جسوقت ہلائی جاوی زمین ہلانا اوسکا اور نکال زمین بارگران اپنی کو اور کہی انسان

ما لها یومئذ تحدث اخبارها بان ربک

کیا ہی واسطی اوسکی اوس روز کہی زمین خبرہا اپنی کو بسبب اسکی کہ پروردگار ...

اوحی لها یومئذ یصدر الناس اشتاتا لیروا اعمالهم فمن

وحی کرنا اسکی جسوقت اوس روز کہ نکلیں گی آدمی پراگندہ و تاکہ دکہلائی جاوین عمل اپنی پس جو کوئی

یعمل مثقال ذرة خیرا یره ومن یعمل مثقال ذرة شرا یره ع

عمل کری برابر مورچہ خورد کی نیکی کو دیکہیگا جزا اسکی اور جو شخص عمل کری بمقدار مورچہ خورد کی بدی دیکہیگا سزا اسکی

ابی بن کعب نی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو قرأت اس سورہ کی کری

ایسا ہو کہ جیسا قرأت سورہ بقرہ کی کرنی والا اور ثواب اس کا ربع قرآن کی تلاوت کا اوسکو ملی

اور بیچ کشاف کی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو چار مرتبہ اس سورہ کو پڑہی

ایسا ہو کہ قرآن کی تلاوت کی ہو اور اس روایت کو امام علی بن موسی الرضا علیہما السلام نی

بہی مروی ہی انس بن مالک سی مروی ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی کسی صحابی

سی پوچہا کہ ای فلان تزوج ہوا کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ میری نزدیک بہی کچھ

نہیں ہی کہ ساتھ اوسکی تزوج ہوون مین فرمایا ساتھ تیری قل ہو اللہ احد نہیں ہی کہا

ہان فرمایا وہ تہائی قرآن کی ہی بعد اوسکی فرمایا آیا نہیں ہی ساتھ تیری قل یا ایها الکافرون

کہا ہی کہا وہ ربع قرآن ہی پہر فرمایا آیا نہیں ہی ساتھ تیری اذا زلزلت الارض

کہا ہی فرمایا وہ بہی ربع قرآن ہی بعد اوسکی فرمایا تزوج تزوج یعنی نکاح کر نکاح

کر اور ابو عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ ملال نکرو تم قرأت اذا زلزلت کی او

جو کوئی نوافل مین اذا زلزلت کو پڑہی حق تعالی ہرگز اوسکو بلای زلزلہ مین

گرفتار نکریگا اور زلزلہ اور صاعقہ اور آفت کسی آفات دنیا سی ہلاک نہو اور جسوقت

مری مامور ہو ساتھ داخل ہونی کی بیچ بہشت کی اور بیچ وقت دخول کی حق تعالی

اوس سی خطاب کری کہ مباح کیا مین نی بہشت انہی کو واسطی تیری پس بیچ اوسکی ساکن ہو جہان
جس جگہہ کی چاہی آرام کری کہ کوئی مانع نہین ہی تیرا قولہ تعالی اذا زلزلت الارض الخ
جاتی زمین تھرا اولی یا ثانیہ مین او سوقت باہر لاوی زمین بار ہائی گران اپنی کو یعنی مردی
اور اموات اور دفائن اور گنج زمین واسطی حسرت والی گنہگارونکی اور کہین ہنگام
یا سب آدمی بعد مشاہدہ کی تعجب سی کہ کیا ہوا ہی زمین کو کہ متزلزل ہوئی اور
اپنی کو ظاہر کیا ہی قول اول صحیح ہی کسو واسطی کہ کافر بسبب عدم تصدیق کی بعث کی وقت
یہہ آیہ اثر قطعی دیکہین گی قائل اوسکی ہونگی جیسا کہ کہتی ہین من بعثنا من مرقدنا اور کہین گی مؤمنین
هذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون اور کہی زمین زبان حال سی یہ قول صحیح کہ خدا کی
اوسکو گالشل شجرہ موسی کی اور وہ خبر دی کہ یہہ زلزلہ اور نکالنا دفائنات وغیرہ کا
کس سبب سی یا خبر دی علماتی ہر مکانی کہ اوپر اوسکی کیا ہو خیر اور شر سی اور یہہ قول ثم
ہی اور مصدق اسکی حدیث ہی کہ حضرت ساتہہ صحابی کہتی تہی کہ جانتی ہو خبرہائی زمین کیا
ہی کہا او نہون نی اللہ ورسولہ اعلم فرمایا اخبار زمین یہہ ہی کہ گواہی دیوی اوپر مرد و عورت کی
جو کچھ کہ عمل کیا ہو اور کہی فلانی فلانی نی ایسا اور ایسا بیچ روز کی اور
کیا پس اخبار زمین یہہ ہی مروی ہی کہ ابو امامہ بیچ مسجد الحرام کی نماز ہر ہر جگہہ پڑہتی
کہ کسو نی ایسا کرتا ہی تو کہا سو واسطی کہ زمین روز قیامت کی گواہ ہو اور اس آیہ کو تلاوت
کیا کہ یومئذ تحدث اخبارها بان ربك اوحى لها یعنی امر کرتا ہی اور دستور دیتا ہی
کہ خبر دی علماتی اوسی نسبی جو اوپر تہماری واقع ہوا ہی یا یہہ معنی کہ زمین کو خدا وحی کری گا
خبر دینی پس گیہہ دن مین ساتہہ اوسکی کہ جو کچہہ ہوا ہی اور

ی حدیث کی ہی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ اوپر وضو اور نماز کی کہ بہترین
عمل ہی محافظت کرو اور اپنی تئین نگاہ رکہو زمین سی کہ تمہاری جگہہ ہی اور جو عمل کرو اوپر
اوسکی کرو گی وہ روز قیامت مین خبر دیگی قولہ تعالی ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ حاصل یہ کہ
ہی کہ جو کوئی نیکی یا بدی کریگا برابر مورچہ کی دیکہی گا اوسکی جزا یا سزا دیکہیگا اگر مغفرت
ہوئی منقول ہی کہ دو آدمی تہی ایک سائل کو لقمہ اور لباس دینا تہا اور کہتا تہا یہہ تہوڑا
ہی خیر جانبی کرتا تہا اور اوپر اوسکی مزدوری پاوین اور دوسرہ ہی گناہون کو خوار گنتا
تہا کہ خطرہ کی سوا مواخذہ نہووگا بلکہ کبار عذاب کرینگی حق تعالی نی آیہ مذکور
ایمان والو آدمیونکی ہمچارو ہی ہی کہ صعصعہ بن ناجیہ بعد فرزدق شاعر
اور کہا یا رسول اللہ جو کچہہ اوپر تیری اوترا ہی مجہہ پر پڑہو حضرت نی اوس آیہ کو اوپر
اوسکی تلاوت فرمایا کہا اونی حسبی حسبی یہی کافی ہی مجہکو اور کچہہ وحشت نہین ہی مجہکو
یہہ کہ اگر نہ سنو مین قرآن سی سوا اس آیہ کی عبد اللہ مسعود سی منقول ہی محکم ترین
قرآن کی یہہ آیت ہی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اس آیہ کو فاذہ جامع فرماتی تہی ابن عباس
سی مروی ہی کہ کوئی مومن اور کافر ہووگا کہ بیچ دنیا کی خیر یا شر کری مگر خدائی تعالی بیچ
قیامت کی عمل اوسکی کو ساتہہ اوسکی دکہلاوی گا لیکن سیئات مومن کو بخشی اور حسنات
اوسکی دی اور حسنات کافر کو رد کری اور سیئات سی معذب کری اور محمد بن
کہا کہ جو کوئی بیچ دنیا کی مثقال ذرہ کی نیکی کری وہ کافر ہو جزا دی بیچ
مال اوسکی کا اور فرزند کی اور جسوقت تک دنیا سی جاتی یاد اسکو کچہہ نیکی سی
مومن بیچ دنیا کی عقوبت پاوی اور حادثہ یعنی بیچ نفس مال اور اہل کی

جسوقت تک دنیاسی مفارقت کری اوسکو کچه خلل بہیں نہو اور بیچ حدیث کی ہی
کہ جسوقت یہہ آیۃ نازل ہوئی بعضی اصحاب نی کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کار علیم ہی کہ ساتہہ ہر مثقال ذرہ کی عمل ہی کہ ہمسی صادر ہوا ہی حساب کریگا
آپنی فرمایا کہ بیچ دنیا کی تمکو سختی میں رنج سی اور بیماری سی اور مصیبت
سی اور وہ جمع نہیں ہوتی ہیں کہ تمکو قیامت میں اوسکی زیر مکملہ
زلزلت الانسان سات میں اوسکی بابت تنبیہ ہی علی ابن ابی طالب

اياتها احد عشر كلماتها سورة العاديات مكية حروفها

سورہ عادیات کی ہین اوتری

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہوں ساتہہ نام خدای رحمن رحیم کے

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا

قسم ہی گہوڑوں کی کہ بیچ لڑائی کی دم بدم ہانپتے ہیں اور قسم ہی آگ نکالنی والون کی ...

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ

پس اوٹہایا ساتہہ اوسکی غبار کو دوڑنی وقت پس درمیان آئی ساتہہ اوسکی ایک جماعت ...

لَكَنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ ۝ وَإِنَّهُ

ہر آینہ ناشکر ہی اور تحقیق وہ اوپر اوسکی ہر آینہ گواہ ہی اور تحقیق وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي

واسطی دوستی مال کے ہر آینہ سخت ہی آیا پس نہیں جانتا آدمی جسوقت اوٹہایا جاویگا جو کچہ

ع

الْقُبُورِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ ۝

قبرون کے ہی اور حاصل کیا جاوی جو کچہ بیچ سینون کی ہی تحقیق پروردگار اونکا ساتہہ اونکی اوس دن ہر آینہ خبردار ہی

ابی ابن کعب نی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہی
اسکو دس گنا ثواب اوسکا ہوگا جو مزدلفہ میں اکٹہا ہوا اور بیچ جمع کی حاضر ہوا اور ابو عبد اللہ
علیہ السلام مروی ہی کہ جو کوئی والعادیات پڑہی اور اوپر اوسکی مداومت کری حق تعالی
اوسکو بیچ قیامت کی ساتہہ امیر المومنین علیہ السلام کی مبعوث کری اور بیچ جنت میں رفاقتی اور ہمراہی
سی اون حضرت کی ہوگا بعضی تفاسیر میں منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ نی منذر بن
عمرو انصاری کو ساتہہ خیل ایک گروہ اصحاب کی طرف قبیلہ کنانہ کی بہیجا اور فرمایا کہ چاہیی کہ
فلانی روز بوقت صبح اونتک پہونچنا اور غارت کرنا اور فلانی روز آنا اونہون نی ایسا کیا
پہر نی وقت دریا او ترنی کی سبب سی بڑہی دریا پر توقف کیا منافقان زبان درازی
کرکی یا ہم یکدگر کہتی تہی کہ تمام یہہ سریہ پاوں ہلاک ہوا اور کوئی خبر اونکی پہونچا دینی والا
نہیں یا وہ ہلاک ہوئی حق تعالی نی واسطی خوشی دل نبی کی حال اوس سپاہ کی یہہ سورہ
بیچ کر خبر دی اور ابو عبد اللہ صلوات اللہ علیہ نی اور اکثر مفسرون نی سبب نزول اس سورہ کا ذکر کیا
ہی کہ ایک جماعت بنی سلیم سی نزدیک مدینہ کی آئی اور بیچ وادی رملہ کی جمع ہوئی اور ارادہ
اونکا اجتماع سی یہہ تہی کہ اوپر مسلمانوں کی شب خون لاویں اور ساتہہ حضرت رسالت پناہ
کی مکر کریں اور ایذا اور آزار پہنچاویں جسوقت وہ حضرت اونکی احوال سی مطلع ہوئی
علم اسلام کا ابو بکر کو دیا اور اوسکو ساتہہ جماعت اہل اسلام کی نزدیک اونکی روانہ کیا
اور محاربہ کا امر فرمایا جسوقت ابو بکر اور اوس وادی کی پہنچی اور اونکی مطلع ہوا اور قصد جنگ کا کیا

اور بیچ محاربہ کی جا در کی اور اپنی تئین لشکر اسلام تک پہنچایا اور آغاز جنگ کیا ابو بکر کی
[illegible] طرف ہزیمت کی گیا بواسطہ انہدام اور عدم ثبات اور [illegible]
کی بہت مسلمانوں نے قتل ہوئے اور جسوقت ابو بکر منہزم ہوئے اور توفیق فتح نہوئی
حضرت پیغمبر نے دوسری روز علم عمر خطاب کو دیا اور اوسکو ایک جماعت صحابہ سے
اوس وادی کی بھیجا اور جسوقت عمر نزدیک اوس وادی کی گئی صحاب اوس وادی کی بقصد محاربہ
اوسکی باہر آئے اور اوسکو ایک ساعت میں منکسر اور منہزم کیا اور جسوقت عمر پہری
آنحضرت موقوف ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ اس حال سے ملول ہوئے عمرو بن عاص نے
اور کہا یا رسول اللہ مجکو بھیج کہ مین صاحب غدر ہوں اور طریق مکر اور حیلہ کو خوب جانتا
ہوں مین امیدوار ہوں مین کہ روے غدر سے اوپر اونکی غالب ہون مین اور مظفر اور منصور
پھر آؤں مین حضرت رسالت نے التماس اوسکا قبول فرمایا اور اوسکو ساتھ ایک جماعت کی
طرف اوس وادی کی روانہ کیا عمرو بن عاص جسوقت اوپر حوالی اوسکی کی پہنچا حال اونکی
آگاہ ہوئی اور آغاز جنگ کا اونہوں نے لشکر اوسکی کو توڑا کہ بہت لوگ مارے گئے اور
کام اوپر عمرو بن عاص کی تنگ ہوا فرار کیا اور خدمت مین حضرت کی آیا پیغمبر اس حال سے غمگین ہوئی
اور فرمایا علی بن ابیطالب کو بلاؤ جسوقت حضرت شاہ اولیا حاضر ہوئی فرمایا یا علی علم
لی اور طرف رملہ کی متوجہ ہو ابو بکر اور عمر اور عمرو بن عاص تہی اور جماعت سی بیچ رکاب
امیر المومنین کی روانہ ہوئی جسوقت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نے توجہ فرمائی حضرت
بھی مسجد احزاب تک پہچانی کو آئی اور بیچ حق شاہ ولایت کی دعا فرمائی اور بعد اوس
پھر نے اور کیفیت چلنی اوس سرور کی ایسی تہی کہ بیچ شب کی چلتی تہی اور دنکو چھپ رہتی

تھی اور قرار لیتی تھی تاکوئی اس سرور کی اطلاع نہووے پس جسوقت کہ پاس حوالی اوس وادی کی
پہنچی اور مقابل مین اونکی آئی عمرو بن عاص نی دانائی جب اوس شاہ ولایت کی دیکھی
پایا کہ وہ حضرت اوپر اعدا کی مظفر ہونگی پس عرق تعصب کو بیچ حرکت کی لایا اور آغاز فساد
کیا اور ساتھ ابو بکر کی کہا کہ تو ساتھ علی بن ابیطالب کی کہہ تو کہ بیچ اس وادی کی بہت اونچ
و کہ بہت مین اور رہ ہم شر اونکی سی ہمین نہین مین احتیاط یہی کہ ہم موافی اس وادی کی
جائیں اور بالائے اس وادی کی آوین اور ضرر دشمنی سی ہون ہم تاکوئی آسیب ہم کو
پہنچی اور غرض عمرو بن عاص کی اس سے نصیحت نہ تہی بلکہ مقصود اوسکا یہ تہا کہ جسوقت
یہ اوپر آوین صحاب اوس وادی کی حرکات اور صوت اونکی سی آگاہ ہون اور اوپر اون
تاخت لاوین اور منہزم ہون علی سمجھا کہ وہ اور صحاب اوسکی منہزم ہوئی اور راوین کو بہانہ
اور اوسکی نہ ابو بکر نے اس حال کو امیر المومنین سی عرض کیا شاہ اولیا نے ہرگز التفات نکیا
اور اوسکی سی اعراض کیا عمرو بن عاص نے یہی حکایت کو عمر خطاب سے کہا اور عمر نے
اس حال کو بیچ عرض کی پہنچایا التفات ساتھ گفتار اونکی بہی نکیا اور جو کچھ مقتضی رائی
آنحضرت کی تہا عمل کیا کہ بیچ اول صبح کی اپنی تئین نزدیک اوس جماعت کی پہنچا
اور بی خبر اوپر تاخت لائی اور اونکی ساتھ آغاز جنگ فرمائی بعنایت الٰہی اور برکت
التماس حضرت رسالت پناہی اوپر اون [illegible] غالب اور مظفر اور منصور ہوئی اور
بعضوں کو مقتول کیا اور بعضوں کو اسیر کیا اور بیچ سلاسل کی کہینچا اور اس جہت سی اس غزوہ کو
غزوہ ذات السلاسل کہتی ہین اور جسوقت حیدر صفدر منصور ہوئی اور متوجہ مدینہ کی ہوئی اور بیچ
اوسوقت کی کہ نزدیک مدینہ کی پہنچی سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استقبال امیر المومنین صلوات

علیہ کی مدینہ سی باہر تشریف لائی اور اوسوقت اگنہ شاہ اولیاکی اوپر چہرہ مبارک کی
پڑی کہ گہوڑی سی نیچی اوتری اور رکاب اونحضرتکو بوسہ دیا جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
حق اونکی کی دعا فرمائی اور تحسین اونکی کی اور نہایت فرح سی فرمایا کہ ای علی اگر
گراہی امت کا نہوتا اور انحراف اونکی جادہ و شریعت الہی کچھہ وحشت نکرتا میں کہ
شان تیری غلو کرینگی اور بیچ محبت تیری کی مبالغہ کرینگی جیسا کہ امت عیسی نی
اونکی کی تو مل کرتی ہیں اور گمراہ ہوئی ہر آئینہ بیچ شان تیری ایکی روز ایسی بات
کہ اور آدمیونکو بیچ حق تیری ایک بات سناتا میں کہ جس طائفہ پر ہت میری سی گذرتا
خاک قدم تیری کو اوٹہاتی اور اوسی طلب شفا کرتی یا علی اوپر مرکب اپنی کی سوار ہو
بشارت ہو تجکو کہ خدا اور رسول تجسی راضی اور خوشنود ہیں بیچ اوسوقت کی کہ شاہ اولیا
اوپر طائفہ بنی سلیم کی بیچ اوس وادی کی غالب ہوئی ہنوز خبر فتح اونحضرتکی بیچ مدینہ
نہ پہنچی تہی کہ جبرئیل نزدیک ملک جلیل سی نزدیک حضرت رسالت کی ای اور اون
ساتہہ فتح و نصرت امیر المومنین کی بشارت دی اور یہہ سورہ حضرت پاس لائی والعادیات
ضَبۡحًا فَالۡمُورِيَاتِ قَدۡحًا کہ سوگند ساتہہ سپاہان دوندہ غازیونکی جو بیچ دوڑنی
دم مارتی ہیں پس سوگند ساتہہ باہر لانی والی آگ کی کہ پتہر سی ساتہہ ٹہپانی اپنی کی
مثل چقماق اور سنگ آگ نکالتی ہیں پس سوگند ساتہہ سپاہان غارت کنندہ کی بیچ
صبح کی مراد اوس سی راکبان [illegible] ہیں کہ غارت کرنی والی اموال اعدا میں اور
سب غارت صبح کا عرب ہاں میں پس گویا کہ وہ غارت کرنی والی ہیں اور غارت
معنی سرعت کی بیچ آتی ہیں یعنی سوگند ساتہہ سپاہان شتاب دونی کی بیچ

لَكَنُودٌ یعنی انسان کہ مراد اوس سی کفار ہیں بیچ نعمت پروردگار اپنی کی
بیچ حسن نی کہا کہ کنود وہ ہی کہ مصائب کو معلوم کری اور نعمت کو فراموش کری
اور بیچ حدیث کی ہی کہ اَلۡكَنُودُ هُوَ الَّذِيۡ يَاۡكُلُ وَحۡدَهٗ وَيَمۡنَعُ رِفۡدَهٗ وَ
يَضۡرِبُ عَبۡدَهٗ یعنی وہ اکیلا کہاتی اور عطا نکری اور غلام کو ماری اور فضیل ابن
عیاض نی کہا کہ کنود وہ ہی کہ ساتہہ ایک مصیبت کی سب نعمتونکو فراموش کری اور
بدرستیکہ وہ اوپر بخل اور کفران نعمت کی ہر آئینہ گواہ ہی بیچ ظہور آثار اونکی کی
اوپر نفس اپنی کی گواہی دی اور بدرستیکہ آدمی بیچ دوستی مال اور گرانی انفاق
اوپر اوسکی ہر آئینہ سخت ہی یعنی بخیل ہی اور امساک اوسکا نہایت کو پہنچا اور بعضی کہتی ہیں
معنی یہہ ہیں کہ آدمی دوست رکہنی والا مال کا ہی اور بعضی اکابر سی نقل ہی کہ اگر
مال کو دوست رکہی تو وہی تا ہم یہہ تجکو دین اور بعضی وارثون کی چہوڑ جائیگا کہ
[illegible] کا اور وبال کی لیجائیگا پس حق تعالی اوپر طریق وعید کی فرماتا ہی کہ
اَفَلَا يَعۡلَمُ یعنی کیا نہیں جانتا ہی آدمی جسکو اوٹہایا جائیگا اور حاصل کریگا
[illegible] ہو کچہہ کہ بیچ سینونکی ہی خیر و شر سی
[illegible] سورۂ العادیات [illegible] اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ
[illegible] میں زبر اوسکی پالسی اکانوی موتی میں نکلی اوس سی یہہ عبارت عَنِیَ بِهٖ
لَا يُبۡصِرُوۡهُ [illegible] وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيۡدٌ [illegible]
[illegible] میں نکلی اوس سی یہہ عبارت وَقِيۡلَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى وَجَلَّ جَلَالُهٗ شَاهِدٌ [illegible]
[illegible] نکلی اوس سی یہہ عبارت ذٰلِكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ [illegible]

۲۳ ۳۹۹ ۶۵۱۰

سورة القارعة بسم الله الرحمن الرحيم مكية

آياتها كلماتها شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم کے سورۃ القارعہ مکی ہیں اوتری حروفها رکوعها

الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ

حالت ساعت کوبندہ کیا ہی حالت یا حالت کوبندہ اور کیا جانا تونی کیا ہی ساعت بالحال کوبندہ

يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

ہوون آدمی مانند پروانہ پراگندہ کے اور ہوون گے پہاڑ مانند پشم رنگین

الْمَنْفُوشِ ۝ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝

دھنی ہوئی کی پس لیکن جو شخص کہ گران بار ہوئے اعمال اوسکی کا پس وہ بیچ عیش پسندیدہ کے ہو

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ع

اور لیکن جو شخص کہ سبک بار ہوئے اعمال اوسکا پس جگہ اوسکی ہاویہ ہے اور کیا جانا تونی کیا ہی ہاویہ اور ایک آگ

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی
روز قیامت کو ترازو ہی اعمال اوسکی کی بہت گرانبار کری اور ابو جعفر علیہ السلام سے
مروی ہی کہ جو سورہ والقارعہ پڑہی حق تعالی اوسکو فتنہ دجال سی نگاہ رکہی اور
جہنم سی اوسکو ایمن کرتا ہی قولہ الْقَارِعَةُ یعنی کوبندہ ہی مراد روز قیامت
کہ سبب اہوال و ہیبت سی دلہائی سو شنونکو کوبندہ کری بیچ اوس روز کی کہ ہوون
شدت رستخیز سی مانند پروانہ پراگندہ کی کثرت اضطراب اور انتشار سی اور ہوون
ہول اوس روز سی مانند پشم رنگین کی کہ دہنی ہوئی ہو بسبب تفرق اجزا اور
اوسکی سی بیچ ہوا کی تشبیہ جبال کا ساتہ عہن کی بسبب اوسکی ہی کہ مختلف رنگون سی ہیں

اعتبار وہ قبول تفرق اجزا اوسکی کی ساتھ اوس کی کہ رنگ پشم کو ست کرتا ہی اور بیچ دہنی کی جلد منتشر
ہوتی ہی قولہ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ یعنی پس جو کہ گران بار ہوئے اعمال اوسکی یا ترازو ہائی ہول
اوسکی کی یعنی اگر بیچ روز کی ہو اوپر انواع حسنات اوسکی راجح ہو پس بیچ زندگانی
پسندیدہ کے ہوا اور لیکن جو سبک ہو موازنہ اعمال اوسکی یا ترازو ہی کردار
کی یعنی کہ حسنہ نہو یا سیئات اوسکی راجح ہو پس ٹہکانا اوسکا ہاویہ ہی اور وہ
ہاویہ ایک درکہ درکات جہنم سی ہی سب سی نیچی قولہ نَارٌ حَامِيَةٌ یعنی ایک آگ ہی
اور سوزش اوسکی نہایت کو پہنچی ہی اور دائم الحرارت ہی مروی ہی کہ عمق
اتنا ہی کہ جسوقت اہل دوزخ کو تختہ اللہ بن کی ستر خریف بیچ قعر اوسکی کی پہنچین گے
سبب معلوم ہوا کہ فردای قیامت صحائف اعمال وزن کرینگی اس طرح سی کہ ایک
صحیفہ طاعت اور ایک میں صحیفہ معصیت رکہین گی اور جو کوئی راجح ہوگا اوسی
ہوویگا اور اگر دونو مساوی ہونگی حق تعالی فضل اپنی سی نظر اوپر گناہون کی نکریگا
اور صاحب اوسکو ناجی کریگا اور بیچ بہشت کی لاویگا تکملہ زبدۃ بیان سورۂ قارعہ
قولہ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ کہ مصنف بن براء وکی تین ہزار سات سی برس
ہوتی ہیں کلی اوس سی پہر عبارت نزلت هذه الآية في المرتضى مولانا ومولينا ومولى الأمم
۲۸۷ ۱۲۲ ۱۴۷ ۹۹

آياتها ۸ كلماتها ۲۸ سورة التكاثر مكية حروفها ۱۲۰ ركوعها ۱

سورہ التکاثر مکی ہیں اوتری

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدای رحمن رحیم کے

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ كَلَّا سَوْفَ
مشغول کیا تمکو تکاثر قبائل اور عشائر نی تا اینکہ زیارت کی تمنی گورستان کے قسم خدا کی قریب ہی
تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
کہ جانوگی تم بعد اسکی قسم خدا کی قریب ہی کہ جانوگی تم قسم خدا کی اگر جانو تم
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ
جاننی یقین کر ہرآینہ دیکھوگی تم دوزخ کو بعد اسکی ہرآینہ دیکھوگی تم اوسکو دیکھنی
الْيَقِيْنِ ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○ ع
یقین کے بعد اسکی ہرآینہ سوال کیی جاؤگی تم اوس دن نعمات سی کہ دنیامین تمکو ملی ہین

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی
حساب نکریگا اوس نعمت کا کہ بیچ دنیا کی اوپر اوسکی انعام کیا ہوا اور ثواب اوس شخص کا
کہ مثل ہزار آیت ہو بیچ نامہ اوسکی ثبت کریگا اور ابو عبد اللہ علیہ السلام سی منقول
کہ جو سورہ الہکم التکاثر کو بیچ فریضہ کی قرات کری حق تعالی ثواب شہید کا اوسکی
واسطی لکہی گا اور اگر نافلہ مین پڑہی مثل پچاس شہید کا اور چالیس صف ملائکہ کی بیچ نماز
فریضہ کی ساتہہ اوسکی نماز پڑہین اور بہی ابو عبد اللہ علیہ السلام نی منقول ہی کہ جو اس سورہ
بیچ خواب کی پڑہی فتنہ قبر سی محفوظ ہو اور ابو امامہ نی جناب سالتپناہ صلی اللہ علیہ
وآلہ سی نقل کی ہی کہ پڑہنی والی اس سورہ کو بیحساب بیچ بہشت کی لیجاوین گی اور
روایات صحیحہ مین ثابت ہوا کہ جو دو رکعت نماز پڑہی اور بیچ اول کی فاتحہ اور
آیۃ الکرسی یکبار اور قل ہو اللہ احد دس بار اور دوسری رکعت مین یکبار فاتحہ

اور پانچ دفعہ الہکم التکاثر اور اس نماز کو بدرجہ ثواب میت کی بہیجی اور بعد اسکی کہی اللہم صل
علی محمد وال محمد وابعث ثوابہا الی قبر فلان حق تعالی ہزار فرشتہ بیچ قبر اوسکی
کی بہیجتا ہی کہ یہہ نماز واسطی اوسکی پڑہتی ہین اور ساتہہ ہر فرشتہ کی ایک ثواب اور علم ہو
اور قبر اوسکی کو فراخ کرتی ہین روز نفخ صور تک اور بعد اوسکی کہ ثواب اوس میت کو ہو
او پر اوسکی مصلی کو حسنات دیتی ہین دو ہزار درجہ واسطی اوسکی بلند ہوتی ہین
مقاتل سی اور کلبی سی منقول ہی کہ ابن عبد مناف بن قصی جنی سہم بن عمرو کیطرف
کرتی تہی ساتہہ کثرت قبیلہ کی اور ہر ایک کہتی تہی کہ ہم زیادہ ہین اور سادات اور
اشراف درمیان ہماری زیادہ تر ہین جب گنتی لوگونکی ہوئی عبد مناف غالب ہوئے
بنی سہم نی کہا بہت آدمی ہماری بیچ جاہلیت کی ماری گئی مردہ زندہ ملا کی گنی جب ان
کا نوقوم بنی سہم ساتہہ تین خانہ وادہ کی زیادہ آئی حق تعالی نی اس سورہ کو نازل
کیا فنا وہی مردہی ہی کہ ہیو دکہتی تہی کہ ہم بنی فلان سی زیادہ ہین علم ور وہ بنی فلانی
اور وہ فلان قبیلہ سی اسی مین مشغول ہی یہانتک کفر وضلالت پر مری حق تعالی
اس سورہ کو بہیجا قولہ الہکم التکاثر یعنی تکاثر اولاد اور زیادتی قبائل وشمار مردگان
مین گرفتار رہی اور ذکر آخرت اور طاعت کو فراموش کیا یہانتک کہ گورستان مین
پہنچی قولہ کلا یعنی ایسا نچاہی کہ غافل ہی جہت مصروف دنیا مین کری اگر خوف
فراموش کری کہ عاقبت اوسکی وبال اور حسرت ہی اور مآل اوسکا تاسف اور ندامت
کلا معنی حقا کی ہی قولہ سوف تعلمون یعنی قریب ہی کہ جانوگی خطای تکاثر اور زیادتی
تفاخر کو اور دیکہہ لیگا وقت موت کی یا وقت بعث اور حشر کی یا علم اول نزدیک موت کی

ہوگا بیچ قبر کی اور دوسرا وقت نشور کی یعنی جسوقت قدم بیچ دروازہ
اور بیچ ساحت قبر کی آویگا شاہد و غذب کریگا اور ہول منکر اور نکیر اور
معلوم کریگا بعد اسکی مبعوث ہوگا اور عرصات قیامت میں اوسکا مہابی
نازو ہی کرہ اور انواع اہوال اور عقوبات دوزخ کو بیچ نظر تمہاری لاوینکی
عذاب اور ہیبت عقابکی پہنچین کی چنانچہ وسطی تنبیہ او مبالغہ تکرار تمام بیچ
کردی اور تخویف بہی کی کہ آپ ہی باز رہو اور عمل آخرت کرو
پس ہر آئینہ پوچہی جاوگی تم بیچ اوس دن کی بوقت محاسبے نعمتونسی کہ بیچ
ہوئی تم اور عبادت سی باہنہ کہینچا یہہ خطاب ہی اوسکی طرف کہ شغل دنیا
باز رکہی اور نعیم مخصوص ساتہہ اوس شاغل منعم کی ہوا امر آخرت سی
اور بالخصوص کہ شیرو کی کہو لیکن قل من حرم زینة اللہ وکلوا من طیبات
حسن سی روایت کی ہی لا یسئل عن النعیم الا اہل الجحیم اور بعضی
میں کہ دونو او پر معنی عموم کی ہیں کہ سبطرح سکو شکر نعمت سی سوال کریگا
معنی یہہ ہی کہ اسی معاشر مکلفان پوچہی جاوگی تم ہر نعمت سی کہ تمکو دی ہی اور یہہ
اکثر مفسرونکا ہی اور قتادہ سی نقل ہی کہ حق تعالی سوال کریگا ہر صاحب نعمت
اوپر اوسکی انعام فرمائی ہی اور سعید بن جبیر سی روایت ہی کہ نعیم اکل اور
اور سوائی سکی لوازمی اور نزدیک عکرمہ کی صحت اور فراغت ہی اور
وہ ہی کہ ابن عباس نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ دو نعمت
بہت آدمی مغرور ہیں اور قدر اوسکی نہیں جانتی ہیں کہ وہ صحت ہی اور فراغت

ہی اور یہہ ابو جعفر علیہ السلام سی بہی مروی ہی اور بعضی کہتی ہیں کہ ہر نعمت سی سوال نہ ہوگا
مگر وہ کہ حدیث اوسکی مخصوص ہوئی ہو جیساکہ حضرت رسالت پناہ نی فرمایا ہی کہ تین
چیزین ہیں کہ اوس سی سوال نکرینگی ایک خرقہ کہ اوس سی ستر عورت کیا ہو اور
نان بقدر کہ ساتہہ اوسکی گرسنگی اپنی دفع کری اور گہر کہ بیچ اوسکی گرما اور سرما سی
اور نزدیک بعضی کی مراد آب سرد ہی اور بسیار خنک اور اسکی سوائی ہی کہتی
ہیں اور بیچ روایت کی آیا ہی کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی اس کو تلاوت فرمایا
اور کہا کہ جسکو نان گندم میسر ہوا اور آب سرد اور شکم سیر ہوا کہ بیچ اوسکی
بیچ روز قیامت کی اوسکو اس نعمت سی سوال کرینگی امام محمد باقر اور امام جعفر صادق
صلوات اللہ علیہما سی روایت کی ہی کہ مراد اوس سی نعمت ولایت امیر المومنین کی
مانند نعمت ساتہہ اوسکی ہی جیساکہ اس آیہ کا مضمون ہی الیوم اکملت لکم دینکم
ہی ساتہہ اسناد اونہی کی روایت کی ہی کہ ابو حنیفہ کوفی نی ایک دن آکر
ابو عبد اللہ علیہ السلام سی پوچہا فرمایا ہی نعمان کیا نعمت ہی نزدیک تیری ابو حنیفہ نی کہا
طعام ہی اور آب سرد فرمایا اگر حقتعالی بیچ روز قیامت کی تجکو ہر لقمہ اور شربت پیالی
دنیا ہو تونی سوال کری پس کثیر ہو نا زانو بیچ اوس جگہہ کی ساتہہ طول کی ہوگا کہا یا ابن
رسول اللہ فما النعیم پس نعمت کون سی فرمایا ہم اہلبیت ہیں حقتعالی نی ساتہہ ہماری
انعام فرمایا ہی کہ اوپر بندون کی ساتہہ ہماری الفت بکری وبعد اوسکی کہ مختلف تہی اور
افتراق اور حق تعالی نی ہماری الفت ڈالی بیچ دلہائی اونکی کی اور اونکو بہائی کیا
بعد اسکی کہ دشمن ساتہہ ہماری اونکو دین اسلام کی راہ دکہائی اور یہہ ایک نعمت ہی

منقطع ہوویگی اور خدای تعالی اونکی تئین حق اس نعمت کی ساتہہ اونکی انعام کیا
اونکی سوال کریگا اور بیچ نعت حضرت رسالت پناہ ہی اور عترت طاہرہ اونکی پر
درود اور سلام اور عیون اخبار الرضا مین امام علی بن موسی الرضا سی روایت ہی
اونحضرت نی فرمایا کہ مراد اس نعیم سی بیچ اس آیت کی شربت سرد ہی اور خنک اور
خوش اور نہ طعام پاکیزہ وغیرہ جیسا کہ اہل خلاف نی کہا ہی کسو طرح کہ حق سبحانہ
سوال نکریگا بندون اپنی سی اوس چیز سی کہ ساتہہ فضل اپنی کی اوپر اونکی انعام کیا ہو
اونکی منت رکہیگا ساتہہ اوسکی کسو طرح کہ احسان نعم مخلوق پر قبیح ہی کیونکر طرف خالق
کی نسبت دی جاوی لیکن مراد نعیم سی اس مین دوستی ہماری ہی کہ اہل بیت مین
موالات ہماری کہ حق تعالی سوال کرتاہی بعد توحید اور نبوت کی بندہ جو وفا
وفا کریگا اوسکو بیچ روضہ جنت کی پہنچاویگی اور ہرگز فنا اور زوال نقبول کریگا اور باب
اپنی آبای کرام سی حدیث کی ہی کہ پیغمبر خدا نی امیر المومنین سی کہا کہ ای علی اول
وقت مرگ کی اوس سی سوال کرین گلشتین شہادتین مین اور ولایت اور محبت تیری
اوسکی قرار کری اور اعتقاد کری ساتہہ نعیم ابدی کی اور سعادت ہمیشگی کی پہنچی کا تکملہ
والتعلیم حرف مین پڑا اوسکی دوسی ایک ہوتی مین نکلی عبادہ وداد العباد
آیاتہا ثلث کلماتہا سورۃ العصر مکیۃ حروفہا
١٦٨ ١٤ ٣
سورہ عصر کی مین اوترے
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ابتدا کرتاہون میں ساتہہ نام اللہ رحمن رحیم کے

والعصر ان الانسان لفی خسر الا الذین
قسم ہی زمانہ پیغمبر کی یا عصر زمانی کی بدرستیکہ انسان البتہ بیچ زیانکاری کی ہی مگر وہ لوگ کہ
آمنوا وعملوا الصالحات وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر
کہ ایمان لائی اور کرتی ہین کارہای شایستہ اور باہم وصیت کرتی ہین ساتہہ حق کی اور وصیت کرتی ہین ساتہہ صبر کی
ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو سورہ والعصر پڑہی حق تعالی ختم اوسکا
ساتہہ صبر کی کرتاہی اور بیچ روز قیامت کے ساتہہ صابرونکی حشر کرتاہی اور روایت دیگر
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ جو سورہ والعصر پڑہی حق تعالی اوسکو بخشی اور ہووی
اون لوگون سی ہو کہ ساتہہ حق اور صبر کی وصیت کرتی ہین اور ابو عبد اللہ سی روایت
کہ جو سورہ والعصر بیچ نوافل کی پڑہی حق تعالی بیچ روز قیامت کی روشن اوسکی کو نورانی
کری اور دندان اوسکی خندان اور آنکہین اوسکی روشن اور اوس طرح سی باہر ہووی دنیا سی
اور دندان خندان اور چشم روشن کی بیچ بہشت کی داخل ہووی قولہ والعصر ان الانسان لفی خسر قسم ہی
ساتہہ عصر پیغمبر کی یا ساتہہ عصر حضرت صاحب کی کہ افضل عصارہی یا ساتہہ روزگار کی کہ مشتمل ہی
اوپر عجایب اور عبر بیشمار کی یا ساتہہ نماز عصر کی یا ساتہہ نماز عصر کی کہ صلوۃ وسطی
قول اکثر اور جہت زیادتی فضل اوسکی یہہ ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جسکی نماز عصر فوت
ہووی ایسا ہی کہ اہل اور مال اوسکا چہین گیاہی اور وہ اوس روز ہو گیا ہی اور یہہ جواب قسم کا
جواب قسم یہہ ہی ان الانسان بدرستیکہ آدمی بیچ زیانکاری کی ہی بسبب اعمال کی
بیچ مطالب ناپایدار کی اور سعی بیچ مقاصد بی اعتبار کی اور لام واسطی استغراق کی ہی یعنی
تمام یعنی جمیع آدمیان بیچ زیانکاری فاحش کی ہین قولہ الا الذین آمنوا وعملوا الصالحات

مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ساتھ خدا اور رسول کی اور کئے ہیں کارہای پسندیدہ
شائستہ یعنی کہ جو روز اور شب کہ اوپر اونکی گذرا تھا ساتھ ہر ایک بھی عمر اپنی کی حاصل کیا ہے
درجہ درجات جنت سے اور بجہت اُسکی بیچ معاملہ آخرت کی رائج آئے اور ساتھ حیات ابدی کی
سعادت سرمدیہ کی فائز ہوئے شائستہ یعنی کہ بیچ دنیا کی ملازمت حق کی کرتے تھے توحید خدا
اور تصدیق انبیا اور اوصیا سے اور ساتھ طاعت اور عبادت مشغول ہوئے اور کام کئے نیک اور
اجتناب کیا معاصی سے اور رہے اور ورزش کیا اعتقادوں سے اور جو عمل کہ جائز نہ ہو خطا
کار اوسکا مانند توحید اور طاعت کی اور اتباع کتب اور رسل کی اور بیچ ادیان
اور رفیق بیچ عقبی کی اور وصیت کیا باہمدیگر ساتھ صبر کی اور تحمل کی اوپر طاعت
یا معصیت سے یا شکیبائی اوپر بلیت اور مصیبت کی ابی بن کعب نے کہا کہ میں نے
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے پوچھا فرمایا وَالْعَصْرِ سوگند ہے ساتھ آخر روزی کی
اوسکی کہ ابوجہل بیچ خسارت کی ہے مگر مومنین نے کہ عمل صالح کیا یعنی علی ابن ابی
طالب ہی اور آل اطہار اوسکی اور شیعیان اوسکی مثل قول اللہ تعالٰی کی انما
وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ یعنی ولایت علی ابن ابی طالب
الْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ وَعَلِيٌّ مَعَ الْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ یعنی ساتھ صبر کی اوپر اذیت کی
اعدای آل محمد سے اون کو پہنچی گی **تکملہ** زبر و بینات سورہ
قَوْلُهٗ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تیرہ حرف میں بینات اوسکی
تین بیس ہوتے میں نکلی اوس سے یہہ عبارت بولایۃ علی وآلہ الھادین الی الحق
چار حرف میں بینات اوسکی وہی چون تیس ہوتی میں نکلی اوس سے عبارت بولایۃ علی

اٰيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ حُرُوْفُهَا رُكُوْعُهَا

سورۃ الہمزہ کی ہے اور وہ ...

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدای رحمٰن رحیم کے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ
وای واسطے ہر عیب کرنے والے چغل خور کے اور ہر طعنہ کرنے والے ایسا کہ جمع کیا مال کو اور شمار کیا اوسکو
يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ
گمان کرتا ہے یہہ کہ مال اوسکا ہمیشہ رکھیگا اوسکو قسم ہے خدا کی البتہ ڈالا جائیگا
وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۭ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ الَّتِيْ تَطَّلِعُ
اور کیا جانا تو نے کیا ہے حطمہ آتش خدا کی روشن کی ہوئی ایسی کہ ...
عَلَى الْاَفْـــِٕدَةِ ۭ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۧ
ع
اوپر دلوں کے ہر آئینہ وہ اوپر اونکی بندی ہوئی ہے بیچ ستون کھینچی ہوئی کی

ابی ابن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی کہ جو اس سورہ کو پڑھے حق تعالٰی حسنات
اوسکی اس گنتی دس سے کہ استہزا ساتھ محمد اور آل اوسکی کئے تھے ابو بصیر نے ابو عبد اللہ
علیہ السلام سے روایت کی کہ جو وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ کو بیچ فرائض کی قرأت کرے درویشی اوس
سے دور ہوتی ہے اور روزی اوسپر اوسکی فراخ ہوتی ہے مرد میں ہر ایک میں ہوا ہے جان کو حق تعالٰی
بیچ حال نزول کی بیچ سورہ عصر کی تفصیل اوسکی کہ آئی ہے بیچ اس سورہ کی منقول ہی
اخنس ابن شریق ثقفی ہمیشہ غیبت رسول کی نزدیک ولید ابن ولید کی کرتا تھا اور اوسکو منع اور ...

رکھتا تھا اور ساتھ اوسکی غیبت مین شریک ہوتا تھا اور حضرت رسول و ہر اونکی
ہنسا اور تہا کر اور اشارہ وغمز ساتھ طعنہ کرتی تھی حق تعالی نی اوسکی باب مین فرمایا وَيْلٌ لِكُلِّ
هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ اس واسطی رغبت کرنی والی کی بیچ پوشیدہ کی اور عیب کی
والی روبرو او نزدیک بعضی کی معنی برعکس اسکی ہین ہمزہ بمعنی طعن کی ہی بیچ روبرو
اور لمزہ غیبت ہی بیچ غیر مواجہہ کی آور ابن زید سی نقل ہی کہ ہمزہ طعن اور عیب
اور لمزہ طعن ساتھ زبان اور چشم کی ہی اور بعضی کہتی ہین یہہ آیہ بیچ باب اخنس بن شریق
نازل ہوئی کہ ہمیشہ ساتھ لمزہ اور ہمزہ حضرت کی مشغول ہوتا تھا بر ہر تقدیر فرمائی ہی
جامع اس صفت کا وہ شخص ہی کہ جمع کیا مال کو اور شمار کیا اوسکو مین بعد اخری باشد
گر کی نگاہ رکھا واسطی شدت محبت اور فرط تعلق اوسکی کی ساتھ اوسکی یا اوسکو واسطی
مہیا کیا واسطی دفع بلاکی اور مصیبت کی کما قال امیر المومنین بَشِّرْ مَالَ الْبَخِيلِ بِحَادِثٍ
اَوْ وَارِثٍ معلوم کرتا ہی یہہ کہ جمع کیا مال کو اور عدد کیا اوسکو ہمیشہ رکھیگا اوسکو
بیچ دنیا کی محبت سکی کہ اوسکو دوست رکھتا ہی جیسا کہ خلود کو دوست رکھتا ہی یہہ
گمان ہی کہ حب مال اوسکو موت سی غافل کردیگی یا طول امل سی اوسکی بہت سی
ہوگی کہ وہ گمان کریگا کہ مین ہمیشہ رہونگا اور یہہ عمل کہ کرتا ہی اوسکی مانندی ہی جو
خطرہ موت کا نہ رکھتا ہو مروی ہی کہ اخنس چار ہزار دینار سرخ رکھتا تھا اور بعضی
ہین دس ہزار اور فرط تعلق اوسکا نہایت کو پہنچا تھا اور شدت محبت اوسکی
غایت کو پہنچی اور باوجود اسکی کمیا عث جمع کرنی مال سی ایک لمحہ [illegible] پہنچی
اوسکی سی غافل تہا اور شلت اس غنا سی کفر اور عناد اوسکا زیادہ ہوتا تھا

مذمت اور انکار حضرت رسالت سی محکم باندہتا تھا اور آخر سبکو چہوڑ کر بیچ جہنم کی
پہنچایا فرمایا كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ یعنی ایسا نہین ہی کہ جو
گمان کرتا ہی وہ کہ مال دنیا مین ہمیشہ رکہیگا قسم ہی خدا کی ہر آینہ ڈالا جائیگا بیچ حطمہ کی
یعنی بیچ اوس آتش کی کہ حطم اور ریزہ ریزہ کرتی ہی ہر چیز کا اور یہہ نام ہی ایک درکہ کا دوزخ
دوزخ سی اور کس چیز نی دانا کیا تجھکو کہ کیا ہی وہ آتش کہ اوسکی غایت کہتی ہی بعد
اوسکی خدا تفسیر اوسکی کرتا ہی ساتھ قول اپنی کی فرمایا نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى
الْأَفْئِدَةِ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ یعنی حطمہ آتش ہی کہ روشن کی ہی ساتھ قہر و غضب
خدا کی کہ دوسرا اوسکو بجھا نہین سکتا ہی ایسی آتش کہ غالب ہووی اوپر دلوکی یعنی سب اعضا
اور اطراف اوسکی سی باہر نکل جاویگی اور درمیان دل کی آوی گی اور سب ظاہر اور
باطن اوسکی کو گہیر لیگی اور تخصیص افئدہ کی اسواسطی ہی کہ محل عقائد خبیثہ اور دوسری
ہی کہ دل الطف اعضا ہی پس تالم اوسکا ساتھ غالب ہونی آتش جہنم کی اوپر اوسکی بیچ
غایت مرتبہ کی ہوگا کہ زیادہ اوس سی متصور نہو بدرستیکہ وہ آگ اوپر کافرونکی بند کی جاوے
بیچ ستون کھینچی ہوئی کی یعنی جیسا کہ ستونکو اوپر دروازونکی باندہتی ہین اور اونکو
مضبوطی محکم کرتی ہین اسطرح آتش کو اوپر کافرونکی باندہین گی اور اونکو اوپر اونکی
مضبوط اور محکم کرینگی نقل فرماتی ہی کہ دروازہ ہای آتشین کو اوپر کفارونکی باندہینگی
کی اور اونکو ساتھ میخہای آہنین کہ آتش سی ہوگی مسدود اور محکم کرینگی تا غم اور حرارت
آتش کی ساتھ اونکی راجع ہو اونکو کوئی روح اور راحت اوپر اونکی داخل نہو اور عیاشی نی
باسانید معتبر حمران بن اعین سی نقل کی ہی اور راوی نی ابو جعفر صلوات اللہ علیہ کی کہ کافرون

اور شیر کمین بیچ دوزخ کی زبان دراز کری گی گنہگار اہل توحید کو سرزنش کرین کی اور
توحید تمہاری نی ساتہہ تمہارے فائدہ نہ پہنچایا اور عذاب دوزخ کو تمسی دفع نکیا اور ہم
دونو ساوی مین پس حقتعالی اوس سرزنش کو وسطی اونکی ناپسند کری گا اور ملایکہ
کو امر فرماویگا کہ شفاعت اونکی کرین پس فرشتی اوس قدر کہ جو خدا کو منظور ہے
کرین کی بعد اوسکی خطاب طرف پیغمبر کی پہنچی گا شفاعت مصاحب اپنی کی کرو اور
وفق مشیت حق سبحانہ تعالی کی شفاعت کرادین گی پس ساتہہ مومنوں کی خطاب
پہنچی کا کہ شفاعت عاصیان اہل ایمان سی کرین وہ بہی اوپر طریق ارادہ حق سبحانہ
تعالی کی زبان شفاعت کی کہولین گی اور جسقدر کہ مراد اللہ کی ہوگی شفاعت کرینگی
بعد اوسکی فرماوی کا انا ارحم الراحمین اخرجوا برحمتی یعنی مین ہون رحم کرنی
ہون یاد وسب رحم کرنی والونسی دوزخ سی باہر آو ساتہہ رحمت میری کی
گنہگار اہل ایمان مانند ملخ کی باہر آوین گی پس ارجعفر علیہ السلام نی فرمایا کہ بعد اوسکی
آتش کہینین گی اور اوپر کفار کی بازمین گی اور بند سو کنندکہ درمیان اونکی محکم اور جا
اور ہرگز اوس سی خلاصی نہ پاوین گی **تکملہ** زبر و منات سورہ
قولہ ویل لکل ھمزۃ لمزۃ ہمزہ وہ حرف مین زبر اوسکی کہ نیز
ہوسنی مین نکلی اوس سی بہ عبارت ای ویل جنالمزہ ہمزۃ

آیاتہا کلماتہا سورۃ الفیل مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ فیل کی اور ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہون ساتہہ نام خدای رحمن رحیم کے

الم تر کیف فعل ربک باصحب الفیل ۝ الم یجعل کیدهم

آیا نہین دیکہا تونی کہ کیونکر کیا پروردگار تیری نی ساتہہ صاحبان فیل کے آیا نہین گردانا

فی تضلیل ۝ وارسل علیہم طیرا ابابیل ۝ ترمیہم

اونکی کو بیچ گمراہی کی اور بہیجا اوپر اونکی جانور گروہ گروہ پہینکتی تہین

بحجارۃ من سجیل ۝ فجعلہم کعصف ماکول ۝

پتہر کو سنگ گل سی پس گردانا اونکو مانند گہاس کہائی ہوئی کے

ابی بن کعب نی جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو اس سورہ کو
پڑہی حق تعالی اوسکو خسف اور مسخ اور قذف سی امین کرتا ہی ابو بصیر نی ابو عبد اللہ
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو شخص فرایض کی الم ترکیف پڑہی فرشتی اور حیوانات
اور تمام جمادات زمین ہموار سی اور جبال سنگ اور کلوخ وغیرہ سی کہ بیچ عالم
کی ہون وسطی اوسکی گواہی دین گی کہ وہ نماز پڑہنی والون سی ہی اور روز
قیامت منادی حضرت عزت سی ندا کری گا ساتہہ شہود کی کہ تم بیچ شہادت
اوپر بندہ میری کی صادق ہو اور مین نی تمہاری گواہی کو اونکی حق قبول کیا
اوس بندی میری کو بیچ بہشت کے اور محاسبہ اوسکا مت کرو کہ وہ اون لوگون سی
ہی کہ دوست رکہتا تہا مین اوسکو اور دوست رکہتا ہو مین عمل اوسکی کو بیچ روایات
معتبرہ کی وارد ہوا ہی اور بہ اجماع حد ثبوت کو پہنچا کہ ابرہہ بن صباح اشرم

جانب صحمہ نجاشی سے کہ بادشاہ حبشہ کا تہا اور جد نجاشی کہ بیچ عہد رسول خدا صلی اللہ علیہ
و آلہ کی تہا بادشاہ یمن کا ہوا اور قصد ہدم کعبہ کا کیا اور سبب اسکا یہ تہا کہ ذو نواس
یہودی کہ بادشاہ حمیر نے ایک جماعت ترسایونکو کہ مہتر اونکا عبد اللہ عامر تہا ساکن
اوس جگہہ پر اپنا طرف دین یہود کی ترغیب کیا اونہون نے قبول نکیا بعضی کو مارا
بعضی کو جلایا اور ایک کو اونمین کہ اوسکو اوس بن ذو اس کہتی تہی اسپ خوب رفتار
اوپر اوسکی سوار ہوکی بہاگا اور نزدیک قیصر روم کی گیا اور سب قصہ کو بیان کیا
مدد چاہی تا انتقام اوس سے لے قیصر نے کہا مسافت دور ہی اور حبشین جو کہ ہای
کرا اوس طرف توجہ کرون مین لیکن نامہ ایک طرف بادشاہ حبشہ کی لکہتا ہون
کہ وہ واوپر دین ہمارے کی ہی تیری اعانت کریگا اور اونسی انتقام لیگا جسوقت نامہ
ملک حبشہ کی پہنچا ایک مرد اریاط نام ساتہہ لشکر عظیم کی طرف یمن کی بہیجا اور ساتہہ
اوسکی حکم کیا کہ ایک تہائی اونکی کو قتل کرو اور ایک ثلث کو طرف یمن کی بہیجو اور ایک
کو شہر سے آوارہ کرو اوس ساتہہ سپاہیونکی اوسطرف کو گیا اور ساتہہ اونکی
کیا اور لشکر ذو نواس متفرق ہوا اور ذو نواس بہاگا اور لشکر اریاط نے پیچھا
دریا تک پہنچی گہوڑیکو بیچ دریا کی ڈالا اور ہلاک ہوا اریاط نے بعضی اونکی کو مارا اور بعضی
قید کیا اور بعضی کو شہر سے نکال کر طرف یمن کی آیا اور بادشاہ حبشہ کو خبر دار کیا
حبشہ نے ساتہہ اریاط کی اعلام فرمایا کہ ساتہہ لشکر اپنی کی اوس جگہہ
ابرہہ کو ساتہہ اوسکی خصومت پڑی اور جنگ کا سامان کرکی باہمدیگر مقابل ہوی ابرہہ نے
اریاط سے کہا کہ مجکو خصومت ہی اور لشکریان بیگناہ مین آو تا مین اور تو ہم

جو ظفر ہو وہ بادشاہ ہو پس یہ قرار پایا اور لڑنی کو نکلی اریاط کہ مرد تناور اور جسیم
تہا اور ابرہہ ایک مرد کوتاہ تہا اونی حکم اپنی غلام کو ساتہہ بہانا اوسکی کہ سلاح اوٹہا
رکہتا ہی ہمراہ لیا تا اگر عاجز ہو تو غلام معاون اوسکا ہو جسوقت شروع محاربہ
ہوا اریاط نے حربہ مارا کہ چہرہ اور موچہ ابرہہ کا کاٹ گیا اور سبب اسکی اوسکو اشرم
کہتی تہی ابرہہ گرا اور غلام آگی آیا اور اریاط کو ایک زخم مارا کہ مر گیا لشکر اوسکا
ابرہہ کی جمع ہوا اور اسکو بادشاہ اپنا کیا یہ خبر نجاشی کو پہنچی وہ غصہ ہوا
اور نامہ طرف ابرہہ کی لکہا کہ حبشی تجکو حکم کیا تہا کہ ساتہہ اریاط کی خوب کری تو
اور اوسکو ماری تو وعدہ کرتا ہون ایک بہیجونگا مین کہ تیری سر کو اور خاک بادشاہت
تیری کو بیچ شہر اپنی کی لاؤن مین ابرہہ نے نامہ کو مطالعہ کیا بیچ اوسی حال کی فرمایا
سر اوسکی کو مونڈہی پس موی سر اپنی کو ساتہہ پارہ خاک کی بیچ تہیلی کی کیا اور
آگی نجاشی کی بہیجا اور بیچ نامہ کی اعلام کیا کہ جو جہت تونی سوگند کہائی تہی اسکو
پورا کیا مین بندہ تیرا ہون مین بادشاہت کی واسطی تیری محافظت کرتا ہون مین تجہے
راضی رکہتا ہی اور حکم تیرا ہی والسلام نجاشی خوش ہوا اوس ولایت کو
اوسکو تفویض کیا اور اوسکو بادشاہ یمن کیا اونسی بیچ صنعا کی ایک کنشت بنایا تمام
ملونی اور در و دیوار اوسکی سونی او جواہر سی مرصع اور مزین کی اور قلیس نام رکہا اور طرف
نجاشی کی نامہ لکہا کہ مین نے کنیسہ ایسی نام کا بنایا ہی کہ بیچ جہان کی مثل اوسکا نہین اور اوسمی
طواف و حج عرب کے آتی مین مدد یارت اور تکریم اوسکی کرنی مین امید ہی کہ لوگ کعبہ کو چہوڑینگے
اوس کنیسہ طرف رجوع کرین نجاشی خوش ہوا اور بہت سا انعام کیا اور اسکی در پی ہوا کہ حجاج

تو ہوئی وہ یہ بات اگرچہ ابرہہ پر شاق تھی مگر ناچار ایسے سے آئی صبر کی یہ [illegible]
ایک شخص نے کنانہ سے اوس کی خدمت کرنے لگا اور وہ بیچارہ رہا اور ایک رات کو [illegible]
اوس پر [illegible] کیا اور بھاگ گیا یہ خبر بیچ آفاق اور اقطار کی منتشر ہوئی اور طباع مردم [illegible]
سے متنفر ہوئی ابرہہ اس حال سے بیچ غضب کی آیا اور ایک لشکر کو جمع کیا اور ساتھ [illegible]
قوی ہیکل مہیب منظر کی بقصد تخریب حرم محترم کی متوجہ مکہ معظمہ کا ہوا اور فیل محمود کو کہ [illegible]
عظمت جثہ کی مشابہ کوہ کی تھا ہمراہ لے لیا اور جس بلدہ میں بلاد عرب سے پہنچا تھا بادشاہ [illegible]
بلاد کا ساتھ اوسکی واسطے محاربہ کی باہر آتا تھا اور اول بادشاہ ذو نفر نے قتال کیا [illegible]
حمیر کی [illegible] اور ابرہہ اوسکی غالب آیا اوسکو گرفتار کیا اور چاہا کہ اوسکو مار ڈالے وہ بولا [illegible] حکومت [illegible]
اور رہ [illegible] کرونگا ابرہہ نے اوسکو بند کیا جس وقت مقابل بنی خثعم کی پہنچا نفیل [illegible]
ایک جماعت خثعمیان کی باہر آیا ابرہہ اوپر اوسکی غالب آیا اور چاہا کہ اوسکو مار ڈالے [illegible]
بار [illegible] کرونگا ابرہہ نے اوسکو بھی بند کیا طائف میں آیا مسعود بن معتب ساتھ اہل طائف [illegible]
باہر آیا اور کہا یا ایہا الملک ہمکو ساتھ تیرے کچھ نزاع اور جدال نہیں ہے گر چاہے ایک [illegible]
تا تجکو خانہ کعبہ کی راہ دکھلا دے کہا اوسنے بہتر ہے پس ابو رغال ساتھ اوسکی بھیجا اور [illegible]
تھا جس وقت نزدیک مکہ کی بیچ منزل کی پہنچا ابو رغال کو موت آئی مر گیا اور [illegible]
اور اوسکو بھی [illegible] دفن کیا اور عادت [illegible] ہی کہ جو اوس جگہ پہنچے ایک پتھر اوپر گور اوسکی [illegible]
القصہ ابرہہ نے اوس جگہ سے ایک مرد کو ساتھ لشکر عظیم کی اپنی طرف سے مکہ میں بھیجا اوس [illegible]
وہ آیا اور جمیع مال حوالی حرم کو جمع کیا اور چار سو اونٹ عبد المطلب کی لیے اور ایک شخص کو [illegible]
بھیجا کہ میں آیا ہوں کہ خانہ کعبہ کو خراب کروں اگر مانع ہو تو تیری ساتھ مقاتلہ کروں [illegible]

[illegible] کام نہیں ہے عبد المطلب نے ایک شخص کو بھیجا اور کہا کہ کام ہمارا [illegible]
[illegible] کہونگا پس تھا ایک جماعت کی اولاد اور اقارب اور بزرگان قوم سے اوس کی [illegible]
[illegible] کہ بادشاہ حمیر تھا جس وقت سنا کہ عبد المطلب آتے ہیں ابرہہ سے کہلا بھیجا بادشاہ عبد المطلب
سید قریش ہے اور عرب میں خصال اوسکی نہیں ہیں اور ذات اور بزرگی میں بے مثال ہے اور وہ [illegible]
[illegible] آدمیونکو طعام دیتا ہے اور [illegible] جگہ وحوش [illegible] اور طیور کو دانہ دیتا ہے چاہیے کہ [illegible]
کرے تو اوسی جگہ میں جو اوسکی لائق ہو بٹھلا دے اور رضا اوسکی چاہے [illegible]
کیا اور عبد المطلب سے ملاقات کی اور اوسکو نزدیک ابرہہ کی لے گیا اور عبد المطلب خوبصورت خوش
[illegible] فصیح زبان تھا اور شوکت اور ہیبت تمام رکھتا تھا اور نور محمدی بیچ ناصیہ اوسکی کے درخشاں [illegible]
ابرہہ نے جس وقت اوسکو دیکھا تعظیم و ہیبت عجیب اوسکی بیچ دل ابرہہ کی پڑی تخت سے نیچے [illegible]
اوسکو لائق ساتھ اپنی [illegible] تخت کے بٹھلایا اور آپ زانو اوسکی پاس بیٹھا ترجمان کو طلب کیا [illegible]
آیا تو عبد المطلب نے کہا ملازمان لشکر [illegible] میرے اونٹ لے گئے ہیں التماس یہ کہ پھیر دے ابرہہ نے ترجمان سے کہا [illegible]
[illegible] عجب ہے اس [illegible] دلالت پر فضل [illegible] کرتا ہے [illegible] اوسکی کہ مردمان اوسکی شان [illegible]
[illegible] کمال فضل و جلالت کرتے تھے [illegible] کہ میں ساتھ لشکر عظیم آیا ہوں تا اوس گھر کو کہ دین [illegible]
[illegible] آخرت [illegible]
عبد المطلب سے بیان کیا عبد المطلب نے کہا انا رب الابل [illegible]
وللبیت ربٌّ [illegible] ان یحفظه او یمنعه [illegible]
[illegible] اوسکو [illegible] کچھ کام نہیں ہے ابرہہ اس سے ترسان اور ہراسان اور [illegible]
[illegible] اونٹ اوسکی پھیر دیے عبد المطلب نے لشکر کو طرف ایک کوہ کی بھیجا اور متوجہ طرف [illegible] کی کیا ابرہہ [illegible]

اندیشہ ماکہ بیچ منزل دوسری آیا عبد المطلب ساتھ جماعت ایک کی حمائل عربی آگی ابرہہ کی
مال بہا دیجائیگی بشرطیکہ پھر جاوے اور نیت خرابی خانۂ کعبہ کی نکری قبول نکیا ابرہہ نے
اور خاک اوپر سینہ فیلوں کی اور شتروں کی اونچی طرح زنبیل جاونگا میں کسی جگہ آرام نکرونگا عبد المطلب
ساتھ قریش کے کیا تم منتظر ہو کہ چلو تا مضرت کوئی نپہونچے تمکو پس آئے اور حلقۂ خانۂ کعبہ کیا اور چند بیت
مضمون انکا یہہ تہی کہ بارخدایا خانہ اپنی کو دشمنان اپنے سی حمایت کر اور اوسکو بچا اور محفوظ
باہر آیا اور کسی جگہ میں پوشیدہ ہوا اور ابرہہ نی رو طرف کعبہ کی کیا اور ساتھ جلال
کو سر اوسکا پہونچا آیا اور سر کو بیچ گوش محمود کی کہا کہ جو بیٹھ فیلوں کا تہا اور اگر وہ چلتا تہا
اور گر اسو جاتا تو اوسی کبہی ہو جاتی تہی اوسنی کہا ہی محمود جانتا ہی تو اس جگہ کو کہ کیا ہی
اور گرا اوسکا اپنی نہاز گردن نجاشی تو کہ البتہ ساتھ ہلاکت ابرہہ کی گرفتار ہو گا تو بیٹہا
اوسکی سی بہاگا اور تعضی پہاڑ میں پناہ لی پس بلہائی چند طرقہ او محمود کی مارنی
نہ بڑہا اور فیل بہی اپنی جگہ پر کہڑی رہی اور وہ وقت طلوع آفتاب تہا حق تعالی کی جانب
کشتی پرندہ اور پر شکل ابابیل کی تہی اور ہر ایک کی پاس تین تین کنکریاں تہین ایک ایک
وہ وہ پنجوں میں عدس کی برابر سر جسکی اوسنی سنگ کو مارتی تہین منفذ سی اسکی باہر
ہڈی کی اوپر آتا تہا ریزہ ریزہ کرتا تہا اور وہ فی الفور ہلاک ہوتا تہا اور خون
جانور تعاقب کرتی چلی جاتی تہی اور سنگ ڈالتی تہی فضیل بن حبیب نی جس وقت
کہا کہاں ہی مفر نہیں غالب ہوا اور ابرہہ متر مغلوب ہوا اور بیچ لگا وکرنا تہا کہ
اہل حشم اور شعر کو کچہ ضرر نپہونچا اور ابرہہ کی درد اور علت پیدا ہوا کہ سب اوسکی
کی گرین اور خون اور ریم اوس سی روان ہوا اور جس وقت بیچ صنعا کی پہنچا تکم اوسکی

نو بیت گیا اور طرف جہنم کی گیا اور وزیر اوسکا ابو یکسوم بہی ہلاک ہو گیا مگر ابرہہ کہ تنہا
اور طرف حبشہ کی گیا مرغ کہ نام ہوا اوسکا تہا اوپر سر کی جاتا تہا جس میں پہنچا جس وقت
نجاشی کی آیا وہ مرغ بالائی اوسکی پرواز کرتا تہا ابرہہ نی صورت حال کو بیچ عرض کی نجاشی
نجاشی نی روسی تعجب سی پوچہا کہ کس طرح کی مرغ تہی کہ ساتھ سنگریزہ کی
ہلاک کیا ابرہہ کی نظر اس حال میں اوپر اوسکی پڑی دیکہا کہ مرغ پران ہی کہا کہ
سی ہی کہ مثل اس کی تہی کہ یک پتہر اوپر سر اوسکی کی آیا اور اوسکو نجاشی ہلاک کیا
یہہ سو بیتی نجاشی فوت اور پتہر آہن کو جانی اور عبرت لی احوال کی
نہیں ہی حق تعالی نی پیغمبر اپنی کو اوس سی خبر دی الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل الم یجعل
کیدہم فی تضلیل آیتیں کہا تو نی کہ کیا کیا پروردگار تیری نی ساتھ صاحبان فیل کی یعنی ابرہہ
لشکریان اوسکی کی اور ہمزہ وطلی تقریر کی ہی اور اگرچہ حضرت رسالت پناہ نی اوس واقعہ کو نہ دیکہا تہا
کہ علامات اوسکی دیکہی اور خبر اوسکا متواتر سنا بیقین جانا پس تو نی قصہ اصحاب فیل کو آیا
اور کیا مکر اونکی کو کہ تخریب کعبہ کرنی تہی اور بیچ خرابی خانۂ کعبہ اور تباہی اور تضییع اور ابطال
وارسل علیہم طیرا ابابیل ترمیہم بحجارة من سجیل فجعلہم کعصف مأکول اور بہیجا
اوپر اونکی طرف ساحل دریای ہند کی مرغ گروہ در حالیکہ گروہ تہی یعنی مرغان متفرق
اوپر اونکی پہینکہ ڈالتی تہی اوپر اونکی سنگ گل سی یعنی گل سنگ سی پس کیا
تہی مانند کہیت کی پس کیا خدا نی اونکو ساتھ اوسکی مانند برگ کہاس کہائی ہوئی کی
کہانی والون نی کہاس کو کہایا اور اوسکو نابود کیا مانند اوس کہاس کی کہ
کہایا ہوا اور سرگین کیا ہوا پر ہر تقدیر کی یہہ کنایہ ہی استیصال اونکی سی

اعظم آیات سی ہی اور بکمال قدرت اوس حق تعالی کی کسی طرح کہ مرنمان ضعیف کو اوبابا
سنگ ہائی کلیں کرکہ مقدار عدس کی ہوا اور سرون کی کی ڈالا اور سب کو ہلاک کیا

آیاتہا ۴ کلماتہا ۱۷ سورۃ قریش مکیۃ حروفہا ۷۳ رکوعہا

سورۃ قریش کی ہین او تری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون اوپر نام خدائی رحمن رحیم کی

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوا

واسطی الفت دلانی قریش کی الفت دلانی اونکی کی کوچ کرجاڑے اور گرمی میں پس چاہئی کہ عبادت کریں

رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۝ ع

پروردگار ایسی گہر کی ایسا کہ کہانا دیا اونکو گرسنگی ہی اور امن دیا اونکو خوف سی

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی جو شخص اوسکو پڑہی حق تعالی اوسکو ابعدد اوس شخص
کی جسنی طواف کعبہ کا کیا ہوا اور بیچ اوس مکہ کی معتکف ہوا ہو دس حسنہ دیتا ہی اور ابو بصیر نی
ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو سورہ والایلاف قریش پڑہی حق تعالی اوسکو
بیچ روز قیامت کی اوپر ایک مرکب کی مرکب بہشت سی سوار کریگا اور بیچ بہشت کی بیٹہاویگا
نی باسانید صحیحہ ابو عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی کہ جمع مت کرو بیچ ہر رکعت کی دو سورہ مگر
الم ترو الضحی والم نشرح اور الم تر کیف اور لایلاف کو کیونکہ یہ دو دو بیچ حکم سورہ واحد کی ہیں
اور باجماع ہمارے کی جمع درمیان ان دو سورتونکی بیچ ایک رکعت کی واجب ہی جان جس طرح
نی ذکر نعمت عظیم اپنی کا کیا اوپر اہل مکہ کی کہ وہ دستیصال اصحاب فیل تہا اور نظم ہوا اوسکی

دونو سورت ایک ہی میں بیان نعمت دو سری کا ہی بیچ بعضی تفاسیر کی آیا کہ قریش کو دو سفر تجارت کی
سفر تہی جاڑی میں طرف یمن کی جاتی تہی اور گرمی میں طرف شام کی اہل یمن و شام و تمام اہل عرب
انکو اہل حرم اور والا ہمت سمجہتی تہی اور عزت کرتی تہی اور غارت سی امن میں تہی بیچ انکی
اس نعمت کی اوپر اونکی یہہ سورہ بہیجا لایلاف قریش ایلافہم رحلۃ الشتاء والصیف
واسطی الفت یعنی قریش کی واسطی خوگر ہونی اونکی بیچ سفر جاڑی اور گرمی کی پس چاہئی کہ قریش
اور خداوند اس خانہ معظم کی کہ تعظیم و تکریم اوسکی سبب اونکی ہی یعنی انکی نعمت سی کہ مقصود بیچ
ہی پس چاہئی کہ ذکر و شکر خداوند اس خانہ بزرگ کا ہی نہ غیر اونکی کو ایسا وہ خداوند کہ طعام دیا اونکو
ساتہ اس دو کوچ کی اوپر گرسنگی ہی یعنی بعد اسکی کہ بسبب شدت فقر و فاقہ کی گرسنہ تہی اور
گوبر اور ہڈی اور مردار کہاتی تہی حق تعالی نی اونکو ساتہ بیچ وسیلہ تجارت کی اموال بی شمار
ارزاق بسیار کرامت فرمایا اور اونکو گرسنگی سی رہا کیا اور سیر کیا اور امن کیا اونکو خوف سی
حرم محترم کی تریں عظیم اونکی سی کہ بیچ حوالی مکہ کی مین اور بیچ نواحی بلاد یمن اور شام کی
دوسری کو مارتی تہی اور غارت کرتی تہی یا ترس اصحاب فیل سی اور امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ سی مروی ہی کہ مراد وامنہم من خوف سی وہ ہی کہ حق تعالی نی اونکو امن کیا اس خوف سی کہ
خلافت درمیان غیر اونکی کی ہو جناب سالت سی نقل ہی کہ جس وقت حق تعالی نی قریش اوپر
اہل ہی نبی کنانہ کو قبول کیا اور بنی کنانہ سی قریش کو اور قریش سی ہاشم کو اور کلبی سی
تہی کہ بادشاہ ہو نسی مکہ سی سفر کیا اور طرف شام کی گیا اور اوس مکہ سی شاع طعام
لایا ہاشم بن عبد مناف تہا بعد اونکی قریش بیچ تجارت کی ولیر ہوی اور بیچ بلاد عرب کی تردد
ہاتی تہی اصحاب ہاشم اور ہاشم اور آل اور اموال ہو گئی اور جمیع اہل اسلام مانی ہی

خالق ہوی اور نام ہاشم کا عمرو اصلی تہا اور وجہ تسمیہ کی یہہ ہی کہ وہلی آدمیوں کی شوربا
یعنی روٹی کی ٹکڑی توڑ کی شوربی میں ملکر دیتی تہی اونسی اوسکی طعام آدمیونکا کرتی تہی

سورة الماعون بسم الله الرحمن الرحيم مكية

اياتها كلماتها حروفها

شروع کرتا ہون ساتہہ نام خدا کی جو رحمن رحیم ہی

ارايت الذي يكذب بالدين فذلك الذي يدع اليتيم ولا

آیا دیکہا تونی اوسکو کہ تکذیب کرتا ہی ساتہہ روز جزا کی پس یہہ ایسا ہی کہ دہکی دیتا ہی یتیم کو

يحض على طعام المسكين فويل للمصلين الذين هم عن

تحریص کرتا ہی اوپر دینی طعام کی مسکین کو پس وائی ہی واسطی نماز پڑہنی والوں کی

صلاتهم ساهون الذين هم يراءون ويمنعون الماعون ع

نماز اپنی سے غافل ہیں ایسی وہ کہ ریا کرتی ہیں اور منع کرتی ہیں مال زکوة

ابی بن کعب نے پیغمبر سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی اوسکو بخشی گا اگر مال زکوة
اور ابو جعفر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو ارایت الذی یکذب بالدین کو پڑہی بیچ فرض اور نفل کی
اور نماز اوسکی قبول فرماوی اور جو کچہہ کہ بیچ دنیا کی اوس سی ہوا ہو محاسبہ نہ کری
آیا دیکہا تونی یعنی جانا تونی اوس شخص کو کہ تکذیب کرتا ہی ساتہہ روز جزا یا ساتہہ دین اسلام کی اور
رکہتا ہی اوسکو باوجود وضوح امارات کی اور زیادہ بیچ مبدا و بر صحت اوسکی کی
اوپر اوسکی ہیں کہ نصف اول اس سورہ کا بیچ شان کافر مکی ہی اور نصف آخر بیچ
اور نزدیک کلبی کی یہہ سورہ بیچ باب عاص بن وائل سہمی کی اترا اور نزدیک سدی کی
مقاتل بن حیان کی بیچ شان ولید بن مغیرہ کی اترا اور ابن جریج نی روایت کی کہ ابو سفیان

دوشتر نحر کرتا تہا اور جس وقت کوئی یتیم آتا تہا عصا اوسکی سرپر مارتا تہا اور اوسکو ہٹا دیتا
پس سبحانہ وتعالی نی اس سورہ کو بیچ شان اوسکی کی بہیجا اور بعضی ویر اوسکی میں کہ
ابوجہل تکذیب قیامت کرتا تہا اور جس وقت وصی کسی یتیم کا ہوتا تہا اوسکو وقت
طلب طعمہ اور کسوت اور مال کی مارتا تہا اور اوسکو کہدیڑتا تہا اور بہشت آدمیوں کو
خرچ کرنی سی باز رکہتا تہا حق سبحانہ وتعالی نی اس سورہ کو بیچ شان اوسکی کی بہیجا
کیا پہچانا تونی کہ تکذیب روز جزا کو کون کرتا ہی اور اگر نہیں جانا تو نی اوسکو

فذلك الذي يدع اليتيم ولا يحض على طعام المسكين

پس وہ شخص ہی کہ دفع کرتا ہی ساتہہ عنف اور ستم کی یتیم کو اور دور کرتا ہی ساتہہ
خشونت اور زجر شدید کی اور تحریص نہیں کرتا ہی اور ترغیب نہیں کرتا ہی اپنی کو
اور سب آدمیونکو اوپر طعام دینی فقیر اور محتاج کی یعنی نہیں دیتا ہی اور نہ آدمی کو
ساتہہ دینی کی امر کرتا ہی بسبب عدم اعتقاد کی ساتہہ روز جزا کی پس سختی عذاب کی
ہی واسطی نماز پڑہنی والی ریائی کی یعنی لئن ہی اور اصحاب اوسکی اور سب منافق
ایسی وہ کہ نماز اپنی سی غافل اور بیخبر ہیں اور اوسکی کچہہ رغبت نہیں رکہتی ہیں
بسبب عدم اعتقاد کی ساتہہ ثواب کی اور عدم خوف عقبی کی اوپر ترک اوسکی کی اور
بسبب منع ضرر اہل اسلام کی بیچ نظر آدمیوں کی ساتہہ شرائط اور آداب ادا کرتی
ہیں اور بیچ خفیہ اور خلوت کی ترک اوسکا کرتی ہیں ایسی وہ کہ ریا کرتی ہیں بیچ کردار
کی تا لوگ اونکی تعریف کریں اور منع کرتی ہیں مال کو زکوة اور مستحق سی یعنی اوسکو
نہیں دیتی ہیں اور شبہہ نہیں ہی بیچ اسکی کہ تکذیب ساتہہ روز جزا کی اصل اشیا ہی اور

صاحب اپنی کی جسو بطی کہ منع کرنی والا ہمیع و دوعی خیر کی ہی اور باعث تیرہ
اقسام شرور کا عیاشی نی ساہیہ سنا اونہی کی یونس بن عمار سی روایت کی ہی کہ پوچھا
ہنا ابو عبد اللہ سی اس آیہ کو سوال کیا معنی اور کہا معنی مراد اس سی وسوسہ شیطانی
بیچ نماز کی فرمایا اوس سی مراد وسوسہ شیطانی نہین ہی بیچ نماز کی کسو بطی کہ وہ
واقع ہوتا ہی بلکہ مراد وہ ہی کہ نماز سی غافل ہوا اور اوسکو چہوڑین آخر وقت تک
اور پہر او نخص لستی مروی ہی کہ مراد ترک نماز ہی اور کاہلی اوس سی اور محمد بن فضیل
نی ابو الحسن سی نقل کی ہی کہ مراد ضائع کرنا نماز کا ہی اور عدم اتیان اوپر شروط اور
مین ارکان کی اور ماعون کی خلاف ہی امیر المومنین اور ابو عبد اللہ سی اور ابن عمر و
حسن اور قتادہ سی اور ضحاک سی روایت کی ہی کہ مراد اوس سی زکوٰۃ مفروضہ ہی
جیسا کہ مقرر ہوا اور ابن مسعود اور ابن عباس اور سعید بن جبیر نی کہا کہ ماعون متاع گہر
کہ آپسمین لیتی دیتی مین مانند دیگ اور کاسہ اور تبر اور دلو اور آب اور نمک
آتش کی اور ابو بصیر نی ابو عبد اللہ سی منقول کیا ہی کہ ماعون قرض ہی اور عاریت
خانہ کو اور سبقت کرنا ساتھ امر معروف کی جلد اوسکی سی زکوٰۃ ہی کہا معنی یا رسول اللہ
ہمسایہ مین کہ جسوقت کوئی چیز اونکو عاریت دیتا ہون مین تو توڑ ڈالتی ہین اور اگر اونکو
تو گنہگار ہوتا ہی فرمایا تجھکو کوئی گناہ نہین ہی اگر اونکو اوس سی منع کری
توڑ ڈالین چیز کو بعضی ماعون کو منحصر جانتی ہین بیچ آب و آتش کی اور نمک کی
صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ جو کوئی کسیکو نمک دیوی البساء
زمینات قلع بالدین [illegible] مین [illegible] اوسکی [illegible]

سورۃ الکوثر بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ
ایاتہا ثلث کلماتہا شروع کرتا ہون ساتھ نام خدای بخشنے والی مہربان کی عشر حروفہا رکوعہا

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

بدرستیکہ عطا کی ہمنی تجھکو کوثر — پس پڑہ نماز کو واسطی پروردگار اپنی کی اور قربانی کر

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

بدرستیکہ دشمن تیرا وہی ابتر ہے

ع

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حقتعالی اوسکو
نہرہای بہشت سی پانی دیگا اور دس گنی حسنات عابدون کی قربانی کی اور انہون کی قرب
نذر اپنی یوم نحر مین کی ہو اور برابر اہل کتاب اور مشرکین سی کی سبب [illegible] گا اور آگی جانی
ہون حق تعالی کرامت فرمائیگا اور ابو بصیر نی ابو عبد اللہ سی روایت کی ہی کہ جو اس
سورہ کو بیچ فرائض اور نوافل کی قراءت کری حقتعالی اوسکو حوض کوثر سی پانی دی
اور نیچی طوبی کی حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ ذکر اوسکا کرین اور بیچ اکثر تفاسیر کی
منقول ہی کہ عاص بن وائل سہمی نی سید عالم سی دروازہ بنی سہم پر ملاقات کی اور تہوڑی
دیر باہم گفتگو کی حضرت رسالت باہر تشریف لیگئی اور عاص بیچ مسجد کی آیا ایک جماعت نی
صنادید قریش سی کہ بیچ مسجد کی بیٹہی تہی اوس سی پوچہا کہ کس سی باتین کرتا تہا کہا اوسی
کہ ساتہ اس ابتر کی اور رسم اور عرب کا یہ تہا کہ جسکی بیٹا نہوتا تہا تو اوسکو ابتر کہتی تہی
یعنی قطع ہی کہ کوئی خلیفہ بعد اوسکی نہین ہی اور بیچ انہین دنون کی بیٹا آنحضرت کا عبد اللہ
نام ملقب بطاہر کہ بطن خدیجۃ الکبری سی تہا مر گیا تہا اوسوقت یہ خبر حضرت رسالت کو پہنچی

ول مبارک اندوہناک ہوا تو حقتعالی نی واسطی تفریح اونحضرت کی اس سورہ کو بہیجا قولہ تعالی انا
اعطیناک الکوثر یعنی بتحقیق ہم نی عطا کیا ہم نی تجکو خیر بسیار کہ وہ مراد اولاد اور انکا بے
شمار اور کثرت نسل او ذریت اطہار فاطمہ زہرا علیہا السلام سی ہی یعنی نا ہو اندوہناک
مت کر ہم تجکو کثرت دینگی عقب تیری بیچ نسل تیری کی یہان تک کہ کوئی زمین ورا انکی
کہ فرزند تیری بیچ اوسکی نہونگی اور یہ مشہور ہی کہ بعد از امام معصوم مظلوم ابی عبد اللہ
الحسین صلوات اللہ علیہ وعلی ذریتہ الکرام کی سوای امام زین العابدین کی مرد نسل سی کوئی
باقی نرہا تہا حق جل وعلی نی ایفائی عدہ اپنی کا فرمایا اور نسل اونکی سی عالم کو پر کیا اور
اولاد امجاد انکیکو حد حصر سی متجاوز کیا اور ابو عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی
هو نهر فی الجنة کوثر ایک نہر ہی بیچ بہشت کی اور عائشہ اور ابن عمر سی مروی ہی
کہ کوثر ایک نہر ہی بیچ بہشت کی اور ابن عباس اور انس سی نقل ہی کہ اگر حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ ساتہہ اصحاب کی بیٹہی تہی ناگاہ اثر وحی کا اوپر آنحضرت کی ظاہر ہوا
سر نیچی جہکایا اور بعد ایکساعت کی سر اوٹہایا اور اوپر منبر کی جاکر فرمایا کہ یا ایہا
الناس جانو تم کہ حقتعالی نی اس سورہ کو طرف میری بہیجا اور بیچ اسکی واسطی میری
نوازش بہت کی لوگون نی کہا کہ یا رسول اللہ وہ سورہ کون ہی حضرت نی اس سورہ
کو اوپر اونکی پڑہا اور فرمایا کہ کچہہ جانتی ہو کہ کوثر کیا ہی کہا لوگون نی اللہ ورسولہ اعلم
آنحضرت نی فرمایا کہ ایک نہر ہی بیچ جنت کی کہ بیچ اوسکی خیر کثیر کا میری رب نی وعدہ کیا
اور وہ خیر کثیر شیر سی زیادہ سفید اور مشک سی زیادہ خوشبو اور شہد سی زیادہ میٹہا اور
برف سی زیادہ سرد اور مسکہ سی زیادہ نرم ہی اور بعد ستارہ ہای آسمان ظرف ہی

جمہ اور طرح اور کنار اوسکی لیکن کی بہی نگی اور مروارید سی نگی اور قبابہ سکی یاقوت اور لعل
اور مرجان سی اور اطراف اوسکی بہی سی اور ریگ اوس نہر کی یاقوت اور مروارید کی
اور بیچ اونکا اصل تحت سدرۃ المنتہی ہی عرض وطول اوسکا مغرب سی مشرق تک ہوگا
جو کوئی پانی اوس سی پی تو ہرگز تشنہ نہوا اور جو وضو کری ہرگز پریشان حال اور گرد آلود
نہوا امت اوپر اوسکی ازدحام اور انبوہ کریگی اور ایک جماعت کو مانند جانور پالوی
دہانی تشنہ باکہدیگی اور وہ درمیان امت میری کی مانند شتران خارشتی کی ہونگی
جب درمیان شتران پرشوکت اور ساتہ شتر کی یکہونگا میں کہونگا اصحابی اصحابی یعنی یہ
اصحاب میری ہین خطاب آویگا کہ تو نہین جانتا ہی کہ انہون نی بعد تیری کیا کیا بدعتین کی ہین
اور اسی روایت کو بعینہ مسلم نی بیچ صحیح اپنی کی نقل کی ہی اور احادیث معراجیہ مین
بہی آیا ہی کہ بالای آسمان ہفتم ایک نہر دیکہی مینی اور کنارہ پر اوسکی خیمی دیکہی مینی یاقوت اور
لولو اور زبرجد سی اور مرغان سبز اوپر اوسکی دیکہی مینی جبرئیل سی پوچہا کہ یہ کیا ہی کہا
کہ یہ جوی کوثر ہی کہ حقتعالی نی تجکو عنایت کیا ہی اور بیچ معالم التنزیل کی بہی یہی روایت
نقل کی ہی اور ساقی اس ہی کی علی بن ابیطالب ہونگی کہ وہ دوستان اپنی کو ساتہہ کمال
فرزند اپنی کی پلاوینگی اور دشمنونکو تشنہ طرف دوزخ کی بہیجینگی اور علی بن الحسین زین العابدین
کہ بیچ اس باب کی چند بیت منقول ہین نحن علی الحوض ذوّادہ نذود ونسعد روّادہ
وما فاز من فاز الا بنا وما خاب من حبنا زادہ ومن سرنا نال منا السرور ومن ساءنا ساء میلادہ
ومن کان غاصبنا حقنا فیوم القیمة میعادہ امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول
ہی کہ کوثر مراد شفاعت آنحضرت سی ہی اور بعضی کہتی ہین کہ [illegible] ذکر اونکا بیچ آسمان [illegible]

دین کی اور سوای اسکی انواع نعم دنیا اور آخرت سی اور بہر قدر جلیل عزوجل نی عطا کی ہی
جب تجہی سب سی بہتر خیر دنیا اور آخرت کی تجکو دی تو بہر اقی کیا رہا **فَصَلِّ لِرَبِّكَ**
وَانْحَرْ پس نماز پڑہ واسطی پروردگار اپنی کی یعنی مداومت کر اوسپر واسطی رضا اوسکی کی ادا
ادای شکر کثرت نعمت اوسکی کی اور نماز کی کہ جامع اقسام شکر ہی اور قربانی شتر کر
بہترین اموال عرب سی ہی اور تصدق کر اوسکو اوپر محتاجون کی واسطی رضای حق تعالی کی
اور واسطی تقرب رحمت اوسکی کی بخلاف مشرکون کی کہ اہل ایتیام کو اوس سی منع کرتی
اور ماعون کو باز رکہتی ہین اور واسطی بتون کی قربانی اونکی کرتی ہین یہہ سورہ بیچ مقابلہ
سورہ متقدمہ کی ہی نقیض سلوک اہل شرک اور اضداد کو اختیار کر عکرمہ سی مروی ہی کہ
مراد صلوۃ فجر ہی بیچ مزدلفہ کی اور نحر کرنا بیچ منی کی اور نزدیک قتادہ اور عطا اور عکرمہ
کی نماز عید ہی بقرینہ نحر کی یعنی نماز عید پڑہ اور قربانی کر اور بعضی کہتی ہین کہ معنی وانحر
کی نماز یومیہ ادا کر اور ساتہہ نحر اپنی کی مستقبل قبلہ ہو مستقبل ہونا نحر کا اوسکی طرف پس ابن عباس رضی
علیہ السلام سی پوچہا معنی نحر کی آنحضرت نی دونو ہاتہہ مونہہ کی برابر لاکی قرأت شروع کی
کی اور بعد اوسکی فرمایا **هٰكَذَا** یعنی اسطرح سی ہی اور مقاتل بن حیان سی منقول ہی
اصبغ بن نباتہ نی حدیث روایت کی ہی امیر المومنین علیہ السلام سی کہ جسوقت یہہ سورہ
نازل ہوا حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ نی جبرئیل سی پوچہا کہ یہہ نحر کہ حق تعالی نی
واسطی میری کیا حکم ہوا ہی جبرئیل نی کہا کہ وہ نحر نہین ہی مگر حکم کیا واسطی نماز کی جسوقت
تکبیر کہی ہاتہہ اپنی کو اوٹہاوی اور جسوقت رکوع کری تو اور رکوع سی سر اوٹہاوی اور سجدہ
کری تو بیچ سب تکبیر ہاتہہ اوٹہاوی اسطرح سی کہ یہی نماز ہماری اور جمیع فرشتگان کی بیچ ساتون

آسمان کی ہین چاہتا ہی اسی طریق کی ہی اور ہر شی کہ واسطی ہر چیز کی ایک زینت ہی اور زینت نماز
اوٹہانا ہاتہون کا ہی وقت ہر تکبیر کی اور عطا سی مروی ہی کہ معنی آیہ یہہ ہین کہ نماز پڑہ اور سر
رکوع اور سجود سی اوٹہا اسطرح سی کہ سینہ ترا ظاہر ہو **إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ** تحقیق
دشمنی کہنی والا تیرا **الْأَبْتَرُ** یعنی عاص بن وائل ہی وہ بریدہ ہی اور منقطع خیر اور نسل کی ذریت سی اور ایسا ہی
ہوا جیسا کہ حق تعالی نی خبر دی تہی اوسکی نسل واسطی کہ عاص اور اتباع اوسکی کہ بیچ حق حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی یہہ بات کہتی تہی ولادت اوسکی ہی ورنہ حسن کو اونکا لیکن آثار
اقتدار حضرت سید مختار صلوات اللہ علیہ وعلی آلہ الاطہار اور حسن صیت اور نعمتہا
اور آثار فضل بیشمار باقی اور یادگار رہا قیام قیامت قائم اور برقرار رہیگا اور بیچ آخرت
کی عزت مرتبہ اور نہایت قرب اوسکی نزدیک حضرت عزت کی اوپر اوسطرح کی
ہوگی کہ وصف کرنی مین اوسکی اور بیچ وہم کسی سمجہنی والی کی نگذری **تکملہ** مروی ہی اور ثواب نزول
کرتی مین **الْكَوْثَرِ** یہہ حرف مین پر اوسکی صفات سی ستاون ہوتی مین نکلی اوس سی **عبارت**
نَهْرٌ فِي الْجِنَانِ لِحَبِيبِ اللّٰهِ وَوَلِيِّهِ وَأَوْلَادِهِمَا حَقًّا اور جب عبارت اوسکی
ہووی کما لیس ع کی ہین اور مجموع اونکی نہین تو اونکی تو سی ایسا ہی ہوتی مین نکلی اوس سی
عبارت **نَهْرٌ فِي الْجِنَانِ لِآلِ الْعَبَاءِ الْكِسَاءِ حَقٌّ**
سورۃ الکافرون بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مکیۃ
آیاتہا ۶ کلماتہا ۲۶ شروع کرتا ہون میں ساتہہ نام اللہ کی بخشنی والی مہربان کی **حروفہا ۹۴ رکوعہا ۱**
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ
کہہ تو ای محمد ای گروہ کفار نہین عبادت کرتا ہون میں اوس چیز کی کہ عبادت کرتی ہو تم اور نہ تم عبادت کرنی والی

جب ثابت ہذہ ہی سعید اور نیک بخت ہی اور شہید مری اور شہید مبعوث ہوا اور ابن عباس
سی مروی ہی کہ بیچ قرآن کی کوئی سورہ ایسی نہین کہ شیطان اوسکو زیادہ تر اس سی دشمن رکھتا ہو مفسرین
اور بہ سکی ہین کہ یہ سورہ بیچ ایک جماعت کی قریش سی نازل ہوا اور سبب نزول اوسکی کا
یہہ ہی کہ قیس بن حارث بن سہمی و عاص بن وائل اور ولید بن مغیرہ اور اسود بن عبد یغوث
زہری اور اسود بن مطلب بن اسد اور امیہ بن خلف اور غیر اونکی صنادید قریش رسول
سی کہتی تہی کہ ای محمد آ تو ساتھ ہمارے موافقت کر اور تابع دین ہمارے کا ہو ہم بہی تابع دین
تیری کی ہین اور تو ایکسال پرستش معبودان ہمارے کی کر تا ہم بہی پرستش معبودون تیری کی ایک
سال تک کرین اور اگر دین تیرا بہتر دین ہمارے سی ہو تو ہم بہی شریک دین تیری کی ہون اور
اوس سی محظوظ ہون اور اگر دین ہمارا بہتر دین تمہارے سی ہو تو شریک دین ہمارے کا ہو حضرت
نی فرمایا معاذ اللہ کہ مین غیر خدا کی پرستش کرون اور سوای خدا کی شریک عبادت
کرون کہا اونہون نی بعضی معبود ہمارے کو استیلام کر اور مس اور تقبیل اوسکی کر تا ہم بہی تصدیق
تیری کرین اور تیری خدا کی بہی پرستش کرین حضرت نی فرمایا کہ مرتکب کسی امر کا نہونگا مین
جب تک کہ فرمان الٰہی طرف میری نازل نہوگا اگر حکم الٰہی بیچ اس باب کی وارد ہوی تو مین تابع
تمہاری ہون بیچ استیلام و تقبیل کی کہ منتظر اس حال کی جبرئیل نازل ہوئی اور یہہ سورہ
قل یا ایہا الکافرون تا آخر لائی قولہ لکم دینکم ولی دین یعنی اوپر تمہاری ہی دین تمہارا
یعنی شرک کہ معتقد اوسکی ہو تم اور اوس سی باز نہوگی تم اور واسطی میری ہی دین اور آئین میرا
یعنی توحید اور اوپر اوسکی قائم ہون مین اور کسیطرح سی اوسی نچہوڑونگا مین ملخص معنی یہہ ہی کہ مین ہون
مبعوث طرف تمہارے کہ طرف دین حق اور راہ نجات کی تمہین بلاتا ہون مین پس اگر قبول نہ کرو تم

مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ

اوس چیز کی کہ عبادت کرونگا مین اور نہ ہم عبادت کرنیوالی ہین اوس چیز کی کہ عبادت کی جاتی ہی

مَا اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ع

اوس چیز کی کہ عبادت کرتا ہون مین واسطی تمہارے ہی دین تمہارا اور واسطی ہمارے ہی دین ہمارا
ابی بن کعب نی سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو سورہ کافرون پڑہی
ایسا ہو کہ گویا ربع قرآن پڑہا ہو اور مردود ہوتی شیاطین اوس سی اور دور ہوتی ہین اور شرک سی پاک ہی
اور فزع اکبر سی امن پاتا ہی جبیر بن مطعم سی روایت ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ ای
جبیر جانتا ہی تو کہ بیچ سفر کی ہوی تو اور سب اقرانون بیچ پناہ خدا کی ہوی تو اور حیثیت اور ہیات
تیری سب ہمراہیون سی زیادہ ہو اور کثرت مال مین بہی سب سی زیادہ ہو کہا مین نی ہان کیا ہی حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ یہہ سورہ ورد اپنا کر اور سورہ اذا جاء نصر اللہ اور قل ہو اللہ احد
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس معہ بسم اللہ ساتھ سورہ کافرون کی ورد
اپنا کر جبیر نی کہا کہ مین مال چندان نہ رکہتا جب سی کہ ان سورون کو ورد کیا ہو حیثیت کی مین مال اور زاد
میرا زیادہ ہوا اور سفر مین بہی محتاج کسیکا نہوا مین اور ہیبت اور سطوت میری سب سی
زیادہ ہوی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ قل یا ایہا الکافرون ربع قرآن ہی
اور جسوقت کہ قرات اوسکی سی فارغ ہوتی تہی تو کہتی تہی اعبد اللہ وحدہ اعبد
اللہ وحدہ اور یہی مروی ہی حسن بن علاء سی کہ جو قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد
بیچ فریضہ کی قرات کری تو حقتعالی اوسکو اور پدر اور مادر اور اولاد اوسکو بخشی
اور اگر شقی ہو تو اسم اوسکا دیوان اشقیا سی محو کرینگی اور بیچ دیوان سعدا کی لکہینگی

نہیں کرتی ہو اور تابع بن میرکی نہیں ہوتی ہو تو مجکو اور رجال میری کی چہوڑ دو اور طرف شرک
کی مت بلاؤ وجانو تم کہ یہ سورہ متضمن اعجاز حضرت رسالت ہی بسبب واقع ہونی اخبار او عاقبت
وہ ایمان نہ لاتا اور جماعت مذکور کا اور مرنا اونکا اوپر ہیئت کفر کی ہی اور حضرت صلعم نی اس سورہ کو
بیچ مسجد حرام کی اوپر جماعت قریش کی پڑہا اور وہ جماعت واسطی اونکی

سورۃ النصر بسم اللہ الرحمن الرحیم مدنیۃ

آیاتہا کلماتہا شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش والے مہربان کی حروفہا رکوعہا

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
جسوقت آتی نصرت خدا کی اور فتح مکہ کی اور دیکہا تو نے آدمیوں کو
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
کہ داخل ہوتی ہیں بیچ دین خدا کے فوج فوج پس تسبیح کر ساتھ حمد
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ ع
پروردگار اپنی کی اور طلب آمرزش کر اوس سے بدرستیکہ ہی وہ قبول کرنے والا توبہ کا

ابی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی تو البتہ ہوگا
گویا بیچ روز فتح مکہ کی ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی حاضر ہوا ہو اور ابو عبداللہ علیہ
السلام سی روایت کی ہی کہ اذا جاء نصر اللہ جو بیچ فریضہ یا نافلہ کی پڑہی حقتعالی اوسکو
جمیع اعدا کی نصرت دیگا اور جسوقت مبعوث ہو تو حقتعالی ہمراہ اوسکی سی ایک کتاب
اور اوسکی ہاتہہ میں دی اور اوسمیں یہ لکہا ہو کہ اسکو جہنم اور زفیر اور نیران سی امان ہی
اور حقتعالی اوس نامہ کو ناطق کریگا تا جو کچہہ بیچ اوسکی ہی اوس سے آگاہ کری

بیچ ابہی اور قیامت میں اوپر کسیکی گناہ نکالیگا اوسکو بشارت دیگا با نواع نعمت اور جنت اور مہمانی
عزت یہانتک کہ بیچ جنت عدن کی داخل کریگا قولہ تعالی اذا جاء نصر اللہ والفتح تا آخر سورہ
جسوقت کہ آوی یاری کرنا خدا کا کہ وہ ظفر دینا اور غالب کرنا حق سبحانہ وتعالی کا ہی تجہکو اوپر
قریش کی اور تمام عرب کی اور آوی فتح مکہ اور نزدیک یا جماعت کی مراد جنس نصرت
کی ہی واسطی گروہ اہل ایمان کی اور فتح مکہ و سایر بلاد شرک کی واسطی اہل ایمان کی قولہ ورایت الناس
اور جسوقت دیکہی تو آدمیوں کو بیچ اوس حالت کی کہ آتی ہیں بیچ دین حق کی اوس حال میں کہ جماعت کثیرہ
ہوں مثل اہل مکہ اور طائف اور یمن اور ہوازن اور بنی اسد اور فزارہ اور بنی مرہ اور بنی کعب
اور کنانہ اور بنی ہلال اور بلی اور تجیب اور دوم اور سوا اونکی کہ قبائل عرب سے تھی یعنی بعد نزول
اس سورہ کی فوج فوج اور گروہ گروہ دایرہ اسلام میں داخل ہوتی قولہ فسبح بحمد ربک پس
تسبیح اور تنزیہ کر خدا کی تنزیہ مقترن ساتہ ستایش پروردگار اپنی کی یعنی تسبیح اور حمد اوسکا
واسطی زیادتی عبادت اور ثنا اوسکی کی زیادتی انعام اوسکی کی اور تیرہ یعنی کہو سبحان اللہ و
بحمدہ اور ثنا اوسکی کر ساتہ صفت جلال کی اور حمد اوسکا ہو اور صفات اکرام اوسکی کی
اور آمرزش طلب کر اوسکی اور جسوقت بدلائل واضحہ عصمت انبیا علیہم السلام ثابت ہی پس مراد
ساتہہ استغفار انحضرت کی ہضم نفس ہی اور تواضع اونکی ساتہ حق سبحانہ وتعالی کی اور شدت
انقطاع اوسکی ماسوی سی یا استغفار کرنا ترک اولی سی یا طلب آمرزش کر واسطی امت کی
غرض اس سی لطف الہی ہی واسطی امت کی تا استغفار ساتہہ اون حضرت کی کریں بیچ استغفار
اور توبہ کی بدرستیکہ خدا ہمیشہ قبول کرنیوالا توبہ کا ہی مستغفرین اور تائبین سی اور رافع درجات
اونکی کا دایرہ اسلام کا ام سلمہ رضی اللہ عنہا سی مروی ہی کہ بعد نزول اس سورہ کی رسول صلی

علیہ وآلہ بوقت وصیت اور بیمی اور گری بیچ نیکی اور سوفی کی بیشکیتی کی سبحانک اللھم وبحمدک
واستغفرک واتوب الیک اور بیان فتح مکہ کا روایت محمد بن اسحق قرشی کی اوپر یہ
تہا کہ جسوقت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی بیچ سال حدیبیہ کی قریش سی صلح کی اس شرط سی کہ
جو قریش کی بیچ عہد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی آوی تو قریش ساتھ اوسکی تعرض نہ کرین اور جو شخص کہ قریش
کی پاس سی بیچ عہد قریش کی جاوی رسول کو ساتھ اوسکی مضائقہ نہووی چنانچہ بنی خزاعہ
بیچ عہد رسول کی آئی اور بنی بکر بیچ عہد قریش کی گئی اور بعد اوسکی درمیان اون دونو گروہ
کی فتنہ عظیم حادث ہوا بسبب خونی کی کہ بنی بکر اوپر بنی خزاعہ کی رکہتی تہی جسوقت
قریش نی دیکہا کہ بنی بکر بیچ عہد اوسکی آئی اور مدد اونکی کی اور اوپر بنی خزاعہ کی شبخون دیا
ایکمرد بنی بکر سی قتل کیا اور یہہ مجادلہ ہوشیار سبیبی باہر تہا اور جملہ مددگاروں کی بیچ
عکرمہ بن ابی جہل سہیل بن عمرو اور صفوان بن امیہ تہا اور خزاعہ بیچ حرم کی پناہ لائی تہی اور
نوفل نی ساتھ بنی بکر کی کہا کہ حرم مین جاؤ اور انتقام اپنا لو اور ملاحظہ حرمت حرم کا کرو
کہ بیچ حرم کی بیت رسی کام کرتی ہین مانند وزرومی غیر کی غرض کل نو لیے تباہی سی بنی خزاعہ
طرف خانہ بدیل بن ورقہ کی بہاگی اور بدیل سی تسلیم تہا باہر آیا کہا اسی قوم مدینہ جا عہد بنی ساتھ
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی کیا ہی تہی اور اب اوسکو توڑا تمنی اور ہتک حرمت حرم کی کی اور نوفل
اوسکیکو عایت کہا اگر حرمت حرم خدا مجکو مانع نہوتی تو آج کی دن تمکو ساتھ تیغ سیاست
کی ہلاک کرتا مین اور اوسی وقت ایکمرد طرف مدینہ کی بہیجا کہ نام اوسکا عمرو بن سالم خزاعی تہا
اور جسوقت کہ طرف مدینہ کی آیا حضرت رسالت ساتھ اصحاب کی بیچ مسجد کی بیٹہی تہی اس
آنحضرت کی آیا اور احوال گذشتہ سی مطلع کیا آنحضرت نی فرمایا کہ ای عمرو کیا خبر لایا

تمہاری کینہ کا لونگا اور نصرت خدا نزدیک ہی ہی پس بیچ خانہ میمونہ کی گئی اور پانی مانگا پہر
پانی لا مین آنحضرت نی غسل فرمایا اور کہا کہ نصرت مدد یا جاوینگی اگر نصرت بنی کعب کی نکرون
اور بنی کعب گروہ عمرو بن سالم سی تہی اور بدیل بن ورقا ساتھ ایک جماعت کی خزاعہ سی بعد
بہیجنی عمرو کی بیچ خدمت آنحضرت کی مدینہ مین آیا اور مظاہرت بنی قریش و بنی بکر کی اوپر بنی
خزاعہ کی اور نقض عہد اونکیکو معروض کیا حضرت صلعم نی اونکی تعظیم و تکریم کی اور فرمایا
کہ تم پہر جاؤ اور انتقام میرا لوگ مین بہی پیچہی تمہاری آتا ہون بدیل نی طرف مکہ کی مراجعت کی
اور آنحضرت نی ساتھ اصحاب اپنی کی کہا کہ مین دیکہتا ہون کہ ابو سفیان آویگا تا عقد کو تازہ
کری اور مدت مصالحہ کی زیادہ کری اور راہ مین ساتھ بدیل کی ملاقات کریگا اور ایسا ہی
تہا کہ حضرت نی خبر دی تہی کہ سو اہل کی قریش ابو سفیان کو کہتی تہی کہ چاہیی تجکو نزدیک محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ کی جاوی تو اور تجدید عہد کی کری تو ابو سفیان مکہ سی باہر آیا اور بیچ عسفان کی
نزدیک بدیل کی پہنچا اور اوسکو کہا کہ کہانسی آتا ہی کہا اوسنی کہ اونٹ میری بیچ نظر مین
ایک وادی کی گئی تہی سو واسطی ڈہونڈنی اوسکی گیا تہا مین ابو سفیان نی کہا کہ نزدیک محمد صلعم کی
آتا ہی تو بدیل نی انکار کیا جب بدیل وہان سی جدا ہوا ابو سفیان نی اپنی یاروں سی کہا کہ گمان
میرا یہہ ہی کہ بدیل واسطی شکایت کی نزدیک محمد صلعم کی گیا تہا اور اگر اعتبار نہو تو اوسکی
اونٹو کی مینگنی کو توڑو اگر استخوان خرما اوسمین نکلی تو مدینہ سی آتی ہی کیسواسطی کہ اہل مدینہ اونٹونکو خرما
کہلاتی ہین پس جسوقت کہ توڑا تو ویسا ہی تہا غرض ابو سفیان بیچ مدینہ کی آیا اور مسجد مین
حضرت سی ملاقات کی اور کہا کہ ای محمد صلعم حفظ ہون قریش حرم اپنی کا کرو اور قریش کو امان دو ای اور مدت
مصالحہ کی تمام کرو حضرت نی فرمایا کہ نقض عہد کیا تمنی اور اب معذرت کرتی ہو تم کہا ایسا نہین ہی

ہمنی نقض عہد نہیں کیا ہی اور اوس صلح کی تازہ کرنے مین ہم حضرت نی قبول نفرمایا بعد اسکی آنحضرت عمر کی
ہر چند کہ کلام کرتا تھا آپ جواب دیتی تھی اور ہر شرمین تھی اور اوٹھا لی تھی ابوسفیان اوٹھا اور پاس
ابو بکر کی آیا اور کہا کہ اے ابو بکر قریش کو امان دی کہا وہ اسی اور پیغمبر کوئی شخص امان نہیں دیسکتا
بدون اذن پیغمبر کی پس نزدیک عمر کی آیا اور وہی جواب سنا پھر اوٹھا اور اپنی بیٹی ام حبیبہ کی پاس
کہ زوجہ حضرت تھیں آیا اور شفاعت اوسکی پیغمبر صلعم سی خواست کی اور چاہا کہ پاؤں اوپر فرش کی
رکھی ام حبیبہ اوٹھی اور فرش کو لپیٹ کر اوٹھا لیا اور جامہ اپنی کو سمیٹ لیا کہا کہ ای دختر کیا
کیا تو نی کہا کہ یہہ فرش اور کپڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہین اور تو مشرک اور نجس ہی
جائز نہیں ہی کی عضو تیرا اوپر اس فرش اور جامہ کی پہنچی پاوی اور اسکی بیٹی ابوسفیان اوس جگہ سی
باہر آیا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی پاس گیا اور وہ بیچ حجرہ فاطمہ زہرا علیہا السلام کی گی
اور امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کہ بہت سن صغیر رکہتی تھی بیچ گود کی بیٹھی تھی اوسکہا کہ یا
ابطالب میری کام مین کچھ فکر کرو فرمایا کہ وہ امر کی صلاح تیری بیچ اوسکی ہو اور نفع تجکو پہونچی
نہین دیکھتا ہون پس فاطمہ سی کہا کہ ای دختر سید العرب والعجم اب قریش کو امان دی او حرمت
امان دیکیکو یاد رکہ کہ تو بہترین زنان عالم سی ہی فرمایا کہ جو کوئی جوار رسول اللہ مین
امان دینا میر امان رسول اللہ ہی کہا کہ حسن و حسین سی کہہ میری حمایت کرین اور امان دینا
کہ بیٹی میری ابہی ورشد کو نہین پہنچی کہ تجھی امان دین اور کوئی اوپر پیغمبر کی تقدم کر سکے گا ساتھ
امان دینی تیری کی پس پہر حضرت امیر المومنین سی کہا کہ کارہا اپنی پریشان اور دشوار دیکھتا
ہون مین حل مشکل میری کا فرما حضرت امیر نی فرمایا کہ تو سید قریش ہی خواب سی اوٹھ اور دروازہ
مسجد کی جا اور قریش کو چھوڑ اور حمایت اونکی کر کہا کہ اگر یہ برتر اسی معلوم ہو تو فرمایا

ملتوی نمت کردن میرے مین فال فرمایا کہ تجہ اسو گند سوای اس امر کی تیری واسطی دیگری نہین دیکھتا ہون
اتر ابوسفیان دروازہ مسجد کی آیا اور کہا کہ ای لوگو مین نی حمایت قریش کی آیا ہون کسینی
جواب دیا اور حضرت صلعم متوجہ ہوئی ابوسفیان شرمندہ و مخذول پہرا اور قریش کو قصہ اپنی سی
آگاہ کیا اون لوگون نی کہا کہ واللہ پسر ابطالب نی ساتھ تیری ہزل اور مزاح کیا اور اوپر
تیری ہنسی اور ٹھٹھا کیا کہا کوئی امر سوای اسکی نہین دیکھی مینی اور بہتر اس سی دوسری تدبیر نظر
نہ آئی پس حضرت رسالت نی اصحاب سی کہا کہ مستعد جہاد ہو ہوش اور قصد جانیکا کری
وہان جب مکہ کی مشغول ہوئی اور بعد اسکی ہاتھ دعا کی اوٹھائی اور فرمایا کہ بارخدایا جو آپ
اخبار کو قریش سی باز رکھ اور اونکو میری حال پر مطلع نکر جب تک ظاہر کریں تو اور لادی تجکو بیچ بار
اونکی کی اور بعد اوسکی اصحاب سی فرمایا کہ اس حال کو آدمیون سی چھپاؤ کہ حاطب بن ابی بلتعہ
نی فرمانبرداری سی نکلی اور نامہ طرف قریش کی بہیجا تا ارادہ جہاد سی خبردار ہو جاوین جبرئیل
نازل ہوئی اور آنحضرت کو اس امر سی خبردار کیا پیغمبر علیہ السلام نی امیر المومنین اور زبیر کو بہیجا
اور اوس نامہ کو اوس عورت سی لیا تفصیل اسکی قبل گذری القصہ سید عالم نی ابن مکتوم کو بیچ مدینہ
کی خلیفہ چہوڑا اور دس ہزار آدمی سی باہر نکلی اور آٹھوین سال ہجرت کی دسوین شوال کو متوجہ مکہ کی
ہوئی کہ ابوسفیان بن حارث اور عبداللہ بن امیہ اثنا راہ مین بیچ نیق العقاب کی لشکر
ہمایونسی ملی اور چاہا کہ پیغمبر صلعم سی ملاقات کرین حضرت نی رخصت دخل ہونیکی نہ دی ام زوجہ
کہ انکی خطا و لغزش درگذر ہیں کہ وہ میری ساتھ کی ہین انکو دیکھ نہین سکتا ہون ام سلمہ نی آہ اور کہا
یا رسول اللہ صلعم ایک تیری چچا کا بیٹا اور دوسرا پہوپہی کا بیٹا اور داماد تیرا ہی آنحضرت
نی فرمایا کہ ان دونون نی میری ہتک حرمت اور بیعزتی سی کوئی دقیقہ نہین چہوڑا کہ نہین کیا اور

پسر عم اور داماد میری نی بیچ مکہ کی سخنان نالائق اور بیہودہ مجکو کہی جسوقت یہہ خبر طرف اونکی
پہنچی ابو سفیان نی پسر خورد سال اپنی کا ہاتہہ پکڑ کی کہا کہ اگر پیغمبر اون مجکو نہین پناہ دیتی تو مین
اوسکا بیابان کو جاتا ہون تا گرسنگی اور تشنگی سی ہم دونو ہلاک ہوجاوین اس سخن کو بیچ عرض
حضرت کی پہنچایا تو حضرت کو اون دونو پر رحم آیا اور رخصت اندر آنی کی دی پس آئی اور دائرہ
اسلام مین داخل ہوئی اور آنحضرت آئی تہی یہان تک کہ منزل ظہران مین نزول فرمایا چون لشکر
رسول کی اوپر قریش کی چہپی تہی کوئی مکہ سی طرف مدینہ کی نگیا تہا کہ کیفیت احوال اونکی
پوچہین اور جانب پیغمبر سی خائف تہی بیچ اوسی شب کی کہ پیغمبر صلعم ظہران مین تہی ابو سفیان
بن حرب اور حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقہ واسطی تجسس اخبار کی مکہ کی باہر آئی اور ابن عباس نی
کہا کہ مین بہی اندیشہ کرتا تہا کہ اگر رسول ساتہہ اس جمعیت کی مکہ مین آوینگی تو قریش کا اثر
بہی باقی نرہیگا بیچ اوسی شب کی اوپر استر رسول کی سوار ہوا مین اور اراک مین آیا بالقصد
اسکی کہ شاید کوئی ہیزم کش طرف مکہ کی جاتا ہو تو اوس سی قریش کو خبر کہلا بہیجون کہ
سب قریش باہر آوین اور حضرت رسالت سی امان چاہین اسی اراک مین پہرتا تہا مین کہ ناگاہ
آواز ابو سفیان کی کان مین میری پہنچی اور آتشہای عظیم کہ لشکر ہمایون حضرت صلعم مین روشن
تہین دور سی دیکہا کہا مینی کہ یہہ کیا آتش ہی بدیل نی کہا کہ یہہ آتش بنی خزاعہ کی ہی ابو سفیان
نی کہا کہ یہہ آتش اوس سی زیادہ ہی بدیل جانتا تہا کہ یہہ لشکر رسول کا ہی لیکن تجاہل کرتا تہا
عباس نی کہا کہ جسوقت آواز اونکی سنی مینی کہا کہ یا ابا سفیان کہا کہ لبیک یا ابا الفضل تو ہی
ابو سفیان نی کہا کہ پدر و مادر میری فدا تیری ہون یہہ کیا ہی کہ آگی تیری ہی کہا مینی کہ یہہ
لشکر ظفر پیکر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ہی کہ شمار مین دس ہزار مرد ہین اور تو

مقاومت کی نہین ہی کہا اوسنی کہ ای ابا الفضل تیری اس باب مین کیا رای ہی کہا
صلاح یہہ ہی کہ پیچہی اس اونٹ کی سوار ہو اور ساتہہ میری بیچ خدمت پیغمبر صلعم کی چل کہ
واسطی تیری امان چاہون مین ورنہ بخدا سوگند کہ وہ اوپر تیری ظفر پاوینگی اور تیری گردن
مارینگی پس وہ پیچہی میری سوار ہوا اور مین اونٹ کو دوڑاتا تہا اوسکو درمیان لشکر
کی لایا مین اور طرف جس آتشکدہ کی گذرتا تہا مین تو لوگ کہتی تہی کہ یہ ابن عم رسول ہی
تا اینکہ گذرا مین نزدیک آتش عمر خطاب کی ابو سفیان کو کہا کہ شکر واسطی اوس خدا کی کہ مجکو
اوپر تیری قدرت ملی بی عہد و عقد کی پس وہ پاس جناب پیغمبر صلعم کی آیا تا خبر ابو سفیان
کی پہنچاوی مینی اشتر کو دوڑایا اور اوسپر سبقت کی اور نزدیک پیغمبر صلعم کی گیا مین اور وہ
عقب میری آیا اور کہا کہ یا رسول اللہ یہہ ابو سفیان کہ دشمن خدا ہی اور مجکو اوپر اوسکی
قدرت ملی بی عہد و عقد کی پس اسکو میری حوالہ کرو کہ گردن اسکی مارون کہا مینی یا رسول اللہ
ابو سفیان کو امان دیکی اس جگہہ لایا ہون مین پس نزدیک پیغمبر کی بیٹہا مین اور کہا مینی کہ
بخدا آج کی رات بغیر میری ساتہہ پیغمبر کی راز کہی اور مشورہ نکریگا کوئی دوسرا بیچ بارہ ابو سفیان
کی سوای میری جناب پیغمبر مین عرض کی جسوقت مبالغہ عمر کا بیچ باب مارنی ابو
سفیان کی دراز کہینچا کہا مینی ای عمر جلدی مت کر بخدا کہ یہہ مرد بنی عبد مناف سی ہی
اور جو عدی سی ہوتا تو مین مضائقہ نکرتا کہا اونہی مہلا یا عباس بخدا کہ اسلام تیرا بیچ اوسدن کی
ایمان لانا دوست زیادہ تہا نزدیک میری اسلام عمر خطاب سی پس پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ نی فرمایا ویحک یا ابا سفیان کہ کیا وقت نہین ہی کہ بیقین سی جانی تو
کہ کوئی خدا نہین ہی مستحق پرستش کی مگر حق سبحانہ وتعالی ابو سفیان نی کہا کہ

اور ماں میری فدا ہوں تجھپر کہ صلہ رحم کیا تو نی اور کریم اور رحیم اور حلیم ہی تجھ
سوگند کہ میں جانتا ہوں کہ اگر ساتھہ اوسکی خدا دوسرا ہوتا ہیچ روز بدر اور احد کی تو
فریاد کو پہنچتا پہر فرمایا کہ وقت نہیں آیا ابہی کہ جانی تو کہ رسول خدا ہوں میں اور بہیجا ہوا
اوسکا طرف حق کی کہا اوسنی کہ پدر اور مادر میری فدا ہو تجھپر اس کلمہ میں نفس میرا
کچھ تردد ہی کہا میں نی ساتھہ اوسکی کہ گواہی دی ساتھہ حق کی کی اوسکی گردن تیری مارن
کہا مجکو ہیچ طرح صرف کی دو مہینی کی مہلت دے پیغمبر صلعم نی فرمایا کہ تجکو دیتی چار مہینی کی مہلت
دیتی ہیں مجکو امر کیا کہ اوسکو لیجاؤ اور گذرگاہ لشکر میں بٹہاؤ تا لشکر اوسکو جانی کہ
امان دیا گیا ہی کہا میں نی یا رسول اللہ تو جانتا ہی کہ وہ فخر کو دوست رکہتا ہی اور طمع نظر
اور تکریم کی اہل قریش سی کہتا ہی اور حالانکہ وہ متشی بادہ طمع اور توقع رکہتا ہی آپ نی
فرمایا کہ جو اوسکی گہر میں جاوی وہ امین ہی اور جو بیچ مسجد الحرام کی آوی وہ بہی امین ہی
اور جو کہ گہر میں جاوی اور دروازہ بند کری وہ بہی بیچ امان کی ہی عباس نی کہا کہ مجی
اوسی ہمراہ لیا اور بیچ رہگذر تنگ کی بٹہایا تا قبیلہ قبیلہ اور گروہ گروہ لشکر اور براوسکی
گذرتا تہا اور وہ کہتا تہا یہ کون لوگ ہیں میں کہتا تہا کہ فلان اور فلان قبیلہ یہان
تک کہ رایت رسول کا بیچ کتیبہ خضرا کی نمودار ہوا اور سواران عظیم ظاہر آئی مہاجر اور
انصار سی سب غرق آہن کی کہ کسی شخص نی مثل اوسکی نہ دیکہا تہا کہا یہ کون
لوگ ہیں کہ ایسی حشمت اور جلال اور سطوت کی ساتھہ کسیکو نہیں دیکہا کہا میں نی کہ
هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ فِي الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ کہا یا ابا الفضل پسر برادر تیری
نی پادشاہی عظیمہ پائی ورکہا وَيْحَكَ یہہ شوکت نبوت ہی لیس سب منتوجہ کی

ہوی حضرت نی فرمایا کہ رایت سبکو بیچ حجون کی گاڑ علی ہم سی اگر وادو اور تیرس جلد سی
آگی نجاوے جب تک کہ میں نہ پہنچوں اپنی سبکو حکم کیا کہ جنگ سی ہاتہہ کہینچین اور ساتہہ کسیکی
قتال نکرین مگر جو مقابلہ کری اور دو چار آدمی کی مارنیکو حکم کیا عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح
اور حویرث بن نقید اور عبد اللہ بن خطل اور مقیس بن صبابہ اور دو زن مغنیہ کو بہی جو ہجو
غنا کی پیغمبر کی پڑہتی تہی حکم قتل کرنیکا دیا اور فرمایا کہ ان جماعت کو مارو اگرچہ ستون
کعبہ کو بہی پکڑیں ان میں سی امیر المؤمنین علیہ السلام نی حویرث کو ساتہہ تیغ کی بیچ قتل کی
پہنچایا اور دوسری عورت بہاگی اور مقیس کو بیچ بازار کی مارا اور ابن خطل کو پایا کہ ہاتھ
باستار کعبہ لگائی ہوئی تہا سعید بن حارث اور عمار یاسر نی ایکدیگر سبقت کی سعید نی
پیشدستی کرکی ابن خطل کو مارا اور امیر المؤمنین علیہ السلام نی رایت اوٹہایا کہ متوجہ سرای
ابوطالب کی ہوئی ام ہانی بیچ اوس جگہہ کی تہی اور جماعت کفار ساتہہ اوس گہر کی
پناہ لائی تہی اور حضرت مونہہ چہپائی اور خود اوپر سر کی کہینچی تہی کہ آواز دی کہ اہل
سرای کو جو دشمن خدا ہیں باہر آئیں ام ہانی اوپر دروازہ کی آئی اور علی علیہ السلام کو نہ پہچانا
کہا ای مرد میں دختر ابوطالب ہوں اور خواہر علی امیر المؤمنین کی حضرت نی بار دیگر کہا کہ
اعدای خدا کو گہر سی باہر نکال ام ہانی نی کہا بخدا کہ شکایت تیری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی
کرونگی میں امیر المؤمنین نی خود سر سی اوتارا ام ہانی نی اوسوقت صورت اپنی بہائی کی
دیکہی دوڑی اور گلی برادر کو چوما اور کہا ای علی قسم کہاتی ہی میں کہ شکایت تیری
رسول سی کرونگی میں پس اس قضیہ میں گیا اور خدمت فرمایا کہ کچہہ ڈر نہیں ہی شکایت میری
پاس عرض کی پہنچا اور رسول بیچ وادی اعلی کی اوتری ہیں ام ہانی کہتی ہی کہ آئی میں اور

دیکھا مینی کہ رسول نی بیچ مین غسل فرمانی کی بیچ مکہ مین آئی مین نی کہا مینی کہ یا رسول اللہ کیا کہو مین کیا یا
مینی پناہ دی دو کو اور علی و فاطمہ نی کہا کہ ای ام ہانی شرم نہین کرتی ہی تو کہ شکایت علی کی کرتی
رسول خدا کی کرتی ہی بسبب اسکی کہ وہ دشمن تیرا کو رنج دیتا ہی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی
اور فرمایا کہ وہ لوگ کہ بیچ سرا تیری کی پناہ لائی ہین وی بیچ حمایت میری کی ہین سب مکان
تیری کی اور مرتبہ تیری بہائی علی کی اور بعد اسکی حضرت رسول اللہ صلعم کہ معظم مین تشریف
لائی مع وہ قریش بسبب گمان اسباب کی کہ حضرت صلعم ان کی ہین کی اور قتال کرینگی اندرون
کعبہ کی متحصن ہوئی سی آنحضرت بیچ مسجد الحرام کی آئی اور اوپر دروازہ خانہ کعبہ کی کہڑی ہوئی
اور کہا لا الہ الا اللہ وحدہ واعز جندہ ونصر عبدہ وهزم الاحزاب وحدہ
اور بعد اسکی کہا کہ ای لوگو جانو تم کہ جو مال اور ثروت اور قوت کہ آدمی عوض اسکا کرتی ہین
سب نیچی قدم میری کی ہی مگر آستانہ کعبہ اور سقایہ حاج کہ دونو ساتھہ اہل اپنی کی ور کی مجھ
کی اور جانو کہ مکہ حرام کیا گیا قتل اور غارت اور صید سی ساتھہ حرام کرنی خدا کی حلال نہ تہا کسی
آگی میری بہی اور حلال نہین ہی اور میری لئی مگر ایک ساعت اور محرم ہی تا قیام قیامت گیاہ
اوسکیکو نکالو اور درخت اوسکا قطع نکرو اور صید کو نہ بہگاؤ اور گری پڑی چیز کو
نہ اوٹہاؤ اسکو لقطہ کہتی ہین اور پہچانی کو اور اوسکی مالک کو ڈہونڈکر سب دی
ت کو اس نیت پر لقطہ کا اوٹہانا درست ہی بعد اسکی فرمایا کہ جانو ای گروہ
قریش کہ خدا نی نخوت جاہلیت کو تمسی قطع کیا اور جانو تم کہ تم ہمسایہ تہی پیغمبر کی اور
تکذیب اوسکی کی اور اوسکو اپنی وطن سی نکالا اور ساتھہ ان سب کی بہی اپنی
ای بیچ شہر میری کی اور ساتھہ میری مقاتلہ کیا آیا آج کی روز نظمہ تمہارا ساتھہ میری کیا

انتقام کی ہی کہا اونہون نی رحیم اور کریم اور حلیم اور بخشندہ اور سید ہمارا ہی تجہ حضرت
نی فرمایا کہ جاؤ تم سبکو آزاد کیا مین نی وہ سب اپنی گہرون سی جیسی کہ مردہ اپنی قبرون سی
باہر آئین باہر نکلی اور اوسی وقت سی اہل مکہ کو طلقا کہتی تہی حضرت نبی معافی دیتی اور وہ
سب آئی تہی اور مسلمان ہوتی تہی اور بیعت کرتی تہی اور سمعا اور طاعۃ کہتی تہی حضرت
سب مرد ساتھہ شرف اسلام کی مشرف ہوئی عورتین بہی آئین اور بیعت کی اونہون
نی مقاتل سی روی ہی کہ جسوقت یہہ سورہ نازل ہوا آنحضرت نی پڑہا اسکو اوپر
اصحاب اپنی کی سب شادان اور فرحان ہوئی اور خوشی کرتی تہی مگر عباس کہ جسوقت
سنا اونہون نی روتی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ کیون روتا ہی کہا کہ یہہ خیال ہی
مجہکو کہ یہہ سورہ خبر وفات تیری سی دیتا ہی حضرت نی فرمایا کہ ایسا ہی ہی کہ تو نی کہا
مقاتل سی منقول ہی کہ بعد دو سال نزول اس سورہ کی آنحضرت نی وفات فرمائی اور اس
دو سال مین کسی نی اونکو مسرور اور خندان نہین دیکہا اور بیچ دوسری روایت کی
ابن عباس سی مروی ہی کہ جسوقت یہہ سورہ نازل ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
کہ خبر مرگ کی مجہکو پہنچائی کہ اس سال مین قبض روح میرا ہوگا اور تفصیل کی منہج الصادقین مین ہی

سورة اللهب بسم الله الرحمن الرحيم مكية

آياتها كلماتها شروع کرتا ہون مین ساتہ نام خدا بخشنی والی مہربان کی حروفها ٨١ ركوعها

تبت يدا أبي لهب وتب ○ ما أغنى عنه ماله وما كسب ○

ہلاک ہوئی دونو ہاتہہ ابی لہب کی اور وہ ہلاک ہوا کہ کفایت کی اوس سی مال اوسکی نی اور جو کچہہ کسب کیا

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

فرہبی کی واصل ہو آگ میں کہ صاحب ہے زبانی کی اور عورت اوسکی وہ اٹھانے والی لکڑیوں کی بیچ گردن اوسکی کی رسی ہی ایک

ابی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ فرمایا امیدوار ہوں کہ جسنی
پڑہی یہہ سورہ کو ساتھہ ابی لہب کی بیچ ایک جگہہ کی جمع نکری یعنی بیچ اوس جگہہ کی
ابولہب ہو اوسکو نہ لاوین اور عبداللہ سی مروی ہی کہ جسوقت سورہ تبت کو اوترا
کہ لعنت کرو اوپر ابی لہب کی کسواسطی کہ وہ مکذبان پیغمبر سی ہی اور منکر اوسکا کہ جو آنحضرت
جانب پروردگار عزت سی لائی تھی بخاری نی اپنی صحیح میں سعد بن جبیر سی نقل کی
کہ ابن عباس نی کہا کہ جسوقت یہہ آیہ وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ نازل ہوا سید عالم
اوپر کوہ صفا کی آئی اور ندا کی کہ یا صباحاہ اور اس کلمہ کو بیچ نزول بلیہ عظیمہ کی یا جنگ
اور غارت کی استعمال کرتی ہیں وسایی قریش کہ اقارب حضرت تھی سب نی اونکی
طرف کوہ کی جلدی کرکی کہا کہ مالک کیا ہوا ہی تجکو آنحضرت نی فرمایا کہ خبر دیتا ہوں
تمکو کہ پائیں اس کوہ کی ایک جماعت دشمنونکی آئی ہی اسواسطی کہ صبح یا شام اوترینگی
دوڑ مارین اور ہاتھہ واسطی قتل اور غارت کی کہولین پس میری تصدیق کرتی ہو تم یا نہیں
سب نی کہا کسواسطی تصدیق نکرین ہم کہ تو نزدیک ہماری ساتھہ دروغ کی متہم نہیں
ہوا ہی فرمایا کہ جانتی ہو تم کہ میں دروغ نہیں کہتا ہی اور ہمیشہ راستگو ہون اور جانو تم
کہ میں ڈرانیوالا تمہارا ہوں عذاب جہنم اور عقاب الیم سی قبل اسکی کہ واقع ہو کی
ابولہب اٹھا اور کہا اوسنی تَبًّا لَّکَ یعنی ہلاکت ہو تجکو واسطی اسکی ہمکو بلایا
ایک روایت یہہ ہی کہ دونو ہاتھوں سی ایک پتھر اوٹھایا کہ اوپر آنحضرت صلعم کی ماری

بیچ اوسی حال کی حضرت ذوالجلال نی اس سورہ کو بہیجا تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ یعنی ہلاک
اور ہلاک ہوئے دونو ہاتھہ ابولہب کی کہ پتھر اوٹھایا اور چاہا کہ ماری اوپر حبیب میری کی
اور بعضی کہتی ہیں کہ مراد دونو ہاتھوں سی دنیا و آخرت اوسکی ہی یعنی خالی ہوئی دونو چیزوں سی دنیا
اور عقبی کی اوسکی نا خالی ہوں دونو ہاتھہ اوسکی خیرات سی اور وہ چچا پیغمبر کا تہا بیٹا عبدالمطلب کا
اور عبدالعزی نام رکہتا تہا اور ذکر اوسکا بطریق کنیت کنایہ ہی لہب سی کہ آتش دوزخ ہی
فرمایا وَتَبَّ اور ہلاک گردیا ہوا ابولہب اور ساتھہ عذاب ہمیشگی کی پہنچا طارق محاربی
سی نقل ہی کہ بیچ اول اسلام کی ایکروز بیچ بازار ذی المجاز کی گیا میں ایک جوان کو دیکہا
یعنی کہ حلہ سرخ پہنی ہوئی زبان فصیح کہتا تہا قُوْلُوْا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوْا یعنی کہو کلمہ
شہادت تا رستگار ہو ایک شخص کو دیکہا میں کہ پیچہی اوسکی جاتا تہا اور کہتا تہا کہ سخن
اوسکا مت سنو اور پتھر اوپر پاؤں اوسکی پہینکتا تہا اور پاشنہ اور کعب مبارک اوسکی خون میں گیا تہا
پوچہا میں نی کہ یہہ کون ہیں ایک نی کہا کہ یہہ جوان کہ سرخ لباس رکہتا ہی محمد قریشی ہی کی خلق
کو طرف خدائی آسمان کی دعوت کرتا ہی اور وہ شخص کہ پیچہی اوسکی پتھر مارتا ہی اور تکذیب
اوسکی کرتا ہی چچا اوسکا ابی لہب ہی اور اکثر بڑی بڑی قریش کو بیچ اس قصہ کی متفق پایا
گیا اور عبداللہ مسعود سی روایت ہی کہ جسوقت ابولہب کو دوزخ اور انواع عذاب
سی ڈرایا کہا جو کچہہ کہتا ہی بھتیجا اگر ہی حق فدا ساتھہ مال کی فرزند اپنی کو دوزخ سی بچونگا
حق تعالی نی رد قول اوسکی کا کر کی فرمایا مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ سَيَصْلٰى نَارًا
ذَاتَ لَهَبٍ دفع نکریگا اوسی ہلاکت اور عذاب دوزخ کو جمع کرنا مال کا اور جو کچہہ کمایا
اوسنی یعنی فرزند اوسکا عتبہ وغیرہ اکمائی اوسکی تجارات اور منافع معاملات سی اور

هر کچه که جانور چارپائی ساتهه نتایج کی حاصل کیی اور بیچ حدیث کی وارد هی اکر فرزندان ابولهب
بسبب خصومت کی کر بایکدیگر رکهتی تهی اسطی محاکمه کی تئیں ابن عباس کی ائی تهی
اور وو بیچ مسجد الحرام کی بیٹهی تهی اوس جگهه بهی آپس مین لرئی اور نوبت بزد و ضرب پهنچی
ابن عباس نی کها اخرجوا عنی الکسب الخبیث یعنی دور کرو مجهی سی خبیث کمائی کو
یعنی پسران ابولهب کو قوله وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ
اور قریب هی که آوی بیچ آتش دوزخ کی زن اوسکی یعنی ابولهب کی کہ ام جمیل بنت
حرب هی اور خواهر ابوسفیان کی منقول هی کہ وو بیچ همسایه رسول خدا کی گهر رکهتی تهی
اور هر روز پشته هائی خار خسک جمع کرتی تهی اور راه مین آنحضرت صلعم کی گراتی تهی تا
خار بیچ دامن آنحضرت کی لپٹین یا پائی مبارک مین چبهین و حضرت جب که گهر سی طرف
نماز کی باهر آتی تهی اون کانٹونکو سر راه سی دور کرکی بطریق ملامت کی کهتی که یهی
همسایگی هی کی ساتهه میری کرتی هو اور حق تعالی نی بسبب اسکی اوسکو وعید کیا اور بعد
اوسکی ساتهه اس صفت مذمومه کی فرمایا حَمَّالَةَ الْحَطَبِ یعنی اوٹهانیوالی هیمه اور کهینچنی
والی هیزم کی ابن عباس اور قتاده اور مجاهد اور عکرمه سی منقول هی کہ هیزم کشی ایکی
عبارت هی نمامی اور سخن چینی سی کہ موجب مشتعل هونی اس خصومت کا تها جیسی هیزم کی
آتش مشتعل هوتی هی اسواسطی نمیمه حطب کو کهتی هین شعر میان دو کس جنگ چون آتش است
سخن چین بدبخت هیزم کش است اور بعضی کهتی هین حقیقة وه هیزم کهینچتی تهی اسطی
چنانچه رسم زنان عرب هی اکثر روز ایک پشته هیزم پیٹهه پر رکهی تهکی ماندی هوکی
هیزم کی بیچ گردن کی ڈال کی گردن او پر پتهر کی رکهتی تا آرام کری ایک فرشته نی

پیچهی پیٹهه اوسکی کی پتهر سی گرایا اور رسن گردن اوسکی اینٹهی هی تو گلا اوسکا اوس رسن سی گهٹ گیا
اور دم اوسکا نکل گیا اور بیچ دوزخ کی گئی اور حق تعالی نی وحی بهیجی اوسکی ارشاد فرمایا
ڈر وه هیزم کش هی فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ بیچ گردن اوسکی کی ایک رسن هی محکم ب
ٹی هوئی پوست خرما سی کہ هیزم ساتهه اوسکی اوپر پیٹهه کی باندهتی تهین اور مقاتل سی نقل
نقل هی که جس طور پر کہ وه رسن بیچ گردن کی رکهتی اور هیزم کهینچتی تهی بیچ قیامت
کی ساتهه رسن آتشین کی پشتهائی خار آتش کو درخت زقوم سی اوپر پیٹهه اوسکی کی باندهین
گی اور ساتهه اوسکی اوسکو عذاب کرینگی ابن عباس سی منقول هی کہ یهه رسن زنجیر هوگی
آگ سی که درازی اوسکی ستر گز کی اور اوسکو بیچ منهه اوسکی کی ڈالینگی اور مقعد سی نکالینگی
اور باقی زنجیر اوپر گردن اوسکی کی لپیٹینگی

سورة الاخلاص بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ مكية

آیاتها کلماتها [illegible] حروفها [illegible] رکوعها

ع قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

[illegible]

ابی بن کعب سی نقل کی هی رسول خدا صلی الله علیه وآله نی فرمایا که جو یهه سوره پڑهی گویا که اوسنی
ثلث قرآن پڑها اور دس گنی اوس شخص سی کی جو ایمان لائی ساتهه خدا اور رسول اور ملائکه
اور کتب اور قیامت کی حسنه واسطی اوسکی لکهی جاتی هین اور ابی درداء سی کہ سید انبیا سی
نقل کی هی فرمایا کوئی تم لوگون سی ایسا نهین هی کہ بیچ ایک شب کی ثلث قرآن پڑهی
کها صحابه نی یا رسول الله کون پڑه سکتا هی فرمایا کہ قل هو الله احد پڑهو کہ ثواب اوسکا ثلث

ثلث قرآن کی ہی اور اگر دو بار پڑہا ہو تو گویا کہ دو ثلث قرآن پڑہا اور اگر تین بار پڑہو
تو سب قرآن پڑہا ہوا اور جو شخص کہ اپنی گہر مین جاوی اور اس سورہ کو پڑہی تو فقر اور
احتیاج اوس گہر سی باہر جاوی اور تونگری اور فراخی بیچ اوس گہر کی آوی انس بن
مالک نی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی کہ جو ایکبار اس سورہ کو پڑہی حق سبحانہ
برکت دیوی اوسکو بیچ نفس اور مال کی اور جو دو مرتبہ پڑہی اوسکو اور اہل اوسکیکو برکت
دی اور جو تین مرتبہ تلاوت کری برکت دی واسطی اوسکی اور ہمسایہ اوسکی کی اور
اگر بارہ مرتبہ پڑہی تو بارہ قصر بیچ بہشت کی واسطی اوسکی بنا کرین اور حفظہ فرشتون کو
کہین کہ آؤ تا قصرہای برادر اپنی کو دیکہو کہ کیونکر بنا کیا ہی اور اگر سو مرتبہ پڑہی تو
پچیس برس کی گناہ اوسکی بخشی جاوین سوای خون ناحق اور غصب اموال کی اور اگر
چار سو مرتبہ پڑہی تو گناہ چار سو برس کی اوسکی بخشی جاوین اور اگر ہزار مرتبہ پڑہی تو
نمری جب تک کہ جگہہ اپنی کو بیچ بہشت کی دیکہی یا اور آدمی اوسکی جگہہ کو دیکہیں سہل بن
ساعدی نی روایت کی ہی کہ ایک مرد نزدیک پیغمبر کی آیا اور فقر اور فاقہ اور تنگی معیشت سی
شکایت کی آنحضرت نی فرمایا کہ جسوقت بیچ گہر اپنی کی جاوی تو سلام کر تو کوئی ہو
یا نہ ہو پہر ایکمرتبہ قل ہو اللہ احد پڑہ اوس مرد نی ساتہہ اس عمل کی اقدام کیا
حق سبحانہ وتعالی نی روزی اوپر اوسکی فراخ کی تا کہ ہمسایہ کو بہی اپنی اوسی میں [illegible]
کیا تسکو نی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی کہ جسوقت سعد بن معاذ نی
وفات کی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی نماز اوپر اوسکی پڑہی اور فرمایا کہ جبرئیل نی ساتہہ
ستر ہزار فرشتہ کی نماز بیچ میری اور سعد کی پڑہی کہا او کون [illegible] یا رسول اللہ سعد

یہہ فضیلت کہ جن سی پائی فرمایا کہ قل ہو اللہ احد کو اوسنی پڑہا کیا تہا اور ہمیشہ پڑہتی [illegible]
بیٹہتی اور سوار اور پیادہ اور آتی اور جاتی پڑہتا تہا انس نی روایت کی کہ ایک روز ساتہہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی بیچ تبوک کی تہا مین اوس روز آفتاب طالع ہوا ساتہہ سفیدی اور شعاع کی
کہ مثل اوسکا ہرگز نہ دیکہا تہا مینی کہا مینی یا رسول اللہ کیا نور ہی کہ اوپر آفتاب کی غالب ہوا آنحضرت نی فرمایا
کہ یہی جبرئیل نازل ہوی ہی اور کہا یا رسول اللہ معاویہ لیثی بیچ مدینہ کی فوت ہوا ہی حق تعالی نی ستر ہزار
فرشتہ بہیجی کہ اوسپر نماز پڑہین حضرت صلعم نی پوچہا کہ یہہ مرتبہ کہاں سی پایا کہا سنا کہ قل ہو اللہ احد کی
زیادہ اوسکو پڑہتی اور کہڑی اور چلتی اور پہرتی اور گاہ و بیگاہ پڑہتا تہا کہا اسی جبرئیل مجکو حکم ہی کہ زمین
کہ اوپر اوسکی نماز پڑہون [illegible] اور آنحضرت تبوک سی طرف مدینہ کی ہی اور ساتہہ فرشتون کی نماز پڑہی
اور ابو عبد اللہ سی منقول ہی کہ جو شخص کہ روز اوپر ایک کی پانچون نماز ہر یہ مین قل ہو اللہ پڑہی تو اوسکو کہتی
ہین کہ اسی بندہ خدا تو نماز پڑہنی والونسی نہین ہی اور اسحق بن عمار سی نقل ہی کہ ابی عبد اللہ نی فرمایا کہ اوسکو
ایک جمعہ گذری اور بیچ اوسکی قل ہو اللہ پڑہی اور مری تو وہ اوپر دین ابو لہب کی مریگا اور اوسنی حضرت
سی مروی ہی کہ جو ایمان بخدا اور روز قیامت کی رکہتا ہی کہ قرات قل ہو اللہ کو بیچ نماز اپنی کی ترک کری
جسکی قرات اوسکی کیہی خیر نہ پانیگا اور [illegible] اللہ تعالی اوسکو [illegible] باپ [illegible]
دیکہیکو اور عبد اللہ بن حجر نی روایت کی کہ امیر المومنین سی سنا مینی کہ فرمایا کہ جو بیچ عقب نماز صبح کی
گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ پڑہی بیچ اوس روز کی کوئی گناہ اوس سی صادر نہو گا اور شیطان کو ذلیل اور خوار
رکہیگا اور ابی الحسن سی روایت ہی کہ جو نزدیک سلطان جابر کی جایا چاہی راہ [illegible] تو قل ہو اللہ
اور پڑہی آگی اور پیچہی اور داہنی [illegible] شر اوس سلطان کی اوپر اوسکی پہونچاوی [illegible]
اوسکی کو دفع کری اور امیر المومنین سی روایت ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو قل ہو اللہ پڑہی وقت

پڑھی حق تعالی اوسکی پچاس برس کی گناہ بخشی ابن عباس سی نقل ہی کہ عامر بن طفیل اور اربد بن ربیعہ او نزدیک

رسول صلعم کی آئی عامر نی کہا کہ ای محمد ہمکو ساتھ کسکی دعوت کرتا ہی فرمایا تمکو ساتھ خدا کی [illegible]

کمال کا بھی دعوت کرتا ہوں کہا کہ ہمسی صفت اوسکا بیان کر کہ وہ طلا سی ہی یا نقرہ سی یا آہن سی یا چوب سی [illegible]

نازل ہوئی اونہوں نی تمام پوچھی تھی کی جیسا عبد آیا او اربد کو جلایا اور عامر نی کہا [illegible]

نی لگا اور ہلاک ہوا اور معلوم ہو کہ وہ کہانسی آیا بیچ معالم التنزیل کی ہی یہود نی کہا کہ یا ابا القاسم

صفت کا کرتا تا ہی بیان [illegible] کی سو آئی صفت اوسکی بیچ توریت کی نازل ہوئی ہی تو کیا خبر [illegible]

کیا کہاتا ہی ہو کیا پیتا ہی و کس سی میراث لی ہی اور میراث اوسکی کون لیگا اسی بیچ سورہ اوتری قُلْ

هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کہ تو ای محمد وسی اونکو وہ ہی ہی کہ خدا ایسا ہی جمیع صفات کمال اور یکتا ہی اپنی [illegible]

ساتھ ذات کی اور منفرد ہی ساتھ صفات کی اور اکثر مفسرو نے اسکی بیچ ضمیر شان ہی یعنی شان [illegible]

یہ ہی کہ خدا ایک ہی اور اوسکا ثانی نہیں ہی بیچ الوہیت اور وحدت کی جعفر علیہ السلام [illegible]

فرمایا کہ معنی اسکی [illegible] ایسا ہی کہ [illegible] صفات [illegible]

اور پوشیدہ ہو یافت [illegible] سی [illegible] اوہام و خطرات سی [illegible] اوسکی فرمایا [illegible]

یہ ہی کہ اللہ وہ ہی کہ [illegible] الٰہ اور متحیر اور سرگردان ہیں بیچ یافت [illegible] اوسکی [illegible]

بیچ ذات و صفات کی قولہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ہی [illegible] جوان [illegible]

پس وہ کہاتا ہی [illegible] خلاف اوسکی [illegible] بیچ تفسیر [illegible] صمد وہ [illegible]

جو کچھ چاہی کری اور بیچ عین المعانی کی امام علی بن حسین [illegible] علیہ السلام سی نقل [illegible] صمد [illegible]

دریافت کیفیت اوسکی نہیں [illegible] امام محمد باقر سی [illegible] زین العابدین [illegible]

حسین بن علی علیہم السلام کی روایت کی ہی کہ صمد وہ ہی [illegible] صمد [illegible]

نازل [illegible] اور [illegible] اوسکو خوف نہو [illegible] صمد وہ ہی کہ نہ کہاتا [illegible]

[illegible] بسیار [illegible] کہ ساتھ [illegible] حاجتوں بشری کی محتاج نہو اور [illegible] ہی اور [illegible]

اور [illegible] نہو اور محمد حنفیہ سی نقل کی ہی [illegible] اور [illegible] الٰہ [illegible] اور کون [illegible]

تعالی او غیر موصوف ساتھ نظار اور خیال کی او علی ابن العابدین فرمایا کہ صمد وہ ہی [illegible]

او بیچ [illegible] اوسکو نگاہ کہنا [illegible] کا اور پنہان [illegible] اور [illegible] کوئی چیز [illegible]

[illegible] کرنی کسی چیز کا کرتا ہی ساتھ [illegible] اور [illegible] اوسکا [illegible] اشکال [illegible]

مختلفہ [illegible] اوسکا [illegible] ساتھ وحدت کی [illegible] امام جعفر صادق سی

صمد کی پوچھی فرمایا کہ تفسیر صمد ہی بعد اوسکی فرمایا ہی کہ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ نہیں جنا اپنی نہیں نکلی [illegible]

کوئی چیز کثیف کہ وہ ولد ہی اور سب اشیا کثیفہ کہ مخلوقات سی [illegible] اور نہ چیز لطیف کی مانند

نفس او ضعیف نہو اور [illegible] عوارض مانند [illegible] اور نوم آور [illegible] آور غم اور حزن [illegible]

اور ضحک آور بکا اور خوف ور رجا اور رغبت اور شامہ اور جوع اور شبع اور سوا [illegible]

ہی کہ متولد ہوا اور باہر آوی وسی اشیا کثیفہ و لطیفہ اور پیدا نہیں کیا گیا یعنی [illegible]

کسی چیز سی جیسی اجزای کثیفہ باہر آتی ہیں [illegible] جیسی [illegible] اور نبات [illegible]

[illegible] آور اثمار [illegible] جیسی اشیا لطیفہ کہ [illegible] باہر آتی ہیں [illegible] کی [illegible]

کان سی [illegible] کلام [illegible] اور [illegible] وہ

[illegible] مِنْ شَيْءٍ ہی ور لَا فِي شَيْءٍ وَلَا عَلَىٰ شَيْءٍ ہی [illegible] اشیا [illegible]

اور [illegible] اوسکا [illegible] کی قولہ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ اور

نہیں اور نہ [illegible] اوسکا [illegible] نظیر اور شبیہ [illegible] ذات اور صفات [illegible]

بعد اوسکی فرمایا کہ صمد وہی کہ سنوت ہو جان کو لم یلد رد اوس جماعت کی ہی جو عزیر اور مسیح کو بیٹی خدا کی
کہتی تہی اور لم یولد رد نصاری ہی کہ کہتی تہی مسیح خدا ہی اور لم یکن لہ کفوا احد رد مجوس اور مشرکین کا
کہ کہتی تہی کہ اوسکی شریک اور انباز ہین اور بعضی کہتی ہین کہ نزدیک معطلہ کی عالم کا کوئی صانع نہین اور
فلاسفہ اور اوسکی مین کہ ایک صانع ہی لیکن نام اور صفت نہین رکھتا اور مذہب بیان وہی کہ رب ایک انسان ہی
اور معتقد مشبہہ کی وہی یعنی مانند ہی وسکا خلق مین آدمی او یہود ترسا کہتی ہین ان مذہبون مین معتقد
سنان کا یہی کہ کفور کہتا ہی جب بندہ مومن کہتا ہی کہ ہو تعطیل سی بیزار ہوا اور جسوقت اللہ کہا کفر
فلاسفہ سی بیزار ہوا اور جسوقت احد کہا روش ثنویہ سی بیزار ہوا اور جب اللہ الصمد کہا مذہب مشبہہ سی
ہوا اور جسوقت لم یلد و لم یولد کہا یہود اور ترسا سی بیزاری کی اور جب لم یکن لہ کفوا احد کہا [illegible]

سورة الفلق بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

ایاتہا ۵ کلماتہا ۲۳ شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ بڑے مہربان نہایت رحم والے کے حروفہا ۷۴

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
پناہ مانگتا ہون میں ساتھ پروردگار صبح کے شر اوس چیز کی پیدا کیا اور بدی شب تاریک سے
اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع
جسوقت آوی تاریکی اوسکی اور شر پہونکنی والیون کی بیچ گرہون کے اور شر حسد کرنیوالی سی جسوقت حسد کرے
احادیث صحیحہ مین مذکور ہی جو قل اعوذ برب الفلق پڑہی گویا کہ اوسنی تمام کتب کی [illegible]
نی درجہ انبیا کی نازل کی توراۃ کی اور مسلم نی صحیح ہی مین عقبہ بن عامر سی روایت کی ہی کہ پیغمبر
نی فرمایا کہ اوپر میری کتنی آیتین نازل ہوئی ہین کہ ہرگز مثل اوسکا نہین نازل ہوا اور کہا کون وہ ہین
معوذتین اور عقبہ نی یہی نقل کی ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی ساتھ میری کہا ای عقبہ تجکو تعلیم [illegible]

کرون تین فاضل قرآن سی مین کہا میں نی یا رسول اللہ پس آنحضرت نی معوذتین مجہی تعلیم کی اور بعد اوسکی
مین او نکو بیچ نماز صبح کی پڑہتا تہا فرمایا آپ نی کہ سوتی وقت اور اوٹہتی وقت پڑہتا رہ اور ابو جعفر علیہ السلام
نی فرمایا کہ جو کوئی بیچ نماز وتر کی معوذتین اور قل ہو اللہ پڑہی اوسکو کہتی ہین ای بندہ خدا بشارت
ہی تجکو کہ حقتعالی نی نماز وتر تیری قبول کی سبب نزول معوذتین کی اور سبب نزول اوسکا یہ ہی منقول
ہی کہ ایک لڑکا یہودی خدمت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین مشغول تہا دختران لبید بن اعصم یہودی
نی اوس کی سی بہت مبالغہ کرکی تہوڑی بال مقدس اوس کنگہی سی آنحضرت کی سر کی بالی لکہی کی
وندانی بہی اور اوپر آنحضرت کی ایک تنی پر سحر کیا اور بیچ پوست طلع خرما کی کہا اور کنوئین بیچ
ایک پتہر کی چہپا دیا کہ حضرت بسبب اوسکی بیمار ہوئی اور جبرئیل نی رسول جلیل کو اس خبر دی کیا
آنحضرت نی امیر المومنین اور زبیر اور عمار کو حکم فرمایا پانی اوس چاہ کا کہینچین اور سنگ کو ہٹاوین اور
پوست اوسکو باہر لاوین جب نکالا دیکہا کہ بیچ اوسکی گیارہ گرہ اوس بال مین لگی تہین حقتعالی نی
معوذتین کو بہیجا گیارہ آیتین تہین جبرئیل قراءت کرتی تہی اور ہر ایک آیت پر ایک گرہ اوس بال
سی کہلتی جاتی تہی اور دوسری روایت مین ہی کہ لبید بن اعصم نی اوپر آنحضرت کی سحر کیا اور اوسکو چاہ
بنی زریق مین پوشیدہ کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سبب اوسکی بیمار ہوئی اور حقتعالی نی دو فرشتونکو بہیجا
نزدیک آنحضرت کی اور آپ سوتی تہی کہ ایک سرہانی اور دوسرا پائنتی بیٹہا اور آنحضرت کو خبر دی اور حضرت
نی امیر المومنین کو بہیجا کہ اوسکو باہر نکالا جبرئیل نی معوذتین پڑہا اور جو گرہ کہل گیا اور حضرت نی شفا پائی
جیسا کہ کوئی قید سی چہوٹا اور مذہب حق وہی کہ سحر نی آنحضرت پر اثر نہ کیا تہا اور جبرئیل نی اونکو
اس فعل قبیح سی آگاہ کیا جہت اوسکی کہ معجزہ حضرت کا ظاہر ہو اور سب علما امامیہ اوپر اسکی ہین اور بعد
اوسکی یہ دو سورہ آئی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کہہ تو ای محمد پناہ لیتا ہون میں ساتھ پیدا کرنیوالی [illegible]

اور ظلمات کو زائل کرتی ہی قولہ تعالی من شرّ ما خلق اور بدی اوس چیز کی جو پیدا کیا جو بات جن و انس اور
درندہ اور چارپایہ سی یعنی بدی اونکی جو کہ مکلفین ہین انہین گناہ ہونی سی اور ضرر پہنچانی بعض کا ساتھ بعض کی
مثل ظلم کرنی اور باغی ہونی اور قتل کرنی اور مار پیٹ اور رسوائی اوسکی کاٹنی کی اور انواع دیگر ضرر کی
مثل سانپ کی کاٹنا اور بچھو کا کاٹنا اور کھانی سباع سی جیسی بھیڑیا اور ریچھ سی اور سوا اسکی سی قولہ تعالی ومن
شرّ غاسق اذا وقب اور بدی شب تاریک سی جسوقت در آوی تاریکی اوسکی [illegible]
مراد غاسق سی ماہ سیاہ ہی یعنی سی ماہ سیاہ کی اور مارنی اوسکی [illegible] پہنچانی اوسکی سی اور بعض نی
کہا ہی غاسق [illegible] ہجوم کری ساتھ ضرر پہنچانی کی جسوقت مین جاہی ومن شرّ النفّاثات
فی العقد اور ضرر سی [illegible] یعنی عورتین جو کلمات سحر کہتی ہین اور پھونکتی ہین بیچ گرہونکی
یعنی [illegible] اور جماعات نفاثہ [illegible] رقیہ کہتی ہین بیچ گرہونکی پھونکتی ہین [illegible]
کہ مذہب حق مین سحر کو کچھ تاثیر اور ضرر کی سبب ظاہر کی عارض ہوتا ہی [illegible]
ظاہر عارض ہوتا ہی یا سبب کھانی طعام کی ضرر کرنیوالا ہی [illegible]
اعتقاد [illegible] تاثیر اوسکی کہ موجب تشویش [illegible] اور اضطراب [illegible]
شر نفاثات [illegible] استعاذہ [illegible] عمل اونکی سی کہ صنعت سحر [illegible]
[illegible]
لوگونکو فائدہ اور نقصان [illegible] تصدیق [illegible]
اور تعظیم کرنا انہونکا [illegible]
جاننی والی علوم غیب کی اور [illegible] اسلام کی اور [illegible]
کی امر [illegible] ومن شرّ حاسد اذا حسد [illegible]

جسوقت ظاہر کری حسد اپنی کو اور بمقتضای اسکی عمل کرتا ہی [illegible] اگر اوسکو مخفی کہا ہی اور
جن کا ساتھ اوسکی [illegible] نہین ہی کہ معلوم ہوتا اوسکا ہی ساتھ سرور محسود کی [illegible] تخصیص اس [illegible] کی
انواع شرور سی [illegible] اوسکی [illegible] پہنچانی انسان کی بلکہ حیوان کی [illegible] اور
ختم شرور ساتھ اس صفت کی دلالت کرنیوالا ہی [illegible] صفات ذمیمہ سی
ابن عباس سی مروی ہی کہ اگر عالم [illegible] تو اس سورہ کو ساتھ اوسکی ختم کرتا اور
پہلی خطیہ بیچ آسمان کی واقع ہوا حسد ابلیس کا ہوئی اوپر آدم کی اور پہلی گناہ بیچ زمین کی
صادر ہوا حسد قابیل کا تھا ساتھ ہابیل کی اور بعضی کہتی ہین کہ مراد [illegible] نفس [illegible]
دیکھتی [illegible] زخم [illegible] کہتا ہی جیسا کہ معروف و مشہور ہی اور بیچ شان اسکا
بیچ سورہ ن کی مذکور ہوا اور بیچ روایت کی آیا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ ساتھ ان دو سورہ کی
تعویذ امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کا فرمائی تھی

سورۃ الناس بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

آیاتھا [illegible] کلماتھا [illegible] شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ بخشنی والی [illegible] رکوعھا حروفھا
قل أعوذ برب الناس ملك الناس إله الناس من شرّ
کہہ تو پناہ مانگتا ہون ساتھ پروردگار آدمیونکی پادشاہ آدمیونکی معبود آدمیونکی [illegible] شر سی
الوسواس الخناس الذي يوسوس في صدور الناس من الجنة والناس
وسوسہ کرنیوالی کی [illegible] ایسا کہ وسوسہ ڈالتا ہی بیچ سینہائی آدمیونکی [illegible] اور آدمیونسی
تفسیر [illegible] روایت [illegible] جبرئیل [illegible] میکائیل [illegible] قل اعوذ برب الفلق [illegible] قل اعوذ برب الناس [illegible]

ع

کی کہنی ہیلے نخ و بکٹ سوال کی آئی اور آپ مجنا کی تہی تض ہی اپس اونکو تعویذ فرمایا ساتہہ معوذتین
کی اور تمل ہوا اسد بعد اوسکی کہا بِسْمِ اللّٰهِ يَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ
كُلِّ دَاءٍ فِيكَ ذٰلِكَ خُذْهَا فَلْيَتَهْنَك قوله قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پناہ
ہوں مین ساتہہ پروردگار آدمیونکی کہ مالک ہی اونکا ہی اور مدبر اور منشی اور مستحق عبادت اونکا
ہی قوله مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ بادشاہ آدمی اور عبادت کیا گیا آدمیونکا ہی
دلالت کی دلالت ہی اوپر اسکی کہ حق سبحانہ تعالی مستحق ہی ساتہہ اعاذہ کی اور قادر اوپر اوسکی
اور غیر ممنوع اوس سی اور اشعار اوپر مراتب ناظر کی بیچ معارف کی کسواسطی کہ ...
علم ساتہہ رب اپنی کی حاصل کرتا ہی اسطرا اوس چیز کو دیکہتا ہی اور اپنی نعمتین ظاہر اور باطن کی
اور دوسری دریافت کرنیوالا ہوتا ہی بیچ نظر کی یہان تک کہ مستغرق ہوتا ہی بیچ دو معنی ہی
ممکنات سی اور چیز کہ ہی مملوک اوسکی ہی اور مصارف ہر شی کا اوس سی ہی اور ...
استدلال کرتا ہی ساتہہ اوسکی اوپر اسکی اور مستحق عبادت ہی غیر اوسکا اور تکرار ناس سبب
اسکی ہی کہ اظہار اوسکا مزید بیان ہی اور اشارت ساتہہ شرف انسان کی اور تخصیص
رب کی ساتہہ ناس کی بسبب اسکی ہی کہ استعاذہ اوس شخص سی کہ وسوسہ کیا گیا ہی
سینہ میں انکی کہ پناہ لیجاتا ہوں مین ساتہہ ربوبیت اور ملکیت اور الٰہیت خدا کی کہ معبود ہی
آدمیونکا قوله مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ
النَّاسِ شر وسوسہ کرنیوالی سی کہ بیچ سینہ آدمیونکی ڈالتا ہی اور پروردگار اونکا
مالک ہوا اونکا ہی اور معبود اور اسد اونکا جیسا کہ بعض غلام سو وقت کہ ساتہہ ...
کرتا ہی ... کی ساتہہ مخدوم اور والی امر اپنی کی اور وسوسی کی مثل صاحب سلطان ...

یعنی شر اوس دیو سی کہ خداوند وسوسہ کہنی جاتی الا او چہپنی الا یاد خدا کی تحت یعنی عادت اوسکی ہی
کہ وسوسہ ہی بندہ خدا کو یاد کرتی ہی تو چہپ جاتی ہی اور رہتی ہی اور جب کرتی ہی غافل ہوتی ہی وسوسہ ڈالتی ہی وسوسہ
کرنیوالا اور پوشیدہ ہونیوالا بیچ وقت یاد خدا کی شخص کی ہی وسوسہ ڈالتا ہی سینہ مین قوم کی ہوتی ہی
کہ ذکر خدا سی غافل ہوتی ہین بیچ حدیث کی ہی کہ بیچ حق تعالی سی چاہا تا موضع شیطان کا اولاد
آدم مین اوسکو دکہا دی تمثال فی اوسکو اطلاع دی شیطان کو دیکہا بیچ جوف آدمی کی
کہ سر اوسکا مانند سر مار کی تہا جس وقت بندہ ذکر خدا کا کرتا تہا سر پہیر لیتا تہا اور پنہان ہوتا تہا
اور رہا گتا تہا اور جب کہ خدا سی غافل ہوتا تہا دل اوسکا مانند لقمہ کی بیچ منہہ کی لیتا تہا قوله
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ بیان الذی ہی یعنی وہ شخص کہ وسوسہ کرتا ہی جن ہی اور آدمی سی یعنی شیطان
دو طرح کی ہی جنی و انسی بقول تعالی شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ مراد شیاطین انس
اہل کفر و ضلال مین کہ آدمیونکو طرف کفر اور ضلالت کی کہتی ہین اور باتین نصیحت آمیز کہکر گمراہ کرتی ہین
اور بیچ بعضی تفاسیر کی آیا ہی کہ لفظ ناس کہ بیچ اس سورۃ کی پانچ مرتبہ واقع ہوا ہی اگرچہ بحسب
ظاہر لفظ مکرر معلوم ہوتا ہی لیکن موافق معنی کی مکرر نہین ہی کسواسطی کہ مراد اول سی اطفال
ہین اور معنی ربوبیت کی دال ہین اوپر اسکی اور دوسری جگہہ جوانونسی مراد ہی اور لفظ ملک
کا دلیل ہی ساتہہ قہر اور سیاست کی اور تیسری مقام مین بوڑہی اور اسم الٰہ کا شعری
ساتہہ طاعت اور عبادت کی اور چوتہا صالح کہ وسوسہ مولع ہین ساتہہ اغوا انکی
کی اور پانچوین مفسدان کہ عطف اوسکا اوپر معوذ منہ کی دلالت
کرتا ہی معلوم کہ بیچ افتتاح کلام الٰہی کی ساتہہ حرف با بسم اللہ کی
اور اختتام اوسکا ساتہہ سین کی ایک سر عزیز اور نکتہ عجیب و غریب ہی

4229

بسبب شی مین مرغوب ہی اور ہی ان سی ترکیب نزدیک حرف و نو بہیہ بر آن واسطی
معنی بیکمائیں معنی یہہ ہی کی حَسْبُکَ مِنَ الکَونَین مَا اَعطَینَاکَ مِنَ القُرآن
یعنی کافی ہی تجکو ساتہہ دونو جہان کی جو کچہہ تجکو عطا کیا ہی مین نی درمیان ان
حرفونکی یعنی قرآن کفایت ہی واسطی ہر مومن ورسو منہ کی بیچ حاصل کرنی
مرادات دنیویہ اور اخرویہ کی بشرط دستاویزی کی اور توجہ ساتہہ اوسکی اور
اشتغال ساتہہ مطالعہ اوسکی اور عمل ساتہہ امر و نہی اوسکی کی اور اتفاق
سی لفظ بس لغت فارسی میں آیا ہی بمعنی حسب اور پسند کی ہی
قول حکیم ثنائی کا بیچ اسباب کی کافی ہونی کی ہی شعر
اول و آخر قرآن زچہ با آمد و سین   یعنی اندر رہ دین رہبر تو قرآن بس